بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
مجموعہ
صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم
جلد اول
۱ تا ۶ پارے
حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبدالرحمٰن صاحب
ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبہ سرحد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد وبارک وسلم
الحمد للہ ثم المنۃ
کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل
ایزد منان تحفہ عجائب وہدیہ غرائب الی اللہ
مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ
مسمّٰی بہ
مجموعہ صلوات الرسول
مقدمہ
از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانؒ
حضرت خواجہ خواجگان خواجہ عبدالرحمٰن صاحب
ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

روضۂ مبارک غوث الزّماں خلیفۂ شاہِ جیلاں حضرت خواجہ محمد عبد الرّحمان چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ
دربارِ عالیہ قادریہ چھوہر شریف

روضۂ مبارک قلبِ زماں خواجہ احمد شاہ سریکوٹی رح خلیفۂ غوث الزماں حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ (شتالو شریف سریکوٹ)

دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور ہزارہ

مدرسہ طیبیہ سنیہ چٹاگانگ (اندرونی منظر)

مدرسہ طیبیہ اسلامیہ سنیہ چٹاگانگ (بیرونی منظر)

نام کتاب ــــــــــــ مجموعہ صلوات الرسول

مولف ــــــــــــ غوث زماں حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ــــــــــــ شیخ الحدیث مولانا محمد اشرف سیالوی مدظلہ

پروف ریڈنگ ــــــــــــ ممتاز احمد سدیدی

طبع ــــــــــــ چہارم (۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء)

باہتمام

۱) حضرت سید محمد طاہر شاہ صاحب مدظلہ العالی سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف ہزارہ

۲) الحاج صاحبزادہ پیر سید صابر شاہ صاحب مدظلہ العالی سابق وزیر اعلیٰ سرحد

مدرسہ طیبیہ ودودیہ سنیہ ۔ چندرگھونا ۔ چاٹگانگ

مدرسہ قدوسیہ طیبیہ محمدپور ۔ ڈھاکہ

فہرست مجموعہ صلوات الرسول

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حمد و ثناء

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ط **ترجمہ :** زمین و آسمان میں جتنی مخلوق ہے سب اللہ سبحانہٗ کی پاکی بیان کرتی ہے وہ زبردست حکمت والا ہے۔ "وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ" **ترجمہ :** جاندار و غیر جاندار موجودات سب کے سب اللہ کی پاکی حمد کے ساتھ بیان کرتے ہیں، مگر تم ان کے طریقہ عبادت و محبت کو نہیں سمجھتے ہو۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔ **ترجمہ :** اگر زمین کے تمام درخت قلم ہوں اور موجودہ دریا سیاہی ہوں جن و انس و ملک کاتب ہوں اور یہ سب لوگ خدا کی خوبیاں اور حمد و ثنا لکھیں پھر موجودہ دریا ختم ہو کر دوسرے ایسے سات دریا تحریر حسن و جمال محبوب کے لیے مدد کریں۔ غرض ان تمام قلموں اور ساری سیاہیوں سے اللہ کی باتیں لکھی جاویں پھر بھی خدا کی حمد و ثنا کی باتیں خلاص نہ ہوں۔ بلا شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ **ترجمہ :** اے نبی لوگوں سے کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی ملاحتِ صفاتی و کمالِ ذاتی کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر کا پانی سیاہی کی جگہ ہو تو بھی دریا سیاہی کا خلاص ہو جائے قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں خلاص ہوں اگرچہ ہم اس کے مثل دوسرا دریا اس کی مدد کے لیے لاویں۔ ذات واجب الوجود اعنی ہویّت مجتت معرّا عن الصفات وراء الوراء عن الادراک ہے۔ قوۃ عقلیہ انسانیہ ناسوتیہ و قوتِ عقلیہ ملکیہ نوریہ و قوتِ عقلیہ جنیۂ ناریہ اس کے کنہ کے ادراک سے عاجز ہے لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَقَدْ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ فَهُوَ تَعَالٰی وَرَاءَ جَمِیْعِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَوَرَاءَ جَمِیْعِ الشُّیُوْنِ وَالْاِعْتِبَارَاتِ وَوَرَاءَ

الظُّهُوْرِ وَالْبُطُوْنِ وَوَرَاءَ الْبُرُوْزِ وَالْكُمُوْنِ وَوَرَاءَ التَّجَلِّيَاتِ وَالظُّهُوْرَاتِ وَوَرَاءَ الْمُشَاهَدَاتِ وَالْمُكَاشَفَاتِ وَوَرَاءَ كُلِّ مَحْسُوْسٍ وَّمَعْقُوْلٍ وَوَرَاءَ كُلِّ مَوْهُوْمٍ وَّمُتَخَيَّلٍ فَهُوَ سُبْحَانَهٗ وَرَاءَ الْوَرَاءِ ثُمَّ وَرَاءَ الْوَرَاءِ ؎

اے برادر بے نہایت درگہیست
ہرچہ بروے میرسی بروے مائیست

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا۔ ترجمہ: اور جب موسیٰ ہمارے وقت مقررہ پر کوہ طور پر آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں تو موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار تو اپنے کو دکھا کہ میں تیری طرف ایک نظر دیکھوں تو خداوند نے فرمایا تم ہم کو ہرگز نہ دیکھ سکو گے مگر ہاں اس قوی و سخت طور پہاڑ کو دیکھو اس پر اپنے حسن کا پرتو نمودار کرتا ہوں اگر وہ میری ملاحت کو دیکھ کر ہوش و قرار قائم رکھ سکا تو تم بھی میرے حسن و جمال کو عنقریب دیکھ لوگے۔ پھر جب موسیٰ کے رب نے پہاڑ کو اپنے جمال کا جلوہ دکھا دیا تو پہاڑ کو اس نے چکنا چور کر دیا پہاڑ کی بیقراری پہاڑ کا وجد و جذبۂ عشقیہ دیکھ کر موسےٰ بے قرار و مدہوش ہو کر گر پڑے ؎

جسم خاک از عشق بر افلاک شد — کوہ در رقص آمد و چالاک شد
عشق جانِ طور آمد عاشقا — طور مست و خرّ موسیٰ صاعقا
کوہِ طور از نورِ موسیٰ شد برقص — صوفیِ کامل شد و رست از نقص
یا آلہی چشمِ بینائے بدہ — در سرم از عشق سودائے بدہ
آتش افگن در دلم مانند طور
شعلہ برخیزد بگردد زنگ دور

نعتِ سرورِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ترجمہ: اے لوگو خدا کا رسول تم نوعِ انسان میں سے ہو کر تمہارے پاس آیا جس بات سے تم تکلیف میں پڑ وہ

بات ان کو ناگوار ہے۔ تمہارے دارینی بھلائیوں کے آرزو مند ہیں۔ خاص کر ایمان والوں پر تو نہایت شفیق و مہربان ہیں ۞ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ترجمہ: ہم نے تیری ذات بابرکات کو اے نبی تمام مخلوق کے لیے اپنی محبت و رحمت کا نمونہ بنا کر ان کی طرف بھیجا ہے ۞ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ ترجمہ: ہم نے تیرے قلب سے حُجُبِ ظلمانی نورانی اٹھا کر آپ کو ایسا انشراحِ صدر عطا کیا کہ جس سے علوم اولین و آخرین نصیب ہوئے جس ثقالت بشری و کثافت عنصری نے آپ کے کمرِ ہمّت کو قبل از نبوّت توڑ دیا تھا، بعد از نبوّت ان اوزار و حُجُب کو اٹھا کر ایسی نورانیت و ہمت عطا فرمائی کہ جملہ انبیاء و ملائکہ پر سبقت لے گئے یعنی معراج نصیب ہوئی اور ہم نے تیرے جمال ظاہری و کمالِ باطنی کو بآوازِ بلند تمام عالم میں شہرت دے دی ۞ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ ترجمہ: اے نبی ہم نے بذریعۂ نور و توحید کے ایسی قوت روحانی آپ کو عطا کی ہے کہ نری جسمانی طاقت کو اس نے صاف طور پر مفتوح و مغلوب کر دیا ہے حتّٰی کہ اسی جذبۂ توحیدیہ کے ذریعہ قبل از نبوت بشری و عنصری جتنی کمزوریاں آپ میں موجود تھیں اللہ نے سب دور کریں۔ اور اللہ نے اپنی نعمت کو یعنی علوم اولین و آخرین اجمالاً و تفصیلاً کامل طور پر آپ کو عطا کیے۔ صراطِ شریعت کاملہ جو قوت روحانی و قوتِ جسمانی ہر دو کا منبع و سرچشمہ ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دکھایا اور صراط مستقیم کے اتباع کے باعث اللہ پاک نے آپ کو زبردست نصرت و غلبہ عطا کیا ۞ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ ترجمہ: اللہ پاک اور اس کے فرشتے اظہار محبت کے لیے تحفۂ درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی اِکمال ایمان و غفرانِ معاصی و اظہارِ محبت کے لیے تحفۂ درود سلام اس نبی پر ضرور بھیجا کرو ۞ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۝ ترجمہ: لوگو محمد صلی اللہ علیہ وسلم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر اللہ پاک کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے نگینہ ہیں ۞ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ ترجمہ: اے نبی بیشک آپ کے لیے اس تبلیغِ رسالت پر ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بلا شک آپ اخلاقِ حسنہ کے اعلیٰ سے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں ۞ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ ترجمہ: اور عنقریب اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا رب آپ کو ایسی نعمت عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے ۞ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ ترجمہ: اے نبی نزدیک ہے وہ وقت کہ تیرا رب تجھ کو مقامِ محمود میں کھڑا کرے گا ۞ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ ترجمہ: اے نبی اللہ پاک نے آپ پر قرآن حکیم اتارا اور آپ کو وہ وہ علوم سکھائے جن کو آپ قبل از نبوت نہیں جانتے تھے اور اللہ کا فضل وکرم آپ پر بہت زیادہ ہے ۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ترجمہ: اے نبی سب لوگوں کو کہہ دو کہ اگر تم اللہ کے ساتھ رشتہ محبت کو جوڑنا چاہتے ہو تو میری تابعداری کرو پھر اللہ پاک بھی تم کو پیار کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا ۔ قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ترجمہ: اے نبی تمام اولادِ آدم کو کہہ دو کہ مجھے اللہ پاک نے تم سب کی طرف ہدایت کے لیے بھیجا ہے ۔ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ترجمہ: جو لوگ ایسے رسول نبی امیّ کا اتباع کرتے ہیں جن کی تعریف کو یہ لوگ اپنے پاس توریت وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں نیک باتوں کا انہیں حکم کرتے ہیں اور بُری باتوں سے انہیں روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال خبیث چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور اہلِ کتاب پر ان کی شریعت میں جو بوجھ اور تکالیفِ شاقہ لادے گئے تھے یہ نبی ان سے اٹھاتے ہیں تو ایسے موصوف بہمہ اوصافِ حمیدہ پیغمبر پر جو لوگ ایمان لائے اور ان کی حمایت ومدد کی اور جو نورِ ہدایت قرآن ان پر اتارا گیا اس کی اتباع کی ایسے خوش نصیب لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے اخلاق کیسے تھے آپنے فرمایا تم نے قرآن نہیں پڑھا ہے ۔ جو کچھ قرآن میں ہے وہی خُلق وعادتِ محمدی ہے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عالمِ اجسام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم صفتِ علیّہ الہیہ کا مجسم نمونہ ہیں اہل توحید ومعرفت کا بھی یہی مذہب ہے کہ ذاتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ظہور کنزِ مخفی وبطن بطون کے لیے من حیث العلم تعینِ اوّل ہیں ۔ آپ مرتبۂ امکان میں بشر ہیں آپ عبد ہیں ۔ آپ امّی ہیں آپ مسکین ہیں آپ صاحبِ حصیر وکارہ تخت وسریر ہیں آپ صاحبِ کلام اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ ہیں آپ دائرۂ انبیاء ورسل وملائکۂ مقربین کے مرکز وقطب ہیں آپ صاحبِ معراج ہیں آپ صاحبِ مقامِ محمود ہیں ۔ آپ صاحبِ شفاعت کبریٰ ہیں آپ صاحبِ کوثر ہیں آپ ہی رحمۃٌ للعلمین ہیں آپ قرآنِ ناطق ہیں آپ باعثِ اِرسال رُسل ہیں آپ باعثِ اِنزال قرآن توریت وزبور وصحف باقی ہیں ۔ آپ عرش کرسی

بیت المعمور، مسجد اقصےٰ، مسجد حرام سے افضل ہیں آپ کو باعتبار علم کے جبرائیل، میکائیل، عزرائیل، اسرافیل پر ایسی فضیلت و ترجیح ہے جیسے بحرِ محیط کو قطرہ پر آپ صاحبِ علومِ اوّلین وآخرین ہیں آپ مصاحبِ فقراء ومساکین ہیں آپ استادِ دنیا ودین ہیں آپ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ کے مخاطَب ہیں آپ صاحبِ لیلۃ القدر ہیں آپ یوسف علیہ السلام سے زیادہ حسین ہیں آپ کنواری پردہ داروں سے زیادہ شرمگین ہیں آپ حورانِ جنان کے محبوبِ نازنین ہیں آپ وجوب و امکان کے برزخ ہیں آپ ہویتِ بحت کے صفتِ اولے ہیں آپ دائرۂ امکان کے ہیولے ہیں ؎

مرحبا اے فیض بخشِ کائنات — یافت ترکیب از وجودِ تو حیات
اے کہ بودی در حریمِ لامکان — چوں جدا گشتی بگو رازِ نہاں
مرحبا اے بُلبلِ باغِ کہن — از گُلِ رعنا بگو با ما سخن
غرق بودی در محیطِ ذات پاک — از تو روشن شد چرا این تیرہ خاک

در زماں ہفت آسماں راطے کنی
مرکبِ حرص وہوا راپے کنی

آپ تخمِ نخلِ مراد ہیں آپ ہی نخلِ مراد ومقصود کے پھل ہیں آپ معلولِ اول واجب تعالیٰ کے ہیں آپ علّتِ تامّہ ممکنات ہیں آپ حسنِ احد کے خال احمد ہیں آپ آئینہ جمالِ ذات کے محمّد ہیں ۔ آپ مرکزِ وجوب کے دائرۂ اولیٰ ہیں آپ دائرۂ امکان کے قطبِ اعلیٰ ہیں ؎

آفریدہ حق ترا از نورِ ذات — تا شناسم ذاتِ او را از صفات
يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرْ — مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ
لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ — بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر!

فضائل درود شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی خُصُوۡصًا عَلٰی اَفۡضَلِ رُسُلِہٖ وَسَیِّدِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہِ الۡبَرَرَۃِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالتَّابِعِیۡنَ لَھُمۡ بِالۡاِحۡسَانِ اِلٰی یَوۡمِ الۡجَزَاءِ۔ اَمَّا بَعۡدُ ! اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ؕ

نبی اکرم رسول معظم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود و سلام بھیجنا بہت بڑی عبادت بھی ہے اور سعادت بھی۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقرب کا ذریعہ و وسیلہ ہے تو بارگاہِ رسالت میں حضور و شہود کا بھی۔ ربِ محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے رفعتِ درجات، محوِ سیئات اور حصولِ حسنات کا موجب ہے تو محمّد کریم علیہ الصّلواۃ والتسلیم کی طرف سے حصولِ دیدار اور جوابی تسلیمات و دعوات کا اور روزِ محشر اللہ تعالیٰ کے سایۂ عرش میں راحت و سکون کے حصول کا باعث ہے تو رحمتِ مجسم کے قرب اور ظلِ عاطفت کے حصول کا بھی ہم سطور ذیل میں صلواۃ و سلام کی اہمیت۔ اس کے فضائل و فوائد اور ثمرات و برکات اور نہ پڑھنے کی نحوست اور محرومی۔ اس کے پڑھنے کے موزوں و مناسب مقامات نیز غیر موزوں اور نامناسب مقامات اور اس کے صیغوں کے خصوص و عموم اور تعین یا اذن عام کے متعلق مختصراً عرض کریں گے تاکہ اس عظیم عبادت و سعادت کے دلدادگان کے لیے مزید ترغیب و تحریص کا سامان مہیا ہو تو اہل غفلت و کسالت اور محروموں کے لیے توبہ و انابت کا موجب ہو وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیۡزٍ وَمَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَاِلَیۡہِ اُنِیۡبُ۔

صلواۃ وسلام کی اہمیّت وضرورت اور وجوہِ فضیلت

اوّل :

صلواۃ وسلام کی اہمیت وضرورت اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح فرمادی ہے۔ پہلے اپنا عمل اور اپنے تمام

ملائکہ کا عمل انتہائی تاکیدی انداز میں بیان فرما کر اور اس پر مداومت اور مواظبت بیان فرما کر پھر اہل اسلام و ایمان کو خطاب کرکے فرمایا کہ میرے نبی پر صلوٰۃ بھیجو اور سلام جیسے کہ سلام بھیجنے کا حق ہے تو اس سے اس امر کی اہمیت اور قدر و قیمت روز روشن کی طرح نمایاں ہو جاتی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ جو ان کا خالق و مالک اور معبود و مسجود ہے اور نوری اور معصوم ملائکہ جو بلند و بالا مقامات و مناصب اور درجات و مراتب کے مالک اور آسمان آشیاں ہیں وہ درود بھیجتے رہتے ہیں تو تم جو ان سے ایمان و ایقان کی خیرات لینے والے ہو اور ان کی غلامی کے صدقے دنیوی اور اخروی فوز و فلاح حاصل کرنے والے ہو تمہارے لیے ان پر درود و سلام بھیجنا انتہائی اہم فریضہ ہے اور لازمی امر ہے۔

دوم:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے روحانی مربی ہیں اور حیاتِ قلب و روح عطا کرنے والے ہیں بلکہ حیاتِ ابد اور اخروی راحتوں اور نعمتوں کے حصول کے وسیلہ و ذریعہ اور شریعتِ مطہرہ میں جسمانی حیات اور بدنی تربیت کرنے والے والدین کے ساتھ احسان و مروت سے پیش آنا اور ان کی خدمت کرنا لازم ہے کَمَا قَالَ تَعَالٰی وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا اور ان کے لیے دعائیں کرنا کَمَا قَالَ تَعَالٰی حِکَایَۃً عَنْ نُوْحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الآیۃ وَقَالَ تَعَالٰی اَمْرًا قُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا۔ تو اس عظیم محسن و مربی کی خدمت اور آپ کے لیے درود و سلام کی صورت میں دعا کرنا لازم و ضروری ہے تاکہ ان کے عظیم احسانات کا کچھ نہ کچھ شکریہ ادا ہو جائے۔

سوم:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ جب عوام الناس کے عام قسم کے احسانات پر ان کا شکر ادا کرنا لازم ہے تو سید الخلق علی الاطلاق کے عظیم ترین اور ان گنت احسانات کا شکریہ ادا کرنا بطریق اولیٰ لازم و ضروری ٹھہرا اور جب عوام الناس کے احسانات کا شکر ادا نہ کرنے والا رب تبارک و تعالیٰ کی ادائیگی شکر سے محروم ہے تو اس محسنِ خلائق اور محبوبِ خداوند تعالیٰ کا شکر ادا نہ کرنے والا یقیناً حرماں نصیب ہوگا اور آپ کے شکریہ کی بہترین صورتوں میں سے صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرنا بھی ہے لہٰذا آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیجنا لازمی اور ضروری ہے۔

چہارم:

درود و سلام اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے کیونکہ اس میں اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ توسل ہے اور خود اس نے توسل کا حکم دیا کما قال "وَابْتَغُوْآ اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ" اور کوئی وسیلہ محبوب

کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے قریب تر اور اس کے ہاں عظیم تر نہیں ہے۔ مطالع المسرات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی۔ یَا مُوْسٰی اَتُرِیْدُ اَنْ اَکُوْنَ اَقْرَبَ اِلَیْکَ مِنْ کَلَامِکَ اِلٰی لِسَانِکَ وَمِنْ وَسْوَاسِ قَلْبِکَ اِلٰی قَلْبِکَ وَمِنْ رُّوْحِکَ اِلٰی بَدَنِکَ وَمِنْ نُّوْرِ بَصَرِکَ اِلٰی عَیْنِکَ قَالَ نَعَمْ یَا رَبِّ قَالَ فَاَکْثِرِ الصَّلٰوۃَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اے موسیٰ کیا تمہاری خواہش و آرزو ہے کہ میں تجھ سے زیادہ قریب ہوں بنسبت تمہارے کلام کے تمہاری زبان سے اور بنسبت تمہارے قلبی خیالات کے تمہارے قلب سے اور بنسبت تمہاری روح کے تمہارے بدن سے اور بنسبت تمہارے نورِ نگاہ کے تمہاری نگاہ و بصر سے تو انہوں نے عرض کیا ہاں اے میرے پروردگار تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود و صلوٰۃ بھیجا کرو۔

نیز درود و سلام اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قدر مقبول وسیلہ ہے کہ جس دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھا جائے وہ وہ فوراً اس کی بارگاہ میں قبولیت پاتی ہے ورنہ زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اوپر جا ہی نہیں سکتی چہ جائیکہ شرفِ قبولیت پائے جیسے کہ حضرت عمر فاروق اور حضرت علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دُعَاءٍ اِلَّا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ السَّمَاءِ حِجَابٌ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاِذَا فُعِلَ ذٰلِکَ انْخَرَقَ الْحِجَابُ وَدَخَلَ الدُّعَاءُ وَاِنْ لَّمْ یُفْعَلْ ذٰلِکَ رَجَعَ الدُّعَاءُ اَخْرَجَہُ الْاَصْبَھَانِیُّ۔ (خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۲۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر دعا اور آسمان کے درمیان حجاب حائل ہوتا ہے جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود و صلوٰۃ نہ بھیجی جائے اور جب درود بھیجا جائے تو وہ حجاب پھٹ جاتا ہے اور دعا مقامِ قبولیت میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ واپس لوٹ آتی ہے۔

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اَلدُّعَاءُ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ فِیْہِ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیْ عَلٰی نَبِیِّکَ اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۲۶۵۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے بالکل اوپر نہیں چڑھ سکتی۔ جب تک اے دعا مانگنے والے تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اور یہی مضمون قاضی اسماعیل نے حضرت سعید بن مسیّب سے نقل کیا ہے۔

سوال: تقرب الی اللہ اس کے حق کے ساتھ ہونا چاہیئے نہ کہ حق غیر کے ساتھ جبکہ صلوٰۃ و سلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کا حق ہے۔ لہٰذا اس میں مشغولیت سے تقرب الٰہی کا حصول کیونکر ہو سکتا ہے۔

جوابِ اوّل :

چونکہ صلوٰۃ وسلام کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور اسے ایمان پر معلق فرما کر تقاضائے ایمان قرار دے دیا اور صلوٰۃ بھیجنے اور ملائکہ کے صلوٰۃ بھیجنے کا ذکر کر کے اقتداء و اتباع کی ترغیب دی ہے لہٰذا اس میں مشغولیت اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تعمیل و امتثال ہے اور موجبِ تقرب جیسے کہ ملائکہ کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنا حکم باری تعالیٰ کا امتثال تھا اور موجب تقرب اور ابلیس لعین کا اس سے اباء و امتناع موجبِ حرمان وخسران کذا فی مطالع المسرات

جوابِ ثانی :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود وسلام میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے رحمت اور لُطف وکرم اور سلامتی وعافیت کی طلب و دُعا ہوتی ہے اور دُعا عین عبادت بلکہ روح اور جان عبادت ہے کَمَا قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔ تو اس طرح صلوٰۃ وسلام میں مشغولیت گویا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغولیت ہے لہٰذا یہ تقرب حق باری تعالیٰ میں مشغولیت کے ذریعے ہی پایا گیا۔

جوابِ ثالث :

درود وسلام میں جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کا ذکر ہوتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا بھی ذکر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ذکر وہی ہوتا ہے جس میں اس کے محبوب کا ذکر بھی اس کے ساتھ کیا جائے جیسے کہ ابن عساکر نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا قَرَنْتُ اسْمَكَ مَعَ اسْمِیْ فَلَا اُذْكَرُ فِیْ مَوْضَعٍ حَتّٰی تُذْكَرَ مَعِیْ۔ خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۱۹۳۔ میں نے تمہارے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے لہٰذا میں کسی بھی مقام میں ذکر نہیں کیا جاؤں گا حتیٰ کہ تم میرے ساتھ ذکر کئے جاؤ گویا تمہارے ذکر کے بغیر اپنا ذکر قبول ہی نہیں کروں گا۔ اور ابن جریر۔ ابن ابی حاتم۔ ابویعلیٰ۔ ابن حبان اور ابونعیم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے جبرئیل امین نے "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" کی تفسیر وتوضیح میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِیْ۔ جب مجھے یاد کیا جائے گا تو تمہیں میرے ساتھ یاد کیا جائیگا یعنی ہم دونوں کا ذکر اکٹھا ہوگا۔ اور ابونعیم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا لَا اُذْكَرُ اِلَّا ذُكِرْتَ مَعِیْ خصائص جلد ثانی ص۱۹۶ و ۱۹۷۔ میرا ذکر نہیں کیا جائے گا مگر تمہارا ذکر میرے ساتھ کیا جائے گا بلکہ اللہ تعالیٰ اپنا ذکر قبول ہی اس وقت کرے گا جب محبوب کا ذکر اس کے ساتھ ہوگا۔

تو اس صورت میں بھی درود وسلام کے ساتھ تقرب کا حصول یقینی ہے اور اسے حقِ غیر کے ساتھ اشتغال قرار دینا غلط ہے۔

جوابِ رابع :

نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وعلیہم وسلم پر صلوٰۃ وسلام اللہ تعالیٰ کے ذکر وشکر پر بھی مشتمل ہے اور اس کے ارسال رسل اور بعثت انبیاء اور بالخصوص سیّد انبیاء کی بعثت وارسال کے انعام عمیم اور احسان عظیم کی معرفت پر مشتمل ہے اور اس کے شکریہ پر کہ ان کی بدولت رب تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی اور اس کے اسماء وصفات کی اور اس کی رضامندی کے اسباب کی اور اخروی اجور وانعامات کی تو اس طرح صلوٰۃ ودرود گویا کل ارکانِ ایمان کو محیط ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے وجوب وجود کا اقرار ہے جس سے دُعا کی جا رہی ہے اور اس کے جاننے۔ سُننے کا بھی اور اس کی قدرت اور ارادہ ومشیت کا بھی اور کلام ودیگر صفات کا بھی اور ارسال رُسل اور ان کی تصدیق کا بھی اور ان سے کمال محبت کا بھی اور یہ بھی اصول ایمان ہیں اور مدارِ اسلام تو اس طرح صلوٰۃ وسلام افضل ترین عبادت ہے۔" کَذَا قَالَ ابْنُ الْقَیِّمِ فِیْ جِلَاءِ الْاَفْھَامِ"۔ لہٰذا اس کے ساتھ تقرب حق باری تعالیٰ میں اشتغال ومصروفیت کے ذریعے ہی تقرب ہے۔

جوابِ خامس :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کا اور آپ کے لیے درود وسلام کا محرک وباعث اور سبب وموجب چونکہ آپ کا منصب نبوت ورسالت ہے اور اس جہت سے آپ کا ذکر اور آپ کی محبت اور تعظیم وتوقیر اور اکرام واحترام اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اور اس کی محبت اور اسی کی تعظیم وتکریم اور اسی کی عبادت کما قال تعالیٰ: "وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ" جو شخص اللہ تعالیٰ کے شعائر کی تعظیم وتکریم کرے تو وہ دلوں کے تقویٰ اور توحید و ایمان میں سے ہے۔ اور اسی حیثیت میں آپ کا بولنا اللہ تعالیٰ کا بولنا ہے "وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی" اور آپ کی بیعت اللہ تعالیٰ کی بیعت ہے اور آپ کا ہاتھ گویا اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ قال تعالیٰ: "اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ" اور آپ کا مارنا اللہ تعالیٰ کا مارنا۔ کما قال تعالیٰ: "وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰہَ رَمٰی" اور آپ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ کما قال تعالیٰ: "وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ" اور آپ کی نافرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی نافرمانبرداری کی طرح موجب ضلالت وگمرہی ہے "وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا"۔ اور آپ کی اتباع اللہ کے ہاں محبوب بننے اور گناہوں کی میل کچیل سے پاک وصاف ہونے کی ضمانت ہے کما قال تعالیٰ: فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَغَیْرَ

ذٰلِكَ مِنَ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ" تو اس لحاظ سے بھی صلوٰۃ وسلام کے ساتھ تقرب کا جواز اور اس کا حصول شک و شبہ اور ریب وتردد سے بالاتر ہے۔

پنجم :

صلوٰۃ وسلام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے اور جب کسی ہستی کا ذکر کثرت کے ساتھ کیا جائے تو اس کے ساتھ مناسبت اور قلبی ربط وتعلق اور محبت والفت پیدا ہوتی ہے اور مناسبت کاملہ اور محبت والفت تامہ حاصل ہونے پر محبوب کے ساتھ روحانی قرب اور جمعیت حالی حاصل ہو جاتی ہے تو اس طرح درود وصلوات اور تسلیمات کی وجہ سے دنیا وآخرت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب خاص اور ان کی معیت خاصہ کا شرف حاصل ہو جائے گا اور یہ معیت اور قرب عظیم سعادت ہے جیسے کہ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگ جو مانگتا ہے تو انہوں نے عرض کیا "اَسْئَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ" میں آپ سے یہ طلب کرتا ہوں کہ مجھے جنت میں اپنی رفاقت کا شرف بخشیں تو آپ نے فرمایا اَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ هُوَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اس سے افضل اور بہتر کوئی شئے معلوم ہوتی ہے تو وہ مانگ لو تو انہوں نے عرض کیا نہیں میرا مطلوب ومدعا وہی ہے کہ آپکی رفاقت ومعیت جنت میں بھی حاصل ہو جیسے کہ یہاں حاصل ہے ؎

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے ۔ سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

اور درحقیقت یہی مدعا ومطلوب تمام مطالب ومقاصد سے ارفع واعلیٰ ہے

کیونکہ اس طرح بندہ اللہ تعالیٰ کے ان انوار وتجلیات سے بھی بہرہ ور اور مشرف ہو جائے گا جن کی اہلیت وصلاحیت صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے اور براہ راست کوئی ان کا متحمل نہیں ہو سکتا مگر آپ کی معیت ورفاقت کے حصول سے یہ عظیم شرف اور فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی جیسے کہ حضرت سعدی نے ناچیز مٹی کی زبانی جمال یار سے امتیازی مقام پر فائز ہونے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ؎

گلے خوشبوئے در حمام روزے ۔ رسید از دست محبوبے بدستم
بدو گفتم کہ مشکی یا عبیری ۔ کہ از بوئے دل آویز تو مستم
بگفتا من گل ناچیز بودم ۔ ولیکن مدتے با گل نشستم!
جمال ہمنشیں در من اثر کرد ۔ وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

اسی بلند وبالا مقام ومرتبہ کا مژدہ سناتے ہوئے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً" اخرجہ الترمذی وابن حبان عن ابن مسعود وایضاً اخرجہ احمد عنہ در منثور ج ۵ ص ۲۱۸ اور خصائص کبریٰ جلد ثانی ص ۲۵۹۔ بیشک سب لوگوں سے میرے قریب تر قیامت کے دن وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود وصلوٰۃ بھیجنے والا ہوگا۔

اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر جمعہ کو مجھ پر بکثرت درود وصلوٰۃ پڑھا کرو "فَاِنَّ صَلٰوةَ اُمَّتِيْ تُعْرَضُ عَلَيَّ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ اَكْثَرَهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً كَانَ اَقْرَبَهُمْ مِنِّيْ مَنْزِلَةً" اخرجہ البیہقی بسند حسن۔ خصائص ص ۲۶۱ ج ۲۔ کیونکہ میری اُمت کے درود وصلوات مجھ پر ہر جمعہ کو پیش کئے جاتے ہیں تو جو شخص سب سے زیادہ صلوٰۃ پڑھنے والا ہوگا وہ ازروئے منزلت ومقام سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔

فائدہ جلیلہ :

پہلی روایت میں قیامت کے دن قریب تر ہونے کا ذکر ہے اور دوسری مطلق ہے جو دُنیا وآخرت دونوں میں قرب اور رفاقت ومعیت کی دلیل ہے اور پہلی روایت میں قرب کی روز قیامت سے تخصیص کی حکمت ظاہر ہے کہ اس دن یہ قرب اور رفاقت ومعیت ہر ایک پر ظاہر ہوگی اور کسی کے لیے شک وتردد کی گنجائش نہیں ہوگی جیسے کہ آپ نے فرمایا "اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" حالانکہ آپ اب بھی سب کے سردار اور آقا ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بھی اسی لیے اپنے آپ کو "مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ" فرمایا۔ حالانکہ وہ روز اول سے ہر شئی کا مالک ہے۔ الغرض بکثرت صلوٰۃ پڑھنے والے کو دنیا وآخرت دونوں میں یہ معیت اور رفاقت اور قرب معنوی اور روحانی حاصل ہونا لازم ہے کیونکہ آپ تمام صفات الٰہیہ سے متصف ہیں اور ان کا مظہر اتم اور ان صفات وکمال میں سے یہ صفت بھی ہے "اَنَا جَلِيْسُ مَنْ ذَكَرَنِيْ"۔ جو مجھے یاد کرے میں اس کا ہمنشین ہوتا ہوں۔

شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی نے مدارج النبوت کے تکملہ میں بعض عارفین (غوث کبیر شیخ عبدالکریم جیلی قدس سرہ العزیز) کی زبانی اس ربط وتعلق اور حضور وشہود کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ص ۶۲۱ ج ۲ مدارج النبوت

ذکر کن اورا و درود بفرست بروے صلی اللہ علیہ وسلم وباش درحال ذکر گویا حاضر است پیش تو درحالت حیات و می بینی تو اورا متادب با جلال وتعظیم وہیبت وحیاء۔ بدانکہ وے صلی اللہ علیہ وسلم مے بیند وے شنود کلام ترا زیرا کہ وے متصف است بصفات اللہ تعالیٰ ویکے از صفات الٰہی آنست کہ انا جلیس من ذکرنی و پیغمبر را صلی اللہ علیہ وسلم نصیب وافر است ازیں صفت زیرا کہ عارف وصف او و وصف معروف اوست سبحانہ ودی صلی اللہ علیہ وسلم اعرف الناس باللہ تعالیٰ است۔

ترجمہ: رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرو اور ان پر درود بھیجو اور حالت ذکر وصلواۃ میں یوں سمجھو کہ آپ تمہارے سامنے اپنی حالت حیات میں موجود ہیں اور تم آپ کی زیارت کر رہے ہو باادب ہو کر کامل تعظیم و تکریم اور آپ کی ہیبت و جلالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے شرم وحیا کے ساتھ یقین جانو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں دیکھ رہے ہیں اور تمہارا کلام سن رہے ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کمال کے ساتھ متصف ہیں اور ان صفات میں سے ایک صفت یہ ہے کہ میں اپنا ذکر کرنے والے کا ہمنشین ہوتا ہوں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اس صفت سے وافر حصہ حاصل ہے کیونکہ آپ کی صفت ہے عارف اور وصف باری تعالیٰ آپ کا معروف و معلوم ہے اور آپ سب لوگوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا عرفان رکھتے ہیں۔

علاوہ ازیں بندۂ محبوب کے متعلق زبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا "کُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِهٖ الحَدِیْث" کہ میں بندہ محبوب کے کان۔ آنکھ اور ہاتھ پاؤں اور زبان اور دل ودماغ بن جاتا ہوں اور محدثین کرام اور علماء اعلام نے اس کی تشریح و توضیح میں فرمایا کہ گویا اللہ تعالیٰ اپنے آپ کو بندے کے اعضاء وجوارح اور قوائے فاعلہ ومؤثرہ بنا دیتا ہے۔ فتح الباری ص۲۹۵ ج۱۱۔ اللہ تعالیٰ کا نور اس کے کان اور آنکھ اور ہاتھ بن جاتا ہے تو وہ قریب وبعید کو یکساں دیکھتا اور سنتا ہے اور قریب وبعید اور مشکل وآسان میں تصرف پر قادر ہوتا ہے۔ تفسیر کبیر ص۲۶ ج۵ اور نفلی قرب کے ثمرات سے یہ ہے کہ "صفات بشریہ سالک سے زائل ہو جاتے ہیں اور صفات حق وہاں پر جلوہ گر ہو جاتے ہیں۔ امداد السلوک حاجی امداد اللہ مہاجر مکی ص۳

الغرض جب غلامی کی وجہ سے منصب محبوبیت حاصل کر کے بندے نورانی بھی ہو جائیں اور صفات الٰہیہ کا مظہر بھی تو جو ہستی پاک محبوب گر ہیں اور تمام محبوبین کے آقا ومولیٰ اور سب انبیاء ورسل اور اغواث واقطاب اور ابدال واوتاد وغیرہم کے واسطہ فیض تو ان کا مقام اس سے بھی ارفع واعلیٰ ہوگا اور کیوں نہ ہو جبکہ ان کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ" کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مومنین کے لیے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں اور فرمایا "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ" محبوب کریم علیہ السلام تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں اور فرمایا "رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ" میری رحمت ہر شئ کو محیط ہے۔ علی قاری شرح شفا میں فرماتے ہیں "اِنَّ رُوْحَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرَةٌ فِیْ بُیُوْتِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ شرح شفا ص۴۶۴ ج۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس اہل اسلام کے گھروں میں موجود ہوتی ہے لہٰذا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تو تمام اہل ایمان واسلام کے ساتھ قرب معنوی اور روحانی ونورانی ثابت ہے اور ہر لحہ وہر آن اور ہر زمان ومکان میں حاصل ہے، بُعد اور دوری بھی تو بندوں

کی طرف سے اور اس کے زائل کرنے کی موثر ترین اور زود اثر صورت یہی کثرت ذکر اور کثرت درود وسلام ہے شیخ محقق فرماتے ہیں۔

آیا نمی بینی تو او را صلی اللہ علیہ وسلم کہ میگوید و وے اصدق القائلین است "اَكْثَرُكُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً اَقْرَبُكُمْ اِلَیَّ" (الخ) وایں بجہت آنست کہ مصلی تعلق میگیر د خاطر وے بجمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پس عاشق میگردد دل وے برصورت روحانیۂ وے پس قریب میگردد بوے پس میباشد نزد وے وبا وے اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ (مدارج ص۶۲۳ ج ۲)

ترجمہ: کیا دیکھتے نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اور وہ سب سے سچے ہیں کہ تم میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا سب سے زیادہ میرے قریب ہے۔ اور یہ اس وجہ سے ہے کہ درود بھیجنے والے کا قلبی تعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال باکمال سے ہو جاتا ہے پس اس کا دل آپ کی روحانی صورت پر عاشق ہو جاتا ہے اور بدیں وجہ آپ کے قریب ہو جاتا ہے پس آپ کے نزدیک ہوتا ہے اور آپ کے ساتھ (جیسے کہ حدیث شریف میں ہے) ہر شخص اپنے محبوب کے ساتھ ہوتا ہے۔

وصیت میکنم ترا اے برادر بدوام ملاحظۂ صورت ومعنیٰ او اگرچہ باشی تو متکلف ومستحضر پس نزدیک است کہ الفت گیرد روح تو بوے پس حاضر آید ترا وے صلی اللہ علیہ وسلم عیاناً و یابی او را وحدیث کنی با وے وجواب دہد ترا وچوں حدیث گوئی باو وخطاب کند ترا فائز شوی بدرجۂ صحابۂ عظام ولاحق شوی بایشاں ان شاء اللہ تعالیٰ۔ (مدارج ص۶۲۳ ج ۲۔)

ترجمہ: اے بھائی میں تجھے وصیت کرتا ہوں ہمیشہ کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت ومعنیٰ کے ملحوظ خاطر رکھنے کی اگرچہ تو اس ملاحظہ واستحضار میں کلفت وشدت سے ہی دوچار کیوں نہ ہو کیونکہ عنقریب تیری روح آپ کے ساتھ انس اور الفت حاصل کرے گی تو آپ بلا حجاب اور آشکارا طور پر تیرے سامنے حاضر وموجود ہوں گے اور تو آپ کو محسوس کرے گا اور چشم سر سے دیکھے گا اور آپ سے بات کرے گا اور آپ تجھے جواب مرحمت فرما دیں گے اور جب تو آپ سے بات کرے گا اور آپ تجھ سے خطاب فرمائیں گے تو معنوی طور پر تو صحابۂ عظام کے درجہ ومرتبہ پر فائز ہو جائے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ لاحق ہو جائے گا۔

شیخ ابو عبد اللہ ساحلی بغیۃ السالک میں فرماتے ہیں اور علامہ محمد مہدی فاسی مطالع المسرات ص۳ پر نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وصلواۃ کے عظیم وجلیل ثمرات وفوائد سے یہ فائدہ وثمرہ بھی ہے۔ اِنْطِبَاعُ صُوْرَتِهِ الْكَرِیْمَةِ فِی النَّفْسِ اِنْطِبَاعًا كَامِلًا مُّتَاَصِّلًا مُّتَّصِلًا وَذٰلِكَ بِالْمُدَاوَمَةِ عَلَی الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاِخْلَاصِ الْقَصْدِ وَتَحْصِیْلِ الشُّرُوْطِ وَالْاٰدَابِ وَتَدَبُّرِ الْمَعَانِیْ حَتّٰی یَتَمَكَّنَ

حُبُّہٗ مِنَ الْبَاطِنِ تَمَکُّنًا خَالِصًا صَادِقًا یَصِلُ بَیْنَ نَفْسِ الذَّاکِرِ وَ نَفْسِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ یُؤَلِّفُ بَیْنَھُمَا فِیْ مَحَلِّ الْقُرْبِ وَالصَّفَا تَالِیْفًا بِحَیْثُ تُمَکِّنُ حُبَّہٗ مِنَ النَّفْسِ فَالْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَ یَجِبُ الْاِتِّبَاعُ لِلْمَحْبُوْبِ وَالْاِتِّبَاعُ یُؤْذِنُ بِالْوِصَالِ" قَالَ اللہُ تَعَالٰی "مَنْ یُّطِعِ اللہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا" وَالْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَۃٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْھَا اِیْتَلَفَ وَمَا تَنَاکَرَ مِنْھَا اِخْتَلَفَ۔

ترجمہ: کہ آپ کی صورت کریمہ درُود وصلواۃ پڑھنے والے کے نفس میں نقش کامل ودائم کی طرح منقش ہوجاتی ہے اور اس نعمت عظیمہ کا حصول درُود وصلواۃ پرخلوص نیّت کے ساتھ مداومت اور شرائط وآداب کے ملحوظ رکھنے اور معانی میں تدبر وتفکر کی بدولت ہوتا ہے حتّٰی کہ آپ کی محبّت اس بندے کے نفس وقلب میں پوری طرح جاگزین ہوجاتی ہے درانحالیکہ صاحب ذکر کے نفس وروح اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نفس وروح کے درمیان وصل واتصال اور الفت ومناسبت پیدا ہوجاتی ہے مقام قرب واتصال اور صفاء واخلاص میں توجب محبّت دل وجان میں اس طرح متمکن ہوجائے تو محبوب سے معیت حاصل ہوجاتی ہے اور محبّت محبوب کی اتباع کی موجب بنتی ہے اور اتباعِ محبوب وصالِ محبوب والے مقصد سے بہرہ ور ہونے کا اعلان کر رہی ہے۔ اللہ تعالٰی کا فرمان ہے۔ جو اللہ تعالٰی اور رسول معظم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اطاعت کرے تو وہ ان کی معیت میں ہوگا جن پر اللہ تعالٰی نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء وصدیقین اور شہداء وصالحین اور وہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔ اور (حدیث شریف میں ہے) روحیں الگ الگ جماعتوں اور گروہوں میں منقسم ہیں جن میں باہم تعارف ہوگیا ان میں الفت اور موانست پیدا ہوجاتی ہے اور جن میں اجنبیت قائم رہتی ہے ان میں باہم اختلاف رہتا ہے۔

اقول۔ یہی مقام فناء فی الرسول اور بقاء بالرسول کا ہے جس طرح ذکر خداوند تبارک وتعالٰی سے فنا فی اللہ اور بقاء باللہ کا مقام حاصل ہوجاتا ہے اسی طرح ذکر رسول صلّی اللہ علیہ وسلم سے فنا فی الرسول اور بقاء بالرسول کا مقام حاصل ہوگا بلکہ درُود وصلواۃ چونکہ دونوں ذکروں پر مشتمل ہے تو گویا یہ ان دونوں مقامات کی تکمیل کا سبب موجب اور ان عظیم ثمرات وفوائد کے حصول کا باعث ہے۔ لہٰذا یہ انتہائی اہم عبادت ہے۔

ششم:

نبی مکرم رسول معظم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درُود وصلواۃ جب اللہ تعالٰی بھی بھیجتا ہے اور اس کے ملائکہ بھی تو بندوں کے درود وسلام کی آپ کو ضرورت نہیں ہوسکتی نیز ہماری صلواۃ کا مطلب طلب رحمت ہے اور انہیں اللہ تعالٰی نے تمام

جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنایا ہے تو اس وجہ سے بھی ہماری صلوات کے آپ محتاج نہیں ہیں تو پھر تمام اہل ایمان کو درود وسلام کا پابند کرنے کا مرف اور صرف یہ مقصد ہے کہ وہ اس کے ثمرات وبرکات سے مستفیض ومستفید ہوں جس طرح اللہ تعالٰی کی تسبیح وتقدیس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ بندوں پر یہ انوار منعکس ہوں اور وہ خود منزہ ومقدس ہوجائیں تو اسی طرح یہاں بھی مقصود حقیقی یہی ہے کہ صلواۃ وسلام کی بدولت وہ رحمت وعنایت اور سلامتی اور عافیت کے حقدار ہوجائیں اور یہ بہت اہم اور عظیم مقصود ومطلوب بھی ہے۔ اور فائدہ وثمرہ بھی۔

(۱) اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ زَکٰوۃٌ لَّکُمْ اَخْرَجَہُ الْقَاضِیْ اِسْمٰعِیْلُ وَالْاَصْبَھَانِیُّ فِی التَّرْغِیْبِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ۔ مجھ پر درُود بھیجو کیونکہ تمہارا مجھ پر درُود بھیجنا تمہاری طہارت و پاکیزگی کا موجب ہے۔

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ کَفَّارَۃٌ لَّکُمْ (خصائص کبرٰی صنہ۲۶ ج ۲) مجھ پر صلواۃ بھیجو کیونکہ تمہاری صلواۃ تمہارے لیے کفارہ (ذنوب وآثام) ہے

(۳) اصبہانی نے ترغیب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اَھْوَالِھَا وَمَوَاطِنِھَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا صَلٰوۃً، اِنَّہٗ قَدْ کَانَ فِی اللہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ کِفَایَۃٌ وَّلٰکِنْ خَصَّ الْمُؤْمِنِیْنَ بِذٰلِکَ لِیُثِیْبَھُمْ عَلَیْہِ۔ (خصائص کبرٰی۔ تفسیر درمنثور صنہ۲۱۹ ج ۵) بیشک تم سب سے زیادہ قیامت کی ہولناکیوں اور ان کے مقامات سے نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دار الدنیا میں مجھ پر تم سب سے زیادہ صلواۃ ودرُود بھیجا کرے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالٰی اور اس کے ملائکہ (کا صلواۃ بھیجنا ہی) کافی تھا لیکن مومنین کو خصوصی حکم اس لیے دیا تاکہ اس صلواۃ کی بدولت انہیں عظیم اجر وثواب عطا کرے۔

(۴) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مَّرْفُوْعًا اِذَا فَرَغَ اَحَدُکُمْ مِّنْ طُھُوْرِہٖ فَلْیَشْھَدْ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ثُمَّ لِیُصَلِّ عَلَیَّ فَاِذَا قَالَ ذٰلِکَ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَۃِ اَخْرَجَہُ الْاَصْبَھَانِیُّ (خصائص کبرٰی) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ جو شخص وضو سے فارغ ہوکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کی شہادت دے اور محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی عبدیتِ خاصہ اور رسالت کی شہادت دے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود وصلواۃ بھیجے تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

(۵) امام احمد نے مسند میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ مَنْ صَلّٰی عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ بِھَا سَبْعِیْنَ صَلٰوۃً فَلْیُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِکَ اَوْ

لِیَکثُرَ۔ (خصائص کبریٰ)

جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام ملائکہ اس کے بدلے اس پر ستّر درُود و صلواۃ بھیجیں گے تو بندے کی مرضی تھوڑا دُرود پڑھے یا زیادہ۔

ف: یہ موقوف روایت حکم مرفوع میں ہے کیونکہ ایسی تقدیرات و تحدیدات اپنے قیاس اور گمان سے ممکن نہیں ہیں بلکہ یہ صرف رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کا ہی منصب ہے۔

(۶) عَنْ سَعْدِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَادِقًا مِنْ نَفْسِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَرَفَعَهٗ عَشَرَ دَرَجَاتٍ وَکَتَبَ لَهٗ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ۔

سعد بن عمیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس نے مجھ پر خلوص دل سے ایک مرتبہ درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا اور دس نیکیاں اس کے بدلے اس کے لیے ثبت فرمائے گا۔

(۷) اَخْرَجَہُ الْقَاضِیْ اِسْمَاعِیْل عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحٰی عَنْهُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ (خصائص) اس روایت میں دس گناہ معاف کئے جانے کی تصریح ہے اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت میں اس کی تصریح ہے جسے عبدالرزاق نے ذکر کیا ہے۔ اور ابن ابی شیبہ۔ احمد۔ عبد بن حمید اور ترمذی نے بھی ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت نقل کی ہے جس میں صحابہ کرام کی طرف سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ہم آپ کے چہرۂ انور میں بڑی فرحت و شادمانی کے اثرات دیکھ رہے ہیں (اس کی وجہ کیا ہے؟) تو آپ نے فرمایا میرے پاس رب تبارک و تعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آیا ہے اور اس نے کہا ہے۔ جس اُمتی نے تم پر ایک مرتبہ درُود و صلواۃ بھیجی اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا اور اس پر دس درُود بھیجے گا۔ (در منثور صفحہ ۲۱۹ ج ۵)

فائدہ جلیلہ:

جس بدبخت نے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی طرف ایک عیب کی نسبت کی تھی اور آپ کو مجنون کہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کے دس عیب بیان کئے کما قال تعالیٰ "وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ (الی) بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ سَنَسِمُهٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ" تو جب اس بارگاہِ والاجاہ میں اساءت و بے ادبی کا بدلہ دس گنا ہے جبکہ عام قاعدہ کے مطابق "وَمَنْ جَاءَ بِالسَّیِّئَةِ

فَلَا یُجْزٰی اِلَّا مِثْلَهَا" برائی کی جزاء اس کی مانند ہے تو لامحالہ اس محبوب کے لیے کلمۂ خیر اور ادب و نیاز اور خلوص و وفا پر مشتمل کلمات کی جزاء بھی عام قاعدہ "مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا" یعنی ایک کے بدلے دس سے زائد ہوگی جیسے کہ روایاتِ عدیدہ کی رو سے ستّر مرتبہ درود و صلوۃ ستر مرتبوں دس نیکیوں کے حصول اور دس درجات کی بلندی اور دس گناہوں کی معافی سے واضح ہے گویا سو گنا اجر اور نیکی حاصل ہوگی۔ وَاللّٰهُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَاءُ

الغرض درُود و سلام کے لزوم و وجوب کا بنیادی مقصد نبی رحمت کے طفیل ان کے غلاموں کو ان رحمتوں اور خیرات و برکات سے نوازنا ہے اور یہ امر صلواۃ و سلام کے اہم اور افضل ترین مقاصد سے ہونے کا روشن برہان ہے۔

ہفتم:

درود و سلام میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے نبی رحمت صلّی اللہ علیہ وسلّم کے شایان شان رحمت بھیجنے کی دُعا ہے اور آپ کے لیے گویا سفارش ہے اور ہر نیکی اور خیر خواہی کا بدلہ اس کی مانند ہوتا ہے "هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ" تو اس کا لازمی ثمرہ و نتیجہ اور فائدہ یہ ہوگا کہ اس بندے کو محبوبِ کریم علیہ الصّلواۃ والتسلیم کی شفاعت نصیب ہوگی کیونکہ آپ سے بڑھ کر لجپال اور کریم کوئی نہیں تو لامحالہ آپ کی طرف سے عظیم شفاعت اور کمال شفقت و عنایت نصیبِ عید ہوگی اور سرورِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے درود و سلام پڑھنے والوں کو یہ مژدہ خود سنایا ہے۔

(۱) اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ بِسَنَدٍ جَیِّدٍ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِیْ عَشْرًا اَدْرَکَتْهُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھے اور شام کے وقت دس مرتبہ تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کو حاصل ہوگی اور اس کا احاطہ کئے ہوئے ہوگی۔

(۲) اَخْرَجَہُ الْبَیْهَقِیُّ فِی الشُّعَبِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَیْلَةِ الْجُمُعَةِ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ کُنْتُ لَهٗ شَهِیْدًا اَوْ شَافِعًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے دن اور اس کی رات بکثرت درود بھیجا کرو اور جو شخص بکثرت درُود و صلواۃ بھیجے گا تو میں اس کے لیے قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور شفاعت کروں گا۔

(۳) طبرانی نے عبدالرحمٰن بن سمرہ سے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے خواب میں دیکھا اَنَّ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِیْ یَرْعَدُ عَلَی الصِّرَاطِ کَمَا تَرْعَدُ السَّعْفَةُ فَجَاءَتْهُ صَلٰوتُهٗ عَلَیَّ فَسَکَنَتْ رَعْدَتُهٗ۔ کہ میری

اُمّت سے ایک شخص پل صراط پر کھڑا لرز رہا ہے جیسے کھجور کی شاخ لرزتی ہے تو اس نے جو صلوٰۃ مجھ پر بھیجی تھی وہ اس کے پاس پہنچ گئی تو اس کا لرزہ ختم ہو گیا اور اسے سکون و قرار نصیب ہو گیا۔

(۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے قریب عرش کے ساتھ کشادہ مقام پر کھڑے ہوں گے اور سبز حلہ اور پوشاک زیب تن کئے ہوں گے۔ ان کی بلند ترین کھجور کی مانند بلند و بالا قامت ہو گی ان کی اولاد سے جو جنّت کی طرف لے جایا جائے گا اسے بھی دیکھ رہے ہوں گے اور جو دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اسے بھی دیکھتے ہوں گے اسی دوران ان کی نظر اچانک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اُمتی پر پڑے گی جسے دوزخ کی طرف لے جایا جا رہا ہو گا تو آپ کو پکار کر کہیں گے اے احمد اے احمد آپ کہیں گے لبیک اے ابوالبشر تو وہ کہیں گے۔ یہ آپ کا اُمتی ہے جس کو دوزخ میں پھینکنے کے لیے لے جایا جا رہا ہے آپ فرماتے ہیں۔

فَاَشُدُّ الْمِیْزَرَ وَاَهْرَعُ فِیْ اَثَرِ الْمَلَائِکَةِ وَاَقُوْلُ یَارُسُلَ رَبِّیْ قِفُوْا فَیَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الْغِلَاظُ الشِّدَادُ الَّذِیْنَ لَا نَعْصِی اللّٰهَ مَا اَمَرَنَا وَنَفْعَلُ مَا نُؤْمَرُ۔ میں اپنی چادر مضبوطی سے باندھوں گا اور ملائکہ کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا اے میرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ملائکہ ٹھہر جاؤ، تو وہ کہیں ہم وہ سخت طبع اور قوی و توانا ہیں جو امر الٰہی کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے پورا کرتے ہیں۔

جب آپ ان سے مایوس ہوں گے تو اپنا بایاں ہاتھ اپنی داڑھی مبارک پر رکھیں گے اور چہرہ انور عرش اعظم کی طرف کر کے اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے رَبِّ قَدْ وَعَدْتَنِیْ اَنْ لَّا تُخْزِیَنِیْ فِیْ اُمَّتِیْ اے میرے رب تو نے میرے ساتھ پختہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ مجھے اُمّت کے معاملہ میں پریشان اور شرمندہ نہیں کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ ملائکہ کو فرمائے گا "اَطِیْعُوْا مُحَمَّدًا وَرُدُّوْا هٰذَا الْعَبْدَ اِلَی الْمَقَامِ" محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کرو اور اس بندے کو سابقہ قیامگاہ کی طرف لوٹا دو۔ فَاُخْرِجُ مِنْ حُجْزَتِیْ بِطَاقَةً بَیْضَاءَ کَالْاَنْمُلَةِ فَاُلْقِیْهَا فِیْ کَفَّةِ الْمِیْزَانِ الْیُمْنٰی وَاَنَا اَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ فَتَرْجِحُ الْحَسَنَاتُ عَلَی السَّیِّئَاتِ فَیُنَادٰی سَعِدَ جَدُّهٗ وَثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ اِنْطَلِقُوْا بِهٖ اِلَی الْجَنَّةِ۔ تو میں اپنے کمربند سے اُنگلی کے پورے کی مانند ایک سفید کاغذ نکالوں گا اور اسے میزان کے دائیں پلڑے میں بسم اللہ پڑھ کر رکھ دوں گا تو اس کی نیکیاں برائیوں پر بھاری ہو جائیں گی تو نداء دی جائے گی یہ بندہ نیک بخت ہو گیا اور اس کی محنت بارآور ہو گئی اور اس کا پلڑا نیکیوں والا وزنی ہو گیا ہے لہٰذا اسے جنّت کی طرف لے جاؤ۔

تو وہ بندہ کہے گا اے اللہ کے رسول ٹھہرو میں اللہ تعالیٰ کے ہاں مکرم و معظم ترین اس ہستی سے ایک سوال کروں تب وہ کہے گا بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ مَا اَحْسَنَ وَجْهَكَ وَاَحْسَنَ خُلُقَكَ مَنْ اَنْتَ فَقَدْ اَقَلْتَنِیْ عَثْرَتِیْ وَرَحِمْتَ عَبْرَتِیْ۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ کا چہرہ کتنا حسین ہے اور اخلاق کتنے حسین ہیں آپ کون ہیں؟ آپ نے میری لغزشوں سے درگزر کرائی ہے اور میرے بہتے آنسوؤں پر ترس کھایا ہے۔ تو آپ فرمائیں گے۔ اَنَا نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ وَهٰذِهٖ صَلَوَاتُكَ الَّتِیْ کُنْتَ تُصَلِّیْ عَلَیَّ وَافَتْكَ اَحْوَجَ مَا تَکُوْنُ اِلَیْهَا ــــــــ خصائص ص۲۶۱
میں تیرا نبی محمد ہوں اور سفید نورانی کاغذ کا پرزہ تیری صلوٰۃ تھی جو مجھ پر پڑھتا تھا اس نے تجھے پا لیا اور تیرے ساتھ وفا کی جبکہ تو اس کی امداد و اعانت کی طرف بہت محتاج تھا۔

(۵) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مؤذن کو اذان دیتے سنو تو وہ کلمات دہراؤ جو وہ کہتا ہے۔ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا۔ پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لَا یَنْبَغِیْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْا اَنْ اَکُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ حَلَّتْ عَلَیْهِ الشَّفَاعَةُ۔ (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ باب الاذان)
پھر میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا سوال کرو کیونکہ وہ جنّت میں ایک منزل و مقام ہے جو بندگانِ خداوند تعالیٰ میں سے صرف ایک بندہ کے شایانِ شان ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ میں ہی وہ عبدِ خاص ہوں گا تو جو شخص میرے لیے وسیلہ والے مقام کا سوال کرے گا تو اس کے حق میں مجھ پر شفاعت لازم ہو گی۔

فائدہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام وسیلہ پر فائز ہونے کو بصورت رجاء اور اُمید ظاہر فرمایا ہے اور یہ محض بارگاہِ خداوندی میں ادب و نیاز اور تواضع کا اظہار ہے اور درحقیقت جزم اور یقین کے ساتھ اس کے حصول کا بیان ہے۔ چہ رجائے حبیب در حضرت مجیب ہرگز خیبت نپذیرد۔ اشعۃ اللمعات جلد اول ص۳۳۶۔ کیونکہ حبیب مکرم کی بارگاہِ مجیب الدعوات جل و علیٰ میں رجاء و امید ہرگز ناتمام اور تشنہ تکمیل نہیں رہ سکتی۔ اقول۔ اور اس جزم و یقین کی وجہ سے حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں اس مقام کے حصول کو وعدہ سے تعبیر کیا اور فرمایا وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے انہیں وعدہ دیا ہے اور باری تعالیٰ کے وعدہ کا خلاف محال ہے۔

الغرض جب وعدہ ہو چکا اور اس کا خلاف بھی محال ہے تو پھر اُمّت کو اس کے متعلق دُعا کرنے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا سوال کرنے کا حکم دینا صرف اور صرف اس لیے ہے کہ آپ کی طرف سے اظہار عبدیت ہو جائے اور اُمّت اس

دُعا اور سوال کی بدولت اور خیر خواہی و اخلاص کی بدولت اس مقام وسیلہ اور مقام محمود کے برکات اور فیوضات سے مشرف ہو جائے اور اگرچہ ہر اُمتی آپ کی شفاعت سے بہرہ ور ہوگا مگر ایسے مخلصین خصوصی شفاعت کے حقدار ہونگے اور اپنے لیے خصوصی استحقاق اور اہلیت ثابت کر لیں گے۔ اور اسی سے ہمارا مدعا و مقصود روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ جب آپ خود مجسم رحمت ہیں اور سب عالمین کو آپ کی رحمت محیط ہے اور اللہ تعالیٰ اور ملائکہ آپ پر صلواۃ بھیجتے رہتے ہوں اور بھیجتے رہیں گے تو پھر اُمّت کو اس کا حکم اور اس کی مختلف اسالیب اور عناوین سے ترغیب صرف اسی لیے ہے کہ وہ ان صلوات کے ثمرات اور فوائد اور ان کے انوار و برکات سے مستفید ہوں اور اس خلوص و خیر خواہی کے عوض شفاعت کے حق دار بن جائیں ؎ پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

ہشتم :

اللہ تعالیٰ نے زبانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمایا کَانَ اللّٰہُ فِیْ حَاجَۃِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ حَاجَۃِ اَخِیْہِ۔ (مشکوٰۃ شریف) اللہ تعالیٰ بندے کی امداد و اعانت میں رہے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی امداد و اعانت اور اس کے معاملات سدھارنے میں مصروف رہے گا۔ جب عام بندے کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کے معاملات کا کفیل و ضامن بن جائے اور اپنی قدرتِ قاہرہ سے اس کی امداد و اعانت کرے تو اس کا کوئی مدعا و مقصود اور غرض و مطلب تشنۂ تکمیل نہیں رہ سکتا تو اس پس منظر میں اس بندے کو اپنے معاملات اور مقاصد میں ناکامی اور نامرادی کیونکر ہو سکتی ہے جو اپنے تمام امور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درود و صلواۃ اور سلام نیاز کو ترجیح دے اور اپنے تمام اوقاتِ عزیز کو اس محبوب مکرم اور محمود خلائق اور محمود الٰہی کی خیر خواہی اور آپ کے لیے طلبِ رحمت اور دعائے رفعت میں صرف کر دے اور اسی حقیقت کو خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح کرتے ہوئے فرمایا جیسے کہ

(۱) قاضی اسماعیل نے فضل الصلواۃ میں یعقوب بن زید بن طلحہ تیمی سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آیا اور اس نے کہا کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا تو ایک صحابی نے اُٹھ کر عرض کیا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَجْعَلُ نِصْفَ دُعَائِیْ لَکَ قَالَ اِنْ شِئْتَ قَالَ اَلَا اَجْعَلُ ثُلُثَیْ دُعَائِیْ لَکَ قَالَ اِنْ شِئْتَ قَالَ اَجْعَلُ دُعَائِیْ لَکَ کُلَّہٗ قَالَ اِذًا یَکْفِیْکَ اللّٰہُ ھَمَّ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ——— خصائص کبریٰ ص ۲۵۹ ج ۲ درمنثور ص ۲۱۸ ج ۵ بروایۃ عبدالرزاق۔ یارسول اللہ کیا میں اپنی ذات کے لیے مختص اوقات دُعا میں سے نصف وقت آپ (پر صلواۃ) کے لیے نہ مختص کردوں آپ نے فرمایا اگر چاہے تو اس طرح کرلے۔ تو اس نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت دُعا کے اوقات سے آپ کے لیے مختص کر دوں؟ آپ نے فرمایا تیری مرضی اگر اس سے زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ اس نے عرض کیا میں اپنے تمام اوقاتِ دُعا آپ کی صلوات کے لیے مختص نہ کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا تب تو اللہ تعالیٰ تیری دنیاوی اور اخروی تمام مہمات میں کفایت فرمائے گا۔

(۲) ترمذی اور حاکم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ میں آپ پر بکثرت درود پڑھتا ہوں تو کتنا وقت آپ پر صلواۃ بھیجنے میں صرف کروں آپ نے فرمایا جتنا قدر تو چاہے میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ اوقاتِ اوراد و وظائف سے؟ آپ نے فرمایا جتنا قدر تو مناسب سمجھے لیکن زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا آدھا وقت اس میں صرف کروں تو آپ نے فرمایا جتنا قدر تیری مرضی ہو اگر اس سے زیادہ وقت درود و صلواۃ میں صرف کرے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دو تہائی وقت؟ تو آپ نے فرمایا تیری مرضی مگر زیادہ کرے تو بہتر ہے تو فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اَجْعَلُ لَکَ صَلٰوتِیْ کُلَّھَا قَالَ اِذًا تَکْفِیْ ھَمَّکَ وَ یُغْفَرُ لَکَ ذَنْبُکَ۔ خصائص ص ۲۵۹ ج ۲۔ میں اپنے تمام اوقاتِ دُعا اور اوراد و وظائف کی ساعات آپ پر صلوات پڑھنے میں صرف کروں گا تو آپ نے فرمایا تب یہ صلوات تیری ہر ہمّ اور مشکل میں کفایت کریں گی اور تمہارا ہر گناہ بخش دیا جائے گا۔

(۳) اصبہانی نے حضرت خالد بن طہمان سے روایت نقل کی ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً قُضِیَتْ لَہٗ مِائَۃُ حَاجَۃٍ۔ خصائص۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا تو اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی۔

(۴) بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابن عساکر اور ابن منذر نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اَقْرَبَکُمْ مِنِّیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً فِی الدُّنْیَا، مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْ حَوَائِجِ الْاٰخِرَۃِ وَثَلَاثِیْنَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا ثُمَّ یُوَکِّلُ اللّٰہُ بِذٰلِکَ مَلَکًا یُّدْخِلُہٗ فِیْ قَبْرِیْ کَمَا یُدْخَلُ عَلَیْکُمُ الْھَدَایَا یُخْبِرُنِیْ بِمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ بِاسْمِہٖ وَنَسَبِہٖ اِلٰی عَشِیْرَتِہٖ فَاُثْبِتُہٗ عِنْدِیْ فِیْ صَحِیْفَۃٍ بَیْضَاءَ۔ (درمنثور ص ۲۱۹ ج ۵)

ترجمہ: بیشک تم میں سے میرے قریب تر قیامت کے دن ہر مقام میں وہی شخص ہوگا جو دُنیا میں مجھ پر بکثرت درود و صلواۃ بھیجتا رہا ہوگا جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اور اس کی رات سو مرتبہ درود و صلواۃ بھیجے گا اللہ تعالیٰ

اس کی سو حاجتیں برلائے گا ستّر اخروی حاجات اور تیس دنیوی پھر اللہ ربّ العزّت ان صلوات پر ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو انہیں میری قبر میں مجھ پر پیش کرتا ہے جیسے کہ تم پر ہدیے اور تحفے پیش کئے جاتے ہیں۔ جس نے مجھ پر وہ درُود پڑھا ہوتا ہے اس کا نام بتلاتا ہے اور دس پشتوں تک اس کا نسب بھی تو میں اس درُود و صلوٰۃ کو اور اس کے نام و نسب کی تفصیل اکو اپنے ہاں سفید اور نورانی صحیفہ اور کاغذ پر لکھ لیتا ہوں اور محفوظ کر لیتا ہوں۔

نہم :

درُود و صلوٰۃ بندہ کی طرف سے بہترین ہدیہ اور تحفہ ہے جو بارگاہِ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے اور ہدیہ و تحفہ کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا جب تمہیں کوئی ہدیہ پیش کیا جائے تو اس سے بہتر تحفہ دو یا اسی کو واپس کر دو یعنی اگر بہتر دینے کی گنجائش نہیں ہے لیکن نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم جیسے رحمت مجسم اور رؤف و رحیم نبی کے متعلق اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا و آخرت کے خزائن پر تصرف میں مختار و ماذون محبوب کے متعلق یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ بہتر بدلہ دینے سے قاصر ہوں یا بہتر بدلہ دینے پر قدرت کے باوجود اس سے اجتناب فرماویں تو لامحالہ وہ کریم و لجپال اور اُمّت کا ہمدرد و غمخوار نبی انہیں اپنی شان کے لائق بہترین تحفہ اور ہدیہ سے نوازے گا۔ جس کی ایک صورت یہ ہے کہ اس کے حق میں شفاعت فرما کر دوزخ کی دہکتی آگ سے بچا لیں اور دوزخ کے ملائکہ سے اسے واپس لے لیں گے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اسے اپنے ساتھ رکھیں گے اور اپنے ظلِ عاطفت میں جگہ دیں گے جیسے کہ اس مضمون کی روایات ذکر کی جا چکی ہیں۔ تیسری صورت یہ ہے کہ اس بندے نے چونکہ حکم خداوند تعالیٰ کی تعمیل میں درُود و سلام پیش کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیوی و اخروی حاجات برلائے، اس پر درُود بھیجے، اس کے درجے بلند فرمائے اور گناہ معاف فرمائے جن کی تفصیل نظر نواز ہو چکی اور یہ سب عنایت و کرمنوازی محبوب کریم علیہ الصّلوٰۃ کے صدقہ میں ہوتی ہے تو یہ بھی گویا ان کی طرف سے ہی جوابی تحفہ اور ہدیہ ٹھہرا۔ چوتھی صورت یہ ہے کہ جب بندہ بطور خطاب درود و سلام عرض کرے تو خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جواب عطا فرماتے ہیں جیسے کہ ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے " مَا مِنْ اَحَدٍ يُّسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔ جو مسلمان بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو لوٹاتا ہے حتّٰی کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں (مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم) محبِ مخلص اور نیاز کیش غلام کے لیے یہ کتنا بڑا مژدہ ہے اور عظیم بشارت ہے کہ محبوبِ خدا، سید انبیاء صلّی اللہ علیہ وسلّم اس کو زبان اقدس سے جواب مرحمت فرماویں اور وہ بھی ہر سلام کا اور اس زبانِ حقیقت ترجمان سے جس سے سرزد ہونے والا ہر لفظ کن کی کنجی اور

تیر قضا ہوتا ہے۔ اس لیے آپ کے پروانے تڑپ کر عرض کرتے ہیں ؎

بہر سلام مکن رنجہ در جواب آں لب ۔ کہ صد سلام مرا بس یکے جواب از تو

یا رسول اللہ ہر سلام کے جواب میں ہونٹوں کو جواب میں جنبش کی زحمت دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہمارے سینکڑوں سلاموں کے جواب میں ایک مرتبہ ہی آپ کا وعلیک السلام فرما دینا کافی ہے۔

بلکہ ان سوختگانِ محبت کے لیے تو فقط یہ مژدہ ہی آبِ حیات ہے اور نئی زندگانی کا موجب کہ اس بارگاہ والا جاہ میں اس کا نام لیا جائے اور اس کا نسب بیان کیا جائے اور اس کے درُود و سلام پیش کرنے کا تذکرہ ہی ہو جائے جیسے کہ حدیث پاک میں ذکر ہو چکا ہے لَكَ الْبِشَارَةُ فَاَخَذَ مَا عَلَيْكَ فَقَدْ ذُكِرْتَ ثَمَّ عَلٰى مَا فِيْكَ مِنْ عِوَجٍ تیرے لیے بشارت اور مژدہ جانفزا ہے اپنے اُوپر سے ہر گرانی کو اتار پھینک کیونکہ تمامتر کجرویوں اور کوتاہیوں کے باوجود اس بارگاہ عرش آستاں میں تیرا ذکر کیا گیا ہے ؎

جاں میدہم در آرزوئے قاصد آخر باز گو ۔ در مجلس آں نازنین حرفے کہ از ما میرود

چہ جائیکہ جوابِ میں سلام بھی مرحمت ہو اور وہ بھی ہر سلام کے جواب میں جو یقیناً مقبول اور موجب فلاح ہے۔ از ینجا میتواں دانست کہ سلام بر آنحضرت چہ فضیلت دارد و سلام گوینده بر آنحضرت خصوصاً بسیار گوینده را چہ شرف است، اگر سلام تمام عمر را یک جواب آید سعادت است چہ جائے آنکہ ہر سلام را جواب شنود (اشعۃ اللمعات جلد اول ص۴۱۴ و ص۴۳۶)

بس بود جاہ و احترام مرا
یک علیک از تو صد سلام مرا (علامہ حقی۔ روح البیان)

فائدہ جلیلہ :

جب بندہ نماز میں دست بستہ قیام کرتا ہے پھر بارِ گناہ کے نیچے دوتا پشت ہونے کا رکوع کی صورت میں عملی اظہار کرتا ہے اور پھر تواضع اور انکساری کی انتہاء کرتے ہوئے اشرف الاعضاء کو ارذل الاشیاء پر رکھ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے حریم ناز میں داخل ہونے کا اسے اذن بخشتا ہے اور وہ مسندِ کرامت پر بٹھائے جانے کے بعد ہدیہ پیش کرنے لگتا ہے۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ۔ اور مناجات و ہمکلامی سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں تو اسے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اس مقام بالا اور منصب عالی تک رسائی نبی رحمت کی برکت متابعت اور ان کے طفیل حاصل ہوئی ہے تو وہ ادھر متوجہ ہوتا ہے اِذَالْحَبِيْبُ فِيْ حَرَمِ الْحَبِيْبِ حَاضِرٌ فَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِ قَائِلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ فتح الباری جلد ثانی ص۲۵۹، عمدۃ القاری ج۳ ص۱۱۱ وکذا فی مدارج النبوہ جلد اول

ناگاہ کیا دیکھتا ہے کہ حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حبیب جل وعلیٰ کے حریم قدس میں حاضر ہیں تو وہ ادھر متوجہ ہوتے ہیں اور بطور خطاب و بالمشافہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. عرض کرتے ہیں

نیز اہل عرفان کی بیان کی ہوئی اس وجہِ خطاب سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں پیش کیا ہوا بندوں کا تحفہ بھی اس وقت تک قبول نہیں فرماتا جب تک وہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیۂ اخلاص و نیاز پیش نہ کریں اسی لیے نماز کے درمیانی اور آخری تشہد میں اپنے تحیات کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام اور صلواۃ کو ملا دیا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی معلوم ہوا کہ نماز جس طرح اللہ تعالیٰ کے حریم ناز تک رسائی کا ذریعہ ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ تک رسائی کا ذریعہ بھی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ دونوں کی بارگاہ دراصل ایک ہی ہے اور دونوں اکٹھے ہوتے ہیں فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ۔

دہم :

علامہ اسماعیل حقی نے روح البیان ص۲۲۶ پر فرمایا کہ نفس انسانی بدنی علائق اور طبعی موانع وعوائق میں ڈوبا رہتا ہے اوصاف ذمیمہ اور اخلاق ردیہ میں غرق رہتا ہے اور فیاض اقدس جل وعلیٰ انتہائی منزہ ومقدس ہے تو نفس انسانی اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی مناسبت نہ ہوئی رجبکہ فیض رسانی اور حصول فیض کے لیے عادت جاریہ اور قانون قدرت یہی ہے کہ باہم مناسبت وموافقت ہو) تو اللہ تعالیٰ سے فیض کا حصول انسانوں کے لیے صرف اسی واسطہ ووسیلہ کے ذریعے ممکن ہوگا جو دوہری صلاحیت واستعداد کا مالک وحامل ہو یعنی تجرد و نورانیت سے موصوف ہو اور اس میں مادیت اور بشریت بھی ہو جیسے آگ اور تر ایندھن کے درمیان خشک لکڑی اور ہڈی اور گوشت کے درمیان غضروف یعنی ہڈیوں کے سرے جو نرمی میں گوشت کے مناسب اور شکل میں ہڈی کے موافق ہوتے ہیں وَتِلْكَ الْوَاسِطَةُ حَضْرَةُ صَاحِبِ الرِّسَالَةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ يَسْتَفِيْضُ مِنْ جِهَةِ تَجَرُّدِهٖ وَيُفِيْضُ مِنْ جِهَةِ تَعَلُّقِهٖ اور وہ واسطہ و وسیلہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ ہے جو اپنے تجرد و نورانیت کی رو سے اللہ تعالیٰ سے فیض حاصل کرتے ہیں اور تعلق یعنی بشریت کی رو سے ہمیں فیض پہنچاتے ہیں فَالصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَاجِبَةٌ عَقْلًا كَمَا اَنَّهَا وَاجِبَةٌ شَرْعًا اَیْ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ۔ لہٰذا آپ پر درود وصلواۃ بھیجنا از روئے عقل بھی واجب ولازم ہے جیسے کہ اس آیت کریمہ کی رو سے شرعاً واجب ولازم ہے یعنی درود وصلواۃ وسیلہ بن جاتا ہے اس ذات مقدسہ کے ساتھ رابط وتعلق کا اور وہ وسیلہ ہیں اللہ کے فیض کا تو اس طرح درود وصلواۃ اس فیض قدس کے حصول کا ذریعے ہونے کی وجہ سے واجب ولازم ٹھہرا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

درُود وسلام نہ پڑھنے کی مذمت

جتنا قدر درود وسلام پڑھنا اہم اور ضروری ہے اور فضائل وکمالات کا موجب ہے اتنا قدر ہی اس کا نہ پڑھنا محرومی اور بدنصیبی کا موجب ہوگا کیونکہ اتنی کریم ورحیم اور محسن ومہربان ہستی کے لیے صرف زبان ہلانا بھی گوارا نہ ہو تو اس سے زیادہ حرماں نصیبی اور سیاہ بختی کیا ہو سکتی ہے جبکہ اس میں سراسر اپنی بھلائی اور بہتری ہو اور فلاح وکامرانی اور سرخروئی اور فائز المرامی ہو۔ اسی لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غافلی وکاہلی اور ناسپاسی اور احسان ناشناسی سے دور رکھنے کے لیے مختلف اسالیب اور طرق سے ڈرایا اور متنبہ فرمایا۔

۱۔ مسند امام احمد اور ترمذی میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ بڑا بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا پس اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

۲۔ ابن ماجہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ۔ جو مجھ پر درود وصلواۃ کو بھول گیا (اور اس کا تارک ہوگیا) تو وہ راہِ جنت سے بھٹک گیا۔

۳۔ امام ترمذی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بسند حسن نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ۔ نہیں بیٹھتی کوئی قوم ایسی مجلس میں کہ جس میں وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں مگر ان کا وہاں بیٹھنا سراسر حسرت ہوگا (قیامت کے دن) پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو بخش دے۔

۴۔ امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللهِ وَصَلٰوةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتَنِ جِيْفَةٍ۔ نہیں جمع ہوتی کوئی قوم اور پھر منتشر ہوتی بغیر اللہ کے ذکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے مگر (گویا) وہ اُٹھتے ہیں انتہائی بدبودار مردار پر سے یعنی وہ اسلام وایمان بلکہ انسانیت کے تقاضوں سے

دُور رہے اور گدھوں کے ساتھ لاحق ہو گئے۔

۵ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا يَجْلِسُ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَا يُصَلُّوْنَ فِيْهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ وَاِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِمَا يَرَوْنَ مِنَ الثَّوَابِ۔ اَخْرَجَهُ النَّسَائِى وَابْنُ اَبِىْ عَاصِمٍ وَاَبُوْبَكْرٍ فِى الْغَيْلَانِيَاتِ وَالْبَيْهَقِى فِى الشُّعَبِ۔
جو قوم ایک جگہ مل بیٹھے اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلواۃ نہ بھیجے تو یہ امر ان کے لیے قیامت کے دن سراسر حسرت وارمان کا موجب ہو گا خواہ جنت میں داخل ہو بھی جائیں جبکہ وہ اس صلواۃ اجتماعیہ کے ثواب کو دیکھیں گے۔

۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اَتَانِىْ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ رَغِمَ اَنْفُ امْرِئٍ ذُكِرْتَ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ۔ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِىُّ فِى الشُّعَبِ
جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے تو کہا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس تمہارا ذکر کیا گیا مگر اس نے آپ پر درود نہ بھیجا۔

۷۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
كَفٰى بِهٖ شُحًّا اَنْ يَّذْكُرَنِىْ قَوْمٌ فَلَا يُصَلُّوْنَ عَلَىَّ۔ اَخْرَجَهُ الْقَاضِىْ اِسْمَاعِيْلُ۔
بخیلی کی انتہا کو پہنچنے کے لیے یہی کافی ہے کہ ایک قوم میرا ذکر کرے مگر مجھ پر درود وصلواۃ نہ بھیجے۔

۸۔ امام بخاری نے الادب المفرد میں حضرت جابر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک ہی مضمون کی دو روایتیں نقل کی ہیں کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر شریف کی تین سیڑھیوں میں سے ہر ایک پر قدم مبارک رکھتے وقت آمین آمین آمین کہی جب اس کا سبب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا۔ میں نے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو جبرئیل نے کہا۔ بدبخت ونامراد ہو وہ شخص جس نے رمضان کو پایا مگر وہ گزر گیا اور اس کی مغفرت کا سامان نہ ہو سکا میں نے کہا آمین۔ پھر اس نے کہا بدبخت ونامراد ہو وہ شخص جس نے والدین کو یا ان میں سے ایک کو پایا مگر انہوں نے اس کو جنت میں داخل نہ کیا میں نے کہا آمین۔ پھر اس نے کہا "شَقِىَ عَبْدٌ ذُكِرْتَ عِنْدَهٗ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ" بدبخت ونامراد ہو وہ شخص جس کے پاس آپ کا ذکر کیا گیا اور اس نے آپ پر درود نہ بھیجا تو میں نے کہا آمین۔

(تفسیر در منثور ص ۲۱۷ وص ۲۱۸ ج ۵)

صلواۃ وسلام کا فقہی حکم

اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو خطاب فرما کر صلواۃ وسلام کا امر فرمایا اور از روئے اصولِ فقہ اور قواعدِ شرعیہ امر وجوب کے لیے ہوتا ہے اور جمہور علماء اسلام اور ائمۂ اسلام نے بھی وجوب کا قول کیا ہے، جیسے کہ علامہ آلوسی نے فرمایا۔ اَلْاَمْرُ فِى الْاٰيَةِ عِنْدَ الْاَكْثَرِيْنَ لِلْوُجُوْبِ بَلْ ذَكَرَ بَعْضُهُمْ اِجْمَاعَ الْاَئِمَّةِ وَالْعُلَمَاءِ عَلَيْهِ۔ کہ اکثرین نے اس امر وحکم کو وجوب وفرضیت پر محمول کیا ہے بلکہ بعض نے اس پر ائمہ وعلماء کا اجماع ذکر کیا ہے ماسوائے محمد بن جریر طبری کے جو اس کو استحباب پر محمول کرتے ہیں مگر ان کا قول مؤول ہے یا پھر مردود۔

لیکن اس میں پھر اختلاف ہے کہ عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ فرض وواجب ہے کیونکہ مطلق امر تکرار کو نہیں چاہتا اور مامور بہ کی نفس ماہیت فرد واحد کے ضمن میں متحقق ہو جاتی ہے۔ جمہور علماء اُمت بمع امام ابوحنیفہ اور امام مالک اسی کے قائل ہیں اور بعض نے کہا تشہد میں واجب ہے خواہ فرائض وواجبات ہوں یا سنن ونوافل اور بعض نے بکثرت صلواۃ وسلام پڑھنے کو واجب کہا بغیر کسی عدد کی تعیین وتخصیص کے اور یہی قاضی ابوبکر بن بکیر کا مختار ہے اور بعض نے کہا کہ ہر مجلس میں ایک مرتبہ واجب ہے خواہ آپ کا ذکر مبارک بار بار ہوتا ہے اور بعض حضرات نے کہا کہ جب بھی آپ کا ذکر کیا جائے درود وسلام واجب ولازم ہے اور علماء احناف کی ایک جماعت اسی کی قائل ہے جن میں امام طحاوی بھی شامل ہیں جیسے کہ فرمایا تَجِبُ كُلَّمَا سَمِعَ ذِكْرَهٗ مِنْ غَيْرِهٖ اَوْذَكَرَهٗ بِنَفْسِهٖ اور علماء مالکیہ میں سے طرطوشی۔ ابن عربی اور فاکہانی وغیرہم اس کے قائل ہیں اور شوافع حضرات میں امام حلیمی۔ استاذ ابو اسحاق اسفرائنی اور شیخ ابوحامد اسفراینی وغیرہم اسی کے قائل ہیں اور اس قول کی تائید وتقویت کے لیے وہ احادیث مبارکہ کافی ہیں جن میں ذکرِ حبیب کے بعد درود وسلام ذکر نہ کرنے پر مختلف وعیدات ذکر کی گئی ہیں اور کسی فعل کے ترک پر وعید کا ذکر اس کے وجوب کی علامت ہے۔ کما ہو مختار اکثر العلماء والتفصیل فی روح المعانی ص ۸۵ و ۸۶ جلد ۲۲

اقول وجوب فرض کے معنی میں آتا ہے اور فرض وسنت کے درمیانی مرتبہ پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے یعنی جس کا انکار کفر تو نہ ہو لیکن ترکِ عمل پر عذاب ترکِ فرض کی مانند ہو۔ تو ایسی صورت میں عمر بھر میں ایک دفعہ اس کا پڑھنا فرض ہوگا مانند کلمۂ توحید کے اور تشہد صلوات میں اور مجالس میں ذکر پاک آنے پر واجب ہوگا نہ کہ فرض ہذا واللہ ورسولہ اعلم

افضل الصلوات و التسلیمات

علماء اسلام کا اس میں بھی اختلاف ہے کہ سب سے افضل درود کونسا ہے بعض نے نماز میں پڑھے جانے والے دُرود کو افضل قرار دیا کیونکہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس کی تعلیم دی اور ظاہر ہے کہ آپ نے افضل و اعلیٰ کیفیت ہی اپنے لیے اختیار فرمائی ہوگی۔ اسی لیے نووی علیہ الرحمہ نے کہا کہ اگر کوئی حلف اُٹھائے کہ میں نبی رحمت صلّی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین دُرود پڑھوں گا تو اس کی قسم صرف اسی درود کے پڑھنے سے پوری ہوگی لیکن دوسرے علماء اسلام نے ان سے اختلاف کیا ہے۔

۱۔ رافعی نے مروزی سے نقل کیا ہے کہ قسم اس درُود کے پڑھنے سے پوری ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ

اے اللہ صلواۃ نازل فرما محمدّ کریم اور آل محمد پر ہر بار کہ اہل ذکر تیرا ذکر کریں اور ہر بار کہ ان سے اہلِ غفلت غفلت برتیں۔

۲۔ قاضی حسین فرماتے ہیں قسم پوری ہونے کی صورت یہ ہے کہ یہ دُرود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ اے اللہ محمدّ کریم پر دُرود بھیج جیسے کہ وہ اس کے لائق اور مستحق ہیں

۳۔ علامہ بارزی نے کہا کہ افضل ترین درود یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ اے اللہ محمد و آل محمد پر افضل ترین درود بھیج اپنے (لامحدود) معلومات کے مطابق۔

۴۔ علامہ کمال بن الہمام حنفی نے فرمایا کہ درود شریف کے متعلق منقول تمام کیفیات اور صیغے اس درود میں آجاتے ہیں لہٰذا یہ سب سے افضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰی سَيِّدِنَا عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا وَّزِدْهُ شَرَفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ اے اللہ ہمیشہ اپنا افضل ترین درود بھیج ہمارے سردار اپنے عبدِ خاص اور نبی و رسول محمد پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اور ان کے شرف و کرامت میں اضافہ فرما اور قیامت کے دن انھیں اپنے قریب ترین منزل میں جگہ عطا فرمانا۔

۵۔ صحابہ کرام اور تابعین بالاحسان کی عظیم جماعت سے یہی منقول ہے کہ نبی الانبیاء صلّی اللہ علیہ وسلّم پر صلواۃ بھیجنے میں

منصوص کیفیت پر انحصار و توقف نہیں ہے بلکہ جس کو اللہ تعالیٰ نے فصاحت و بلاغت سے نوازا ہوا ور وہ ان معانی و مطالب کو فصیح اور صریح عبارات سے ادا کر سکتا ہو جو آنحضور کے کمال شرف اور عظمت حرمت پر مشتمل ہوں تو اسے یہ حق حاصل ہے اور اس کی دلیل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی وہ روایت ہے جسے عبدالرزاق۔ عبد بن حمید۔ ابن ماجہ اور ابن مردویہ نے آپ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب نبی مکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلواۃ بھیجو تو اچھی سے اچھی صلواۃ بھیجو کیونکہ تمھیں کیا معلوم کہ ہو سکتا ہے وہ آپ پر پیش کی جائے تو عرض کیا گیا کہ آپ ہی ہمیں ایسی عمدہ صلواۃ سکھلاؤ تو آپ نے فرمایا اس طرح عرض کیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ اپنی صلوات اور رحمت و برکات نازل فرما سیّد المرسلین۔ امام المتقین اور آخرالزمان نبی محمدّ پر جو تیرے عبد خاص ہیں اور خیر و بھلائی کی طرف رہبر و قائد ہیں اور سراپا رحمت رسول ہیں۔ اے اللہ ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کی وجہ سے اولین و آخرین ان کے ساتھ رشک کریں گے۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما محمدّ و آل محمدّ پر جیسے تو نے صلواۃ نازل فرمائی ابراہیم و آل ابراہیم پر بیشک تو ہمیشہ کے لیے سراہا ہوا ہے اور بزرگ و برتر ہے

(روح المعانی ص[illegible] جلد ۲۲)

۶۔ دارقطنی نے افراد میں اور ابن نجار نے تاریخ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ میں بارگاہ نبوی علیٰ صاحبہا الصلواۃ والسلام میں حاضر تھا کہ ایک آدمی حاضر خدمت ہوا، اس نے سلام پیش کیا اور آپ نے اس کا جواب عنایت فرمایا بڑی خندہ پیشانی سے پیش آئے اور اپنے پہلو میں بٹھایا جب وہ اپنا مدعا پورا کر کے رخصت ہوا تو آپ نے فرمایا، اے ابوبکر یہ وہ شخص ہے کہ جس کا ہر روز تمام روئے زمین والوں کے برابر عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یہ کیسے اور کیونکر ہوتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ جب بھی یہ صبح کرتا ہے تو دس مرتبہ تمام مخلوق کے برابر درود بھیجتا ہے میں نے عرض کیا وہ کیسے تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ کہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ (در منثور ص۲۱۶ ج ۵)

اے اللہ صلواۃ و رحمت کاملہ نازل فرما نبی محمدّ پر مطابق تعداد اپنی مخلوق میں سے صلواۃ بھیجنے والوں کے اور

صلواۃ نازل فرما نبی محمد پر جیسے کہ ہمارے لیے مناسب ہے کہ ہم ان پر درود و صلواۃ بھیجیں اور اپنے نبی محمد پر درُود و صلواۃ بھیج جیسے کہ تو نے ہمیں ان پر صلواۃ کا حکم دیا۔

۷۔ ابن عدی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اور ابوداؤد۔ ابن مردویہ اور بیہقی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے یہ امر خوشی و مسرت عطا کرے کہ اسے کامل اکمل پیمانہ کے ساتھ پوری پوری جزاء دی جائے جبکہ وہ ہم اہل بیت پر درود و صلواۃ بھیجے تو چاہیئے کہ وہ یوں کہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حضرت ابوہریرہ کی روایت میں یہ کلمات ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ درمنثور ص۲۱۸ ج ۵ اور یہ امر واضح ہے کہ اگر یہ درود افضل ترین نہ ہوتا تو کامل و اکمل پیمانہ کے ساتھ پوری پوری جزاء کا موجب نہ ہوتا۔

۸۔ عبدالرزاق اور عبد بن حمید نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ آپ جب درود و صلواۃ پڑھتے تو یوں کہتے۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ ۣالْكُبْرٰی وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَاءَ وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰی۔ اے اللہ محمد کریم کی شفاعتِ کبریٰ قبول فرما اور ان کا درجہ عالیہ بلند فرما۔ اور ان کا مطلوب و مدعا دنیا و آخرت میں عطا فرما جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کو ان کا مطلوب اور مدعا عطا فرمایا۔

۹۔ علامہ آلوسی نے فرمایا فِیْ عِدَّةِ طُرُقٍ عَنْ عِدَّةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ اَنَّهُمْ لَمَّا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالُوْا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ۔ متعدد اسانید سے مختلف صحابہ کرام علیہم الرضوان سے مروی ہے کہ وہ جب عرض کرتے یارسول اللہ تو ساتھ ہی عرض کرتے صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ۔

اقول نیز تمام محدثین و مفسرین اور فقہاء و اصولیین اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں اور دوران تقریر و تکلم ہر مقرر اور متکلم کہتا ہے صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی اور اسم گرامی آئے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان حاضر خدمت ہوتے وقت السلام علیک یارسول عرض کرتے تھے اور تشہد میں منقول و منصوص الفاظ استعمال نہیں کرتے تھے تو صرف درود ابراہیمی کو افضل ترین صلواۃ ماننے سے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے عہد سے لے کر آج تک تمام اُمّت کا ترکِ افضل پر اجماع لازم آئے گا اور خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

سے افضل ترین صلواۃ کی قولی اور تقریری طور پر مخالفت بھی لازم آئے گی جس کا بطلان واضح ہے۔ لہٰذا یہ امر تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں کہ سلام کے وہ مخصوص الفاظ اور صلواۃ کی وہ مخصوص کیفیت صرف نماز سے متعلق ہے عام نہیں ہے اور روایات سے بھی یہی تخصیص ثابت ہے لہٰذا اس کی افضیلت نماز تک محدود ہے۔

۱۰۔ ابن خزیمہ۔ حاکم اور بیہقی نے حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ نُصَلِّیْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِیْ صَلٰوتِنَا۔ لیکن سلام پیش کرنے کا طریقہ تو ہم نے جان لیا تو درود و صلواۃ کس طرح بھیجیں جب ہم آپ پر نماز میں صلواۃ بھیجیں یہ سوال سن کر آپ خاموش رہے پھر فرمایا جب صلواۃ بھیجو تو یوں کہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (درمنثور ص۲۱۸ ج ۵)

علامہ ابن قیم نے جلاء الافہام میں ذکر کیا کہ ... اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِیْ صَلٰوتِنَا والے اضافہ کو امام احمد نے نقل کیا ہے اور اس کو ابن خزیمہ اور حاکم نے اپنی اپنی صحیح میں اسی اضافہ کے ساتھ نقل کیا ہے اور حاکم نے اس کو علی شرط مسلم تسلیم کیا ہے۔ اور اس سند میں محمد بن اسحاق کی وجہ سے جو جرح کی جاتی ہے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا اِنَّ ابْنَ اِسْحَاقَ ثِقَةٌ لَمْ يُجْرَحْ بِمَا يُوْجِبُ تَرْكَ الْاِحْتِجَاجِ بِهٖ وَقَدْ وَثَّقَهٗ كِبَارُ الْاَئِمَّةِ وَاَثْنَوْا عَلَيْهِ بِالْحِفْظِ وَالْعَدَالَةِ اللَّذَيْنِ هُمَا رُكْنَا الرِّوَايَةِ ص۳۰

ابن اسحاق ثقہ ہے اس پر ایسی جرح نہیں کی گئی جس سے اس کی روایت کے ساتھ استدلال کا ترک لازم ہو جائے جبکہ اکابر ائمہ نے اس کی توثیق کی ہے اور حفظ و عدالت کے ساتھ اس کی ثناء کی ہے جو روایت کے رکن ہیں نیز محمد بن اسحاق کی روایت میں تدلیس کا اندیشہ ہوتا ہے اور اس روایت میں اس کی طرف سے سماع کی تصریح موجود ہے لہٰذا یہ اندیشہ اور توہم بھی ختم ہو گیا۔

نیز علامہ موصوف نے ہی دوسرے مقام پر فرمایا "قَدْ صَحَّحَ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُفَّاظِ مِنْهُمْ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَالدَّارَقُطْنِیُّ وَالْبَيْهَقِیُّ ص۲۰۸" یعنی صحابی رسول حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے استفسار اور ابومسعود انصاری بدری صحابی کی روایت میں مذکور اس اضافہ کی "کہ جب ہم نماز میں آپ پر صلواۃ بھیجیں تو کس طرح بھیجیں" کی توثیق حفاظ حدیث کی جماعت نے فرمائی ہے جن میں ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، دارقطنی اور بیہقی رحمہم اللہ تعالیٰ شامل ہیں۔ وکذا فی فتح الباری للعسقلانی ص۴۰۹ ج ۸

علاوہ ازیں صحابہ کرام علیہم الرضوان نے جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا "ھٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ۔ یہ مامور بہ سلام تو ہم پیش کرنے کا طریقہ جان چکے فرمائیں صلوٰۃ پیش کرنے کی کیفیت کیا ہے وَمِنَ الْمَعْلُوْمِ اَنَّ السَّلَامَ الَّذِیْ عَلِمُوْهُ هُوَ قَوْلُهُمْ فِی الصَّلٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فَوَجَبَ اَنْ تَكُوْنَ الصَّلٰوةُ الْمَقْرُوْنَةُ هِیَ فِی الصَّلٰوة۔ جلاء الافہام صد ۱۹۹

اور یہ امر معلوم و مسلّم ہے کہ جو سلام انھیں معلوم تھا وہ یہی نماز میں ان کا۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہنا ہی تھا لہٰذا ضروری ٹھہرا کہ اس استفسار پر جو صلوٰۃ کی کیفیت سکھلائی گئی اس کا تعلق بھی نماز سے ہی ہو۔

علامہ ابن القیم حنبلی نے ہی جلاء الافہام صد ۲۰۸ پر فرمایا

مزید وضاحت اس دعویٰ کی اس امر سے ہو جاتی ہے کہ اگر اس صلوٰۃ اور سلام سے مراد نماز سے باہر کی کیفیت کا بیان ہوتا تو ہر صحابی بوقت سلام ہی عرض کرتا۔ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ" وَمِنَ الْمَعْلُوْمِ اَنَّهُمْ لَمْ يَكُوْنُوْا يَتَقَيَّدُوْنَ فِی السَّلَامِ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْكَيْفِيَّةِ۔ اور یہ سبھی کو معلوم ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سلام پیش کرتے وقت اس کیفیت خاصہ کی پابندی نہیں کرتے تھے بلکہ کوئی حاضر خدمت ہوتا تو السلام علیکم عرض کرتا اور بعض "اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ" کہتے اور کچھ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" عرض کرتے نیز صحابہ کرام ابتداء اسلام سے آپ کو سلام پیش کرتے چلے آرہے تھے جو اسلام میں ان کو سکھلایا گیا تھا اور بعد ازاں ان کو جو سکھلایا گیا وہ نماز کا سلام تھا۔

الغرض یہ حقیقت مہر نیمروز کی طرح روشن ہوگئی کہ یہ طریقہ صلوٰۃ بھیجنے کا نماز سے مخصوص ہے اور صلوٰۃ کو علی الاطلاق اس کیفیت مخصوصہ میں مقید ٹھہرانا نص قطعی کے اطلاق کو منسوخ کرنے کے مترادف ہے جبکہ ظنی روایت اور خبر واحد کے ساتھ قطعی کا نسخ بالکل جائز نہیں ہے۔

نیز اس خبر واحد میں کوئی حصر اور تخصیص کا کلمہ بھی نہیں کہ فقط یہی الفاظ ادا کئے جائیں دوسرے الفاظ سے صلوٰۃ کی ادائیگی درست نہیں۔ پھر تمام صحابہ کرام اور تابعین و تبع تابعین کے عہد سے آج تک اس درود و سلام پر بھی عمل چلا آرہا ہے "صلی اللہ علیہ وسلم" اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مختلف صیغے مروی و منقول ہیں اور صحابہ کرام نے اپنے طور پر بھی مختلف انداز سے درود و سلام پڑھے اور پڑھنے کا حکم دیا اور مشائخ کرام نے درود و سلام کے صیغوں پر مشتمل کتابیں تصنیف فرمائیں جو ہزاروں درودوں اور سلاموں پر مشتمل ہیں اور سلاسل اربعہ میں ان کا پڑھنا مروج اور معمول ہے اور مشائخ اپنے متعلقین کو بھی ان کے پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں اور مولوی حسین احمد مدنی دیوبندی نے بھی شہاب ثاقب

صد ۶۶ پر دلائل الخیرات شریف وغیرہ کے متعلق علماء دیوبند کے معمولات میں سے ہونے اور اپنے متعلقین کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کی تصریح کی ہے چنانچہ لکھتے ہیں کہ "وہابیہ خبیثہ کثرت صلوٰۃ و سلام و درود بر خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام اور قراءت دلائل الخیرات و قصیدہ بردہ و قصیدہ ہمزیہ وغیرہ اور اس کے پڑھنے اور استعمال کرنے اور ورد بنانے کو سخت قبیح و مکروہ جانتے ہیں (تا) حالانکہ ہمارے مقدس بزرگانِ دین اپنے متعلقین کو دلائل الخیرات وغیرہ کی سند دیتے رہے ہیں اور ان کو کثرتِ درود و سلام و تحزیب و قراءت دلائل الخیرات وغیرہ کا امر فرماتے رہے ہیں۔ ہزاروں کو مولانا گنگوہی و مولانا نانوتوی نے اجازت فرمائی اور مدتوں خود بھی پڑھتے رہے۔ شہاب ثاقب صد ۶۶

علامہ اسماعیل حقی رحمہ اللہ نے روح البیان جلد سابع صد ۲۲۳ پر فرمایا۔

وَاعْلَمْ اَنَّ الصَّلٰوَاتِ مُتَنَوِّعَةٌ اِلٰی اَرْبَعَةِ اٰلَافٍ وَفِیْ رِوَايَةٍ اِلٰی اِثْنَیْ عَشَرَ اَلْفًا عَلٰی مَا نُقِلَ عَنِ الشَّيْخِ سَعْدِ الدِّيْنِ مُحَمَّدِ الْحَمَوِیِّ قُدِّسَ سِرُّهٗ كُلٌّ مِنْهَا مُخْتَارُ جَمَاعَةٍ مِنْ اَهْلِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بِحَسْبِ مَا وَجَدُوْهُ رَابِطَةَ الْمُنَاسَبَةِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَهِمُوْا فِيْهِ الْخَوَاصَّ وَالْمَنَافِعَ۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ درود و صلوات چار ہزار انواع و اقسام ہیں اور ایک روایت کے مطابق بارہ ہزار اقسام جیسے کہ شیخ سعد الدین محمد حموی قدس سرہ سے منقول ہے جن میں سے ہر ایک درود شرق و غرب کے اخیار و اصفیاء اور کاملین کی ایک جماعت کا مختار ہے جس کی بنائے اختیار اس درود و صلوٰۃ کی بدولت ان کے اور نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قائم ہونے والے ربط اور روحانی تعلق پر ہے اور ان خواص اور منفعتوں پر جو انہیں ان درودوں اور صلوات میں معلوم ہوئیں (اپنے نور فراست اور کشف کے ذریعے اور اپنے تجربات و مشاہدات کی بدولت)

منها قوله "اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ (الی) اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلَيْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ایں صلوات را صلوات فتح گویند چہل کلمہ است صلوائے مبارکست و نزد علماء معروف و مشہور و بہر مرادے کہ خوانند حاصل گردد، ہر کہ چہل بامداد بعد از ادائے فرض بگوید کار بستہ او بکشاید و بر دشمن ظفر یابد و اگر در حبس بود حق تعالیٰ سبحانہ او را رہائی بخشد و خواص او بسیار است صد ۲۳۶ ج ۷۔ ان درودوں اور صلوات میں سے یہ درود و صلوٰۃ بھی ہے۔ اس کو صلوات فتح کہتے ہیں جو چالیس کلمات (ندائیہ) پر مشتمل ہے۔ بہت بابرکت درود ہے اور علماء کرام کے نزدیک مشہور و معروف اور جس مرام و مقصد کے لیے اسے پڑھیں وہ ضرور حاصل ہوگا جو شخص چالیس روز صبح کی نماز فرض ادا کرنے کے بعد یہ درود

پڑھے تو اس کی مشکل حل ہو جائے گی اور اسے دشمن پر ظفر و کامیابی حاصل ہو گی اور اگر قید و حبس میں ہو تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو رہائی اور خلاصی بخشے گا اور علاوہ ازیں بھی بہت خواص ہیں۔ منہا قولہ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْحَرَمَيْنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْخَافِقَيْنِ (الی) عَلَيْكَ وَعَلٰى عِتْرَتِكَ وَاُسْرَتِكَ وَاَوْلَادِكَ وَاَحْفَادِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَاَفْوَاجِكَ وَخُلَفَائِكَ وَنُقَبَائِكَ وَنُجَبَائِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَحْزَابِكَ وَاَتْبَاعِكَ وَاَشْيَاعِكَ سَلَامُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ ایں را تسلیمات سبعہ گویند کہ ہفت سلام است ہر کہ بکارے درماند و مہمات او فرو بستہ باشد ہفت روزے بعد از ادائے نمازے یازدہ بار صلوات فرستد پس ایں تسلیمات را ہفت بار بخواند مہم کفایت شود و حاجت روا گردد ص۲۳۶

انہیں تسلیمات سبعہ کہتے ہیں کیونکہ سات (صیغے) سلام کے ہیں، جو شخص کسی کام میں عاجز آجائے اور اس کے اہم معاملات میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو سات دن نماز ادا کرنے کے بعد گیارہ مرتبہ دُرود پڑھے پھر یہ سات سلام سات مرتبہ پڑھے تو اس کی مشکل دور ہو جائے گی اور حاجت روا ہو جائے گی۔

حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکّی چشتی صابری قدس سرہ العزیز نے سیّد عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے لیے جو درود و صلوات تلقین فرمائی ہیں وہ بھی صیغۂ ندا پر ہی مشتمل ہیں۔ فرماتے ہیں

"طریق زیارت صلی اللہ علیہ وسلم"

بعد نمازِ عشا با طہارت کامل و جامۂ نو و استعمال خوشبو باادب تمام روبسوئے مدینہ منوّرہ بنشیند و ملتجی از جناب اقدس حقیقت محمدی برائے حصول زیارت جمال مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شود و دل را از جمیع خطرات خالی کردہ صورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلباس بسیار سفید و عمامۂ سبز و چہرۂ منور مثل بدر بر کرسی تصور کند و الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ راست۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ چپ، الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ در دل خود ضرب کند ایں درُود شریف را ہر قدر کہ تواند پے در پے تکرار کند بعد ازاں ایں ہر سہ درود۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ۔ ہر قدر کہ تواند بعدد طاق بخواند و بوقت خفتن بست و یکبار سورۂ اذا جاء نصر اللہ خواندہ بتصور جمال مبارک درود گویاں سر بسوئے قطب و رو بقبلہ و بر دست راست بخسپد الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ خواندہ بر کف راست دمیدہ و زیر سر نہادہ بخسپد ایں عمل شب جمعہ یا شب دوشنبہ بکند، چند بار بعمل آرد ان شاء اللہ تعالیٰ بمطلوب خواہد رسید (ضیاء القلوب ص۸۱)

نمازِ عشاء کے بعد کامل طہارت کے بعد نئے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر کامل ادب کے ساتھ منہ مدینہ منوّرہ کی طرف کرکے بیٹھے اور حقیقت محمّدیہ کی بارگاہ اقدس میں جمال مبارک کی زیارت کی التجاء کرے اور دل کو تمام خیالات و وساوس سے خالی کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت مبارک کا تصور اس طرح کرے کہ آپ بہت سفید لباس زیب تن فرمائے، سبز عمامہ سرانور پر باندھے چودھویں کے چاند جیسے چمکتے چہرہ انور کے ساتھ میرے سامنے کرسی پر جلوہ افروز ہیں اور پھر الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ دائیں جانب متوجہ ہو کر۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ بائیں جانب متوجہ ہو کر اور الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ دل کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے اور اس دُرود کو پے در پے جس قدر بھی استطاعت وقدرت ہو بار بار پڑھے۔ اس کے بعد یہ تین دُرود جتنا قدر ممکن ہو اس قدر زیادہ تعداد میں طاق مرتبہ پڑھے اور سوتے وقت اکیس مرتبہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ پڑھے اور جمال مبارک کا تصور کرتے ہوئے دُرود پڑھتے پڑھتے سر قطب شمال کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف کرکے لیٹے اور الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دم کرکے اسے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور یہ عمل جمعہ کی رات یا سوموار کی رات کرے اگر کئی مرتبہ اس پر عمل پیرا ہو گا تو انشاء مطلوب حاصل ہو جائے گا۔

اور دوسرے مقام پر اسی سعادت کے حصول کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ذکر کشف روح مبارک صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم"

صورت مثالیہ آنحضرت را تصور نمودہ درُود خواند و بطرف راست یا احمد و چپ یا محمد و در دل یا رسول اللہ ضرب کند ہزار بار بگوید علانیہ یا در خواب از دولت دیدار مبارک مشرف شود (ضیاء القلوب ص۵۸)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کرتے ہوئے دُرود پڑھے اور دائیں جانب یا احمد (الصلوٰۃ والسلام علیک یا احمد) اور بائیں جانب (الصلوٰۃ والسلام علیک) یا محمد اور دل پر ضرب لگاتے ہوئے (الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ) ہزار مرتبہ کہے۔ بیداری میں یا خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہو جائے گا۔

علامہ ابن القیم نے جلاء الافہام ص۲۵۸ اور علامہ حافظ شمس الدین سخاوی نے القول البدیع ص۱۷۳ پر حضرت شبلی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مقبولیت اور آپ کی ان پر نظر التفات اور نگاہ لطف وکرم کا سبب یہ بیان کیا ہے کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھتے تھے "لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ اور پھر تین مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ پڑھتے تھے۔

چنانچہ جب حضرت شبلی حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس ان کی مسجد میں تشریف لائے تو وہ ان کے استقبال کو اُٹھے اور انھیں گلے لگایا اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تو ابوبکر محمد بن عمر نے ان سے عرض کیا "یَا سَیِّدِیْ تَفْعَلُ هٰذَا بِالشِّبْلِیِ اَنْتَ وَجَمِیْعُ مَنْ بِبَغْدَادَ یَتَصَوَّرَ اِنَّهٗ مَجْنُوْنًا؟ فَقَالَ فَعَلْتُ بِهٖ كَمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ بِهٖ۔ اے میرے مخدوم ومولیٰ تم شبلی کے ساتھ اس طرح تعظیم وتکریم سے پیش آرہے ہو حالانکہ تم خود اور تمام اہلِ بغداد ان کو مجنون سمجھتے ہیں تو انھوں نے فرمایا میں نے ان کے ساتھ ویسے ہی سلوک کیا ہے جیسے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا ہے۔

پھر اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں خواب میں دیدار مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ شبلی آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں تو آپ ان کے لیے اُٹھے اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ جب میں نے عرض کیا کہ آپ ان سے یہ مہربانی کیوں فرما رہے ہو تو فرمایا یہ ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے اور اس کے بعد یہ تین مرتبہ "صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ" پڑھتا ہے چنانچہ جب شبلی میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان کے نماز کے بعد والے ورد و وظیفہ کے متعلق دریافت کیا تو انھوں نے اس وقت بھی وہی کیفیت بیان کی۔

اور علامہ سخاوی نے مزید کہا کہ امام ابوبکر بن مجاہد نے کہا "اَلَا اَقُوْمُ لِمَنْ یُعَظِّمُهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ" کیا میں اس کے لیے قیام کیوں نہ کروں جس کی رسول پاک تعظیم کریں پھر فرمایا کہ مجھے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلّم نے خواب میں دیدار سے مشرف فرمانے کے بعد کہا کہ کل تیرے پاس ایک جنتی شخص آئے گا لہٰذا اس کے آنے پر اس کی تعظیم وتکریم کرنا۔ جب میں نے تعمیل ارشاد میں حضرت شبلی کی تعظیم وتکریم کی تو دو تین رات بعد پھر آپ نے دولت دیدار سے مشرف فرمایا "اَكْرَمَكَ اللّٰهُ كَمَا اَكْرَمْتَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ۔ اللہ تعالیٰ تجھے بزرگی وبرتری بخشے جیسے کہ تو نے ایک جنتی آدمی کی تعظیم وتکریم کی ہے۔ جب میں نے اس کرمنوازی اور بندہ پروری کا سبب دریافت کیا تو فرمایا یہ وہ شخص ہے جو اسّی سال سے ہر نماز کے بعد یہ عمل کرتا چلا آرہا ہے۔ "اَفَلَا اُكْرِمُ مَنْ یَّفْعَلُ هٰذَا"۔ تو کیا ایسے پاکیزہ عمل والے شخص کی میں تعظیم نہ کروں۔

اگر یہ دُرود کسی فضیلت و برتری کا حامل نہ ہوتا تو اس کا پڑھنے والا اس قدر تعظیم وتکریم اور جنّت کی بشارات کا مستحق کیونکر ہوتا، گویا یہ دُرود اس قدر مقبول بارگاہِ رسالت اور مقبول بارگاہِ خداوند تعالیٰ ہے کہ ہر مراد بر آتی ہے ہر مشکل حل ہوتی ہے اور دولتِ دیدار جیسی عظیم نعمت بھی اس کی بدولت حاصل ہوتی ہے اور چشم بخت وا ہو جاتی ہے اور دل کی میل دھل جاتی ہے اور آئینہ قلب اس قدر صاف اور اجلا ہو جاتا ہے کہ آفتاب حقیقت محمدیہ کے جلوے اس میں جھلکنے

لگتے ہیں اور دیدۂ بصیرت اور دیدۂ بصر حبیب کریم علیہ الصلواۃ والتسلیم کے دیدار والی نعمت عظمیٰ سے مشرف ہو جاتے ہیں اور نبی الانبیاء صلّی اللہ علیہ وسلّم ایسے دُرود پڑھنے والوں کی خود بھی تعظیم وتکریم فرماتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیتے ہیں۔ اگر یہ درود اور صلواۃ ہی نہ ہوتے اور ان کا پڑھنا بدعت اور ناجائز ہوتا تو یہ فوائد عظیمہ کیونکر ان کی بدولت حاصل ہوتے۔ جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب کریم کو یہ سب دُرود وسلام پسند ہیں تو پھر کسی دوسرے سے اس کے جواز کی سند حاصل کرنے کی ضرورت ہی کیا ہو سکتی ہے۔

"کیا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سپیکری دُرود ہے"

آج کل بعض بے باک اور گستاخ لوگ الصلواۃ والسلام علیک یارسول اللہ کو سپیکری دُرود اور بریلی کے دُرود سے تعبیر کر کے اس کی اہمیت کو کم کرنے بلکہ اس کو ناجائز ثابت کرنے کی سعی ناپاک کرتے ہیں تو ان کی توجہ کے لیے عرض ہے کہ ان اقوال کو غور سے پڑھیں تاکہ حقیقتِ حال واضح ہو جائے اور اس درود وسلام کے فوائد عظیمہ اور اس کی شان قبولیت کھل کر سامنے آجائے اور یہ توہم بیخ و بن سے اکھڑ جائے۔ نیز مزید توضیح بھی پیش خدمت ہے ہو سکتا ہے باعث ہدایت اور موجب انابت ہو۔

علامہ حافظ شمس الدین سخاوی فرماتے ہیں "ذَهَبَ الْجُمْهُوْرُ اِلَى الْاِجْزَاءِ بِكُلِّ لَفْظٍ اَدَّى الْمُرَادَ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ قَالَ فِیْ اَثْنَاءِ التَّشَهُّدِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ اَجْزَاَهٗ" —— جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ ہر وہ لفظ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلواۃ کے مقصد کو پورا کر دے وہ کافی ہے حتّٰی کہ بعض نے کہا کہ اگر تشہد کے دوران "اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ" کہہ دے تو یہ نمازی کے لیے کافی ہے یعنی صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا پر اس صورت میں عمل ہو گیا اور تعمیل فرمان ہو گئی۔

اور علامہ حسین احمد دیوبندی شہاب ثاقب میں تصریح کرتے ہیں کہ دُرود کے ضمن میں ندائے یارسول اللہ جائز ہے یعنی الصلواۃ والسّلام علیک یارسول اللہ چنانچہ فرماتے ہیں۔ وہابیہ خبیثہ یہ صورت نہیں نکالتے اور جملہ انواع کو منع کرتے ہیں چنانچہ وہابیہ عرب کی زبان سے بارہا سُنا گیا کہ وہ "الصّلواۃ والسّلام علیک یارسول اللہ" کو سخت منع کرتے ہیں اور اہلِ حرمین پر سخت نفریں اس نداء اور خطاب پر کرتے ہیں اور ان کا استہزاء اڑاتے ہیں اور کلمات ناشائستہ استعمال کرتے ہیں حالانکہ ہمارے مقدس بزرگانِ دین اس صورت اور جملہ صورت دُرود شریف کو اگرچہ بصیغۂ نداء وخطاب کیوں نہ ہوں مستحب اور مستحسن جانتے ہیں اور اپنے متعلقین کو اس کا امر کرتے ہیں۔ شہاب ثاقب ص۶۵

اس اقتباس سے واضح ہوگیا کہ یہ صرف بریلی کا درود نہیں بلکہ دراصل اہلِ حرمین کا ہے اور صدیوں پہلے کے اکابر نے اس کو جائز بھی کہا اور اس پر عمل پیرا بھی رہے اور علمائے دیوبند بھی کل تک ان اہلِ حرمین سے متفق تھے اور اس درود کے منکروں کو خبیث اور پلید سمجھتے تھے مگر اب وہی خبیث اسی روش و کردار اور نظریہ و عقیدہ پر ہوتے ہوئے طیب اور پاک ہوگئے ہیں تو اس کا سبب موجب اور باعث بیان کرنا اخلافِ دیوبند کی ذمہ داری ہے ؟ اَلَیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ۔

نیز اس فرق کا بطلان بھی واضح ہوگیا کہ روضۂ اقدس پر تو الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ جائز ہے مگر دور سے جائز نہیں کیونکہ حسین احمد مدنی صاحب نے خود بھی دور سے پڑھنے کو جائز رکھا اور اہلِ مکہ کا پڑھنا بھی تسلیم کیا اور ظاہر ہے کہ وہ دوری اور نداءِ غائبانہ کی صورت ہی ہے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ یا بقول بعض علماء "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ" جو تشہد میں پڑھتے ہیں وہ بعید سے بھی پڑھا جاتا ہے لہٰذا یہ تفرقہ بھی غلط ہے۔

"مقاماتِ کراہتِ صلواۃ وسلام"

اگرچہ صلواۃ وسلام کا حکم مطلق ہے اور از روئے قواعد و اصول مطلق کو اپنے اطلاق پر رکھا جانا لازم ہے تاوقتیکہ تقیید و تخصیص پر کوئی دلیل اسی پائے کی موجود نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم علیہ الصلواۃ والتسلیم کی تعظیم و توقیر اور اجلال و تکریم کا حکم دیتے ہوئے فرمایا "لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا" تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور اس رسول کی تکریم و توقیر کرو اور صبح و شام ان کی طہارت و تقدیس بیان کرو اور فرمایا وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ۔ اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو وہ دلوں کے تقویٰ و طہارت سے ہیں اور اس آیت کریمہ کے انداز بیان سے واضح ہے کہ ان کی تعظیم و تکریم کا خلاف تقویٰ و ایمانداری کے منافی ہے لہٰذا کسی ایسے مقام پر درود و سلام پڑھنا جو عظمت رسالت اور آدابِ نبوت کے مطابق اور شایانِ شان نہ ہو تو وہ درست نہیں ہوگا علمائے اسلام نے ایسے مقامات کی تصریح کرتے ہوئے فرمایا :

(۱) اِنَّمَا يُصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِيَّةِ الْقُرْبَةِ وَالْاِحْتِسَابِ وَقَصْدِ التَّعْظِيْمِ وَرَجَاءِ الثَّوَابِ وَلِهٰذَا اَكْرَهَ الْعُلَمَاءُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَبْعَةِ مَوَاضِعَ وَهِيَ الْجِمَاعُ وَحَاجَةُ الْاِنْسَانِ وَشُهْرَةُ الْمَبِيْعِ وَالْعَثْرَةُ وَالتَّعَجُّبُ وَالذَّبْحُ وَالْعِطَاسُ عَلٰى خِلَافٍ فِي الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ وَذَكَرَ

الشَّيْخُ يُوْسُفُ بْنُ عُمَرَ الْاَكْلَ بَدَلَ شُهْرَةِ الْمَبِيْعِ وَزَادَ الرَّصَّاعُ مَا يَصْدُرُ مِنَ الْعَوَامِ فِي الْاَعْرَاسِ وَ غَيْرِهَا مِنْ اشْتِهَارِهِمْ اَفْعَالَهُمْ لِلنَّظْرِ اِلَيْهَا بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ زِيَادَةِ عَدَمِ الْوَقَارِ وَالْاِحْتِرَامِ بَلْ بِضِحْكٍ وَلَعِبٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِنَ الْمَوَاضِعِ الَّتِيْ نُهِيَ عَنِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ فِيْهَا الْاَمَاكِنَ الْقَذِرَةَ وَاَمَاكِنَ النَّجَاسَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔ (مطالع المسرات ص۲۶)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام عبادت اور رضا الٰہی کے حصول، تعظیم و تکریم کے ارادہ اور حصول ثواب کی امید و رجاء پر بھیجا جائے اور اسی لیے علماء کرام نے نبی کریم علیہ الصلواۃ والتسلیم پر سات مقامات میں دُرود و صلواۃ کو مکروہ قرار دیا ہے۔ جماع کے وقت۔ قضاءِ حاجت کے دوران قابل فروخت شئی کی تشہیر کے لیے اور لغزش کھانے پر اور بوقت تعجب اور ذبح اور چھینک کے اگرچہ ان آخری تین کی کراہت میں علماء کا باہم اختلاف ہے اور شیخ یوسف بن عمر نے قابل فروخت چیز کی تشہیر کی جگہ کھانے کا ذکر کیا ہے اور رصاع نے ان پر اضافہ کرتے ہوئے اس صلواۃ کا بھی ذکر کیا ہے جو عوام شادی بیاہ وغیرہ کے موقعہ پر اپنے افعال لہو ولعب کی تشہیر اور لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے کہتے ہیں جس میں بہت بے توقیری اور ترک احترام ہوتا ہے بلکہ ہنسی مزاح اور کھیل کود کی صورت ہوتی ہے۔ پھر مزید برآں ان مقامات میں سے جن میں دُرود و صلواۃ مکروہ و ممنوع ہے ان مقامات کو بھی شمار کیا جن میں پلیدی اور نجاست موجود ہو واللہ اعلم۔

(۲) علامہ اسماعیل حقی روح البیان میں فرماتے ہیں اور چھینک آنے پر بعض کے نزدیک درود شریف پڑھے اور اکثر علماء نے اس کو مکروہ کہا ہے جیسے کہ شرعۃ اور اس کی شرح میں مذکور ہے کہ چھینک کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہ کرے بلکہ الحمد للہ کہے اور نہ ذبح کے وقت حتّٰی کہ اگر بوقت ذبح بسم اللہ واسم محمدؐ کہے گا تو وہ جانور حلال نہیں ہوگا کیونکہ یہ ذبح خالص اللہ تعالیٰ کے لیے نہیں رہے گی اور اگر بسم اللہ وصلی اللہ علی محمدؐ کہے تو یہ مکروہ ہے اور نہ تعجب کے وقت دُرود بھیجے کیونکہ تعجب کے وقت سبحان اللہ کہنا چاہیئے۔ ص۲۳۲ ج ۷۔

دُرود و سلام کے جائز مقامات

قبل ازیں عرض کیا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد "صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" مطلق ہے اور وہ اپنے اطلاق کے لحاظ سے تمام اوقات اور احوال کو شامل ہے جس طرح کہ صلواۃ وسلام کے معنیٰ پر مشتمل ہر صیغہ کو لہٰذا کسی مقام میں اس کی ممنوعیت اور عدم جواز محتاج ثبوت ہے نہ کہ اس کا جواز اور اباحت یا استحباب لہٰذا جس جگہ علماءِ اسلام

نے عدم جواز کی تصریح کی ہو اور اس کا دار و مدار بھی کسی قطعی دلیل پر ہو تو وہ قول قابل قبول ہوگا اور حجت و سند جس طرح قبل ازیں عرض کیا گیا ہے کہ جو مقامات آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر اور اجلال و تکریم کے منافی ہیں وہاں مکروہ ہے اور جہاں یہ امر مانع متحقق نہ ہوگا وہاں پر جائز ہوگا جن میں بعض میں واجب، بعض میں سنت اور بعض میں مستحب و مستحسن ہوگا علامہ ابن القیم نے چالیس سے زیادہ مقامات کا ذکر کیا ہے جن میں صلوٰۃ وسلام واجب ہے یا تاکیدی مستحب و مستحسن اور علامہ سخاوی نے اٹھاسی سے زیادہ ایسے مقامات کی تصریح کی ہے لیکن حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے صحابہ کرام کے حق میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مژدہ سنایا اور بشارت دی کہ پھر تو تمہاری تمام مشکلات حل ہو جائیں گی اور سب حاجات پوری ہو جائیں گی جب انہوں نے عرض کیا تھا کہ ہم اپنا تمام وقت دیگر اوراد و وظائف کی بجائے صرف آپ پر درود و صلوٰۃ پڑھنے میں ہی صرف کریں گے تو اس سے روز روشن کی طرح واضح ہوگیا کہ صلوٰۃ وسلام کا حکم اپنے اطلاق اور عموم پر ہے اور فرائض و واجبات کے بعد تمام اوقات عزیز ان میں صرف کرنا بہت بڑی عبادت اور سعادت ہے۔ لہٰذا ان حضرات نے جو مقامات ذکر کئے ہیں وہ وجوب یا استحباب مؤکد کے مقامات ہیں نہ یہ کہ جواز و اباحت ان میں ہی منحصر ہے اور ان کے علاوہ مقامات میں جائز ہی نہیں۔

اذان سے پہلے اور اس کے بعد درُود و صلوٰۃ کا حکم

بدقسمتی سے آج کل یہ مسئلہ انتہائی اختلافی بن چکا ہے اور ایک فریق شب و روز اس کی حرمت اور عدم جواز کو بیان کرنا اور اس سے لوگوں کو دور رکھنا اپنا فرض اولین سمجھنے لگا ہے اور پڑھنے والوں پر بڑے سخت الفاظ میں تنقید کرنے لگے ہیں۔ حالانکہ مسلم شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی حدیث جو قبل ازیں ذکر ہو چکی ہے اس میں اذان کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود درُود و صلوٰۃ پڑھنے کا حکم دیا ہے اور ساتھ ہی یہ مژدہ بھی سُنایا کہ تمہارے ایک درُود کے بدلے اللہ تعالیٰ تم پر دس درُود بھیجے گا اور یہی حدیث بروایت مسلم مشکوٰۃ شریف میں بھی مذکور ہے لہٰذا اذان کے بعد درُود و صلوٰۃ سے منع کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو رد کرنے کے مترادف ہے اور امت کو اللہ تعالیٰ کی صلوات سے محروم کرنے کا موجب بھی جو کسی مسلمان کے بھی شایان شان نہیں چہ جائیکہ علماء اعلام وارثان انبیاء کے۔

سوال۔ وہ حکم تو صرف سامعین کے لیے ہے نہ کہ اذان کہنے والے کے لیے جبکہ کلام مؤذنوں کے صلوٰۃ پڑھنے میں ہے؛

جواب۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مؤذن ہم سے اجر و ثواب میں بڑھ گئے اور ہم اس ثواب اور فضیلت سے محروم رہ گئے جو مؤذن کو حاصل ہوتی ہے تو اس کے تدارک اور اسی قدر اجر و ثواب حاصل کرنے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مؤذن کے ساتھ ساتھ اذان کے کلمات دہراتے چلے جاؤ ما سوائے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے کیونکہ یہاں پر "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" کہنے کا حکم ہے تو تمہیں بھی وہ اجر و ثواب حاصل ہو جائے گا لیکن درُود اور دعائے وسیلہ کا حکم یہ سب کو شامل ہے۔ ورنہ یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ مؤذن کے لیے دعائے وسیلہ مانگنا بھی منع ہے حالانکہ اس کا کوئی بھی قائل نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس دُعا پر استحقاق شفاعت کا مژدہ ہے اور اسے مؤذن کے حق میں ممنوع ٹھہرا کر اسے استحقاق شفاعت سے محروم کرنا لازم آئے گا اور اسی طرح درود و صلوٰۃ پڑھنے سے روکنا بھی اللہ تعالیٰ کے دس گنا درود و صلوٰۃ سے محروم کرنے کو مستلزم ہے اور علمی اصطلاح میں اس انداز بیان کو صنعت استخدام سے تعبیر کیا جاتا ہے یعنی قُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ کی ضمیر سے سامعین مراد ہیں اور دوبارہ اعادہ کی صورت میں مؤذن اور سامع سبھی مراد لیتے ہوئے ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ اور ثُمَّ سَلُوا اللّٰہَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ فرمادیا نیز درود و صلوٰۃ دُعا سے قبل مسنون ہے اور دُعا مؤذن کے لیے مسنون تو درُود بھی مسنون۔

اسی طرح اذان سے قبل درُود و صلوٰۃ کہنے کا حکم مخصوص اگرچہ وارد نہیں لیکن عمومات و اطلاقات نصوص اس کو بھی شامل ہیں اور اس میں کوئی بے ادبی اور بے توقیری بھی نہیں بلکہ مؤذن پاک جگہ میں بدن پاک اور لباس پاک کے ساتھ درُود پڑھتا ہے لہٰذا اس کو ناجائز اور ممنوع ٹھہرانے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

سوال۔ اس طرح اذان میں اضافہ لازم آتا ہے اور وہ جائز نہیں ہے۔

جواب۔ اضافہ تو آخر میں پڑھنے سے بھی لازم آجاتا ہے لیکن وہ سنت ہے لہٰذا اضافہ کا بہانہ مشترک ہے مگر آخر میں اس دلیل کا مدلول اور نتیجہ متخلف ہے اور اس حکم یعنی عدم جواز کا دعویٰ باطل ہے لہٰذا اس شبہ کا قطعاً کوئی اعتبار نہیں ہے علی الخصوص جبکہ اذان کا لب و لہجہ اور انداز الگ ہوتا ہے اور درُود شریف کا اس سے بالکل مختلف۔

نیز حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے متعلق ابوداؤد شریف "باب الاذان فوق المنارہ" کے تحت حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے بنو النجار کی صحابی انصاری عورت سے مروی و منقول ہے کہ میرا مکان مسجد نبوی کے اطراف میں سب مکانوں سے بلند تر تھا لہٰذا حضرت بلال فجر کی اذان اس پر دیتے تھے چنانچہ آپ پچھلی رات آکر مکان کی چھت پر بیٹھ جاتے اور طلوع فجر کا انتظار کرنے لگتے۔ جونہی فجر طلوع ہوتی تو اُٹھ کھڑے ہوتے پھر کہتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَاَسْتَعِیْنُكَ عَلٰی قُرَیْشٍ اَنْ یُّقِیْمُوْا دِیْنَكَ۔ قَالَتْ ثُمَّ یُؤَذِّنُ قَالَتْ وَاللّٰہِ مَا عَلِمْتُہٗ کَانَ تَرَکَھَا لَیْلَۃً وَّاحِدَۃً ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ۔ (ابوداؤد شریف جلد اول ص۷۷)

اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے قریش پر مدد طلب کرتا ہوں کہ وہ تیرے دین کو قائم کریں۔ انصاریہ

فرماتی ہیں کہ پھر اذان کہتے اور بخدا ان کا ان کلمات کو کسی بھی رات میں ترک کرنا میرے علم میں نہیں ہے یعنی ہمیشہ یہ کلمات فجر کی اذان سے پہلے کہا کرتے تھے ...

فائدہ عظیمہ: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ روزمرہ کا معمول تھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام صحابہ کرام جو مدینہ منورہ میں موجود تھے ان کے علم میں تھا لیکن نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اذان میں اضافہ معلوم ہوا اور نہ صحابہ کرام کو اور نہ خود حضرت بلال کو اور نہ ہی کسی نے ان کو منع فرمایا تو گویا ان کا یہ عمل حدیث تقریری اور اجماع صحابہ اور اجماع اہل مدینہ اور اجماع عترت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قبیل سے ٹھہرا جس کے بعد کسی مسلمان کے لیے اس قسم کے کلمات حمد اور دُعا کے جواز میں شک وشبہ اور تردد و تذبذب کی گنجائش نہیں ہو سکتی تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اگر حمد خداوند تعالےٰ اور قریش کی ہدایت اور ان کے لیے خدمتِ اسلام کی توفیق کی دُعا جائز ہے اور یقیناً جائز ہے تو درُود مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کیونکر ناجائز اور ممنوع ہو سکتا ہے؟ اور اسے اذان میں اضافے کے بہانے ناجائز کیونکر کہا جا سکتا ہے۔

اذان کے درمیان درُود وصلواۃ

فقہائے کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ جب موذن "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ" پہلی مرتبہ کہے تو سامعین کہیں "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" اور دوسری دفعہ کہے تو "قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" کہے علّامہ اسماعیل حقی نے روح البیان میں فرمایا "ثُمَّ اِنَّ لِلصَّلٰوٰتِ وَالتَّسْلِيْمَاتِ مَوَاطِنَ. مِنْهَا اَنْ يُّصَلّٰى عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِهِ الشَّرِيْفِ فِي الْاَذَانِ" قَالَ الْقُهُسْتَانِيُّ فِيْ شَرْحِهِ الْكَبِيْرِ نَقْلًا عَنْ كَنْزِ الْعِبَادِ اِعْلَمْ اَنَّهُ يُسْتَحَبُّ اَنْ يُّقَالَ عِنْدَ سَمَاعِ الْاُوْلٰى مِنَ الشَّهَادَةِ .. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعِنْدَ سَمَاعِ الثَّانِيَةِ. قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ يُقَالُ ـ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ، بَعْدَ وَضْعِ ظُفْرِ الْاِبْهَامَيْنِ عَلَى الْعَيْنَيْنِ فَاِنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ قَائِدًا لَّهُ اِلَى الْجَنَّةِ انتهى۔ (رُوحُ البَیان جلد ۷ ص ۲۲۹)

خلاصہ مفہوم یہ کہ صلوات وتسلیمات کے بہت سے مقام ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اذان میں آپ کا نام مبارک سننے پر صلواۃ پڑھے علامہ قہستانی نے شرح کبیر میں کنز العباد سے نقل کیا ہے کہ جان لو کہ مستحب یہ ہے کہ شہادت رسالت کا کلمہ پہلی مرتبہ سننے پر "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" کہے اور دوسری مرتبہ سننے پر دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو آنکھوں پر رکھ کر کہے "قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ کی بدولت ہے اے رسول باری تعالیٰ کیونکہ اس طرح کہنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت تک رسائی کے لیے اس کی قیادت اور

دستگیری فرما دیں گے۔ اور یہی مضمون طحطاوی علیٰ مراقی الفلاح میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو ص ۱۲۲
علامہ شامی نے ردالمحتار حاشیہ درمختار میں ذکر فرمایا ہے ملاحظہ ہو جلد اوّل ص ۳۷

اذان اور اقامت کے درمیان صلواۃ وسلام

جماعت کے قیام کا قرب بیان کرنے کے لیے جو کلمات استعمال کئے جاتے ہیں انھیں تثویب کہتے ہیں اور اس میں کسی خاص علامات کو معین کر لینا جائز ہے مثلاً تنحنح (گھنگھورنا) قامت قامت (نماز شروع ہو رہی ہے) اَلصَّلٰوةُ اَلصَّلٰوةُ (نماز کی طرف آؤ) وَلَوْ اَحْدَثُوْا اَعْلَامًا مُّخَالِفًا لِّذٰلِكَ جَازَ (اور اس کے علاوہ علامات مقرر کریں تو بھی جائز ہے۔ کذا فی النهر عن المجتبى شامی جلد اوّل ص ۳۶۲ لہٰذا اگر صلواۃ وسلام کو بطور تثویب اور اطلاع کی نیت سے پڑھا جائے تو بھی جائز ہوگا۔

سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورِ حکومت میں امراء وسلاطین پر مروج سلام کو ترک کرا کر سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا اور علماء کرام نے اسی کو اختیار کیا درمختار میں فرمایا "اَلتَّسْلِيْمُ بَعْدَ الْاَذَانِ حَدَثَ فِيْ رَبِيْعِ الْاٰخِرِ سَنَةَ سَبْعِ مِائَةٍ وَّاِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ فِيْ عِشَاءِ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ ثُمَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ بَعْدَ عَشْرِ سِنِيْنَ حَدَثَ فِي الْكُلِّ اِلَّا فِي الْمَغْرِبِ ثُمَّ فِيْهَا مَرَّتَيْنِ وَهُوَ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ" ——— یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اذان کے بعد سلام پیش کرنے کا طریقہ ۷۸۱ھ ربیع الثانی میں شروع ہوا پہلے پہل صرف سوموار کی عشاء کو سلام پیش کیا جاتا تھا پھر جمعہ کے دن بھی یہ سلام مروج ہو گیا اور دس سال بعد ۷۹۱ھ میں مغرب کے علاوہ تمام نمازوں میں اذان کے بعد (اور جماعت سے قبل) رواج پذیر ہو گیا پھر نماز مغرب میں بھی دو دفعہ کہا جانے لگا اور یہ بدعت حسنہ ہے۔ اور علامہ شامی نے فرمایا کہ جو تاریخ صاحب درمختار نے ذکر کی ہے وہی نہر فائق میں سیوطیؒ کی کتاب حسن المحاضرہ سے منقول ہے ثُمَّ نَقَلَ عَنِ الْقَوْلِ الْبَدِيْعِ لِلسَّخَاوِيْ اَنَّهُ فِيْ سَنَةِ ۷۹۱ھ وَاَنَّ اِبْتِدَاءَهُ كَانَ فِيْ اَيَّامِ السُّلْطَانِ النَّاصِرِ صَلَاحِ الدِّيْنِ بِاَمْرِهِ. پھر علامہ سخاوی کی کتاب القول البدیع سے نقل فرمایا کہ اس کا آغاز ۷۹۱ھ میں ہوا اور اس کی ابتداء سلطان ناصر صلاح الدین کے حکم سے ہوئی۔ اگرچہ سو سال سے زائد عرصہ کے علماء اعلام شوافع اور احناف کے نزدیک وہ بدعت حسنہ ہے اور کار ثواب اور ممنوع و مکروہ نہیں ہے تو اب اس کے خلاف شور و شر اور نزاع و خلاف قطعاً زیبا نہیں ہے اور اس کو روکنے کی کوشش کرنا دین میں مداخلت کے مترادف ہے کیونکہ بدعت شرعیہ صرف بدعت سیئہ ہے یعنی جو قرآن وحدیث کے خلاف ہو اور اس کے عموم واطلاق اور دلالت النص یا اشارۃ النص اور

اقتضاء النص سے ثابت نہ ہو وہ ناجائز ہے اور جو عموم واطلاق میں داخل ہو یا دلالت واشارت اور اقتضاء کے طور پر ثابت ہو تو اس پر عمل قرآن وحدیث پر عمل ہے اور اسے بدعت کہنا محض لغوی لحاظ سے ہے جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تراویح کی نماز با جماعت ایک امام کے پیچھے بدعت حسنہ قرار دیتے ہوئے فرمایا "نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ" یہ اچھی اور بہترین بدعت ہے۔ علامہ سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "قَدْ اَحْدَثَ الْمُؤَذِّنُوْنَ الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" القول البدیع ص۱۹۲ یعنی موذنوں نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام کو اذان کے بعد جاری کر دیا۔ پانچوں فرائض کی اذانوں میں ماسوائے فجر اور جمعہ کے کہ ان میں اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام کہتے ہیں اور ماسوائے مغرب کے کہ اس کو وقت کی تنگی کی وجہ سے ترک کر دیتے ہیں (تا) وَقَدِ اخْتُلِفَ فِیْ ذٰلِكَ هَلْ هُوَ مُسْتَحَبٌّ اَوْ مَكْرُوْهٌ اَوْ بِدْعَةٌ اَوْ مَشْرُوْعٌ وَاسْتَدَلَّ لِلْاَوَّلِ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَافْعَلُوا الْخَيْرَ وَمَعْلُوْمٌ اَنَّ الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ مِنْ اَجَلِّ الْقُرَبِ لَاسِيَّمَا وَقَدْ تَوَارَدَتِ الْاَخْبَارُ عَلَى الْحَثِّ عَلٰى ذٰلِكَ (الی) وَالصَّوَابُ اَنَّهٗ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ يُؤْجَرُ فَاعِلُهٗ بِحُسْنِ نِيَّتِهٖ ص۱۹۳ اور اس میں اختلاف کیا گیا ہے کہ آیا وہ مستحب ہے یا مکروہ یا بدعت یا جائز اور مستحب ہونے پر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے استدلال کیا گیا ہے کہ نیکی اور بھلائی کے کام کرو اور یہ ہر ایک کو معلوم ہے کہ صلوٰۃ وسلام عظیم وجلیل عبادات کے قبیل سے ہے خصوصاً جبکہ روایات کثیرہ میں اس کی طرف ترغیب دلائی گئی ہے (تا) اور صواب وصحیح یہی ہے کہ وہ بدعت حسنہ مستحبہ ہے اس پر کاربند شخص کو اس کے حسن نیت کی وجہ سے اجر وثواب عطا کیا جائے گا۔ وکذا فی النہر الفائق ورد المحتار ص۳۶۲ جلد ۱

تنبیہ: اگرچہ صلوٰۃ وسلام بعض مقامات میں مباح بلکہ مستحب ہوتا ہے مگر جب اس کی اباحت اور استحباب کا انکار کیا جائے اور حرمت وکراہت کا قول کیا جائے تو اس کی اباحت اور استحباب کو برقرار رکھنے کے لیے وہ مؤکد ہو جاتا ہے جیسے وضو حوض سے کرنا مباح ہے لیکن معتزلہ نے جب اسے ناجائز قرار دیا تو علمائے اہل سنّت نے اس کو مستحب مؤکد قرار دے دیا تاکہ ترک عمل کی وجہ سے لوگوں کے ذہن میں عدم جواز اور ممنوعیت راسخ نہ ہو جائے۔ وَالتَّوَضِّیْ مِنَ الْحَوْضِ اَفْضَلُ مِنَ النَّهْرِ رَغْمًا لِلْمُعْتَزِلَةِ اَیْ لِاَنَّ الْمُعْتَزِلَةَ لَا يُجِيْزُوْنَهٗ مِنَ الْحِيَاضِ فَتَرْغَمُهُمْ بِالْوُضُوْءِ مِنْهَا قَالَ فِی الْفَتْحِ وَهٰذَا اِنَّمَا يُفِيْدُ الْاَفْضَلِيَّةَ لِهٰذَا الْعَارِضِ فَفِیْ مَكَانٍ لَا يَتَحَقَّقُ يَكُوْنُ النَّهْرُ اَفْضَلُ (درّ مختار مع شامی ص۱۷۲ ج۱)

ترجمہ: اور وضو حوض سے کرنا نہر کی نسبت افضل ہے معتزلہ کی تذلیل کے لیے یعنی اس لیے کہ معتزلہ اس کو حوضوں سے جائز نہیں رکھتے لہٰذا تم حوض سے وضو کے ذریعے ان کی تذلیل اور مقصد میں ناکامی کا سامان کیا کرو۔ علامہ ابن ہمام نے فتح القدیر میں فرمایا کہ حوض کو نہر پر افضلیت اس امر عارض کی وجہ سے ہے لہٰذا جہاں پر یہ امر عارض موجود نہیں ہوگا تو وہاں پر نہر سے

وضو کرنا بنسبت حوض کے افضل ہوگا۔

اور اس قاعدہ کو علمائے دیوبند نے اس طرح بے دریغ استعمال کیا کہ زاغ معروفہ کا کھانا جہاں برا سمجھا جاتا ہو وہاں اس کے کھانے کو مستحب اور کار ثواب بنا دیا ملاحظہ ہو فتاوی رشیدیہ از شیخ رشید احمد گنگوہی ص۱۶۲ جلد ۲۔ لہٰذا اس ضابطہ اور قاعدہ کے تحت جہاں اذان کے بعد اور دعائے وسیلہ سے قبل اسے ناجائز کہا جائے تو اس کی سنیت زیادہ مؤکد ہو کر درجہ وجوب تک پہنچ جائے گی کیونکہ وہ صریح حدیث کا انکار ہے اور بطور تثویب پڑھنے یا اذان سے پہلے پڑھنے سے مطلقاً منع کیا جاتا ہو تو وہاں بھی اس کا پڑھنا مستحب مؤکد ہو جائے گا کیونکہ کالا کوا کھانا اگر بذات خود علمائے دیوبند کے نزدیک مباح تھا مگر اہل سنّت کی مخالفت میں کار ثواب بن گیا تو صلوٰۃ وسلام تو پہلے ہی اہم عبادت اور قربت تھا اور موجب سعادت اور باعث ترقی درجات اور حصول شفاعت تو اس کا استحباب مزید مؤکد ہو جائے گا اور یہ مقدر کی بات کہ کوئی صلوٰۃ وسلام بارگاہِ رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ وسلم میں پیش کر کے ثواب ودرجات حاصل کرتا ہے اور کوئی کالے کوّے کھا کھا کر ؎

گلیم بخت کسے کہ بافند سیاہ — بآب زمزم وکوثر سفید نتواں کرد

هٰذَا مَا تَيَسَّرَ لِهٰذَا الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ عَلٰى سَبِيْلِ الْاِرْتِجَالِ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ بِحَقِيْقَةِ الْحَالِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْكُرَمَاءِ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِالْاِحْسَانِ اِلٰى يَوْمِ الْجَزَاءِ۔

ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی

۱۹۹۲—۱—۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن صاحب چھوہروی قدس سرہ العزیز کی صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل عظیم ترین کتاب کے پڑھنے اور مطالعہ کرنے کا شرف حاصل ہوا اور ساتھ ہی ترجمہ کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

یہ مقدس کتاب درود و صلوات پر مشتمل تمام تر کتابوں کا نسخۂ جامعہ ہے اور ہر کتاب میں متفرق طور پر مذکور صلوات کو محیط ہے اور مؤلف موصوف نے صرف صلوات کے جمع کرنے پر ہی اکتفاء نہیں فرمایا بلکہ سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوّل المخلوقات ہونے اور وجود نورانی کے لحاظ سے اوّل الموجودات ہونے کو انوکھے انداز میں بیان فرمایا، ولادت باسعادت کے روح پرور کیفیات اور حالات، اخلاق عالیہ اور صفحات کاملہ، اختصاصات و امتیازات، معجزات اور خوارق عادات، معراج شریف اور دیگر مدارج عالیہ کے بیانات سے بھی مزین فرما کر اس کو کُتب سیرت اور کُتب خصائص کا مجموعہ بنا دیا ہے۔

سیّد عالم و عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام شرع سے متعلق ارشادات کو اس میں درج کر کے اسے کُتب کلامیہ اور کتب فقہ کا خلاصہ بنا دیا ہے۔ زہد اور فقر اختیاری پر مشتمل فرمودات کو اس میں شامل فرما کر اسے کُتب تصوف خلاصہ بنا دیا ہے۔ انتہائی مشکل اور پیچیدہ عبارات اور عجیب و غریب تشبیہات اور استعارات درج فرما کر عربی ادب کا گرانقدر خزانہ بنا دیا ہے۔ مسائل تصوف کی باریکیوں اور اصطلاحی پیچیدگیوں کو دیکھ کر حضرت ابن عربی کا رنگ ڈھنگ نظر آتا ہے اور فلسفہ و منطق اور ریاضی کی اصطلاحات کے بے تکلفانہ استعمال سے حکماء و فلاسفہ کا عقل دنگ معلوم ہوتا ہے۔

بایں ہمہ یہ معلوم کر کے کہ حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن قدس سرہ العزیز اُمی تھے اور ایک دن بھی مدرسہ گئے نہ کسی کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا زبان سے بیساختہ اس حقیقت کا اظہار ہوتا ہے ؎

دل چوں روشن شد کتاب و دفترے درکار نیست

آپ کی ذات اقدس میں عطاء اعلام اور ارباب حقیقت کے اس دعویٰ کی صداقت و حقانیت کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ تحصیل علم کے محتاج صرف وہ لوگ ہیں جو قوۃ قدسیہ سے محروم ہیں۔ جنہیں فیاض اقدس جل و علیٰ نے قدسی نفوس اور قویٰ سے بہرہ ور فرما دیا ہو اور اس نعمت سے مالا مال کر دیا ہو علوم اکتسابی ان کے سامنے دست بستہ حاضر رہتے ہیں اور معارف و حقائق ان کے سامنے محسوسات و مشاہدات کی صورت میں آ موجود ہوتے ہیں اور معانی و مطالب اور اسرار و رموز جسمانی شکل و صورت میں ان کے پیش نظر ہوتے ہیں۔

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم سیالکوٹی المعروف فاضل لاہوری نے اسی لیے فرمایا :

فان ما عرفه علماء الظواهر منها با فكارهم قليل بالنسبة الى ما عرفه الاولياء ۔ حاشیہ بیضاوی صـ۱۱ یعنی علمائے ظاہر کے علوم کی علمائے باطن اور ارباب روحانیت کے علوم کے مقابل کوئی حیثیت نہیں بلکہ وہ اقل قلیل ہیں۔

شبہ کا ازالہ

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ رسمی علوم میں کامل دسترس حاصل کئے بغیر ولایت حاصل نہیں ہو سکتی، ان کی دلیل یہ ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلِيًّا جَاهِلًا" "اللہ تعالیٰ نے کسی جاہل کو اپنا ولی نہیں بنایا اور غالباً اسی لیے حضرت سعدیؒ نے فرمایا ہے ؎

پئے علم چوں شمع باید گداخت
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

یعنی علم کو حاصل کرنے میں اپنے آپ کو شمع کی طرح پگھلانا چاہیئے کیونکہ بے علم شخص اللہ تعالیٰ کو پہچان نہیں سکتا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ محض رسمی علوم پر اللہ تعالیٰ کا عرفان اور ولایت کا حصولِ موقوف ہے اور اس کے بعد ہی روح کی جلاء اور آئینۂ قلب کی صفائی حاصل ہوتی ہے بلکہ جب عنایت ازلی شامل حال ہوتی ہے۔ اور مبدء فیاض کا بحر جود و کرم جوش پر آتا ہے تو خوش بخت اور سعادتمند بندوں کے دل و دماغ اور قلوب و ارواح انوار الٰہیہ سے منور کر دئے جاتے ہیں اور انہیں خدائی علوم و ادراکات کا مظہر بنا دیا جاتا ہے، حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے تصرّف الوہیت سے مجمع العلوم والمعارف بنا کر جنات و ملائکہ پر علم میں فائق بنا دیا اور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمّی ہونے کے باوجود ولی گر بنایا بلکہ انبیاء و رسل کا استاد اور مربی اور مرشد و رہبر بنایا اور ان کی شریعتوں پر خطِ نسخ کھینچنے والا اور ان کی کتابوں کو منسوخ فرمانے والا ؎

یتیمے کہ ناکردہ قرآں درست
کتب خانۂ چند ملت بشست

آپ صرف اپنی اُمّت کے لیے کتاب و حکمت کے معلّم نہ بنے بلکہ تمام انبیاء و رسل کے لیے بھی معلم حقائق و معارف بنے اور استاذ الاساتذہ اور استاذ الکل قرار پائے ؎

نگارِ من کہ بمکتب نرفت و خط ننوشت
بغمزہ مسئلہ آموزِ صد مدرس شد

لہٰذا اس میں تعجّب اور اچنبھے کی کیا بات ہو سکتی ہے کہ عالم اسباب اور معمول و عادتِ جاریہ سے ہٹ کر کرشمۂ قدرت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ رب العزّت نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل رسمی علوم کی تحصیل کے بغیر ہی بعض ازلی سعادتمندوں اور جواں بختوں کو علم و حکمت اور عرفان کے خزائن عطا فرما دئے اور انہیں حقائق آگاہ اور معارف پناہ اولیاء بنا دے۔ یعنی ولایت کا حصول ان علوم رسمیہ کے حصول کے بعد ہو لیکن طریقۂ حصول رسمی نہ ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری فیض صحبت سے جس طرح صحابہ کرام علیہم الرضوان نے فیوض و برکات اور معارف و حقائق کے خزائن حاصل کئے اور امی ہونے کے باوجود خلائق کے امام اور ہادی و رہبر بن گئے اور ولایت کے اعلیٰ مدارج پر فائز ہو گئے اسی طرح آپ کے باطنی اور روحانی فیض صحبت سے ابتک اور قیام قیامت تک فیوض و برکات اور معارف و حقائق کے خزائن تقسیم ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے اور کئی خوش نصیب اور جواں بخت آپ کی صفت اُمیت کے مظہر بن کر مخزن علوم و معارف اور مصدر فیوض و برکات بنے اور بنتے رہیں گے۔

حضرت خواجہ محمد عبدالرحمان صاحب قدس سرہ العزیز بھی انہیں مقدس طینت، منزہ فطرت اور ارباب قوائے قدسیہ میں سے ہیں اور آپ کی یہ عظیم کتاب آپ کے فیضان قدسی کا مظہر اتم ہے اور اُمّت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ والسلام کے لیے عظیم خزانۂ فیض ہے اور سامان رشد و ہدایت۔ بلاشبہ یہ کتاب جہاں ہزاروں درودوں اور صلوات کا ذخیرہ و خزانہ ہے وہیں عقائد و اعمال اور اخلاق و عادات کی اصلاح کے لیے کتاب رشد و ہدایت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ عالیہ اور رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب مقدسہ میں شرف قبولیت بخشے، مسترشدین و مستفیدین کو بالخصوص اور جملہ اہل اسلام کو بالعموم اس سے استفادہ و استفاضہ کی سعادت بخشے ؎ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

وصلى الله على خير خلقه محمد واله وصحبه وذريته واولياء امته اجمعين ؕ

احقر الخلائق

ابوالحسنات **محمد اشرف سیالوی** کان اللہ لہٗ

مختصر حالات وکمالات

شہسوارِ عاشقاں وسالارِ قافلۂ محبوباں خواجۂ خواجگاں حضرت خواجہ عبدالرحمٰن
صاحب چھوہروی قدس اللہ سرہ العزیز

مُصنّف ومؤلفِ کتاب مجیرّ العقول فی بیانِ اوصافِ عقل العقول المسمّٰی بہ

مجموعہ صلوٰۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

من چہ گویم وصفِ آں عالی جناب — نیست پیغمبر ولے دارد کتاب
من چہ گویم شرحِ وصفِ آں جناب — آفتاب است آفتاب است آفتاب

منبعِ معارفِ لدُنیّہ مخزنِ علوم الہیّہ واقفِ علوم شریعت مرشدِ طریقت کاشفِ اسرارِ حقیقت استاذِ علوم تفصیلیہ امکانیہ ومعلمِ حقائقِ وجوبیہ قدیمیہ ازلیہ اجمالیہ ومفسرِ معارفِ توحیدیہ ومبیّنِ رموزِ حروفِ مقطعاتِ قرآنیہ صاحبِ قوتِ روحانی عالمِ ربانی عارفِ لاثانی صاحبِ حکمتِ لقمان آصف ہذاالزمان خلیفہ شاہ جیلان فخرِ متاخرین بقیۂ سلف صالحین متخلق باخلاق اللہ متصف باوصافِ رسولِ اللہ نمونہ اصحابِ رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم غوثِ اعظم مرکزِ عالم مولٰنا ومرشدنا ووسیلتنا فی الدّارین خواجہ خواجگان جناب حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب چھوہروی قدس اللہ سرّہ العزیز۔ آپ علوی ہیں نسبًا حنفی ہیں مذہبًا قادری ہیں مشربًا جائے ولادت موضع چھوہر شریف ہے جو شہر ہری پور کے قریب ضلع ہزارہ صوبہ سرحد میں واقع ہے آپ کی عمر شریف تقریبًا اسّی سال کی تھی. حضور پُرنور کا وصال یکم ذی الحج ۱۳۴۲ھ میں بروز شنبہ بعد نماز مغرب ہوا۔ حضور پُرنور کے والد بزرگوار عالی تبار اپنے زمانہ کے فقرائے اخیار واولیائے کبار میں سے تھے نوجوانی کی عمر میں رات کے وقت تنہائی میں کچھ گا رہے تھے کہ یکایک ایک نہایت خوبصورت شخص عمدہ لباس پہنے ہوئے آپ کے پاس موجود ہوئے اور فرمانے لگے گانا سُناؤ جب آپ گانا سنا چکے تو وہ شخص کہنے لگے مجھے پہچانتے ہو

میں کون ہوں آپ نے عرض کیا میں آپ کو نہیں پہچانتا ہوں وہ فرمانے لگے میں خضرؑ ہوں تمہاری خوش آوازی کے سبب تمہارے پاس آیا ہوں۔ آئندہ بھی آیا کروں گا اس کے بعد حضرت خضر علیہ السلام کے خاص توجہ و محبت کے سبب آپ مدارجِ فقر کو طے کرکے مقامِ غوثیتِ کبریٰ و ولایتِ عظمٰے کے عالی مقام پر متمکن ہوئے حضرت خضر علیہ السلام نے آپ کو حکم فرمایا کہ میں نے آپ کی تکمیل کردی ہے مگر بیعت سنت ہے کسی بزرگ سے جاکر بیعت ہو جاؤ جب آپ اپنے ہادیِ طریقت سے بیعت ہوگئے تو وہیں قیام پذیر ہوئے اپنے مرشد کے ساتھ جب کبھی آپ تفریح کے واسطے بوقتِ عصر یا بوقت صبح نکلتے تو دونوں برابر ہو کر چلتے ایک دن کسی نے پیرو مرشد قدس اللہ سرّہ العزیز سے پوچھا کہ حضرت ضلع ہزارہ کے درویش کے ساتھ جب آپ سیر کو نکلتے ہیں تو دونوں برابر چلتے ہیں نہ وہ آگے ہوتے ہیں نہ آپ آگے ہوتے ہیں حضور والا نے فرمایا کہ یہ درویش اس وقت کا غوثِ اعظم ہے اس واسطے ادبًا میں ان کے آگے نہیں چل سکتا ہوں اور یہ اس واسطے آگے نہیں ہوتے ہیں کہ خوش قسمتی سے میں ان کا پیر بن گیا ہوں اس لیے آپ کا لقب خضری تھا۔ آپ کے درد عشق کا یہ حال تھا کہ سینہ بے کینہ میں سات زخم ہوگئے تھے روزانہ ہلدی کو گھی میں تل کر ان زخموں پر پھایا لگایا جاتا برف باری کے ایام میں عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے نہایت نرم و گرم بستر ے میں آپ آرام فرماتے اور ہمیشہ عشاء کے وضو سے صبح کی نماز ادا فرماتے خدا جانے کیا چیز تھی جو نیند سے مانع تھی ؎

اے مرغِ سحر عشق ز پروانہ بیاموز کاں سوختہ را جاں شد و آواز نیامد
ایں مدعیاں در طلبش بیخبر انند کاں راکہ خبر شد خبرش باز نیامد

آپ اُمّی تھے جب آپ سے کوئی مسئلہ پوچھا اگر معلوم ہوتا بتا دیتے اگر نہ معلوم ہوتا فرماتے تھوڑا صبر کرو میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرکے جواب دوں گا آنکھیں بند نہ کرتے مراقب نہ ہوتے تھوڑی دیر کے بعد فرماتے میں نے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کر لیا ہے ایسا نہیں ایسا ہے جب حضور کے فرزند ارجمند حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرّہ العزیز کی عمر شریف آٹھ سال کی ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ ایک میان میں دو تلواریں نہیں آسکتیں اب اپنا وقت قریب آگیا۔ آپ کے کمالات ظاہری و باطنی اور کرامات و خرق عادات لاتعداد و حدِ شمار سے باہر ہیں مشتے نمونہ از خروار اس تھوڑے سے بیانِ حال شیریں مقال پر اکتفا کرکے اصل مقصد کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ جب حضور پُرنور حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرّہ العزیز کی عمر شریف تقریبًا آٹھ سال کی ہوئی آپ کے والد بزرگوار عالی مقدار حضرت خواجہ خضری قدس اللہ سرّہ العزیز دارِ فانی سے تشریف فرمائے عالم جاودانی ہوئے تو اسی خرد سالی و نابالغی کی حالت میں آپ نے چلہ کا ارادہ فرمایا آپ نے مکان میں دریافت فرمایا

کہ میری خدمت کون کرے گا قریبی رشتہ داروں میں سے کسی نے وعدہ کیا کہ آپ کی خدمت میں کروں گا آپ نے فرمایا میرے پاس ایک برتن رکھ دو چنانچہ روزانہ وقتِ مقررہ پر آپ اپنے منہ مبارک کو اس برتن کی طرف جھکا کر خون قے کر لیتے کھانا پینا بند تھا ہر روز آلائشات عناصر اربعہ و تکدرات قوائے بہیمیہ اور ثقالت و کثافت جسمانی کا اخراج بذریعہ خونی قے کے فرماتے کچھ ایام تک خون آتا رہا جب بدن مبارک میں خون خلاص ہوگیا تو قے میں پانی آنا شروع ہوگیا یہاں تک کہ چالیس دن پورے ہوگئے یوں بھی آپ گناہوں سے پاک نابالغ و معصوم بچے تھے اس پر اس غضب کا چلہ کہ اولیاء اللہ میں نہ کسی نے ایسا چلہ کیا نہ سنا اس ریاضتِ شاقہ کے ذریعہ سے جسمِ عنصری کی ثقالت و کثافت و اخلاق بہیمیہ کے ظلمات من کل الوجوہ مستہلک و محو ہو کر لطافتِ کلی و روحانیت تامہ نصیب ہوئی ؛

اس چلّہ کے بعد جب بدن مبارک میں قوت آئی تو آپ حضرت اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سوات تشریف لے گئے حضرت اخون صاحب قدس اللہ سرّہ العزیز اپنے زمانہ میں خاندانِ قادریہ کے اولیائے کبار میں سے تھے۔ جب آپ بمعیت چند رفقا سیدو شریف حضرت اخون صاحب کے دربار گہربار میں پہنچے خلق اللہ کا ہجوم و ازدحام دیکھ کر آپ کے رفقائے طریق کہنے لگے کہ اس محبوب کی ملاقات غیر ممکن ہے پٹھان لوگ اندر جانے کی کوشش کرتے ہیں مگر مار کھا کھا کر محروم واپس کئے جاتے ہیں جب یہ لوگ اس محبوب کے دیدار سے محروم ہیں تو ہم لوگ کس گنتی میں ہیں بہتر یہ ہے کہ صبح سویرے بلا ملاقات و دیدار محروم واپس مکان چلے جاویں حضور پرنور نے اپنے ہمراہیوں کے مشورہ کو قبول فرمایا رات گذرگئی بوقت صبح ان سب نے تقاضا شروع کیا کہ صاحب زادہ صاحب اپنے وعدہ کو پورا فرمایئے اور چلئے واپس مکان چلیں ؎

دور سے آئے تھے ساقی سن کے میخانے کو ہم
بس ترستے ہی چلے افسوس پیمانے کو ہم

حضور پُرنور نے اپنے ہمراہیوں سے فرمایا کہ تھوڑا صبر کرو حضرت اخون صاحب چاشت کے وقت اپنی مسجد کی اونچی سیڑھی پر بیٹھ کر دور سے اپنا دیدار خلق اللہ کو دکھائیں گے ہم لوگ بھی دُور سے اس محبوب کو ایک نظر دیکھ کر چلے جائیں گے بوقت چاشت حضرت اخون صاحب کے خادم نے آپ کے خلوت خانہ کا دروازہ کھولا آپ نے اس کو حکم فرمایا کہ باہر جا کر ان مسافروں میں ضلع ہزارہ کا ایک شخص ہوگا تلاش کرکے اس کو میرے پاس لے آؤ اس خادم نے باہر جا کر بآواز بلند پکارا کہ ضلع ہزارہ کا کوئی شخص ہے صاحب نے یاد فرمایا ہے چونکہ خلق اللہ کا ہجوم تھا۔ خادمانِ اخون صاحب ہر چہار طرف شور مچانے لگے اس دُرِّ یتیم کے ہمراہیوں نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ آپ فرما دیں کہ میں

ہوں ضلع ہزارہ کا باشندہ حضور پُرنور نے فرمایا ضلع ہزارہ کے بہت لوگ یہاں ہوں گے ہم کس گنتی میں ہیں جس کو حضرت اخون صاحب طلب کرتے ہیں آپ ڈھونڈلیں گے ہم اپنے مُنہ سے کچھ نہ کہیں گے ...... تلاش کرتے کرتے خادمانِ اخون صاحب قدس اللہ سرہ العزیز غصہ ہونے لگے کہ جس شخص کو صاحب نے یاد فرمایا ہے وہ اپنے کو ظاہر کیوں نہیں کرتے حضور پرنور کے رفقاء میں سے ایک نے اشارہ سے بتایا کہ یہ بچہ ضلع ہزارہ کا باشندہ ہے خادمان اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضور پُرنور قدس اللہ سرہ العزیز کو گود میں اُٹھا کر حضرت اخون صاحب کے خلوت خانہ میں لے گئے حضرت آخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جب اس آفتابِ ولایت کو دیکھا تو جوش میں آکر فرمانے لگے دغہ دی دغہ دی دغہ دی اپنی پشتو زبان میں تین بار فرمایا یہی ہے یہی ہے یہی ہے جس کو میں تلاش کرتا ہوں جب ہمارا دریکتا غوث ہر دوسرا یتیم بچہ حضرت اخون صاحب کے روبرو رونق افروز ہوئے تو حضرت اخون صاحب نے فرمایا کہ اے درِ یتیم دعا کرو حضور فرماتے ہیں کہ جب اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست مبارک دُعا کے لیے اٹھائے تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ ساتوں آسمان کا بوجھ میرے اُوپر آگیا ہے اور جب دُعا سے فارغ ہوئے تو وہ بوجھ وسعت وفرحت انبساط کے ساتھ بدل دیا گیا ؎

یک زمانہ صحبتے با اولیاء بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا
گر تو خواہی ہمنشینی با خدا گو نشین اندر حضورِ اولیاء
چشم روشن کن ز خاکِ اولیاء تا بہ بینی ز ابتداء تا انتہا

حضرت آخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے فرمایا کہ رات کو خواب میں کچھ دیکھا ہے آپ نے فرمایا جس مقام پر چلہ کیا کرتا ہوں وہ جگہ دیکھی ہے حضرت اخون صاحب نے فرمایا کہ اسی جگہ میں جاکر قیام پذیر ہو جئے کہیں مت جایئے آپ کے پیر صاحب آپ کے مکان پر آکر مرید فرمالیں گے پھر آپ حضرت اخون صاحب سے رخصت ہوکر اپنے مکان پر تشریف لائے اور اپنے خلوت خانہ میں بیٹھ کر یادِ خدا میں مشغول ہوئے۔ کچھ ایام کے بعد حضور پُرنور شہنشاہِ ولایت مرشد برحق نور مطلق جناب مولانا ووسیلتنا فی الدارین حضرت یعقوب شاہ صاحب گن چھتری قدس اللہ سرہ العزیز ملک کشمیر سے ضلع ہزارہ رونق افروز ہوئے خاص مقام چھوہر میں تشریف لاکر وہاں کے باشندے سے دریافت فرمایا کہ تمہارے گاؤں میں کوئی کم سن بچہ عبدالرحمٰن نام ہے لوگ آپ کو آپ کے فرزند ارجمند کے عبادت خانہ میں لے گئے آپ کو جب خبر ہوئی اپنے ہادی اپنے مرشد کے استقبال کے لیے آگے بڑھے بعد اس کے حضرت شاہ صاحب قدس اللہ سرّہ العزیز آپ کو آپ کے خلوت خانہ میں لے جاکر بیعت فرمائی اور حضور نے بے حد مہربانیاں

اپنے دریکتا وگوہر بے بہا فرزند ارجمند کے حال پر مبذول فرمائیں۔ حضور پُرنور حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز اُمّی تھے فقط قرآن پاک آپ نے اُستاد سے پڑھا تھا باقی علوم مروجہ علم حدیث تفسیر فقہ اصول منطق وغیرہ علوم آپ نے کسی استاد سے نہیں سیکھے نہ خط آپ نے کسی سے سیکھا تھا آپ نابالغ کم عمر تھے کہ اپنے والد بزرگوار حضرت خواجہ خضری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کے جانشین ہوکر مقام غوثیت کبریٰ وقطبیت علیا پر متمکن ہوئے حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز سے آپ کے مرض الموت میں کسی شخص نے دریافت کیا کہ قطب عالم یعنی غوث اعظم اس وقت کا کون شخص ہے آپ نے فرمایا حضور پُرنور شاہ جیلاں رضی اللہ عنہ کے بعد کوئی شخص اس مرتبۂ علیا کا دنیا میں نہیں آیا آپ کی جگہ خالی رہی زمانۂ دراز کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوا کم سنی میں وہ لڑکا یتیم ہوگیا وہ اسی حالت یتیمی وکم سنی میں شاہنشاہ اکوان شاہِ جیلان سیدنا وسید کل حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا حقیقی جانشین ہوا اور ابھی تک وہی شخص مدبر ومتصرف وغوثِ عالم ہے۔ حضور پُرنور نے ایک مرتبہ مجھے فرمایا کہ غوثیت کبریٰ خاندان قادریہ کے ساتھ مخصوص ہے اگر خاندان قادریہ میں کوئی شخص اس لائق نہ نکلا تب دوسرے خاندان میں سے غوثِ اعظم لیا جاتا ہے حضور پرنور نے یہ بھی فرمایا کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہماری نالائقی کے سبب ہمارے گھر کی چیز دوسروں کو دی جائے۔

ایک مجلس پاک میں حضور پُرنور نے فرمایا کہ میں نے اللہ پاک سے دُعا مانگی ہے کہ جب تک میں دنیا میں رہوں مجھے کوئی نہ پہچانے نیز جو لوگ میرے پاس آویں مساکین، فقراء وعلمائے دین ہوں امراء واغنیاء پر میرے یہاں کا دروازہ بند ہو پھر حضور پرنور نے فرمایا کہ اللہ پاک نے میری دُعا کو قبول فرمالیا ہے ایک صاحب طریقت نے ایک مرتبہ حضور پُرنور کو فرمایا کہ آپ کے مہمان زیادہ آتے ہیں اور آمدنی کم ہے میں آپ کو فلاں وظیفہ کی اجازت دیتا ہوں اس کے پڑھنے سے آمدنی زیادہ ہوگی آپ چپ رہے حضرت پیر صاحب نے مکرر سہ کرر اپنے خیال کا اظہار فرمایا تو حضور پرنور نے فرمایا کہ پیر صاحب خدا سے شرم آتی ہے کہ باہر سے لوگ پیر خیال کرکے آویں اور اندر پیسوں کے لیے وظیفہ پڑھا جاوے حضور پرنور کم سخن تھے لاف زنی و اظہار مشیخت اور کثرت کلام سے متنفر تھے مگر جب کچھ کلام فرماتے مخاطب کا خیال کرکے نہایت شیریں ولذیذ پیرایہ میں سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے۔ اثنائے کلام میں تصنع ومبالغہ نہ فرماتے مدعیانِ فقر کی طرح جوش وخروش کے کلمات زبانِ پاک پر کبھی نہ لاتے منطق وفلسفہ کے پیچیدہ مسائل میں ایک عالم پریشان تھے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ ان مسائل کا حل فرمایا جاوے حضور پُرنور نے نہایت سادہ وسہل طریقہ سے ان کے شکوک کو رفع فرمایا اور مولوی صاحب کو کہہ دیا کہ میری تقریر کا حال کسی کو نہ کہنا۔ میں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ

مرید جب خواب میں اپنے مرشد کو اس طور پر دیکھے کہ وہ مجھے کچھ ہدایت فرما رہے ہیں تو پیر کو بھی اس خواب کی خبر ہوتی ہے یا نہیں ہوتی حضور نے فرمایا ہر پیر کو نہیں ہوتی بلکہ اس پیر کو خبر ہوتی ہے جس کو اللہ پاک علوم اولین و آخرین عطا کر دیتا ہے حضور پر نور نمونہ اصحاب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس پاک میں ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ مشہور ہے اولیاء اللہ قدس اللہ اسرارہم ہمیشہ بیت اللہ میں نماز ادا کرتے ہیں یہ بات صحیح ہے آپ نے فرمایا جسمانی حاضری کمال ہے نہ کہ روحانی۔ حضور آپ کی مراد یہ تھی کہ جسم عنصری کا حضور بوقت صلوٰۃ خمسہ اماکن مقدسہ میں قابل اعتبار ہے صرف روحانی حاضری معمولی بات ہے۔ حضور پُرنور متصرف و مدبر عالم تھے کتاب "مُحَيِّرُ الْعُقُوْلِ فِيْ بَيَانِ كَمَالَاتِ عَقْلِ الْعُقُوْلِ الْمُسَمّٰى بہ مَجْمُوعَہ صَلٰوۃُ الرَّسُوْلْ" میں آپ نے اپنے تصرفات و تدابیر عالم اجسام و عالم ارواح کو مختلف طرق سے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے علمائے حقانی و فقرائے ربانی جب اس کتاب کو نظر غور سے مطالعہ فرمائیں تو حضور والا کے کمالات خود ان پر ظاہر ہو جائیں گے آپ کے تصرفات میں بڑی خوبی یہ ہے کہ فطرتُ اللہ و سنّتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے موافق ہیں جذبات و جلالیت سے محفوظ ہیں ربوبیت و رحمانیت کے رنگ میں آپ کے تصرفات مصبوغ ہیں "صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً" آپ کے تصرفات میں قیومیتِ تامہ کارفرما ہے میں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ ولی کا آخری درجہ "تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ" ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں ولی کا آخری مقام قدرت کاملہ ہے رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ؕ ؎

اے برادر بے نہایت در گہیست
ہر چہ بروے می رسی بروے مایست

یہ بات میں سابق ہی عرض کر چکا حضور پُرنور شاہنشاہ چھوروی اپنے کمالات کو چھپاتے تھے اس بارہ میں اللہ پاک نے آپ کو ایسا ملکہ عطا کیا تھا کہ آپ کا ورد آپ کا عشق آپ کا عرفان آپ کے کمالاتِ ظاہری و باطنی میں من کل الوجوہ پردۂ اخفا میں رہے اپنی زبان مبارک سے کبھی نہیں فرمایا کہ میں کچھ جانتا ہوں اولیاء اللہ کی عادت ہوتی ہے کہ احیاناً جذبہ میں آ کر کچھ نہ کچھ زبان سے کہہ دیتے ہیں دُعا یا بددُعا کر دیتے ہیں جس سے ان کے جذبات و کمالات ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور مخلوق ان کی معتقد ہو جاتی ہے۔ مگر حضور پُرنور اپنے افعال اپنے صفات اپنے جذبات اور اپنے تمام کمالات کے اظہار و عدم اظہار پر قدرتِ تامہ رکھتے تھے ؎

تو مباش اصلا کمال این است و بس | تو در و گم شو وصال این است و بس
تا توئی کے یار گردد یارِ تو | چون نباشی یار باشد یارِ تو

گشت واصل چوں بدریا آب جو | آب جو را باز از دریا مجوے

اکثر اوقات آپ فرماتے میں اُمّی ہوں جب ہر کوئی شخص آپ سے مسئلہ دریافت کرتا آپ مسکراتے ہوئے فرماتے میں نے کتابیں نہیں پڑھی ہیں کسی عالم سے دریافت کر لو۔ یہ کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول برسوں سے تیار ہو چکی تھی مگر حضور نے اپنی زندگی میں اس کو چھپائے رکھا ایام وصال آپ کے جب قریب پہنچے تو مجھے بذریعہ خط کے حکم فرمایا کہ میں نے ایک کتاب مجموعۂ صلوات الرسول تالیف کی ہے جو بخاری کے طرز پر تیس پاروں پر مشتمل ہے ہر پارہ قرآن شریف کے پاروں سے کچھ بڑا ہے اگر ممکن ہو تو تم وہاں کے لوگوں سے چندہ کرکے اس کتاب کو چھپوا دو تاکہ خلق اللہ کو اس سے فائدہ ہو خلاصہ یہ کہ آپ نے اپنے کمالات کو تاحین حیات پوشیدہ رکھا اور اس اخفائے راز میں کمال فراست سے کام لیا لوگ اظہار کمالات کے لیے طرح طرح کے مکر و فن کرتے ہیں اور میرے محبوب نے اپنے حسن و جمال اور اپنے کمالات کے اِخفا کے لیے طرح طرح کے مکر و حیلے ایجاد فرمائے وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ؕ ؎

من چہ گویم یک رگم ہشیار نیست | شرحِ آں یارے کہ اورا یار نیست
شرحِ ایں ہجراں ایں خونِ جگر | ایں زماں بگذار تا وقتِ دگر

آپ کے اخلاق نمونۂ اخلاق رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم تھے نشست و برخاست اکل و شرب لباس وغیرہ تمام امور میں پوری اتباعِ سنّت ملحوظ رہتی حدیث کی کتابیں زیر مطالعہ ہوتیں جو جو کام حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کئے ہیں وہ تمام مستحبات آپ نے ادا کئے ہیں ایک مرتبہ آپ کتاب دیکھ رہے تھے کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلّم نے مسجد کی چٹائی سیکر درست فرمائی ہے آپ بھی کتاب چھوڑ کر اپنی مسجد کی چٹائی سی رہے تھے کہ اُوپر سے ایک بزرگ شاہ ولی بابا تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ اُٹھو ہمیں اندر سے مکھن لا دو حضور نے چٹائی سینے میں کچھ دیر لگائی تو شاہ ولی بابا برجستہ فرمانے لگے کہ تمام چٹائی کا سینا سنت نہیں ہے سنت ادا ہو گئی اُٹھو مکھن لا دو مجھے دیر ہوتی ہے حضور نے فرمایا مجھے شاہ ولی بابا کی صفائی پر ہنسی آ گئی اور اندر جا کر ان کے لیے مکھن لے آیا حضور پُرنور شاہنشاہ ولایت کے رہنے کا مکان کچا تھا جس کی دیواریں جا بجا گری ہوئی تھیں چھت کا یہ حال تھا کہ ایام بارش میں باہر پانی کم ہوتا اور اندر مکان پانی سے بھر جاتا رات کو گھر کے لوگ سوئے رہتے اور آپ اندر کا پانی برتن میں بھر بھر کر باہر پھینکتے۔

علماء فقراء اور اپنے مہمانوں کی خدمت اپنے دستِ مبارک سے کیا کرتے تھے جب گھر میں روٹی تیار ہو جاتی

مسجد سے گھر میں جاکر مہمانوں کے لیے ایک دستِ مبارک میں ترکاری کا برتن اور دوسرے میں روٹی اُٹھا کر لے آتے اور جو ترکاری روٹی مسافر کھاتے خود بھی تناول فرماتے رات کی بچی ہوئی روٹی اگر مل جاتی تو نہایت خوشی کے ساتھ تناول فرمالیتے اور تازہ روٹی کی طرف التفات نہ فرماتے اور جو کچھ تیار ہوتا مہمانوں کے سامنے رکھ دیتے جیسا اس وقت کے پیر لوگ اپنے لنگر کو نہایت دھوم دھام اور تکلیف کے ساتھ دیا کرتے ہیں حضور پرنور کے یہاں ان باتوں کا نام و نشان بھی نہ تھا شہرت طلبی سے آپ بیزار تھے۔ اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ کا پورا پورا نمونہ تھے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّبِمُرْشِدِیْ هَادِیًا مَّهْدِیًّا طالب علموں کے ساتھ آپ کو دلی محبت تھی حضور پرنور قدس اللہ سرّہ العزیز کے مدرسہ اسلامیہ ہری پور کے طلباء کے لیے لنگر سے روٹی جایا کرتی تھی ایک مرتبہ عشاء کے وقت ایسی زور کی بارش برسنے لگی کہ گھر سے باہر نکلنا دشوار تھا خانقاہ شریف میں جو لوگ موجود تھے آپ نے ان کو فرمایا کہ مدرسہ میں روٹی لے جاؤ مگر کسی کو ہمت نہیں ہوئی آپ نے جب دیکھا کہ مدرسہ میں طلباء بھوکے ہوں گے یہ لوگ بھی نہیں جاتے ہیں تو خود روٹی ترکاری لے کر مدرسہ تشریف لے چلے مدرسہ اسلامیہ خانقاہ شریف سے ایک میل سے زیادہ فاصلہ پر ہے رات اندھیری بارش نہایت زوروں پر تھی راستہ میں ایک گہرا نالہ پانی کا آتا ہے جو نہایت دشوار گزار جگہ ہے جب حضور پرنور وہاں پر پہنچے اُوپر سے نالے کے اندر گر پڑے تمام کپڑے پانی اور کیچڑ میں خراب ہوگئے روٹی ترکاری پانی میں بہہ گئی آپ اس حالت میں واپس تشریف لائے اس زمانہ کے پیروں مریدوں میں جو بدعات وخرافات مروج ہوگئی ہیں حضور پرنور کے یہاں ان مخترعاتِ خلافِ شرع کا نام ونشان تک نہ تھا وہاں کے غیر مقلدین امتحاناً حضور کے یہاں ہفتہ ہفتہ تک اس خیال سے مقیم رہتے کہ دیکھیں یہ شخص سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کوئی کام کرتے ہیں یا نہیں کرتے آپ کا پاجامہ نصف ساق تک ہوتا کرتا لمبا بٹن کھلا ہوتا عموماً موٹا کھدر پہنتے

حضور پُرنور نے دو چیزوں سے توبہ کرلی تھی ایک کشف سے دوسری اپنی ضروریات زندگی کے خیال سے ایک مرتبہ حضور پرنور مُتَوَکِّلْ بِاللّٰہِ نے گھر میں کہہ دیا کہ میرے واسطے دوہری چادر سیاہ رنگ کی بنادو یہ فرماکر گھر سے باہر تشریف لے گئے تھوڑی دیر بعد پھر گھر میں تشریف لائے اور گھر میں منع فرمادیا کہ میرے واسطے چادر مت بناؤ دوسرے دن ایک شخص آیا اُس نے سوت لاکر دیا رنگائی اور بنوائی کے پیسے بھی حضور کو دیئے اور عرض کرنے لگا کہ میں کہیں باہر جاتا ہوں آپ اپنے لیے دوہری چادر تیار کروا لیجئے کہ سردی کے دن قریب آگئے ہیں حضور فرماتے ہیں میں نے توبہ کرلی ہے کہ اپنے لیے کسی چیز کا خیال بھی نہ کروں گا اس روز سے

اللہ پاک سرما کے کپڑے موسم سرد میں اور گرما کے کپڑے موسم گرم میں بلا خیال وطلب عنایت کردیتا ہے حضور فرماتے ہیں ایک جگہ بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اور غسل کیا جب فارغ ہوا تو میں نے اس کو کہا تم نے زنا کیا ہے اول تو منکر ہوا جب میں نے اس کو پکڑا تو زنا کا اقرار کیا اور معافی مانگنے لگا میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ پاک اپنے بندوں کے گناہ دیکھ کر پردہ پوشی فرماتا ہے اور میں صاحب کشف ہوا تو خلق اللہ کی پردہ دری کرتا ہوں اس روز سے کشف سے بھی توبہ کرلی ہے

آپ متواضع تھے نہایت خلیق وحلیم اور غایت درجہ کے بردبار وخاکسار تھے محب وجلیسِ فقراء تھے علماء و فقراء جب آپ کے مجلس پاک میں حاضر ہوتے تعظیماً کھڑے ہو جاتے آپ کی نشست گاہ میں کوئی فرش فروش کا سامان نہ تھا نہ آپ کے ملاقات کے لیے کوئی وقت مقرر تھا نہ آپ کے یہاں کوئی پر تکلف مکان تھا اکثر آپ کا قیام مسجد میں ہوتا ضرورت کے وقت مکان میں بھی تشریف لے جاتے خلق اللہ کے ہجوم سے یا خلاف طبع کوئی بات ہوجاتی خفا نہ ہوتے مگر ایک مرتبہ بہت خفا ہوئے حضرت صاحبزادۂ ذی شان جناب حاجی محمد فضل سبحان صاحب نے کسی کے سکھانے سے حضور پُرنور کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ آپ کے بعد آپ کا گدی نشین کون ہو گا حضور پُرنور نہایت غضب ناک ہوکر فرمانے لگے گدی پر تو گدھے بیٹھتے ہیں ہم چٹائی پر بیٹھنے والے ہیں۔ آپ کا قد مبارک قدرے چھوٹا تھا دست وقدم مبارک اور ان پر انگلیاں چھوٹی چھوٹی تھیں سینہ پاک از کینہ وسیع ومضبوط تھا چہرہ مبارک خوبصورت تھا نہ بالکل بے نمک سفید اور نہ سانولا تھا بلکہ گندم گوں وملاحت آمیز تھا آنکھیں بہت خوبصورت تھیں ہر وقت مست اور خمار بھری ہوئی لال ڈوریوں سے مزین رہا کرتی تھیں داڑھی مبارک نہایت گھنی وگنجان اور گول تھی سفید اور نہایت خوبصورت تھی ؎

قامت است ایں یا الف یا سرو یا نخل مراد — یا مگر گلدستۂ باغ جناں آراست ایں
چشم تو جادوست یا آہوست یا صیاد خلق — یا دو با دام سیہ یا نرگس شہلاست ایں

اگر کسی کو شوق ہو کہ حضور پُرنور کے جسم الطف واطہر کو بعد وصال دُنیا میں پھر ملاحظہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ شاہزادۂ ذی شان حضرت مولانا ومرشدنا فضل الرحمان صاحب عرف چن پیر مدظلہ العالی کو دیکھ لے گویا ہو بہو حضور پرنور مرکز عالم غوثِ اعظم کو دیکھ لیا۔ اللہ پاک اس مکمل شبیہ اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ کو عمرِ دراز عطا فرماوے آمین گذشتہ سال جب میں وطن کو گیا حضور پُرنور کے وصال کو ایک مہینہ ہوچکا تھا دربار گہربار میں مریدین ومخلصین جمع تھے ایک شخص میرے قریب رو رہا تھا انہوں نے مجھ سے دریافت کیا تم کہاں سے آئے ہو میں نے کہا رنگون سے آیا ہوں

وہ اشارہ کرکے فرمانے لگے کہ اس درخت کو جب دیکھتا ہوں مجھے رونا آجاتا ہے میں نے سبب دریافت کیا تو وہ ذیل کا قصّہ فرمانے لگے کہ حضور پُرنور منصرفِ عالم قدس اللہ سرہ العزیز نے ایک مرتبہ مجھ کو بلا کر حکم فرمایا کہ تم میری طرف سے تحائف وہدایا لے کر حج بیت اللہ وزیارتِ روضۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جاؤ اور یہ اشیاء وہاں پر فلاں فلاں لوگوں کو دے دو میں حیران ہوا کہ خداوندا یہ کام مجھ سے کیوں کر سرانجام ہوگا میں تو بہت سوتا ہوں مجھے کوئی ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے جب بھی بیدار نہیں ہوتا ہوں یہ تو دور دراز کا سفر ہے مگر آپ کے سامنے انکار نہ کرسکا حضور پرنور نے سفر کا سامان تیار کرکے مجھے رخصت کرنے کے لیے چند قدم رنجہ فرمائے جب اس توت کے درخت کے پاس حضور پہنچے تو اس کو مخاطب کرکے فرمانے لگے کہ اے توت تو اس شخص کی نیند کو اپنے پاس امانت رکھ لو پھر آپ نے میرے لیے دُعا فرمائی میں آپ سے رخصت ہوکر حسن ابدال ریلوے اسٹیشن پر پہنچا وہاں سے بمبئی کا ٹکٹ لیا ریل پر سوار ہوکر بمبئی پہنچا سفر ریل میں اونگھ آجاتی جس سے میری طبیعت آسودہ ہوجاتی مگر یہ اونگھ دو تین منٹ سے زیادہ نہ ہوتی بمبئی سے جہاز پر سوار ہوکر جدہ مکرمہ پہنچا جدہ سے مکہ معظمہ بیت اللہ شریف میں تمام ضروریات سے فارغ ہوکر مدینہ منورہ پہنچا روضہ اقدس میں چند ایام قیام کرکے آپ کے تحائف لوگوں کو دے کر واپس بیت اللہ شریف سے جدہ پہنچا ان چند مہینوں کے سفر میں میری نیند مفقود تھی خلاصہ یہ کہ جدہ سے بمبئی بمبئی سے آستانہ پاک چھور شریف پہنچا جب حضور سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا تم نے اپنی امانت لے لی اتنا فرمانا تھا کہ مجھے نیند نے پکڑا مسجد میں جاکر سو گیا نیند کے غلبہ سے چند وقت کی نماز قضا ہوگئی آدھی رات کو حضور نے آن کر جگایا کہ اُٹھو روٹی کھاکر پھر سو جاؤ اس سے معلوم ہوا کہ غیر ذوی العقول اور نباتات وغیرہ مخلوقات بھی آپ کے تصرف میں منسلک تھے

احمد الدین برادر یوسف مرحوم ترکھان سکنہ چھچھ نے ایک مرتبہ حضور پُرنور کے سفرِ حج کا عجیب وغریب قصّہ میرے سامنے بیان کیا وہ کہتے ہیں حضور نے فرمایا کہ میں اور ایک پیر صاحب سفرِ حج میں ایک ساتھ ہوگئے عرب شریف جب پہنچے تو ایک درویش نے ہم دونوں کے پاس آکر فریاد کی کہ میں فلاں گاؤں میں رہتا ہوں اور میری عادت ستار بجانے کی ہے میرے گاؤں میں ایک عالم رہتے ہیں انہوں نے مجھ پر کفر کا فتویٰ دے دیا ہے آپ دونوں مہربانی کرکے میرے ساتھ تشریف لے چلیں اور اس عالم کو سمجھادیں کہ مجھے کافر نہ کہیں میں ان کے اس فتویٰ سے بہت تنگ ہوں میں اور پیر صاحب دونوں درویش صاحب کے ساتھ ہوکر ان کے گاؤں میں عالم صاحب کے مکان پر پہنچے عالم صاحب سے پیر صاحب نے دریافت کیا کہ آپ نے اس درویش پر کفر کا فتویٰ کیوں دیا ہے عالم نے فرمایا یہ ستار بجاتے ہیں اس واسطے میں نے ان پر کفر کا فتویٰ دیا ہے پیر صاحب نے چاہا کہ درویش صاحب کو ستار بجانے سے روک دیں اور عالم صاحب اپنا

فتویٰ واپس لے لیں حضور فرماتے ہیں میں نے پیر صاحب سے کہہ دیا کہ آپ فی الحال ان کے درمیان فیصلہ نہ کریں جب ہم لوگ واپس آجائیں گے تب ان کا فیصلہ کیا جائے گا حضور فرماتے ہیں جب ہم دونوں واپس آگئے تو میں نے پیر صاحب کو یاد دلایا کہ عالم اور درویش کا فیصلہ دونوں کو سنانا باقی ہے ان کے گاؤں میں چلیے ہم دونوں درویش کے گاؤں میں مولوی صاحب مفتی کے درس گاہ میں جاکر کیا دیکھتے ہیں کہ گرداگرد طلباء ہیں درمیان میں مولوی صاحب تشریف فرما ہیں گود میں ستار ہے نہایت ذوق شوق سے ستار بجا رہے ہیں۔ ہم دونوں کو دور سے دیکھ کر ستار بجاتے ہوئے تعظیماً کھڑے ہوگئے میں خاموش تھا پیر صاحب نے مولوی صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا حال ہے آپ کا آپ تو ستار بجانے کو کفر کہتے ہیں اور آج خود اس کفر میں مبتلا ہوگئے عالم صاحب نے فرمایا آپ دونوں میں سے کسی کی برکت سے یہ نعمت مجھے نصیب ہوئی دُعا کرو جب تک زندہ رہوں ستّار بجاتا رہوں جب مروں ستار بجاتے مروں قیامت کے دن جب اللہ پاک کے سامنے جاؤں ستّار بجاتے جاؤں پیر صاحب نے حضور سے فرمایا کہ فقیر صاحب آپ نے یہ کیا کھیل بنایا حضور نے فرمایا آپ نے کچھ کیا ہوگا پیر صاحب نے فرمایا میں جو کچھ ہوں خوب جانتا ہوں بتایئے اصلی قصّہ کیا ہے تب حضور نے فرمایا کہ جب آپ نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنا چاہا کہ درویش صاحب ستار بجانا چھوڑ دیں اور عالم صاحب اپنا فتویٰ کفریہ واپس لے لیں تو درویش صاحب جب آپ کے ساتھ وعدہ کر لیتے کہ میں ستار نہ بجاؤں گا وہ تو وعدہ خلافی کبھی نہ کرتے مگر ستار کا بجانا ان کے لیے بمنزلہ حیات وغذائے روح کے بن گیا ہے اس لیے وقتِ مقررہ پر اگر ان کو اپنی غذا نہ ملتی اسی وقت مرجاتے اور ان کا خون آپ کی گردن پر ہوتا تو میں نے چاہا کہ آپ خون سے بچ جائیں اور مولوی صاحب جو اپنے علم پر نازاں وفرحاں ہوکر دردمندوں کو کافر کہتے ہیں ان کو بھی درد سے آشنا کردیا جاوے مصرعہ چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار ؎

ب۔ بے دردی جانن ہیرے دردمنداں دیاں آہیں بھڑکن بھائیں
باجوں درد دیدار نہ حاصل بن درداں کجھ ناہیں سمجھ کدائیں
اَلْعِشْقُ نَارٌ یُحْرِقُ مَا سِوَی اللّٰہِ عشق چنگیرا تائیں ہر دم چاہیں
لگا نیہوں نہ توڑیں باہل جو ہر حال بنا ہیں عشق تداہیں

؎ بہار آئی ہے بھر دے بادۂ گلگوں سے پیمانہ
رہے لاکھوں برس ساقی تیرا آباد میخانہ

اس قصّہ سے معلوم ہوا کہ آپ میں جذبات وتصرفات خضر علیہ السلام جلوہ گر تھے جس شخص میں جو کیفیت پیدا

کرنا چاہتے ادنیٰ توجہ سے پیدا کر دیتے کیفیاتِ عشقیہ وجذباتِ صدریہ پر آپ بوجہ اتم متصرف تھے ؎

آناں کہ خاک را بنظر کیمیا کنند
سگ را ولی کنند و مگس را ہما کنند

میں جب رنگون آیا اور یہاں کے بعض لوگوں سے محبت ہوئی تو کبھی کبھی حضور پُرنور کے کمالات کا تذکرہ ان کے سامنے کر لیا کرتا رفتہ رفتہ یہاں کے لوگوں کو حضور پُرنور کے ساتھ غائبانہ محبت ہوگئی یہاں تک کہ بعض نے بیعت کی خواہش ظاہر کی میں نے آپ کی خدمت اقدس میں ایک خط لکھا کہ یہاں کے لوگ آپ سے بیعت ہونا چاہتے ہیں مگر دور و دراز ملک کا معاملہ ہے اگر بذریعہ خط ان کو بیعت فرمایا جاوے تو ؎

بر کریماں کارہا دشوار نیست

کچھ ایّام بعد حضور نے بذریعہ ایک صحیفہ مکرمۂ مطہرہ مجھے تسلّی فرمائی کہ گھبراؤ مت میں ایک رومال بعینیہ عنقریب تمہاری طرف روانہ کروں گا جو شخص تہجّد کی نماز پڑھ کر اسی مصلّے پر رو بہ قبلہ ہو کر رومال پر ہاتھ رکھ دے اور خدا اور رسول کو اپنے پاس حاضر جان کر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرلے تو اس کی بیعت اللہ پاک منظور فرمالے گا چنانچہ حضور پُرنور قدس اللہ سرّہ العزیز نے ململ سفید کا ایک رومال میرے نام پر ارسال فرمایا جس وقت رومال مبارک پہنچا لوگ حضور سے مرید ہونے لگے رفتہ رفتہ لوگوں میں اس بات کا چرچا ہونے لگا کہ پیر صاحب تو ملک پنجاب ضلع ہزارہ مقام چھوہر شریف میں تشریف فرما ہیں اور لوگوں کو بذریعہ رومال کے رنگون میں مرید کرتے ہیں تعجب کی بات ہے مقام حیرت ہے کہ شراب خوار بدکار فاسق فاجر جب رومال پر ہاتھ رکھ کر مرید ہو جاتا ہے نماز گذار نیکو کار تہجّد گزار بن جاتا ہے۔ اور اس کے چہرہ پر نورِ ایمان کی ملاحت وخوبصورتی دیکھ کر اوروں کو رغبت پیدا ہو جاتی ہے سلسلہ ہدایت دن بدن ترقی کرنے لگا دیگر پیرانِ طریقت اپنے حضور میں اپنے مریدوں کو اتنا نفع نہیں پہنچا سکتے جتنا کہ قطبِ عالم غوث اعظم شہنشاہِ چھوہروی نے اپنے فرزندانِ رنگون کو دو ہزار میل سے مرید فرما کر فائدہ پہنچایا ؎

چشم روشن کن زخاکِ اولیا
تا بہ بینی ز ابتدا تا انتہا

ایک مرتبہ مجلس پاک میں حضور شاہنشاہِ چھوہروی قدس اللہ سرّہ العزیز نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا قربِ جانی را بعدِ مکانی نیست میں حیران ہوا کہ یہ بے ربط جملہ حضور والا نے کیوں فرمایا لیکن رنگون میں آکر اس مختصر جملہ کے مطالب ومعانی اور قربِ جانی کی شرح اور بعدِ مکانی ارضی کا انقطاع کلی یہ ایسے رموز ہیں کہ بحرِ محیط کو کوزہ میں آپ نے بند کر

دیا ہے ؎

من چہ گویم شرح وصفِ آں جناب
آفتاب است آفتاب است آفتاب

آپ کے کمالات ذاتی وصفاتی اجمالی وتفصیلی ظاہری وباطنی جسمانی وروحانی ہمارے بیانِ ناقص البیان سے مستغنی ہیں آپ نے اپنے علوم ومعارف اپنے جذباتِ عشقیہ اور تصرفاتِ عالم ملکوت وناسوت اور علوم حقائق وجوبیّہ قدمیہ ازلیہ اجمالیّہ اور علوم مراتب صفاتیّہ امکانیّہ تفصیلیہ واقسامِ مراتب توحید یہ وجودیہ اور شہودیہ وغیرہ کمالات کو اپنی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول میں اجمالاً وتفصیلاً اشارۃً وکنایۃً بیان فرما دیا ہے

یہ کتاب آپ کے کمالات پر شاہدِ عال ہے یہ کتاب آپ کے حسن وجمال کا مظہرِ اتم ہے اس کتاب کے علوم کا ماخذ ومنبع قرآنِ حکیم واحادیثِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلّم ہے اس کے اوراد و وظائف سو سے زائد کتبِ معتبرہ سے نقل کئے گئے ہیں اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو عقلاء اور عرفاء کو حیرت میں ڈالتے ہیں اس کتاب کی ترتیب اور نقوش والفاظ میں کچھ اس قسم کی تاثیر ہے کہ اس کی تلاوت سے تعلق رکھتی ہے اس کتاب کی تلاوت سے کتب منطق فلسفہ نقہ اصول فقہ تفسیر حدیث وغیرہ ادق علوم میں قوتِ مطالعہ پیدا ہوتی ہے۔ یہ کتاب برزخِ وجوب وامکان کی معیت میں پایہ تکمیل کو پہنچی ہے دائرۂ اولیۂ امکانیہ کے مرکزِ اعلیٰ سے اس کتاب کے علوم لیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو مخصوص ہیں آپ کے ساتھ یہ طرز وطریقہ جو آپ نے اپنی کتاب میں ایجاد فرمایا ہے متقدمین و متاخرین کی تصانیف میں نہیں پایا جاتا ہے چونکہ ذاتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم صفتِ علمیہ واجب الوجود ہے۔ اس واسطے قرآنِ حکیم نے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالاتِ ذاتیہ اجمالیہ کا اظہار فرمایا اور کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف الرسول حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالاتِ صفاتیہ تفصیلیّہ کو طرقِ متعددہ کے ساتھ بیان کرتی ہے چونکہ ذات محمدی ذاتِ واجب الوجود کے لیے صفت اُولیٰ اور ممکنات کے لیے ہیولےٰ ہے۔ اجمالاً اور صفات و کمالاتِ محمدی واجب الوجود کے صفت ظاہر کے لیے مظہر اتم ہیں تفصیلاً تو شہنشاہ زمان خواجہ خواجگان حضرت خواجہ عبد الرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنی کتابِ لاجواب میں عقلِ اوّل یعنی صفتِ حقیقیہ ذاتیہ اولیہ محمدیّہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسنِ ذاتی وکمالاتِ صفاتی کو اجمالاً وتفصیلاً بطرزِ عجیب وترتیبِ غریب اس طور پر بیان فرمایا ہے کہ بڑے بڑے علمائے کاملین وعرفائے راسخین حیرت درحیرت ہیں علاوہ بریں حضور پُرنور قدس اللہ سرہ العزیز اُمّی تھے۔ علوم مروجہ سے آپ بظاہر ناواقف تھے یعنی آپ نے کسی اُستاد سے علم ظاہری نہیں سیکھا تھا جو شخص آپ کے کمالات

ناواقف اوران کا طالب ہو اس کو چاہیئے کہ آپ کی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسمّٰی بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کو غور سے مطالعہ کرے ؎

آفتاب آمد دلیلِ آفتاب
گر دلیلت باید از وے رومتاب

اس کتاب کو حضور پُر نور نے بارہؔ سال آٹھ مہینہ بیسؔ دن میں تالیف و تصنیف فرمایا ہے ۔ باوجود اُمّی ہونے کے آپ نے اپنے خیالات و جذبات و علوم کو نہایت سہل و سلیس عربی زبان میں ظاہر فرمایا۔ یہ کتاب آپ کے علوم و معارف کے دریا کا ایک قطرہ ہے جو اہلِ دُنیا پر بعد از انتقالِ پُر ملال آپ نے بطور تحدیثِ نعمتِ منعم جلّ وعلیٰ ظاہر فرمایا۔ ؎

من چہ گویم شرح وصفِ آں جناب
آفتاب است آفتاب است آفتاب

حضور پُر نور نے مجھے ایک خط کے ذریعہ فرمایا تھا کہ مجموعہ صلواۃ الرسول کے لیے ایک مقدمہ بنایا جاوے جس میں درود شریف کے فضائل اور تلاوت و قراءتِ کتابِ ہٰذا کے طرق کا بیان ہو چنانچہ حضور پُر نور قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنی حیات پاک میں اس امر کا شرف برادر مکرم و اخی معظم مولانا اولٰنا حضرتِ مولوی عصمت اللہ صاحب سری کوٹی کو بخشا مولوی صاحب نے بامر حضور والا مقدمہ تیار کرکے حضرت اقدس میں پیش کیا آپ نے فرمایا مقدمہ اچھا ہے مگر قدرے ترمیم کی ضرورت ہوگی اس واسطے مولانا صاحب نے ثانیاً مقدمہ تیار کرکے میری طرف شہر رنگون میں ارسال فرمایا قدرے ترمیم کے ساتھ مولانا کا مقدمہ اور حضور پرنور کے مختصر حالات نیز شجرۂ قادریہ مبارکہ ان تینوں کو ترتیب دے کر ایک مختصر رسالہ کی شکل میں طبع کرایا گیا تاکہ خلق اللہ کو عموماً اور غوث الوریٰ کے متبعین کو خصوصاً نفع ہو ۔ آمین

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ؕ

خوشتر آں باشد کہ سرِّ دلبراں
گفتہ آید درمیانِ عاشقاں

اب مولانا عصمت اللہ صاحب سری کوٹی کا مقدمہ جو بامر حضور پُر نور مرشد برحق نور مطلق خواجہ خواجگاں حضرت خواجہ عبد الرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز تیار کیا گیا ذیل میں درج کیا جاتا ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الَّذِیْ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَاَنْزَلَ عَلَیْہِ الْقُرْاٰنَ الْحَکِیْمَ وَجَعَلَہٗ اٰیَۃً وَّمُعْجِزَۃً اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ فَھَدَانَا بِہٖ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَفَضَّلَ حَبِیْبَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ بِسِتٍّ اَعْطٰی لَہٗ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَنَصَرَہٗ بِالرُّعْبِ وَاَحَلَّ لَہُ الْغَنَائِمَ وَجَعَلَ لَہُ الْاَرْضَ مَسْجِدًا وَّطَھُوْرًا وَّاَرْسَلَہٗ اِلَی الْخَلْقِ کَافَّۃً وَّخَتَمَ بِہِ النَّبِیِّیْنَ ثُمَّ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّہٖ وَحَبِیْبِہٖ وَمَظْھَرِہِ الْاَتَمِّ مِنْ خَلِیْقَتِہِ الَّذِیْ جَآءَ الْحَقُّ بِمَجِیْئِہٖ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ بِظُھُوْرِہٖ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِہٖ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الرَّاشِدِیْنَ الْفَائِزِیْنَ۔

امابعد اے عزیزانِ ملّت جس ذات بابرکات نے مجھ ہیچمدان عصمت اللہ سری کوٹی کو اس کتابِ لاجواب کے مقدمہ کے لیے مامور فرمایا ہے اور جس کو میں اپنے لیے فخر سمجھتا ہوں اوّل تو اس کتاب کی تالیفی نسبت ہی ایسی مبارک ہستی کی طرف ہے جو ہمیں مقدمہ کی تسوید سے بے نیاز کرتی ہے دوم یہ کتاب ایسے مسلّم راس الامر پر مشتمل ہے کہ خود خداوند بے نیاز اور اس کے فرشتے اس کام میں مشغول ہیں اور اس کی طرف ہر وقت تمام مومنین و مؤمنات کو دعوت دے رہے ہیں اور وہ صلواۃ علی النبی المختار ہے لہٰذا آفتاب آمد دلیل آفتاب کی مصداق مجھ جیسے کم علم کے مقدمہ سے یہ کتاب کلیتہً مستغنی ہے حاجتِ مشاطہ نیست روے دل آرام را ۔ لیکن باوصف اس کے فرمانِ مقدمہ کو بندہ نوازی تصور کرتا ہوں از شاہاں چہ عجب گر نوازند گدارا ۔ تزکیۂ نفس و تکمیل انسان کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں۔ علمؔ و عملؔ اس کتاب کے علوم و معارف توحیدیہ اور جذباتِ عشقیہ ایسے عالی پایہ کے ہیں جو بذاتہٖ موصل ہیں ذات بطن البطون و ھویت بحت کے بارگاہِ اقدس کی طرف اور عمل کے لیے جو مقدس روش اس کتاب میں اختیار کی گئی ہے وہ اعلیٰ واحسن طریقہ ہے جو خود خداوند جل وعلےٰ اور اس کے فرشتے اس میں شریک عمل ہیں یعنی ارسالِ درود و سلام بہترینِ انام پر کما قال اللہ سبحانہ وتعالیٰ : اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ ترجمہ : بیشک اللہ اور اس کے فرشتے تحفۂ درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی تحفۂ درود و سلام ان کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا کرو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہ وہ نسخۂ جامعہ علم و عمل طبع ہو کر آپ کے سامنے موجود ہے یعنی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسمّٰی بہ

مَجْمُوْعَۂ صَلوٰۃُ الرَّسُوْل

اس نسخہ عجیبۂ دافع امراض جسمانی و روحانی کے موجد و مرتب حکیم اُمّت استاذِ علوم لدنیہ و معلم معارفِ الٰہیہ

قامع بدعت وقاطع ضلالت ہادیٔ راہِ شریعت مرشد طریقت واقف اسرارِ حقیقت حضرت مولنا الشیخ الکامل جناب خواجہ عبدالرحمٰن صاحب چھوروی قدس اللہ سرہ العزیز ہیں شَکَرَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ سَعْیَہٗ۔

حضور والا ان برگزیدہ مشائخ عظام واولیائے کرام میں سے ہیں جن کے فیوضات سے اہل ہزارہ وکوہستان وکشمیر وسرحد وافغانستان وپنجاب وہندوستان وبنگال وملک برما وعرب وعجم کامیاب وفیضیاب ہوئے ہیں آپ صاحب حالات سنی ومظہر اتم شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِہٖ اِلَیْکَ۔

یہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول جس جامعیت وحسن ترتیب سے حضور پُرنور نے مرتب فرمایا ہے۔ آپ ہی اپنی نظیر ہے یہ اپنے قاری کے لیے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور اور آپ کے کمالات نورًا وظہورًا علمًا وعملًا واخلاقًا دینًا ودنیاویًا ان تمام امور کا ایک عمدہ ومقدس معنوی مجسمہ قائم کرتی ہے جس سے کسب تجلیات اور اسوۂ حسنہ نبویہ کی رہبری یقینی ہے اس کے قاری کے شوق وطاقتِ علمی میں روزافزوں اضافہ ہوتا جاتا ہے اس کا ہرایک جملہ ترغیب الصلوٰۃ کا کام دیتا ہے اکثر مواقع میں مناسب ادعیہ واسمائے الٰہی سے استعانت لی گئی ہے اس کتاب کے قاری کو سرور انبیاء علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیم کی کامل سوانح عمری پر عبور اور جملہ قسم کے درود شریف سے فوائد اور سرور حاصل ہوتا ہے

ضروری اطلاع

اس میں کچھ شک نہیں کہ نفوس کاملہ کی خاص ترتیب وتعداد واجازت میں ایک کیمیائی تاثیر ہوا کرتی ہے آپ نے اس کتاب کی ترتیب تیس ۳۰ پاروں پر رکھی ہے اور وصیت فرمائی ہے کہ روزانہ ایک پارہ یا نصف پارہ تلاوت کیا جاوے فرصت کم ہو تو رُبع پارہ روزانہ ورد کیا جاوے اگر بلا ومصیبت اور قحط وبا وطاعون وشر ظالم میں خلق اللہ مبتلا ہو تو ایک مجلس میں اس کا ختم کیا جاوے تمام آفات وبلیات سے نجات نصیب ہوگی ایصال ثواب رسانی کے لیے بھی اس کا ختم از حد مفید ہے فَیَا فَرْحًا کہ اس مبارک کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسمی بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کی تحریک طباعت ونشر کا شرف اخی المکرم جناب مولوی حافظ سید احمد صاحب کو میسّر ہوا اور مصارف طباعت کا فخر وباقیات الصالحات کی توفیق جناب سیٹھ احمد اللہ صاحب کباؤ بالقابہ ودیگر اخوان رنگون کو حاصل ہوا شَکَرَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ سَعْیَہُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

حَاشَا اَنْ یَّحْرُمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ   اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمٖ

فضائل درُود شریف

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

ترجمہ: اللہ پاک اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی درود وسلام پڑھو اس محبوب خدا پر۔

۱ وعن ابی ھریرۃ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا (رواہ مسلم)

ترجمہ: ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جو شخص ایک درود میرے اُوپر پڑھتا ہے اللہ پاک دس مرتبہ درُود اس پر پڑھتا ہے۔

۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَّحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیْئٰتٍ وَّرُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ۔ (رواہ النسائی)

ترجمہ: انس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جو شخص ایک مرتبہ میرے اُوپر درُود پڑھتا ہے اللہ پاک دس مرتبہ درود اس پر پڑھتا ہے اور دس گناہ اس کے مٹا دیتا ہے اور دس درجے اس کے بلند کر دیتا ہے۔

۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ سَبْعِیْنَ صَلٰوۃً۔ (رواہ احمد)

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص درُود پڑھے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ایک مرتبہ اللہ پاک اور اس کے فرشتے ستر ۷۰ مرتبہ اس پر درُود پڑھتے ہیں۔

۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْھَا شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ۔ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بلاشک دُعا زمین اور آسمان کے درمیان موقوف رہتی ہے اللہ پاک کے حضور میں قبول نہیں ہوتی جب تک کہ تو درُود نہ پڑھے اپنے نبی پر صلی اللہ علیہ وسلم

۵ وَعَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالْبِشْرُ فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَاءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّکَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْکَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا یُصَلِّیَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رواہ النسائی والدارمی۔

ترجمہ : ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اس حالت میں کہ خوشی کے آثار آپ کے چہرہ مبارک میں نمودار تھے پھر فرمانے لگے تحقیق حضرت جبرائیل نے میرے پاس آکر خبر دی کہ آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ اے محمدؐ کیا آپ اس بات سے خوش نہیں کہ آپ کی اُمّت میں سے کوئی شخص آپ پر درُود نہیں پڑھتا، مگر میں اس پر دس مرتبہ درُود پڑھتا ہوں اور آپ کی اُمت میں سے کوئی شخص آپ پر سلام نہیں بھیجتا مگر میں اس پر دسؔ مرتبہ سلام بھیجتا ہوں یعنی آپ کا اُمتی جب ایک مرتبہ درُود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس پر دس مرتبہ درُود بھیجتا ہے اور جب ایک مرتبہ سلام پڑھتا ہے تو اللہ پاک دس مرتبہ اسپر سلام پڑھتا ہے۔

درُود شریف کے فضائل و فوائد حد حصر و احصا سے متجاوز ہیں ان کا ضبط قلم و زبان سے ایک متعسر امر ہے سب سے پہلی فضیلت اور فائدہ درُود شریف کا امتثال امر فضل الٰہی عز اسمہٗ ہے (۲) موافقت و مشارکت درود پڑھنے والے کی ہے اللہ جل و علیٰ اور اس کے ملائکہ کے ساتھ جو درُود شریف بھیجتے ہیں (۳) ایک دفعہ درُود پڑھنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ سے دس صلواۃ کا حصول (۴) دس درجوں کا عروج (۵) دس حسنات کا اعمال نامہ میں درج ہونا (۶) دس گناہوں کا محو ہونا (۷) بعض احادیث میں دس غلام آزاد کرنا اور بیسؔ غزوات کے مساوی واقع ہوا ہے (۸) بعد از درُود بر نبی المختار دُعا کا قبول ہونا (۹) درُود پڑھنے والے کے لیے آپ کی شفاعت کا واجب ہونا (۱۰) درُود پڑھنے والے کے حق میں آں سرورِ انبیاء کا گواہی دینا (۱۱) روزِ قیامت میں سب سے پہلے سرورِ انبیاء علیہ الصلواۃ والسلام کے ساتھ لاحق ہونا (۱۲) درُود پڑھنے والے کے تمام امور کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا متولی ہونا (۱۳) سب مشکلات کی آسانی (۱۴) سب حوائج کی قضا (۱۵) گناہوں کی مغفرت (۱۶) سب سیئات کی کفارت ولقولے فوت شدہ نمازوں کی کفارت (۱۷) صدقہ کا قائم مقام ہونا (۱۸) تفریج کرب (۱۹) شفائے بیماراں (۲۰) دافع خوف (۲۱) موجب اظہار برائت متہم (۲۲) ذریعہ فتح (۲۳) باعث حصولِ رضائے الٰہی (۲۴) قاریٔ صلواۃ کا لوگوں میں محبوب ہونا (۲۵) سبب زکا و تنمیۂ عمل و مال (۲۶) صفائیٔ دل (۲۷) حصول برکت سب امور میں حتّٰی کہ اولاد و اولاد الاولاد تا طبقۂ رابعہ (۲۸) اہوالِ قیامت سے نجات (۲۹) آسانی سکرات الموت (۳۰) مہالک دنیا سے خلاصی (۳۱) روزگار کی تنگی مضائق سے رستگاری (۳۲) بددعا و جفا سے خلاصی (۳۳) تطییب مجلس (۳۴) غشیانِ رحمت اہل مجلس کو (۳۵) مرور صراط پر زیادتیٔ نور ثابت رہنا قدم کا طرفۃ العین میں اس سے نجات (۳۶) قاریٔ صلوٰۃ کا نام آنحضرت کی خدمت اقدس میں پیش ہونا (۳۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت پیدا ہونا (۳۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کرنا (۳۹) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا (۴۰) محبوب ملائکہ ہونا

(۴۱) حصول دعائے ملائکہ درُود پڑھنے والے کے لیے (۴۲) ملائکہ سیاحین کا حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں اس طور پر عرض کرنا کہ فلاں ابن فلاں نے آپ پر درُود پڑھا (۴۳) حصول جواب سلام خیر الانام کہ صد سلام مرا بس یکے جواب از تو ۔ وَكَانَ يُبَادِئُ بِالسَّلَامِ ۔۔۔۔۔ آپ کی عادت مبارک تھی کہ سلام میں سبقت فرماتے تو جو شخص آپ پر درُود وسلام بھیجے گا۔ آپ ضرور جواب دیتے ہیں کیونکہ آپ حیات النبی ہیں بلکہ دنیوی حیات سے برزخ کی حیات افضل و اعلیٰ تر ہے يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ بِعَدَدِ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ۔ (۴۴) درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھے جاتے (۴۵) قاری صلواۃ کا قیامت میں عرش کے نیچے ہونا (۴۶) ترازوئے اعمال کی گرانی (۴۷) قیامت کی پیاس سے امن (۴۸) جنّت میں کثرت ازواج (۴۹) دُنیا و آخرت کے مصالح میں رشد و ہدایت (۵۰) درود شریف کا ذکر الٰہی پر مشتمل ہونا (۵۱) شکریہ پر متضمن ہونا (۵۲) حق سبحانہ و تعالیٰ کی حق نعمت کی معرفت و اقرار

حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جس نے حضرت عزت عزّ اسمہٗ کو اَللّٰهُمَّ سے یاد کیا اس نے سب اسماء میں سے شریف ترین اسم کے ساتھ یاد کیا لفظ اَللّٰهُمَّ سب اسماء و صفات باری تعالےٰ کے لیے مرأت ہے

مَقالات المشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ

بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ شیخ کامل نہ ملنے کے وقت طالب مولیٰ کے لیے یہی درُود شریف طریقہ موصل الی اللہ ہے۔ توجہ بلفظ اَللّٰهُمَّ سے وصول بدرگاہ الٰہی و قرب حضرت رسالت پناہی نصیب ہوگا بعض مشائخ قدس اللہ اسرارہم قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اور کثرت درُود شریف کی وصیت فرماتے ہیں اس لیے کہ اول الذکر سے واحد احد اور ثانی الذکر سے سرور انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلوت والتسلیمات کے ساتھ محبت و ہم صحبتی حاصل ہوتی ہے۔

مشائخ متاخرین قدس اللہ اسرارہم فرماتے ہیں کہ مرشد کی عدم موجودگی یا نہ ملنے کے وقت طریق سلوک وتحصیل معرفت الٰہی کے لیے متابعت شریعت و دوام ذکر اور کثرت صلواۃ علی خیر البریات کا التزام باطن میں نور عظیم اور بواسطہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض پہنچاتی ہے

مُحدِّثین رحمہُمُ اللہ تعالیٰ کے مَقالات

سخاوی ودیگر مُحدّثین رحمہم اللہ سے منقول ہے کہ محمّد بن سعید بن مطرب رات کو سُونے سے پہلے ایک تعداد معین دُرُود شریف کا درد پڑھا کرتے تھے ایک رات کو رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو اپنے گھر میں تشریف لاتے دیکھا کہ نورِ نبوی سے میرے گھر کا ہر کونہ منوّر ہو گیا آپ نے ارشاد فرمایا۔ اے محمّد بن سعید اپنا مُنہ جس سے تو مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھا کرتا ہے۔ میرے پاس لے آ تاکہ اس پر بوسہ دوں محمّد بن سعید کہتے ہیں مجھے شرم معلوم ہوئی کہ اپنا منہ حضرت کے سامنے کروں میں لے اپنا رخسارہ حضور کے سامنے کیا حضور پرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے میرے رخسار پر بوسہ دیا جب بیدار ہوا تو اپنا گھر کستوری کی خوشبو سے بھرا ہوا پایا اور آٹھ روز تک میرے رخسار سے مشک کی خوشبو آتی تھی

شیخ احمد بن ابی بکر رواد صوفی محدث اپنی کتاب میں باسانید شیخ مجد الدین فیروز آبادی رحمتہ اللہ علیہم روایت کرتے ہیں۔ کہ اقفی نے کہا ایک دن حضرت شبلی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت ابو بکر مجاہد قدس اللہ سرہ العزیز کے پاس تشریف لائے حضرت ابو بکر نے انکے اکرام کے لیے کھڑے ہو کر حضرت شبلی کے ساتھ معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا میں نے کہا یا سیّدی یہ اکرام و اعزاز اُس شبلی کے ساتھ جس کو آپ اور اہل بغداد دیوانہ کہتے ہیں ابو بکر قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ میں نے یہ اکرام از خود نہیں کیا بلکہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا کہ شبلی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلّم کے مجلس پاک میں آئے حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شبلی کے لیے کھڑے ہو کر ان کے ساتھ بغل گیر ہوئے اور ان کی آنکھوں کے درمیان حضور پُر نُور صلی اللہ علیہ وسلّم نے بوسہ دیا میں نے کہا یا رسول اللہ یہ اعزاز و محبت شبلی کے ساتھ حضور پُر نُور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا شبلی نماز کے بعد یہ آیت پڑھ کر کثرت سے میرے اُوپر درُود بھیجا کرتا ہے ۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

شیخ احمد اسی کتاب میں حضرت شبلی قدس اللہ سرہ العزیز سے نَاقل ہیں کہ میرا ایک پڑوسی فوت ہوا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا مصائب و ہول ہائے عظیم دیکھے منکر و نکیر کے سوالات نے مجھے مشکل میں ڈالا میں نے دل میں کہا کہ شاید دین اسلام پر نہیں مرا عذاب کے فرشتے حملہ آور ہوئے یکایک ایک جمیل شخص طیب الرائحہ میرے اور ان کے درمیان حائل ہوا اس نے مجھے دلائل توحید اور ایمان کی حجت یاد دلائی میں نے کہا تم پر خدا کی رحمت ہو آپ کون ہو کہ ایسی مُصیبت کے وقت آپ نے میری

مدد فرمائی اس خوبصورت شخص نے فرمایا کہ میں ایک مرد ہوں جو کہ تمہارے کثرت دُرُود شریف پڑھنے سے پیدا ہوا ہوں مجھے اللہ پاک نے مامور فرمایا ہے۔ کہ ہر شدّت و مُصیبت کے وقت تمہاری اعانت و مدد کروں یہی حکایت کتاب مصباح الظلام میں بلا ذکر شبلی قدس اللہ سرہ العزیز مذکور ہے

شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب جمع الجوامع میں ابنِ عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عساکر اپنی تاریخ میں حفص بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ذراعہ کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ آسمان اوّل پر فرشتوں کے امام ہو کر نماز پڑھتے ہیں ۔ میں نے پوچھا یہ مرتبہ آپ نے کس وجہ سے پایا انہوں نے فرمایا کہ ہزارہا حدیثیں اپنے ہاتھ سے لکھا کرتا تھا جب حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا اسم مبارک آجاتا تو میں اپنی طرف سے صلی اللہ علیہ وسلم لکھ لیا کرتا تھا اور حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔

ترجمہ : جو شخص میرے اُوپر ایک مرتبہ دُرُود پڑھے گا۔ اللہ پاک اس پر دس مرتبہ پڑھے گا

حکایت عجیب

مروی ہے کہ ایک شخص صلحاء میں سے ۳۰۰۰ تین ہزار دینار کا مقروض تھا کوئی صورت خلاصی کی نہ تھی صاحب دین نے قاضی کے پاس جا کر دعوٰی کیا قاضی صاحب نے مدیون کو ایک ماہ کی مہلت دی مدیون قاضی سے رخصت ہو کر محراب مسجد میں تضرع و زاری کے ساتھ توجہ الی اللہ کر کے دُرُود شریف میں مشغول ہوا اسی ماہ کی ۲۷ تاریخ کو خواب میں کسی نے آواز دی کہ حق تعالیٰ تمہارا قرضہ ادا کر دے گا تم علی بن موسیٰ وزیر کے پاس جا کر کہو کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ تین ہزار دینار میرے قرضہ کے لیے دے دو میں جب خواب سے بیدار ہوا تو دل میں خوشی کے آثار معلوم ہونے لگے پھر دل میں یہ خیال آیا کہ اگر وزیر مذکور اس واقعہ کے صدق کی دلیل طلب کرے تو کیا جواب دوں گا۔ الغرض یہ خیال اس روز وزیر کے پاس جانے سے مانع ہوا دوسری رات پھر سرور کائنات صلّی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا وہی فرمایا جو پہلی رات آپ نے فرمایا تھا صبح کو خوشی کا اثر اوّل سے زیادہ تھا لیکن بمقتضائے بشریت سابقہ خیال پھر دامنگیر ہوا اور وزیر کے پاس نہ گیا تیسری رات میں نے پھر رسول خدا صلّی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے وزیر کے پاس نہ جانے کی وجہ دریافت فرمائی میں نے عرض کیا کہ اس واقعہ کی صداقت کی دلیل اگر وزیر پوچھے تو کیا جواب دوں گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس سوال پر خوش ہوئے اور فرمایا کہ وزیر کو

کہو اس واقعہ کی تصدیق یہ ہے کہ تم ہر صبح بعد از نمازِ فجر مجھ پر پانچ ہزار بار دُرود بھیجا کرتے ہو اور تیرے درُود پڑھنے پر بجز اللہ جل شانہ و کراماً کاتبین اور تیرے سوا اور کسی کو خبر نہیں پھر وزیر کے پاس گیا سب ماجرا بیان کیا صدق واقعہ کی دلیل سے وزیر نہایت خوش ہوا اور مجھ کو کہا مَرْحَبًا بِرَسُوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا۔ وزیر خوش نصیب نے اسی وقت تین ہزار دینار دیئے اور کہا اس سے اپنا قرضہ ادا کرو۔ تین ہزار دینار اور دیئے اور کہا اس کو نفقۂ عیال میں خرچ کرو تین ہزار دینار اور عنایت فرمائے اور کہا اس سے تجارت کرو اور تاکید فرمائی کہ مجھ سے رابطہ مودت منقطع نہ کرو جو حاجت تمہاری ہو اطلاع دیا کرو وزیر سے جب رُخصت ہوا تو تاریخ مقررہ پر عدالت میں جاکر قاضی صاحب کے پاس حاضر ہوا تین ہزار دینار گن کر پیش قاضی رکھ دیا کہ صاحبِ دین کو دیوے قرض خواہ دیکھ کر تحیّر میں مبہوت و ملہوف ہوا کہ یہ رقم کہاں سے اس کو مل گئی میں نے قاضی صاحب کو سب قصّہ سُنا دیا قاضی صاحب نے کہا یہ سب کرامت وزیر کو کیوں نصیب ہو میں خود تمہارے سب قرض کا متولی ہوں قرض خواہ نے کہا یہ درجۂ بلند تنہا آپ کو کیوں نصیب ہو میں زیادہ مستحق ہوں کہ اللہ جلّ جلالہٗ و عمّ نوالہٗ اور رسول اللہ علیہ وسلّم کی رضا و خوشنودی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول اور قاصد کو بریّ الذمہ کر دوں میں سب اشرفیاں وزیر و قاضی سے لے کر اپنے گھر آیا۔ اور خداوند جلّ و علیٰ کا شکر بجالایا۔ درُود شریف کے فضائل و ثمرات بے انتہا ہیں اس تھوڑے سے بیان پر بخوف تطویل مقدمہ اکتفا کرتا ہوں۔

اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلَوَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ۔

ترجمہ: تمہارے ایام میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے اس میں سیّدنا آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے اور جمعہ کے دن وفات پائی اسی دن میں نفخۂ صور اور صاعقہ ہو گا پس زیادہ پڑھو مجھ پر درُود اس دن میں کیونکہ تمہارا درُود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

فِيْ مَفَاخِرِ الْاِسْلَامِ۔ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلٰوةٍ قَضَى اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ حَاجَةً مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَثَلٰثِيْنَ مِنْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: کتاب مفاخر الاسلام میں ہے کہ جس نے مجھ پر شبِ جمعہ کو ایک سو دفعہ درود پڑھا اللہ پاک اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ستّر دنیا میں اور تیس آخرت میں۔

وَاَيْضًا فِيْهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ ثَمَانِيْنَ مَرَّةً يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُفِرَتْ

ذُنُوْبُهٗ ثَمَانِيْنَ سَنَةً كَذَا نَقَلَهُ الدَّمِيْرِيُّ فِيْ شَرْحِ الْمِنْهَاجِ

ترجمہ: فرمایا نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جس نے مجھ پر اسّی دفعہ جمعہ کے دن درُود پڑھا اُس کے اسّی برس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ شبِ دوشنبہ بھی یہی فضیلت رکھتا ہے اس میں بندوں کے اعمال بحضور رب العزّت پیش ہوتے ہیں اسی لیے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم دوشنبہ میں روزہ رکھتے ہیں اور یہی فضیلت پنج شنبہ کو حاصل ہے۔

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْخَمِيْسِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَفْتَقِرْ اَبَدًا۔

ترجمہ: جس نے پنج شنبہ کے دن سو دفعہ مجھ پر درُود پڑھا ہرگز محتاج نہ ہو گا۔

درُود شریف کے ذریعہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھنا۔ مفاخر الاسلام میں ہے۔ اگر کوئی شخص بروز جمعہ ہزار دفعہ درُود شریف بصیغہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ پڑھے تو حضرت سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں اور اپنی منزل جنّت میں دیکھے گا۔ اگر نہ دیکھے تو یہ عمل مکرر تا پانچ جمعہ کرے۔ ایضاً اگر کوئی شخص جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ گیارہ دفعہ سورہ اخلاص اور بعد از سلام سو دفعہ درُود پڑھے بصیغہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔ حضرت سرور کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھے گا۔ تین جمعوں سے متجاوز نہ ہو گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے خود تجربہ کیا ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ لیکن باوصفِ طہارت پاک بستر پر سوئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً صَلٰوةً مَّقْبُوْلَةً لَّدَيْكَ مَعْرُوْضَةً عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

الف

بسم الله الرحمن الرحیم
نحمده و نصلي على رسوله الكريم

وصلى الله على نور کزو شد نورها پیدا :. زمین از حب او ساکن فلک درعشق او شیدا.

العتبة القادرية العالية بسيد آباد شريف (شتالو) سريكوت ايبت آباد من مضافات باكستان. الحياة الطيبة المختصرة لشيخ المشائخ غوث الزمان مرشد الطريقة مجاهد الدين والملة مقتدى اهل السنة واقف اسرار المعرفة الحضور العلامة الحاج الحافظ القارى السيد احمد الشاه القادرى عليه رحمة البارئ

ان زبدة الاصفياء سند الاتقياء الحضرة العلامة مولانا و اولٰينا و ماوى ناوملجأنا الحافظ القارى مرشدنا السيد احمد الشاه السريكوتى رحمة الله عليه قد طبع مصنف شيخه مجموعة صلوات الرسول صلى الله عليه وسلم مرة اولى فى سنة ۱۹۳۳عيسوية فى رنغون من برهما وهو حينئذٍ كان مقيما فيه وقد طبعها مرة ثانية فى سنة ۱۳۷۲ هجرية تطابق سنة ۱۹۵۳ عيسوية تحت اهتمام مولانا امير شاه البشاورى واذا نفد النسخ الاولى فطبعها اخوان الطريقة من اهل جاتجام و داكا خمسة آلاف نسخة مرة ثالثة تحت المجلس الرحمانية الاحمدية السنية فى سنة ۱۹۸۲ء بامر ابن شيخ المشائخ الحضرة العلامة المزين سجادة الراشد الحقيق المرشد الكامل على التحقيق مولانا الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه القادرى اطال الله ظله البارى وقد صرف فيها خمس مائة الف روبية تخميناً. اللهم تقبل بجاه حبيبه الكريم صلى الله عليه وسلم.

واذ كان شيخ المشائخ السيد احمد القادري السريكوتي موجودا فى رنغون فارسل اليه شيخه قطب الزمان صاحب الفضيلة الحضور الخواجة عبدالرحمن الجهوروى عليه

رحمة البارى مرسلة وكتب فيها ان المدرسة الرحمانية الهريبورية على ذمتك ايضاً بعد طبع مجموعة صلوات الرسول صلى الله عليه وسلم واذا فرغ عن الطبع والاشاعة لهذا الكتاب العظيم فاقام شورى رحمانية برنغون فى سنة ١٩٢٥عيسوية وعَمَّرَ ستة مكانات عظيمة ومعها لوازماتها ايضاً لامداد المدرسة على نحو شمال من ارض المدرسة الرحمانية الهريبورية متصلة بشارع عام. وعَمَّرَ ايضاً مكانا عليا بجانب الجنوب مشتملا على منزلتين.

وكانت تاتى الشهرية من رنغون مع صرفات المدرسة وكان يمد مجلس شورى جاتجامية (فى الحال المجلس الرحمانية الاحمدية السنية) وقتاً فوقتاً ربنا تقبل من خدمات ساكنى جاتجام ورنغون . آمين ثم آمين.

فالآن المجلس الانتظامية المنظمة قائمة للمدرسة تحت مزين السجادة مولانا الحاج محمد محمود الرحمن مدظله العالى والمدرسة تفوز يوماً فيوماً ويمدها اهل باكستان كافيا مكافيا تقبل الله تبارك وتعالى امدادهم آمين ثم آمين.

وآخر الامرأنَّ شيخ المشائخ المجاهد الاعظم يعنى السيد احمد الشاه القادرى عليه رحمة البارى صار عازماً الى الفردوس الاعلى بتاريخ اثنى عشر ذى قعدة بيوم الخميس فى سنة ١٣٨١ هجرية تطابق سنة ١٩٦١ عيسوية وسعى سعيا بليغاً علي تكميل ماعطاه شيخة الجهوروى من ذمة المدرسة الرحمانية بالمحبة والخلوص والاحترام الى آخر العمر الشريف.

وان غوث الزمان الحضور السيد احمد الشاه القادرى رحمة الله عليه قد اسس بنيان الجامعة الاحمدية السنية العالية بسوله شهر جاتجام بنغلاديش فى سنة ١٩٥٤عيسوية وهى حصين لاستيصالالفرق الباطلة ومركز لاهل السنة والجماعة واسس بنيان دارالعلوم

الاسلامية الرحمانية ايضاً.

وبعده خلفه الرشيد الراشد المرشد خليفته الاعظم قبلة العالم حضرة العلامة مزين السجادة الحاج الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه مدظله العالى للعتبة القادرية العالية قد اسس بنيان الجامعة القادرية الطيبية بداكا فى سنة ١٩٦٨ عيسوية ثم المدرسة الطيبية الودودية السنية بسند رغونة والمدرسة الطيبية الاسلامية السنية بحالى شهر والمدرسة الطيبية الحافظية السنية بكالورغات ايضاً.

وقد اشتغل بخدمة الدين فى بلاد مختلفة من الممالك المختلفة كثير من العلماء والحفاظ والقراء بعد الفراغ عن هذه الادارات المذكورة.

وان شيخ المشائخ غوث الزمان شبيه الغوث الاعظم السيد احمد الشاه القادرى رحمة الله عليه قد اهتم امور الدين وامور الشرع والسلوك فى افريقة وبرهما والهند وباكستان والبنغلاديش باحسن طريق.

انه كان شيخ المشائخ من بين الاقوامى بلاشك ولاريب وامثالخدماة الدينية قليلاً مايُراه فى تواريخ اولياء الله عليهم الرحمة لانه قد انتظم امور الشريعة والطريقة باحسن طريق وباحسن اسلوب ومريدوه قدكانوا موجودين الوفاً الوفاً فى البنغال ومن بعدهمريدو خلفه الرشيد الراشد المرشد الشيخ الحقيق خليفته الاعظم قبلة العالم مزين السجادة الحضرة العلامة الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه القادرى اطال الله ظله البارى قد يزيدون فى اكناف العالم يوماً فيوماً وهذا العروج قد يحصحص ويدل على ان هذه السلسلة الحقة حق و مقبول عند الله و رسوله.

واعلموا ان اخوان الطريقة يسعون لفوز هذه الادارات الدينية بالخصوص وبطريق منظم ولهم اللجنة الانتظامية المستحكمة وتحتها ينعقد جلوس عيد ميلاد النبى صلى الله

عليه وسلم وعرس الغوث الاعظم عبدالقادر الجيلانى ومعين الدين الاجميرى رحمهما الله تعالى وعرس الخواجة الحضور عبدالرحمن الجهوروى وعرس شيخ المشائخ غوث الزمان السيد احمد الشاه القادرى رضى الله عنهم ورضو عنه وينعقد عرس غوث الزمان السيد احمدالشاه القادرى رحمة الله عليه مهتما على سريكوت الشريف وجاتجام وداكا وعلى بلاد مختلفة ايضاً.

وشهرية معلمى المدارس و ملازميها وسكنا هم وغيرها من الامور الضرورية قد ينتظم كلها من اللجنة الانتظامية بلا اجرة رضا لله تعالي ولحبيبه صلى الله عليه وسلم ربنا تقبل آمين ثم آمين .

ولايخفى على اولى الالباب ان شيخ المشائخ السيد احمد الشاه عليه الرحمة وان كان سرحديا ولكن قد اسس الادارات الدينية السنية العظيمة الشان فى بلاد مختلفة لاستيصال الفرق الباطلة و لاعلاء كلمة الحق.وهذا درس عملي كما قال الله تعالى "انما المؤمنون اخوة" وهذا الامر تدل على ان الرابطة الروحانية اشد واقوى ولاتقطعها اية قوة كما قال النبى صلى الله عليه وسلم "معناه المسلمون كلهم كنفس واحدة "

واثبت اولياء الله رحمهم الله هذا القول فى معارج الوجود والخارج عملياً وفعلياً وحياتهمْ الطيبة حضرة الطريق والهادى المسلمى العالم ايضاً. وفق الله تبارك و تعالى للمسلمين ان يعملوا . ولله در للعلامة اقبال ومعناه لقوم المسلمين نفع واحد ونقصان واحد وللجميع نبى واحد و ايمان واحد الحرم واحد والله واحد والقرآن ايضاً ليت المسلمين ان اتفقوا لكان خيرا.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلى الله على نور كزوشدنورهاپيدا ؛ زمیں از حب او ساکن فلک درعشق او شیدا.

دربارِ عالیہ قادریہ سید آباد شریف (ستالو شریف) سریکوٹ ایبٹ آباد پاکستان

شیخ المشائخ، پیرِ طریقت، مجاہدِ دین وملت، پیشوائے اہلِ سنت، واقفِ اسرارِ معرفت

حضرۃ العلاّمہ الحافظ قاری سید احمد شاہ صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ کی پاکیزہ زندگی کے مختصر حالات

زبدۃ الاصفیاء حضرت مولانا سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے شیخ طریقت غوث زمان حضرت خواجہ خواجگان عبدالرحمٰن چھوہروی قدس سرہ العزیز کی تصنیف کردہ مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے مرشد برحق کے فرمان پر ۱۹۳۳ء میں جب آپ رنگون (برما) میں رونق افروز تھے پہلی بار اس عظیم ولاثانی کتاب کو چھپوایا۔ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں حضرت مولانا محمد امیر شاہ صاحب پشاوری مدظلہ العالی کے زیر نگرانی دوبارہ چھپوایا۔ چونکہ پہلے نسخے ختم ہو چکے تھے۔

غوث زمان حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے خلیفہ اعظم حضرت شیخ المشائخ علامہ حافظ سید احمد شاہ صاحب قادری رحمتہ اللہ علیہ کو ایک خط تحریر فرمایا کہ مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپ جانے کے بعد مدرسہ رحمانیہ ہری پور بھی آپ کے ذمہ ہے مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طباعت اور اشاعت سے جب آپ کو فرصت ملی تو ۱۹۲۵ء رنگون شہر (برما) میں انجمن شورائے رحمانیہ رنگون کے نام سے ایک انجمن قائم فرمائی۔ مدرسہ کی آمدنی کیلئے چھ عظیم الشان مکانات بمعہ تمام لوازمات مدرسہ رحمانیہ ہری پور کی زمین پر شمالی جانب برلب سڑک تعمیر فرمائے۔ اور جانب جنوب عظیم الشان دو منزلہ بلڈنگ تعمیر فرمائی۔ تعمیری خرچ کے علاوہ مدرسین و ملازمین مدرسہ کی تنخواہیں وغیرہ باضابطہ رنگون سے آتی تھیں۔ انجمن شورائے رحمانیہ چاٹگام (فی الحال انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ سولہ شہر چاٹگام) نے وقتاً فوقتاً مدرسہ کی کافی امداد فرمائی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ساکنان چاٹگام ورنگون کی خدمات قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

حضرت باباجی غوثِ زمان خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ کے صاحبزادے سجادہ نشین الحاج مولانا محمد محمود الرحمٰن صاحب مدظلہ العالی کے زیر صدارت منظم کمیٹی قائم ہے۔ مدرسہ دن بدن ترقی پر ہے۔

اہالیانِ پاکستان دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کی کافی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخر دین کا یہ جانباز مجاہدِ اعظم اپنی تمام عمر خدمتِ دین اور اشاعتِ اسلام میں صرف کر کے ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء کو بروز جمعرات عازم فردوس ہوئے۔ مگر آخری وقت تک مدرسہ رحمانیہ کی خدمات اور اپنے مرشد برحق کی دی ہوئی ذمہ داریوں کو نہایت خلوص و محبت اور احترام سے پورا کرنے میں کوشاں رہے۔ شیخ زمان حضرت سید احمد شاہ صاحب قادری رحمتہ اللہ علیہ دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کے اہتمام کے علاوہ چاٹگام سولہ شہر میں ۱۹۵۴ء کو باطل فرقوں کی سرکوبی کیلئے جامعہ احمدیہ سنّیہ عالیہ کی بنیاد رکھی جو تمام بنگلہ دیش میں اہلِ سُنّت والجماعت کا مضبوط قلعہ ہے جسے تمام ملک میں اہلسنّت والجماعت کا مرکزی مقام حاصل ہے۔

اس کے بعد حضور قبلہ رحمتہ اللہ علیہ کے خلف الرشید خلیفہ اعظم قبلہ عالم زیب سجادہ دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف نے ڈھاکہ میں جامعہ قادریہ طیبیہ کی بنیاد رکھی پھر چندر گھونہ میں مدرسہ طیبیہ وددیہ سنّیہ اور حالی شہر میں اسلامیہ طیبیہ سنّیہ اور کالور گھاٹ میں طیبیہ حافظیہ سنّیہ عظیم الشان دینی سنی ادارے تعمیر فرمائے ہیں جن سے سالہا سال سے کافی تعداد میں عالم دین، حافظ و قاری فارغ التحصیل ہوکر ملک کے گوشے گوشے میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حضرت شیخ الزمان حافظ مولانا سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمتہ اللہ علیہ نے افریقہ، برما، انڈیا اور بنگلہ دیش میں عظیم الشان دینی خدمات احسن طریقے سے سرانجام دی ہیں۔ آپ بے شک بین الاقوامی شیخ المشائخ ہیں۔ آپ نے جس انداز اور منظم طریقے سے دینی خدمات انجام دی ہیں اس کی مثال اولیاء اللہ علیہم الرحمتہ کی تواریخ میں بہت کم منظرِ عام پر آئی ہے۔ انہوں نے شریعت اور طریقت دونوں خدمات کو نہایت احسن اسلوب اور منظم طریقے سے سرانجام فرمایا۔

آپ کے مریدین (روحانی اولاد) صرف بنگلہ دیش میں لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ حضرت قبلہ رحمتہ اللہ علیہ کے خلف الرشید خلیفہ اعظم مرشد برحق حضرت علاّمہ حافظ قاری سید محمد طیب شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے مریدین کی تعداد میں بھی کثرت سے اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ یہ عروج و ترقی اس سلسلہ حقہ کی حقانیت اور مقبولیت کی بین دلیل ہے۔ برادرانِ طریقت ان اداروں کو اور سلسلہ برحق کو منظم طریقے اور نہایت پر خلوص اور بے لوث محبت سے خدمات کرنے اور ترقی دینے میں از حد کوشاں ہیں۔ برادرانِ طریقت اور روحانی اولاد کی ایک مستحکم اور منظّم کمیٹی ہے جس کی زیرِ نگرانی ان تمام مدارس کی خدمات "جشن جلوس عید میلاد النبی" صلی اللہ علیہ وسلم نیز شہنشاہ بغداد حضرت غوث الاعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ اور خواجہ غریب نواز رحمتہ اللہ علیہ اور غوث زمان حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ اور حضرت شیخ المشائخ پیر طریقت علامہ سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمتہ اللہ علیہ کے عرس مبارک کے اہتمام سریکوٹ شریف،

چاٹگام، ڈھاکہ اور دوسری جگہوں میں بھی نہایت شان و شوکت سے منائے جاتے ہیں۔ اور ان دینی اداروں کے اساتذہ کرام و ملازمین کی تنخواہیں اور ان کی رہائش اور تمام سہولتیں کمیٹی کی طرف سے اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی کے لئے مفت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

واضح رہے کہ حضرت شیخ الزمان علامہ، حافظ سید احمد شاہ صاحب قبلہ و کعبہ گرچہ سرحدی اور سریکوٹی ہیں لیکن عالم اسلام کو فرقِ باطلہ کی دام فریب سے بچاکر اعلاء کلمہ الحق کے لئے چاٹگام، ڈھاکہ، مختلف ملکوں میں عظیم الشان دینی ادارے قائم کئے ہیں یہ "انما المومنون اخوة" کا عملی سبق ہے جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے روحانی رشتے اتنے مضبوط ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت ان روحانی رشتوں کو نہیں توڑ سکتی اور حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے موافق تمام دنیا کے مسلمان ایک جان کی طرح ہیں اس فرمان کو اولیاء اللہ رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے عملی طور پر ثابت کر دیا ہے اور ان ہی حضرات کی پاکیزہ زندگی مسلمانان عالم کے لئے نشان راہ ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مسلمانوں کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے آمین۔

اس سلسلہ میں علامہ اقبال علیہ الرحمتہ کا کلام قابل ذکر ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک — ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی اللہ بھی قرآن بھی ایک — کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

مجموعہ صلواۃ الرسول کے اردو ترجمہ میں فخر المشائخ زینت گلشن قادریہ مشعل طریقت منبع فیوض و برکات حضرت الحاج الحافظ پیر سید محمد طیب شاہ قادری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی سعی جمیلہ کا مختصر جائزہ!

مرشد برحق حضرت پیر طریقت سید احمد شاہ صاحبؒ سریکوٹی کے فرزند ارجمند زیب سجادہ دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف شیخ المشائخ پیر کامل مرشد برحق حضرت العلامہ الحاج حافظ قاری سید محمد طیب شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے حکم پر چاٹگام اور ڈھاکہ کے برادران طریقت نے انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ نے زیر اہتمام ۱۴۰۲ھ بمطابق ۱۹۷۲ء میں چاٹگام میں پانچ ہزار نسخوں پر مشتمل یہ عظیم کتاب تیسری مرتبہ چھپوائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مجموعہ صلواۃ الرسول اپنی ضخامت، عربی کے دقیق الفاظ تسکین دل و جان و فیوضات کریمانہ کی فقید المثال اور بینظیر تصنیف ہے۔ اگرچہ مریدین میں اس کے پڑھنے اور ورد کرنے کا شوق کم نہیں ہوا۔ لیکن چونکہ عربی زبان اور بغیر اعراب کے ہونے کی وجہ سے عام قاری اس کے مطالب و مفاہیم اور درست تلفظ سے محروم رہ جاتا تھا اس بات کا اظہار حضرت صاحب قبلہ نے ایک نجی محفل میں حاجی عبدالجبار المعروف یونس کمپنی چاٹگام والے سے فرمایا تو حاجی صاحب نے فوراً" عرض کیا کہ حضرت یہ تو میرے دل کی آواز ہے۔ اس لیے اس کے اعراب لگوانے

اور ترجمہ کروانے کی سعادت اپنی خصوصی شفقت و سرپرستی میں مجھ حقیر و فقیر کے سپرد کر دیں۔ لہٰذا اس کے اردو ترجمہ میں حضرت قبلہ پیر سید محمد طیب شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی توجہ اور کرم نمایاں ہے۔ آپ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ کی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔ جہاں آپ دنیائے اسلام میں اہلسنّت والجماعت کی سب سے بڑی تنظیم انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ چاٹگام بنگلہ دیش کے سرپرست اعلیٰ تھے۔ تو دوسری طرف مختلف ایشیائی ممالک میں مختلف دینی تنظیموں اور مذہبی یونیورسٹیوں کے سرپرست اعلیٰ بھی تھے۔ یہی نہیں بلکہ تیس چالیس لاکھ مریدین کے روحانی پیشوا بھی تھے۔

حضرت قبلہ پیر صاحب اپنے حلقہ مریدین میں اکثر و بیشتر صلواۃ الرسول کی فضیلت اور اسے پڑھنے کی تلقین و تاکید فرماتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت باباجی نے فرمایا کہ جب مجموعہ صلوات الرسول الازہر یونیورسٹی کے پروفیسرز صاحبان کو بطور تحفہ پیش کیا گیا تو انہوں نے پڑھ کر بڑا تعجب کیا اور بے ساختہ بول اٹھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ایسے لوگ بھی آئے ہیں کہ جنھوں نے اس قدر گراں قدر کارنامے سرانجام دیئے اور اپنے آپ کو پوشیدہ رکھا یقیناً یہ بہت بڑی کرامت ہے۔

حضرت قبلہ پیر سید محمد طیب شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہ نفس نفیس اس عظیم مجموعہ کے ترجمے و اعراب کا کام اپنی خصوصی نگاہ کرم سے اپنی حیات اقدس میں ہی شروع کروا دیا۔ صلوات الرسول کے جب بائیس پارے اردو ترجمہ کے ساتھ مکمل ہوئے تو مرشد کامل آفتاب ولایت حضرت الحاج الحافظ سید محمد طیب شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ اس دار فانی سے پردہ فرما گئے۔ اور ترجمے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی بھاری ذمہ داری آپ کے صاحبزادگان حضرت الحاج پیر سید محمد طاہر شاہ سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ سید آباد سریکوٹ شریف ہزارہ اور الحاج صاحبزادہ سید محمد صابر شاہ سابق وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد کے سر آن پڑی۔ جس میں انہوں نے انتہائی دلچسپی لی اور آج بفضل خدا مجموعہ صلوات الرسول کا مکمل اردو ترجمہ پایہ تکمیل تک پہنچا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کے فیوض و برکات سے تمام مریدین اور امت محمدیہ کو فیضیاب کرے۔ یاد رہے کہ اس کار خیر کی تکمیل میں حضرت خواجہ پیر محمد طیب الرحمٰن صاحب سجادہ نشین چھوہر شریف ہری پور کی سعی جمیلہ اور خصوصی دعائیں شامل حال رہیں۔ دارلعلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور اور دربار عالیہ قادریہ چھوہر شریف کے حوالے سے آپ کی خدمات روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اس عظیم تصنیف کا اردو ترجمہ کرنے کا اعزاز جناب مناظر اہل سنت حضرت علامہ شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد اشرف سیالوی مدظلہ کو حاصل ہوا۔

حضرت قبلہ حافظ پیر سید محمد طیب شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے جملہ مریدین و عقیدت مند آپ سے بڑی محبت اور عقیدت رکھتے ہیں۔ لیکن مجموعہ صلوات الرسول مع ترجمہ چھپوانے کے لئے حضرت کی کرم نوازی نے جناب مجاہد ملت الحاج غازی محمد عبدالجبار القادری المعروف یونس کمپنی آف چاٹگام بنگلہ دیش کا انتخاب کیا۔ خوش نصیب ہیں

جناب حاجی عبدالجبار صاحب صد آفرین و خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس نیک جذبے کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ (آمین)

اس مجموعہ صلوات الرسول کو پانچ مکمل خوبصورت جلدوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ہر جلد چھ پاروں پر مشتمل ہے۔

شجرۂ عالیۂ قادریہ

کو بھی مقدمۂ کتاب محیر العقول فی بیان کمالات عقل العقول المسمّٰی بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کے ساتھ بطور جزو مقدمہ کے شامل کرکے چھپوا دیا گیا تاکہ حضور پُرنور خواجۂ خواجگان جناب حضرت عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرّہ العزیز کے مریدین و متعلقین و عامۂ مسلمین کو فوائد ظاہری و باطنی جسمانی و روحانی اسمائے مشائخ طریقہ کی برکت سے نصیب ہوں

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

سِلْسِلَۂ قَادِرِيَّہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَهٰذِهٖ سِلْسِلَتِىْ مِنْ مَّشَآئِخِىْ فِى الطَّرِيْقَةِ الْقَادِرِيَّةِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ الْاَعْظَمِيَّةِ الْعَالِيَّةِ الشَّرِيْفَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ خَلِيْفَةِ اللّٰهِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰہی بِحُرْمَتِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ
اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ مَظْہَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ حَضْرَتِ عَلِیِّ ابْنِ

اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
اِلٰہی بِحُرْمَتِ اِمَامِ الشُّہَدَآءِ وَ
سَنَدِ الْاَتْقِیَآءِ سَیِّدِ شَبَابِ اَہْلِ
الْجَنَّۃِ قُرَّۃِ الْعَیْنَیْنِ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ
حَضْرَتِ خَوَاجَہْ اِمَامِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ
الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہی
بِحُرْمَۃِ شَہِیْدِ الْعِشْقِ اِمَامِ الْمُوَحِّدِیْنَ
حَضْرَتِ خَوَاجَہْ اِمَامِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ
عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہی
بِحُرْمَۃِ الْاِمَامِ الْاَکْبَرِ حَضْرَتُ خَوَاجَہْ
اِمَامِ مُحَمَّدِنِ الْبَاقِرِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
اِلٰہی بِحُرْمَتِ حَرِیْقِ الْمَحَبَّۃِ اِمَامِ

اِلٰہی بِحُرْمَتِ قُدْوَۃِ الْمُحَقِّقِیْنَ
زُبْدَۃِ الْمُدَقِّقِیْنَ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ
حَضْرَتِ خَوَاجَہْ اَبِی النَّصْرِ الْحَسَنِ
الْبَصْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہی
بِحُرْمَتِ مُحِبِّ الْعَرَبِیِّ مَحْبُوْبِ
الْعَجَمِیِّ صَاحِبِ عِلْمِ الْیَقِیْنِ شَیْخِ
الْمَشَآئِخِ حَضْرَتُ خَوَاجَہْ شَیْخِ الْعَجَمِیِّ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَتِ
اِمَامِ الْاَوْلِیَآءِ سَیِّدِ الْاَصْفِیَآءِ شَیْخِ
الْمَشَآئِخِ حَضْرَتِ خَوَاجَہْ دَاؤدِ طَآئِی
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَتِ شَیْخِ
الْمَشَآئِخِ عَارِفِ رُمُوْزِ السَّرْمَدِیِّ

[1] ترتیب سلسلہ تو یوں ہے کہ سیّدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد حسن بصری ان کے بعد حبیب عجمی ان کے بعد داؤد طائیؒ ان کے بعد معروف کرخی ان کے بعد سری سقطی الی آخرہٖ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مگر حضور پُرنور قدس اللہ سرّہ العزیز نے سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحضرت امام زین العابدین وحضرت امام باقر وحضرت امام جعفر صادق وحضرت امام موسیٰ کاظم و حضرت امام موسیٰ رضی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھی تبرّکاً وتشرّفاً داخل سلسلۂ قادریہ فرمایا جن کے اسمائے پاک کے ساتھ توسّل باعث خیرات وبرکات کثیرہ ہے۔ شجرۂ ہٰذا کے قاری کے لیے۔ منہ

الصَّادِقِیْنَ حَضْرَتُ خَوَاجَہْ اِمَامِ
جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَتِ غِیَاثِ الْوَرٰی
الْاِمَامِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتُ خَوَاجَہْ
اِمَامِ مُوْسٰی کَاظِمْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَۃِ قِبْلَۃِ الظَّاہِرِ
وَالْبَاطِنِ اِمَامِ الْہُدٰی حَضْرَتُ خَوَاجَہْ
اِمَامِ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی
الرِّضٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

الصَّمَدِیِّ حَضْرَتُ خَوَاجَہْ شَیْخِ
مَعْرُوْفِ الْکَرْخِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَتِ شَیْخِ
الْمَشَآئِخِ مَظْہَرِ اَسْرَارِ الْخَفِیِّ
وَالْجَلِیِّ حَضْرَتُ خَوَاجَہْ
اَبِی الْحَسَنِ السَّرِیِّ السَّقْطِیِّ
الْبَغْدَادِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَتِ شَیْخِ
الْمَشَآئِخِ سُلْطَانِ الْعَارِفِیْنَ

سَیِّدِ الطَّآئِفَۃِ رَہْنُمَائے الشَّرِیْعَۃِ وَالطَّرِیْقَۃِ مُقْتَدَآءِ اَہْلِ
الْحَقِیْقَۃِ وَالْمَعْرِفَۃِ حَضْرَتُ خَوَاجَہْ شَیْخِ اَبِی الْقَاسِمِ جُنَیْدِ
الْبَغْدَادِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَۃِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ
تَاجِ الْاَوْلِیَآءِ حُجَّۃِ اللّٰہِ حَضْرَتُ خَوَاجَہْ اَبِیْ بَکْرِ جَعْفَرِ بْنِ
یُوْنُسَ الشِّبْلِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَۃِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ
فَیَّاضِ الْفَضْلِ حَضْرَتُ خَوَاجَہْ شَیْخِ اَبِی الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ
التَّمِیْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَۃِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ مَنْبَعِ
فُیُوْضِ الرَّحْمَانِیِّ حَضْرَتِ خَوَاجَہْ شَیْخِ اَبِی الْفَرَحِ الطَّرْطُوْسِیِّ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہی بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ مَظْہَرِ سِرِّ الْجُوْدِ

الجزئی والکلی حضرت خواجہ شیخ ابی الحسن علی الھنکاری
القرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سلطان
العاشقین مصدر شہود محبوب الربانی حضرت خواجہ شیخ ابی
سعید علی المبارک المخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ محب النبی محبوب سبحانی قطب الاقطاب وفرد
الاحباب غوث الثقلین وسلالۃ الحسنین المرءۃ المشاھدۃ
رب العلمین حضرت خواجہ شیخ محی الدین ابی محمد سلطان
سید عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ قبلۃ العشاق وکعبۃ الآفاق حضرت خواجہ سید
عبد الرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃ شیخ المشائخ
موصل الصالحین حضرت خواجہ سید ابی صالح نصر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مظہر اللہ التام الصمد
حضرت خواجہ سید شہاب الدین احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمت شیخ المشائخ شرف التارکین وفخر العاشقین حضرت
خواجہ سید شرف الدین یحییٰ قطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمت شیخ المشائخ سراج الواصلین وروح العارفین حضرت
خواجہ سید شمس الدین محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ سید السالکین وسید الراسخین حضرت خواجہ

سید علاء الدین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ بدر العارفین حضرت خواجہ سید بدر الدین حسین
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شرف الواصلین و
تاج العارفین حضرت خواجہ سید شرف الدین یحییٰ ثانی رضی
اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قاسم المحبۃ للاشرفین
حضرت خواجہ سید شرف الدین قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمت شیخ المشائخ مظہر اسرار الاحد حضرت خواجہ سید
احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ ضیاء
الخافقین حضرت خواجہ سید حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی
بحرمۃ شیخ المشائخ غریق المحبۃ حضرت خواجہ سید عبد الباسط
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃ شیخ المشائخ وارث الولایۃ
القادریۃ حضرت خواجہ سید عبد القادر قادری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مستغرق بحر الشہود حضرت
خواجہ سید محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
فانی فی اللہ باقی باللہ حضرت خواجہ سید عبد اللہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃ شیخ المشائخ المتخلق باخلاق اللہ و
المتصف باوصاف اللہ حضرت خواجہ شیخ عنایت اللہ شاہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مظہر کنوز اسرار

اَحدٍ حضرتِ خواجہ شیخ حافظ احمد البارہ مولیؒ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃِ شیخ المشآئخ منبعِ النور وشرحِ الصدور حضرت خواجہ شیخ عبد الصبور رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشآئخ مظہرِ اسرارِ حقی وحقیقۃِ محمدیؐ حضرت خواجہ سلطانِ گل محمدِ المعروف بخواجہ کنگالِ المعظم بعظمۃِ جلالِ ذی الجلال والمتجمّل بتجمّل جمالِ ذی الجمال رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشآئخ حریق المحبۃ حضرت خواجہ شیخ محمدِ الرفیقؒ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃِ شیخ المشآئخ مظہرِ فیوضاتِ الٰہ حضرتِ خواجہ شیخ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمۃِ شیخ المشآئخ فریدِ عصرؒ سراسر منورِ مجذوبِ الاکبر حضرت خواجہ شیخ محمدِ انور شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشآئخ محبوبِ المعبودِ المعلّم باسرارِ الغیوب حضرت خواجہ شیخ محمدِ یعقوب شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشآئخ سلطانِ العارفین محبوبِ الواصلین محبّ الاصفیاءِ والمرسلین ملجاءِ الغرباءِ والمساکین والمستفیض بفیضِ تعلیمِ الطریق عن سلطانِ المعظم سقاھم اللہ رحیقَ العفوِ والغفرانِ ابی الفضلانِ حضرت خواجہ محمد عبد الرحمٰن الچھوروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشآئخ وارثِ ولایتِ قادریہ الحاجّ حافظ مولانا سیّد احمد شاہ صاحب مدّ فیوضہٗ

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ تُحِبُّنِیْ اَنْتَ وَاَوْصِلْنَا اِلٰی مَقَاصِدِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَحْیِنَا عَلَی الْاِسْلَامِ وَاَمِتْنَا مَعَ الْاِیْمَانِ وَاَصْبِغْنَا مِنْ بَرَکَاتِ مَشَآئِخِنَا وَارْزُقْنَا جَوَارَھُمْ فِیْ بُحْبُوحَۃِ الْفِرْدَوْسِ بِلَاحِسَابٍ وَّلَاعَذَابٍ اٰمِیْنَ ط ثُمَّ اٰمِیْنَ ط یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اما بعد کہ این وظیفۂ شریفہ موسومہ باصل اصول شریف ازولریش دلولہ کیش احقر الانسان فقیر محمد عبد الرحمٰن بن وارث النبی الامی سید العاشقین وسند المعشوقین شیخ الکل والجزوذی العلو والمجد حضرت خواجہ شیخ فقیر محمد عفی اللہ عنہما محض از عطیات الٰہی نامتناہی ظاہر گشت وَالشُّکْرُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ وَعَلٰی کُلِّ نعمائہٖ تعالیٰ ومیگوید بدان فَرَّحَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِفَوْزِ اَصْلِ اُصُوْلِکَ کہ زکوٰۃ اصل اصول شریف اینکہ بسحر وقت صبح صادق دوشنبہ غسل کردہ جامہ نو یا نوشستہ پوشیدہ دو رکعت نفل صلوٰۃ اعتکاف خواندہ بہر رکعت بعد الحمد بیست وہشت۲۸ بار سورۃ اخلاص وبعدہٗ ہر روز اول وآخر درود شریف یک صد وبیست وہشت بار میانش بیست وہشت ختم تمام کند ہر ختم یکصد وبیست وپنج ہزار اصل اصول شریف خواندہ باشد ہر مدتے کہ میسّر بود ادا کردہ آید بقیودات ذیل بلباس وخوراک پاک وطیّب وطاہر وصائم الدہر باحسن ارادت وصلوٰۃ با جماعت ونان پز باطہارت ومعہ ترک جلالی وجمالی با تلذذ کمالی اصل وصالی لایزالی وسوخت بخورات وقت سحر از مشک ولوبان وعنبر بہر نماز استعمال عطر ودائم باوضو وغسل جمعہ وآخرش باز دو رکعت صلوٰۃ الوداع بقرأۃ صلوٰۃ اعتکاف مذکورہ خواندہ فارغ شدہ حتی المقدور صدقہ بفقیران الی الحق ومعصومان مطلق خرج نماید افادات وفیوضاتِ آن ظاہر وباہر است از طوالت عمر وترقی علم متبحر ومزید عمل متاثر وزیادتی تلذذ عشق ومحبت ووسعت رزق وروزی روزانہ واجرائے صدقات جاودانہ حاصل کہ لایزال ولا زالت شموس عاملہ ولا الغایت بوح کاملہ الیٰ یوم الدین آمین یارب العٰلمین ؎

زہے وحدت بکثرت بس قبولست — زمیم احمد احد اصل اصول است
بلوح اول تغیر حرف قرآن — نہ بنیاد تہجی ہم نزول است
مقطعات رمز با محبّان — بشارات بمحبوبان حلول است
لہٰذا فیض ثقلینی بہ کونین — حصول است وحصول است وحصول است

هٰذا اصلُ اُصولُ شریف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اِلٰهی بِحُرمَتِ اَصلِ اُصولِ وُصولِ حصولِ ا با تا ثا ج
حا خا د ذ را زا س ش ص ض طا ظا ع غ فا ق
لِکُل م ن و ا ھا یا وبِحقِّ رمزِ رموزِ راموزِ بروزِ
کنُوزِ الٓمٓ ۝ الٓمٓ ۝ الٓمٓصٓ ۝ الٓرٰ ۝ الٓرٰ قف الٓرٰ قف الٓرٰ قف الٓمٓرٰ قف
الٓرٰ قف الٓرٰ قف کٓهٰیٰعٓصٓ قف طٰهٰ ۝ طٰسٓمٓ ۝ طٰسٓ ۝ طٰسٓمٓ ۝
الٓمٓ ۝ الٓمٓ ۝ الٓمٓ ۝ الٓمٓ ۝ یٰسٓ ۝ صٓ ۝ حٰمٓ ۝ حٰمٓ ۝
حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ حٰمٓ ۝ حٰمٓ ۝ حٰمٓ ۝ حٰمٓ ۝ قٓ ۝ نٓ ۝
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَحۡدَهٗ ۝

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ

الحمد للّٰہ والمنّۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل
ایزد منّان تحفۂ عجائب و ہدیۂ غرائب الی اللّٰہ
مقبول بارگاہ شاہِ کونین حضرت محمد رسول اللّٰہ
مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء الاوّل

فی نورہٖ وظہورہٖ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانی
حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ عبدالرحمٰن صاحب
ساکن چھوھر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ
اللہ کے نام کی برکت سے جو سب ناموں سے بہتر اور افضل ہے۔ اللہ زمین کے مالک اور آسمان کے مالک کے نام کی برکت سے

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی
اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کی بدولت ضرر نہیں دیتی زمین کی کوئی شئ اور نہ کوئی

السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ تَوَاضَعَتۡ لَہٗ
شئ آسمان کی۔ اور وہی سننے جاننے والا ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے لیے جھکی ہیں

الرِّقَابُ وَبِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ خَافَتۡ مِنۡہُ الۡقُلُوۡبُ وَبِسۡمِ اللّٰہِ
سب گردنیں۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے کہ خوف زدہ ہیں اس سے سب کے دل۔ اللہ کے نام کی برکت سے

الَّذِیۡ نَفَّسَ عَنۡ دَاوٗدَ کُرۡبَتَہٗ وَبِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ قَالَ لِلنَّارِ
جس نے دور فرمائی داؤد علیہ السلام سے ان کی تنگی۔ اور اللہ کے نام برکت سے جس نے فرمایا آگ کو

کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّسَلَامًا عَلٰۤی اِبۡرٰھِیۡمَ وَبِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ مَلَأَ الۡاَرۡکَانَ
ہو جا سراسر ٹھنڈک اور سلامتی ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے جس نے (برکات سے) بھرپور فرمائے ارکان

کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِحُرۡمَۃِ
اور اجزائے عالم تمام اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ حق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور ساتھ حرمت وعزت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِفَضۡلِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور ساتھ فضیلت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے

وَبِعَظۡمَۃِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِجَلَالِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ
اور ساتھ عظمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بدولت جلال بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِیۡمِ وَبِجَمَالِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِھَیۡبَۃِ بِسۡمِ
الرحیم کے۔ اور بطفیل جمال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بوسیلہ ہیبت بسم

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت منزلت اور مرتبۂ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے

وَبِمَلَكُوْتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ بِسْمِ

اور بطفیل پادشاہی اور مملکت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ اعانت جبروت وتسلط بسم

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِكِبْرِيَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت بڑائی اور بزرگی بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِیْمِ وَبِثَنَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِبَهَآءِ

الرحیم کے۔ اور بدولت ثناء وتعریف کے جو بسم اللہ الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اس رونق وبہار کے جو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اور وسیلہ اس بزرگی وبرتری کے جو بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِیْمِ وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِبَرَكَةِ بِسْمِ اللّٰہِ

الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ اعانت تسلط اور غلبۂ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بوسیلہ برکت کے جو بسم اللہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِقُوَّةِ

الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور بوسیلہ عزت وغلبہ کے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے اور بطفیل قوت کے جو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور باعانت اس قدرت کے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے

اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَارْزُقْنِیْ مِنْ

بلند فرما میری قدر ومنزلت اور کشادہ فرما میرے لیے میرے قلب اور سینہ کو اور آسان فرما میرے لیے میرے امور اور مجھے عطا فرما

حَيْثُ لَآ اَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ

جہاں سے وہم وگمان بھی (رزق آنے کا) نہ کیا جاسکتا ہو بطفیل اپنے فضل اور کرم کے اے وہ ذات جس کی شان ہے کھٰیٰعٓصٓ

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاَسْئَلُكَ بِجَمَالِ الْعِزَّةِ وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَجَبَرُوْتِ

حٰمٓ عٓسٓقٓ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جمال عزت کے اور جلال ہیبت کے اور غلبہ وسطوت

الْعَظَمَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ

عظمت کے کہ تو بنا دے مجھے اپنے بندگان نیک سے کسی قسم کا خوف نہیں ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاَنْ

ان پر۔ اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے بطفیل اپنی رحمت کے اے سب رحمت کرنے والوں سے زیادہ رحمت والے اور یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ لِیْ كَذَا

رحمت نازل فرمائے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور بنا میرے لیے بھی ایسی

وَّكَذَا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

رحمت اور ایسی ہی برکت۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا سب

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

جہانوں کا ہے۔ بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے ان صفات کمال کے مالک تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے

نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

استطاعت وقوت طلب کرتے ہیں۔ تو ہمیں چلا راہ راست پر ان لوگوں کے راستہ پر جنہیں تو نے مخصوص انعامات سے نوازا

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ سُبْحَانَكَ

جو نہ تیرے غضب میں گھرے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہیں۔ پاکیزہ اور منزہ ہے تو

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ بِاِخْلَادِ الْحَمْدِ حَمْدًا كَثِيْرًا

نہیں علم ہمارے لیے مگر وہ جو تو نے ہمیں جتلایا اے اللہ اور ہم تیری حمد کے ساتھ (مشغول ہیں) اسے دائم اور برقرار رکھنے کے لیے کہ بہت زیادہ

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ بِاَمْرِكَ وَتَكُوْنُ بِوُجُوْدِكَ وَبَرَكَةً مِّنْكَ وَتَبَارَكَ

ہو اور پاکیزہ وبابرکت بھی ہو تیرے امر سے اور تیرے ابدی اور سرمدی وجود سے متعلق ہو اور تیری عطا کردہ برکت کی بدولت ہو اور بابرکت ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ بِجَدٍّ جَدٍّ وَّلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ

نام تیرا اور بلند مرتبت ہے تیری بزرگی جو بڑائی کی انتہا پر ہے۔ اور عبادت کے لائق نہیں سوا تیرے۔ تیرے ساتھ ہی ہم ایمان لائے اور تیرے

اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ يَا مَالِكَ يَوْمِ

لیے ہی طاعت گزار ہوئے اور تجھ پر ہی اعتماد اور بھروسہ کیا ہم نے۔ اے اللہ ہمیں اپنے نور کے ساتھ منور کرکے برقرار رکھ اے روز قیامت کے

الدِّيْنِ وَنَوِّرْ بَصَائِرَنَا بِنُوْرِكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ

مالک۔ اور ہماری قلبی نگاہوں کو منوّر فرما اپنے نور خاص کے ساتھ۔ اے انوار کو منور کرنیوالے اے گمراہوں اور گمراہ کرنے والوں کے ہادی و رہنما

لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ يَا غَنِيُّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی ہدایت دینے والا سوا تیرے۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار سب جہانوں کا ہے مجھے اپنی ذات کے طفیل ماسوا سے بے نیاز کر اے بے نیاز

الرَّحِيْمِ شُهُوْدُ ذَاتِكَ يَا قَرِيْبُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ

رحمٰن رحیم۔ تیرا شہود ذات (مطلوب ہمارا ہے) اے (ہماری جانوں سے) اقریب۔ سلام ہے رب رحیم کی طرف سے کہا ہوا جو مالک ہے روز قیامت کا

الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے صفات کمال والے تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ہر قسم کی مدد طلب کرتے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِيْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ

تیری اس شان کے صدقے سے کہ تو ہی اللہ ہے جس کا ظہور تشخصات مخصوصہ کے حقائق میں ہے۔ اور اس شان کے طفیل کہ تو مخلوق کے تمام احوال

الْجِدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ

حقیقی اور عزم کامل اور ان میں موزونیت وتناسب (پیدا کرنے) پر غالب وقادر ہے اور بوسیلہ اس امر کے کہ تو احدیت وصمدیت کے خصائص

عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَالظَّهِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ الَّذِيْ

کے ساتھ متصف ہو کر مقدس و پاکیزہ ہے مدمقابل اور مخالف سے معاند اور مماثل سے اور مناسب و مددگار سے اور اس شان کے طفیل کہ تو ہی وہ ذات ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ

جس کی مثل کوئی نہیں ہے اور اسی شان امتیازی والا ہی سننے جاننے والا ہے کہ تو میری حاجت کو پورا کرے صدقے میں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ لَا

اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کے اے اللہ نہ

تَجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْنَا مِنَ

بنا ہمیں ان لوگوں سے جو رسوا ہیں حیات دنیا اور آخرت میں اور بنا ہمیں

الَّذِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا

ان لوگوں سے جن پر غضب نہیں کیا گیا اور نہ وہ گم گشتگان راہ ہدیٰ ہیں۔ آمین۔ اے اللہ نہ بنا ہمیں

ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضَآلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَلَا مِنْ وَجْهِكَ اٰئِسِيْنَ

بذاتِ خود گمراہ ہونے والے اور نہ گمراہ کئے ہوئے۔ اور نہ اپنے در سے ہانکے ہوئے اور نہ اپنے دیدار ذات سے ناامید

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

الٓمّٓ۔ وہ عظیم الشان کتاب جو شک کے لائق نہیں ہے سراسر ہدایت ہے تقویٰ کی طرف مائل لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں غیب کے ساتھ

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

اور قائم کرتے ہیں نماز کو اور ہمارے دیئے سے بعض کو ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے جو نازل کیا گیا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

آپ کی طرف اور جو اُتارا گیا آپ سے پہلے، اور آخرت کے ساتھ وہی یقین رکھنے والے ہیں۔ وہی لوگ ثابت قدم ہیں اس ہدایت

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هُوَ

پر جو ان کے رب کی طرف سے ہے اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ کے نام کی برکت سے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

وہی اللہ ہے کہ کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی جو رحمٰن رحیم ہے بادشاہ۔ پاکیزہ ومنزہ۔ سراسر سلامتی۔ ایمان دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

نگہبان۔ غالب۔ جبار۔ بڑائی کا ظاہر کرنے والا۔ وجود بخشنے والا۔ متناسب انداز میں پیدا کرنے والا مختلف صور و اشکال میں ڈھالنے والا

الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

بخشنے والا۔ قہر و جلال والا۔ گوناگوں نعمتیں بلاعوض دینے والا ہے۔ بہت زیادہ روزی رساں۔ مشکلات حل کرنے والا۔ ظاہر و باطن کا جاننے والا (رزق میں) اکی کرنیوالا۔ کشادگی

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ

اور فراخی کا مالک۔ پستی میں گرانے والا۔ بلندی پر لیجانے والا۔ عزت دینے والا۔ قعر مذلت میں گرانے والا۔ ہر ایک کی سننے والا۔ سب کو دیکھنے والا۔ حکم نافذ کرنے والا۔

الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ

عدل فرمانے والا۔ مخلوق کی نگاہوں سے بالاتر اور سب کی خبر رکھنے والا۔ حلم والا۔ عظمت کا مالک۔ بہت زیادہ بخشش فرمانے والا۔ شکر کی جزا دینے والا۔

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ

بلند شان۔ کبریائی والا۔ بہت حفاظت فرمانے والا۔ روزی مہیا کرنے والا۔ حساب لینے والا۔ جلالت و بزرگی کا مالک۔ صاحب جود و کرم

الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ

نگہبانی کرنے والا۔ دُعائیں قبول کرنے والا۔ ہر شئی کا احاطہ کرنے والا۔ حکمت و دانائی والا۔ محبّت رکھنے والا۔ بزرگ۔ مردوں کو اٹھانے والا۔

الشَّھِیْدُ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِی

مشاہدہ کرنے والا۔ موجودِ حقیقی۔ کارسازِ حقیقی قوّت کا مالک۔ شدید قوت والا۔ ناصر و مددگار۔ لائقِ حمد و ثناء شمار کرنے والا۔

الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِی الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

آغاز کرنے والا۔ لوٹانے والا۔ حیات بخشنے والا۔ مارنے والا۔ بذاتِ خود زندہ دوسروں کو قائم و برپا رکھنے والا۔ ذاتی وجود والا۔ صاحبِ مجد۔

الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ

اکیلا۔ یکتا۔ بے نیاز۔ صاحبِ قدرت۔ مالکِ اقتدار۔ آگے بڑھانے والا۔ پیچھے ہٹانے والا۔ سب سے پہلے موجود

الْاٰخِرُ الظَّاھِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِی الْمُتَعَالِی الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ

سب کے بعد بھی موجود۔ بے حجاب و بے پردہ آثارِ قدرت کے لحاظ سے۔ نگاہائے خلق سے بالاتر کنہ ذات کے لحاظ سے۔ مالک۔ بلند مرتبت۔ نکوکار۔ توبہ کی بہت توفیق دینے

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

والا۔ نعمتیں عطا کرنیوالا۔ انتقام اور بدلہ لینے والا۔ عفو و درگزر کرنے والا۔ رأفت و رحمت فرمانے والا۔ ملکِ کائنات کا مالک۔ جلالت و عزّت والا۔

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِی الْمُعْطِی الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ

عدل کرنے والا۔ قیامت کے دن جمع کرنے والا۔ مستغنی اور بے پرواہ۔ بے پروا کرنیوالا۔ عطا کرنیوالا۔ روکنے والا۔ ضرر و نقصان کا مالک۔ فائدہ اور منفعت پہنچانے والا۔

النُّوْرُ الْھَادِی الْبَدِیْعُ الْبَاقِی الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ

نور۔ ہدایت دینے والا۔ انوکھی ایجادوں والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ وارث۔ سیدھی راہ والا۔ بہت زیادہ حلم اور برداشت والا۔

الصَّادِقُ الرَّبُّ الْاَکْرَمُ الْاَعْلٰی الْحَافِظُ الْخَلَّاقُ السَّاتِرُ

سچائی والا۔ پالنے والا۔ عزّت وکرامت والا۔ بہت بلند مراتب والا۔ حفاظت فرمانے والا۔ بہت زیادہ پیدا کرنے والا۔ پردہ پوشی کرنے والا

السَّتَّارُ الشَّاکِرُ الْعَادِلُ الْعَالِمُ الْعَلَّامُ الْغَالِبُ النَّاظِرُ

بہت زیادہ پردہ دینے والا۔ جزائے شکر دینے والا۔ عدل والا۔ علم والا۔ بہت زیادہ علم رکھنے والا۔ غالب۔ دیکھنے والا۔

الْفَارِقُ الْقَدِیْرُ الْقَرِیْبُ الْقَاھِرُ الْکَفِیْلُ الْکَافِی الْمُنِیْرُ

جدا کرنے والا۔ دائمی قدرت والا۔ سب سے نزدیک۔ قہر والا۔ کفالت فرمانے والا۔ کفایت کرنے والا۔ نورانی بنانے والا۔

الْمُحِیْطُ الْمَلِكُ الْمَوْلٰی النَّصِیْرُ اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَحْسَنُ

سب کا احاطہ کرنے والا۔ بادشاہ۔ محبوب۔ بہت مددگار۔ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔ سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنیوالا۔ سب سے بہتر

الْخَالِقِیْنَ ذُوالْفَضْلِ ذُوالطَّوْلِ ذُوالْقُوَّةِ ذُوالْمَعَارِجِ ذُوالْعَرْشِ

خالق۔ فضل و کمال والا۔ قوّت و طاقت والا۔ قوّت والا۔ بلندیوں والا۔ عرش کا مالک۔

رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ مُخْرِجُ

بلند درجات والا۔ گناہ بخشنے والا۔ قبول کرنے والا توبہ کا۔ اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے والا۔ برآمد کرنے والا۔

الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْمُغِیْثُ

زندہ کو مردہ سے۔ اور برآمد کرنے والا مردہ کو زندہ سے۔ مہربان احسان کرنے والا۔ فریادرس۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی

اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے نہیں معبود برحق مگر تو ہی۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا عبد ہوں اور میں قائم ہوں

عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

تیرے عہد و پیمان اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ممکن ہوگا اور پناہ پکڑتا ہوں تیری ذات کے ساتھ اس کے شر سے جو میں نے کمایا میں اقرار کرتا ہوں

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا فَاِنَّهٗ لَا

تیرے لیے تیری نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں۔ اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا پس بخش دے میرے لیے میرے تمام کے تمام گناہ۔ کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ نہیں

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ یَآ اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِكُ یَا قُدُّوْسُ

بخشتا گناہوں کو مگر تو ہی۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن۔ اے رحیم۔ اے شہنشاہ۔ اے انتہائی پاکیزہ۔

یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ

اے سلامتی مہیا کرنے والے۔ اے امن و ایمان دینے والے۔ اے نگہبان۔ اے عزّت و غلبہ کے مالک۔ اے جبر کے حقداروں پر جبر کرنیوالے۔ اے بڑائی کا اظہار کرنیوالے۔

یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا غَفَّارُ یَا قَھَّارُ یَا وَھَّابُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ

اے خالق۔ اے موزوں انداز میں پیدا کرنے والے۔ اے مختلف صور و اشکال میں ڈھالنے والے۔ اے مغفرت فرمانیوالے۔ اے قہر کے حقداروں پر قہر نازل کرنے والے۔ اے بلا عوض نعمتیں دینے

یَا عَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ

والے۔ اے سچے روزی رساں۔ اے سب کے مشکل کشا۔ اے دائمی علم والے۔ اے رزق میں تنگی کرنے والے۔ اے رزق میں وسعت و فراخی پیدا کرنیوالے۔ اے پست کرنے والے۔ اے بلندیوں پر پہنچانے

يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا حَلِيْمُ

والے۔ اے عزتیں دینے والے۔ اے ذلتوں سے دوچار کرنیوالے۔ اے ہمیشہ سننے والے۔ اے ہمیشہ دیکھنے والے۔ اے حکمران۔ اے سراسر عدل۔ اے لطف وکرم

يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُقِيْتُ

والے۔ اے خبر رکھنے والے۔ اے حلم والے۔ اے عظمت والے۔ اے بہت بخشنے والے۔ اے بہت جزائیں دینے والے شکر و حمد کی۔ اے بلند شان والے۔ اے

يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا وَاسِعُ

بڑائی والے۔ اے حفاظت فرمانے والے۔ اے روزی رساں۔ اے حساب لینے والے۔ اے جلالت کے مالک۔ اے صاحب کرم۔ اے نگران۔ اے قبول کرنیوالے۔ اے وسعت کے

يَا حَكِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا مَجِيْدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا حَقُّ يَا

مالک۔ اے حکمت اور دانائی والے۔ اے محبت رکھنے والے۔ اے صاحب مجد اور برتری۔ اے مردوں کو اٹھانے والے۔ اے موجود و حاضر۔ اے موجود حقیقی۔ اے

وَكِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُحْصِيْ يَا

کارساز۔ اے قوت والے۔ اے پختگی کے مالک۔ اے محبوب خلائق۔ اے لائق ستائش۔ اے حصر اور احاطہ کرنے والے۔ اے

مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاجِدُ

آغاز کرنے والے۔ اے لوٹانے والے۔ اے زندگی دینے والے۔ اے مارنے والے۔ اے بذاتِ خود زندہ رہنے والے۔ اے سب کو قائم رکھنے والے۔ اے ہر

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

مطلوب کو موجود پانے والے۔ اے مجد اور برتری کے مالک۔ اے تنہا۔ اے یکتا۔ اے بے نیاز۔ اے صاحبِ قدرت۔ اے صاحبِ اقتدار

يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِيْ

اے بڑھانے والے۔ اے ہٹانے والے۔ اے اول۔ اے آخر۔ اے ظاہر۔ اے سب سے اوجھل۔ اے مالک۔

يَا مُتَعَالِيْ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَءُوْفُ

اے علو اور برتری ظاہر کرنے والے۔ اے نکوکار۔ اے توبہ کی توفیق دینے والے۔ اے انعام فرمانے والے۔ اے انتقام لینے والے۔ اے عفو و درگزر فرمانے والے۔ اے

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ

مہربان۔ اے ملک کائنات کے مالک۔ اے جلالت و عزت والے۔ اے عدل کرنے والے۔ اے لوگوں کو میدان محشر میں جمع کرنے والے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ يَا نُوْرُ

اے بے پروا۔ اے بے نیاز کرنے والے۔ اے عطا کرنے والے۔ اے روکنے والے۔ اے ضرر پہنچانے والے۔ اے نفع دینے والے۔ اے سراسر نور

يَا هَادِيْ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا وَارِثُ يَا رَشِيْدُ يَا صَبُوْرُ

اے ہدایت دینے والے۔ اے انوکھی ایجادات والے۔ اے ہمیشہ رہنے والے۔ اے وارث۔ اے سیدھی راہ والے۔ اے بہت زیادہ حلم و تحمل والے

يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَيَا مَنْ تَنَزَّهَتْ

اے وہ ہستی مطلق کہ پاک ہے مشابہت رکھنے والوں سے ذات اس کی۔ اور اے وہ کہ منزہ ہیں

عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ اَفْعَالُهٗ وَصِفَاتُهٗ وَيَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى

امثال و اشباہ کی مشابہت سے افعال اس کے۔ اور صفات اس کی۔ اے وہ ذات والا کہ دلالت کی ہے اس کی

وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وحدانیت پر اس کی آیات نے اور گواہی دی ہے اس کی شان پرورش پر اس کی مصنوعات نے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ تو ہے شہنشاہ۔ موجود حقیقی کہ نہیں لائق پرستش مگر تو ہی۔

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَلِكُ

اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن۔ اے اللہ۔ اے رحیم۔ اے اللہ۔ اے بادشاہ حقیقی

يَآ اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَآ اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُؤْمِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے مقدس ترین ذات۔ اے اللہ اے سراسر سلامتی۔ اے اللہ اے ایمان دینے والے۔ اے اللہ۔ اے

مُهَيْمِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَآ اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَآ اَللّٰهُ

نگہبان۔ اے اللہ اے غالب۔ اے اللہ۔ اے جبار۔ اے اللہ اے بڑائی و بزرگی والے۔ اے اللہ

يَا خَالِقُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَآ اَللّٰهُ يَا غَفَّارُ يَآ اَللّٰهُ

اے عدم سے ہستی کی طرف لانے والے۔ اے اللہ اے موزوں انداز میں پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے صورت گر ہستی۔ اے اللہ اے بہت بخشنے والے

يَا قَهَّارُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ يَآ اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ۔ اے قہر والے۔ اے اللہ۔ اے ہبہ کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے روزی رسانِ خلق۔ اے اللہ اے مشکل کشائے ہمہ۔ اے اللہ

يَا عَلِيْمُ يَآ اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَآ اَللّٰهُ يَا خَافِضُ

اے دائمی علم والے۔ اے اللہ اے رزق میں تنگی پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے رزق میں فراخی پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے پست کرنیوالے مراتبِ خلق

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِزُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ

اے اللہ اے بلند کرنے والے درجات خلق کے۔ اے اللہ اے عزت دینے والے۔ اے اللہ اے ذلت دینے والے۔ اے اللہ اے سب کی

يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكَمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَدْلُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ

سُننے والے۔ اے اللہ اے سب کو دیکھنے والے۔ اے اللہ اے حکمرانِ مطلق۔ اے اللہ اے سراسر عدل۔ اے اللہ اے لُطف و کرم والے۔

يَا اَللّٰهُ يَا خَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ

اے اللہ اے باطن کی خبر رکھنے والے۔ اے اللہ اے حلم والے۔ اے اللہ اے عظمت والے۔ اے اللہ اے بخشنے والے

يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا حَفِيْظُ

اے اللہ اے جزائے حمد و شکر دینے والے۔ اے اللہ اے بلند مرتبت۔ اے اللہ اے بزرگ۔ اے اللہ اے حفاظت فرمانے والے

يَا اَللّٰهُ يَا مُقِيْتُ يَا اَللّٰهُ يَا حَسِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ

اے اللہ اے روزی رسان۔ اے اللہ اے حساب لینے والے۔ اے اللہ اے صاحبِ جلالت۔ اے اللہ اے صاحب کرم

يَا اَللّٰهُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاسِعُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ

اے اللہ اے نگرانِ خلق۔ اے اللہ اے صاحب قبولیت۔ اے اللہ اے مالکِ وسعت۔ اے اللہ اے صاحبِ حکمت

يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ

اے اللہ اے صاحبِ مودّت۔ اے اللہ اے صاحبِ بزرگی و مجد۔ اے اللہ اے صاحبِ نشر۔ اے اللہ اے صاحبِ شہادت

يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مَتِيْنُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے ہستیِ مطلق۔ اے اللہ اے کارساز۔ اے اللہ اے صاحبِ قوت و توانائی۔ اے اللہ اے صاحبِ متانت۔ اے اللہ

يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا حَمِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْصِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ

اے مددگار۔ اے اللہ اے ہمیشہ کے لیے سزاوارِ حمد۔ اے اللہ اے شمار و احاطہ کرنے والے۔ اے اللہ اے آغازِ کار فرمانے والے۔ اے اللہ

يَا مُعِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْيِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُمِيْتُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ

اے حالت سابقہ کی طرف لوٹانے والے۔ اے اللہ۔ اے حیات بخش۔ اے اللہ اے موت وارد کرنے والے۔ اے اللہ اے صاحبِ حیات دائم اے

يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاجِدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَللّٰهُ

اللہ اے ہمیشہ موجود و قائم۔ اے اللہ اے مراد کو موجود پانے والے۔ اے اللہ اے صاحبِ بزرگی و مجد۔ اے اللہ اے بے ہمتا۔ اے اللہ

يَا اَحَدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَمَدُ يَا اَللّٰهُ يَا قَادِرُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقَدِّمُ

اے یکتا۔ اے اللہ۔ اے بے نیاز۔ اے صاحب قدرت۔ اے اللہ اے صاحبِ اختیار و اقتدار۔ اے اللہ اے سبقت دینے والے

يَا اَللّٰهُ يَا مُؤَخِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے مؤخر کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے اوّل۔ اے اللہ۔ اے آخر۔ اے اللہ۔ اے ظاہر۔ اے اللہ

يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ يَا وَالِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِيْ يَا اَللّٰهُ يَا بَرُّ يَا اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ

اے سب سے پوشیدہ۔ اے اللہ اے صاحب ولایت۔ اے اللہ اے برتری والے۔ اے اللہ اے صاحبِ بر و احسان۔ اے اللہ اے مخلوق پر نظر رحمت

يَا اَللّٰهُ يَا مُنْعِمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُنْتَقِمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَفُوُّ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ

فرمانیوالے۔ اے اللہ اے صاحبِ انعام۔ اے اللہ اے صاحبِ انتقام۔ اے اللہ اے صاحبِ عفو و درگزر۔ اے اللہ اے صاحبِ رأفت و عنایت

يَا اَللّٰهُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ۔ اے مالکِ ملک۔ اے اللہ اے صاحبِ جلال و اکرام۔ اے اللہ

يَا رَبُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا جَامِعُ يَا اَللّٰهُ يَا غَنِيُّ يَا اَللّٰهُ

اے صاحبِ پرورش و ربوبیت۔ اے اللہ اے صاحبِ عدل و انصاف۔ اے اللہ۔ اے جمع کرنیوالے خلائق کے۔ اے اللہ اے بے پروا۔ اے اللہ

يَا مُغْنِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا ضَارُّ يَا اَللّٰهُ يَا

اے احتیاجِ خلق سے بے پروا کرنیوالے۔ اے اللہ اے صاحبِ جود و عطا۔ اے اللہ اے مالکِ بندش رزق۔ اے اللہ اے مالکِ ضرر و نقصان۔ اے اللہ اے

نَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا هَادِيْ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا

مالکِ نفع و افادہ۔ اے اللہ اے نورانی بنانے والے۔ اے اللہ اے منزل مقصود تک پہنچانے والے۔ اے اللہ اے امتیازی ایجاد و تخلیق والے۔ اے اللہ اے

بَاقِيْ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا مَنْ

دائم۔ اے اللہ۔ اے وارثِ خلق۔ اے اللہ اے صاحبِ رشد و ہدایت۔ اے اللہ اے صبر فراواں والے۔ اے اللہ۔ اے وہ ذات والا

تَعَالَيْتَ عَنْ وَسْمَةِ النَّقْصِ وَالزَّوَالِ وَتَقَدَّسْتَ بِشِيْمَةِ الْعَظْمَةِ وَالْجَلَالِ

کہ بلند و برتر ہے علاماتِ نقص و زوال سے۔ اور مقدس و منزہ ہے بسبب زینتِ عظمت و جلال کے۔

وَتَنَزَّهْتَ عَنْ اِدْرَاكِ الْاَوْهَامِ وَالْخَيَالِ وَتَفَرَّدْتَ بِجِيَادِ الْخِلَالِ وَالْفِضَالِ

اور تو منزہ و مبرا ہے۔ اوہام و خیالات کے ادراک و احاطہ سے۔ اور منفرد و یکتا ہے بسبب عمدہ خصلتوں اور فضیلتوں کے۔

نَسْئَلُكَ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيْنَا ذَوَارِفَ الْعَوَارِفِ بِفَضْلِكَ الْمُتَعَالِ وَ

ہم تیری بارگاہ میں دست سوال دراز کئے ہوئے ہیں کہ تو ہم پر فیضان فرمائے عمدہ نیکیوں کا بطفیل اپنے فضل عالی شان کے۔ اور

تُلْهِمَ حَقَآئِقَ الْمَعَارِفِ بِجَزَآئِلِ النَّوَالِ وَتُرَشِّحَ مِنْ شَآبِيْبِ الشُّهُوْدِ مِلْءَ

الہام فرمائے معارف کے حقائق کا بوسیلہ اپنے عظیم جود و نوال کے۔ اور برسائے مشاہدۂ ذات کی برساتوں سے بھرپور

السِّجَالِ وَتَجُوْدَ مِنْ بِحَارِ التَّوْحِيْدِ كُؤُوْسَ الْوِصَالِ وَتَرْفَعَنَا مِنْ حَضِيْضِ

ڈول۔ اور عطا فرمائے بحرہائے توحید سے وہ پیمانے جو موجب وصل ہوں اور ہمیں بلند فرمائے پستیٔ

التَّدَنُّسِ اِلٰى ذُرْوَةِ اللِّقَآءِ الْكَمَالِ وَتُبَلِّغَنَا اِلٰى نَيْلِ بَقَآءٍ لَّا يَزَالُ وَتُكَرِّمَنَا بِصِلَةِ

آلائش اور میلگونی سے لقاء کامل کی بلندی کی طرف۔ اور ہمیں پہنچائے طرف ایسے بقا و دوام کے حصول کے جو کبھی زوال پذیر نہ ہو اور ہمیں معزز

مَدَارِجِ فَنَآءِ الْمُطْلَقِ وَالْخِصَالِ بِوَجَاهَةِ مَنْ لَّوْلَاهُ لَمَا كُسِيْنَا كِسَآءَ التَّيَئُّسِ

ٹھہرائے ساتھ عطا کرنے فنائے مطلق والے مدارج اور اخلاق کے بطفیل وجاہت اور آبرو اس ذات کے کہ جن کا وجود نہ ہوتا تو ہمیں نہ پہنائی جاتی پوشاک ہستی کی

وَالْمِثَالِ عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ اَزْيَدُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَاةِ وَالرِّمَالِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور خلعت شکل و صورت کی۔ ان پر اللہ تعالیٰ کے درود اور رحمتیں نازل ہوں کنکریوں اور ریت کے ذرات کی مقدار سے زائد اور ان کی آل پر

وَصَحْبِهٖ اُولِى الشَّرَفِ وَالْجَمَالِ يَا فَاطِرَ الْجَبَرُوْتِ مِنْكَ تَلَذُّ الْاَلْسِنَةُ

اور اصحاب پر جو ارباب شرف و جمال ہیں۔ اے پیدا کرنے والے مظاہر قہر و جبر کے۔ تجھی سے لذت پاتی ہیں زبانیں

بِالْمَقَالِ يَا مَالِكَ الْمَلَكُوْتِ اَنْتَ مُشَرِّفُ النُّفُوْسِ بِشَرَافَةِ الْحَالِ وَاَنْتَ

گفتگو اور ہمکلامی کے ساتھ۔ اے ملکوت کے مالک تو ہی نفوس کو مشرف فرمانے والا ہے احوال کے شرف اور بزرگی کے ساتھ۔ اور تو ہی

حَقٌّ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ وَمِنْكَ الْبِدَايَةُ وَاِلَيْكَ الْمَاٰلُ

موجود مطلق ہے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی اے عزت و جلال والے۔ تجھی سے ہی ابتدا ہے اور تیری طرف ہی سب کی بازگشت ہے۔

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

تیری رحمت سے ہی (امیدوار ہیں) اے سب سے بڑے مہربان۔ اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا ہے سب جہانوں کی۔ اللہ۔ اللہ

اَللّٰهُ رَبُّنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ حَسْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ جَلْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ نُوْرُنَا

اللہ ہی ہمارا رب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمیں کافی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہماری کشش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا نور ہے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ ظُهُوْرُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ حُضُوْرُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ سُرُوْرُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سبب ظہور ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی کے لیے ہماری حاضری ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرور ہے اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَوْفُوْرُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَحْبُوْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَطْلُوْبُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی کامل جزاء ہماری ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا محبوب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مطلوب ہے۔ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَرْغُوْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَعْبُوْدُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَقْصُوْدُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی ہماری رغبتوں کا مرکز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا معبود ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مقصود ہے۔ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَشْهُوْدُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَسْتَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی ہماری نگاہ قلوب کے مشاہدہ میں ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری بڑائیاں ہیں۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری پردہ داریاں ہیں اللہ اللہ

اَللّٰهُ اَسْرَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِسْتَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِيْمَانُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ ہی ہمارے اسرار ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا پردہ پوش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ایمان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی

اِيْقَانُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَفْرَاضُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِضَاضُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

ہمارا یقین ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارے فرائض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ملجا و ماویٰ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی

فَيَّاضُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَرْوَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِصْلَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

ہمارا فیض رساں ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روحیں (مدار حیات) ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری اصلاح اور بہتری ہے اللہ اللہ

اَللّٰهُ اِفْلَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِصْبَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِسْتِفْتَاحُنَا

اللہ ہی سے ہماری فلاح اور کامیابی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روشنی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری حل مشکلات کی آرزو ہے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ حَبِيْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ طَبِيْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ كَنْزُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا حبیب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا طبیب اور دافع امراض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا خزانہ ہے۔ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ حِرْزُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ عِيَاذُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ غِيَاثُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی ہمارے لیے حفظ و امان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہماری پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا فریادرس ہے۔ اللہ اللہ

اَللّٰهُ حِصْنُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ فَخْرُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِى الْقُلُوْبِ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ ہی ہمارا قلعہ اور جائے پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرمایۂ فخر و ناز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہمارے دلوں میں نہیں مگر اللہ ہی

اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی السِّرِّ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْوُجُوْدِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہمارے لطیفۂ سِرّ میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہر وجود میں مگر اللہ اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْکَوْنِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْکَوْنَیْنِ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ اللہ نہیں ہے جہان میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دونوں جہان میں مگر اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْمُکَوَّنِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ اِلَّا

اللہ اللہ نہیں ہے مخلوق میں سوائے اللہ کے۔ اللہ اللہ اللہ نہیں آسمانوں میں مگر

اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْاَرَضِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الدُّنْیَا

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے زمینوں میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ نہیں دُنیا میں

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اَوَّلَ اِلَّا اللّٰہُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے آخرت میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے اوّل مگر اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اٰخِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا ظَاہِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے آخر مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ظاہر مگر اللہ۔ اللہ اللہ

اَللّٰہُ لَا بَاطِنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا فَاخِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا

اللہ نہیں ہے باطن و مخفی مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے صاحب فخر مگر اللہ۔ اللہ اللہ نہیں ہے

غَافِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا مَالِکَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا مَلِکَ

بخشنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں مالک ہر شئی کا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے حقیقی بادشاہ

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا قَآئِمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا دَآئِمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے قائم و پائندہ مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائم و باقی مگر اللہ اللہ

اَللّٰہُ لَا اِمْتِنَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِمْتِہَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ نہیں ہے سراسر احسان مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہماری سراپا عجز و نیازی (کا حقدار مگر) اللہ اللہ

اَللّٰہُ لَا اَمِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اٰمِّیْنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ نہیں لائق امانت مگر اللہ تعالےٰ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہیں ہم قصد کرنیوالے مگر اللہ کا۔ اللہ اللہ

اَللّٰہُ لَا بَلُوْجَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا بَلَجَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا

اللہ نہیں ہے بہت واضح اور روشن مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے سراسر وضوح اور روشنی مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے

سُلْطَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا بُرْہَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا

سلطان اور صاحب سطوت مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دلیل روشن مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے۔

رَحِیْمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا کَرِیْمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا عَظِیْمَ

رحمت دائم والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں دائمی کرم و بخشش والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائمی عظمت والا

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا رَحْمٰنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا سُبْحَانَ اِلَّا اللّٰہُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں مومن و کافر پر فضل و احسان کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے پاکیزہ و تقدس مطلق مگر اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا رَبَّ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا نُوْرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ نہیں ہے پرورش کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں منوّر کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ نہیں ہے عبادت کے لائق مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ محمّد اللہ کے رسُول ہیں۔ اللہ اللہ اللہ

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْہَا مِصْبَاحٌ

اللہ ہی نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اس کے نور کی شان اور حالت طاق میں رکھے ہوئے چراغ کی مانند ہے

اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّہَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ

وہ چراغ کہ شیشہ میں ہے۔ اور وہ شیشہ گویا کہ چمکتا ستارہ ہے۔ جس چراغ کو جلایا جاتا ہے اس تیل سے جو حاصل کیا جاتا ہے بابرکت درخت

مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُہَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ

یعنی زیتون سے جو نہ شرقی ہے نہ غربی (بلکہ درمیانی علاقہ سے ہے) جس کا تیل اس قابل ہے کہ خود ہی روشنی دے۔ اگرچہ نہ

تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَہْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ

مس کرے اسے آگ۔ بس نور ہی نور ہے۔ ہدایت دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف جسے چاہے اور بیان کرتا ہے

اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی

اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کے سمجھانے کے لیے۔ اور اللہ ہر چیز کا ہمیشہ کے لیے جاننے والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ قَصَدَ لَهُ الْمُخَالِفُوْنَ اَعْنِىْ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی مخالفت کا مخالفین نے قصد کیا یعنی ارادہ رکھتے تھے کہ بجھا دیں نور خدا کو

اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ اَلنُّوْرُ وَيَا نُوْرَ كُلِّ

اپنے مونہوں (کے پھونکوں) سے اور اللہ اپنے نور مخصوص کو کامل تر کرنے والا ہے اگرچہ ناپسند کریں کفار۔ نور مطلق اور اے نور ہر

شَىْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِىْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

شئے کے۔ اور سب کی ہدایت (کے ساز گار) تو ہی ہے جس نے پھاڑا ظلمتوں کو اپنے نور کے ساتھ۔ تو ہی منوّر کرنے والا ہے آسمانوں کا

الَّتِىْ كَنَفْتَهَا بِنُوْرِكَ الْجَامِدِ بِتَخْلِيْطِ الْاَبْخِرَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالْجَمَالِيَّةِ

جنہیں تو نے اپنے نور سے ڈھانپا جو کہ انجماد پذیر ہیں بسبب اختلاط بخارات جلالیہ اور جمالیہ کے

وَاَشْرَقَتِ الشَّمْسُ بِتَخْلِيْقِكَ قُرْصَهَا مِنْ نُّوْرِ الْجَلَالِ الْغَالِبِ وَجَمَالِ

اور چمک اٹھا سورج بسبب پیدا کرنے تیرے اس کے قرص کو جلال غالب اور جمال مطالب کے نور سے

الْمَطَالِبِ حَتّٰى عَكَسَتْ عَلَى التَّنُّوْرِ وَصَارَتِ الْهَوَآءُ حَارَّةً بِتَحَرِّ

حتیٰ کہ وہ تنور کے عکس و پر تو کا مظہر بنا۔ اور ہوا حرارت پذیر ہو گئی بسبب

الشُّعَاعَاتِ طَبَّاخَةً وَّخَلَقْتَ الْقَمَرَ مُضِيْئًا بَارِدًا اَشْعَاعَاتِهٖ وَكَوَّنْتَ

شمسی شعاعوں کی حرارت کے اور اشیاء کی پکانے والی بن گئی اور تو نے پیدا کیا ماہتاب کو اس انداز میں کہ نور افشاں ہے اور ٹھنڈی ہیں شعاعیں اسکی اور تو نے

الْكَوَاكِبَ بَرَّاقَةً هَادِيَةً رَّاجِمَةً اِنْفَصَلَتْ شُعَاعَاتُهَا مِنْهَا ثُمَّ تَتَّصِلُ بِمَقَارِّهَا

پیدا فرمایا ستاروں کو اس انداز میں کہ چمکتے ہیں اور باعث ہدایت و راہنمائی ہیں اور شیاطین کو ہلاک کرنے والے ہیں انہیں (اجرام مضیئہ) سے ان کی شعاعیں جدا ہوتی

وَمَرَاكِزِهَا حَتّٰى صَارَتِ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ مُزَيَّنَةً بِاَحْسَنِ زِيْنَةٍ ثُمَّ

ہیں پھر اپنے محل قرار اور مراکز تک واصل و متصل ہوتی ہیں حتیٰ کہ ساتوں آسمان مزین ہوگئے انتہائی حسین آرائش کے ساتھ پھر

اَبْدَعْتَ اَشْخَاصَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ غَيْرِ تَامُوْرٍ وَّتَامُوْرَةٍ مِّنْ اِهَابٍ وَّلَحْمٍ

تو نے از سر نو پیدا فرمایا ملائکہ کے وجودوں کو بغیر مخلوط کرنے مذکر و مؤنث کے مواد کے جو حاصل ہوں چمڑے اور گوشت

وَّعِظَامٍ مَّشْكُوْةٍ بَلْ اَوْجَدْتَهَا مِنْ صِرْفِ نُوْرٍ لَّطِيْفٍ قَابِلِ الشَّكْلِ

اور بردوں میں چھپی ہڈیوں سے (مجسموں سے) بلکہ تو نے انہیں ایجاد فرمایا خالص لطیف نور سے جو قبول کرنے والا تھا پاکیزہ و لطیف شکل کو

اللَّطِيْفِ وَالْكَثِيْفِ مَعَ بَقَآءِ الْهَيْئَةِ الْمَلَكِيَّةِ النُّوْرَانِيَّةِ فِىْ هَيْاٰتِهَا الْجِبِلِّيَّةِ

اور کثیف کو بھی باوجود باقی رہنے حالت ملکی نورانی کے اپنی جبلی ہیئات پر

حَتّٰى تَيَسَّرَ لَهُمُ الْهُبُوْطُ وَالصُّعُوْدُ فِىْ اَدْنٰى لَمْحَةٍ وَالْجِهَاتُ طُوِيَتْ لَهُمْ

حتیٰ کہ سہل ہو گیا ان کے لیے اترنا زمین کی طرف اور چڑھنا آسمانوں کی طرف آنکھ جھپکنے کی دیر میں اور شش جہات ان کیلئے سمیٹ دی گئیں

فِىْ لَطَافَةِ بَرَاقَتِهَا فَصَارَتْ جِهَةً وَّحْدَانِيَّةً وَّعَيْنًا سِوَانِيَّةً

لطیف چمک اور نورانیت میں تو وہ وحدانی جہت بن گئیں اور ان کی نگاہ سب کو دیکھنے میں برابر ہو گئی

يُلَاحِظْنَ بِهَآ اَحْوَالَ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ غَيْرِ تَوَقُّفٍ عَلٰى كَسْبٍ بَلْ هُمْ

وہ اس نگاہ سے ملاحظہ کرتے ہیں مخلوقات کے احوال کا بغیر موقوف ہونے اس مشاہدہ کے اوپر کسی مشقت و تعب کے بلکہ وہ خود

ذَوَاتٌ بِالْفِعْلِ نَفَّاذَةٌ مُّخَلْخَلَةٌ مُّجَلْجَلَةٌ يَّتَرَشَّحُ مِنْهَا الْاَنْوَارُ عَلٰى

موجودات ہیں جو افعال کو نافذ کرنے والے ہیں اور ہر شئ کے اندر نفوذ کرنیوالے ہیں اور اسے جنبش اور حرکت دینے والے ہیں انہیں سے برستے ہیں انوار اوپر

قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَهْتَدُوْنَ بِهَآ اِلَى اللّٰهِ وَتَنْشَرِحُ صُدُوْرُهُمْ بِالَّتِىْ

قلوب عارفین کے جن کی بدولت اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی پاتے ہیں اور کشادہ ہوتے ہیں ان کے سینے ان انکشافات کے ساتھ جو

سُمِّيَتْ بِالْهَامَاتِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَخَلَقْتَ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَنْوَارَ الْمُقَرَّبَ

جو موسوم کئے جاتے ہیں ملائکہ کے الہامات کے ساتھ اور تو نے پیدا فرمایا ان کے نور مقرب اور سرچشمہ ہدایت سے سبھی انوار کو

الْمُهْدِىْ وَفَلَقْتَ الْبَيْضَآءَ الطَّرْقَآءَ مِنَ السَّوْدَآءِ الْقَمْصَآءِ اِلٰهَنَا

اور تو نے پھیلایا زمین کے سفیدے کو جو چلنے کے قابل موزوں ڈھلوان والی ہے سیاہ فام لرزتے مادے سے اے ہمارے خدا تو

نَوِّرْنَا بِنُوْرِكَ وَخَلِّصْنَا عَنِ الظُّلْمَةِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِيْنَا شَآئِبَةُ الْعِصْيَانِ

ہمیں منور فرما اپنے نور مخصوص کے ساتھ اور چھٹکارا دے ظلمتوں سے حتیٰ کہ نہ باقی رہے ہم میں شائبہ نافرمانی کا

فَاِنَّ الْعِصْيَانَ مِنَّا وَالْعَفْوَ مِنْكَ وَاِنَّكَ مَحْضُ النُّوْرِ وَنَحْنُ مَحْضُ الظُّلْمَةِ

کیونکہ نافرمانی ہماری طرف سے ہے اور درگزر تیری طرف سے ہے اور بالیقین تو نور محض ہے اور ہم محض ظلمت اور تاریکی ہیں

فَلَا يُعَادِلُهٗ شَىْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْنَا بِنُوْرِ وَحْدَتِكَ وَكَثْرَتِكَ وَ

پس نہیں برابر اور مماثل اس ذات اقدس کے مخلوق میں سے کوئی شئ۔ اے اللہ ہمیں منور فرما اپنے نور وحدت اور نور کثرت کے ساتھ اور

نُورُكَ فَوْقَ كُلِّ نُورٍ وَّنَارٍ وَّكُلٌّ مِّنْ فُرُوعِ أَنْوَارِهِ وَأَسْمَائِكَ فَنَوِّرْ

تیرا نور ہی تمام انوار پر اور نار پر غالب ہے اور سبھی تیرے اسمائے انوار کی فروع اور نتائج ہیں۔ پس منور فرما

قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ وَعِرْفَانِكَ لِاسْتِعْدَادِ مُشَاهَدَةِ كُرَّاتِ الْأَنْوَارِ لَا

میرے دل کو اپنے نورِ معرفت و عرفان کے ساتھ تاکہ مستعد اور قابل ہو جائے انوار کے جہانوں کے مشاہدہ کے۔

مِنْ تَعَبٍ وَّلَا تَعَبٍ وَّأَعِدَّ نَفْسِي لِحُلُولِ الْأَفْيَاضِ وَأَنْوَارِ الْحَقَائِقِ

بلا تھکان و کلفت کے اور بغیر ہلاکت کے۔ اور باصلاحیت بنا میرے نفس کو فیوض اور انوارِ حقائق کے حلول کے لیے

الَّتِي هِيَ عُلُومٌ بِالنِّسْبَةِ وَخَوَارِقُ بِالْمَقْدِرَةِ وَاجْعَلْ فَوْقِي نُورًا وَّتَحْتِي

جو کہ ایک لحاظ سے علوم ہیں تو دوسری جہت سے قدرت کے کرشمے اور کرامات ہیں۔ اور بنا میرے اوپر نور اور نیچے

نُورًا مُّحِيطًا حَتّٰى لَا أَرٰى بِالْبَصَرِ وَالْبَصِيرَةِ إِلَّا نُورَكَ الْهَادِي بِنُورِكَ

نور جو مجھے اپنے گھیرے میں لینے والا ہو حتیٰ کہ میں نہ دیکھوں سر اور دل کی آنکھوں سے مگر تیرے ہی نور کو جو خود ہی اپنی طرف ہمارا ہادی ہے بطفیل اپنے نور کے

الْقَاضِي وَجَمِّلْ رُوحِي بِحَيْثُ تَتَهَافَتُ الْأَنْوَارُ عَلَيْهِ وَتَسْرِي مِنْهُ إِلَى

جو سب پر اثر انداز ہے۔ اور جمیل بنا میرے روح کو اس انداز میں کہ زور سے برسیں انوار اس پر پھر انہیں پہنچائے تو

الْمُسْتَرْشِدِينَ وَالْمُتَوَجِّهِينَ إِلَى هٰذَا الدَّاعِي وَإِلَى مَنْ أَرَادَ بِهِ نَفْعًا

ان طالبانِ رشد و ہدایت تک اور توجہ و رغبت رکھنے والوں تک طرف اس دعا گو کے اور جو بھی اس سے نفع اندوزی کا ارادہ کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي نُورًا بِنُورِ الْوَسَاطَةِ وَبِظُهُورِ الْوَسَامَةِ وَأَعْطِنِي مَعِيَّةَ

اے اللہ مجھے نورانی بنا دے ساتھ نورِ شرافت اور ظہور جمال کے اور عطا فرما مجھے معیت

الْوَصَامَةِ الْوَحْدَةِ بِوَدَادَةِ الْوَصَافَةِ وَارْحَمْنِي مِنَ الْوَرَاثَةِ الْحَقِيقِيَّةِ

شدت تنہائی کی بمع حسن طاعت و خدمت کے اور مجھ پر احسان فرما (ساتھ بخشنے) وراثت حقیقیہ

الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاهْدِنِي إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ وَأَمِّرْنِي عَلَيْهِ مَعَ

محمدیہ کے اور مجھے صراط مستقیم کی ہدایت دے۔ اور اس پر ثابت قدم رکھ ساتھ

الْمُتَّقِينَ بِفَضْلِكَ وَهُوَ قُوَّةُ هِدَايَتِكَ آمِينَ مَعَ كُلِّ آمِينَ فِي

اپنے نیکوکار لوگوں کے اپنے فضل سے۔ اور اس فضل کا مظہر تیری قوی اور برپا ہدایت ہے اور یہ دعا بھی قبول فرما اے مجیب الدعوات بمع ہر اس دعا کے

الدِّينِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ الْكَلِيمُ الدَّائِمُ فِي الْأَزَلِ وَالْقَدَرِ

جو امور دین سے متعلق ہو۔ اے اللہ تو ہی ازلی حکمت والا ہے اور سرمدی علم والا صاحبِ کلام ہمیشہ موجود رہنے والا ازل اور تقدیر میں

وَلَمْ يَكُنْ مَّعَكَ شَيْءٌ مِّنَ الْأُصُولِ وَالْفُرُوعِ سِوَا ذَاتِكَ وَالْعَكَسَاتِ

جبکہ نہ تھی ساتھ تیرے کوئی شئی اصول و فروع سے سوا تیری ذات کے اور سوا عکس و پرتو ہائے

النُّورِيَّةِ الْحَادِثَةِ مِنْ أَنْوَارِ ذَاتِكَ الْقَدِيمِ مِنْ نِّهَايَةِ كُلِّ مَادَّةٍ وَّ

نورانی کے جو پیدا ہونے والے ہیں تیری ذات قدیم کے انوار کی نہایت سے اور ان انوار حادثہ میں سے ہر ایک مادہ اور

أَصْلٍ تِمْثَلِ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ غَيْرِ فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالٍ فَأَنَا مَكْعَانٌ وَّأَنْتَ

اصل ہے واسطے ایک عالم کے بغیر فنا و زوال کے پس میں خوشی سے محروم ہوں اور تو

مِعْوَانٌ أُرِيدُ مِنْكَ بَهْجَةً فِي تَوَجُّهِي إِلَيْكَ وَلِسَانِي فِي ذِكْرِكَ وَ

مددگار ہے۔ میں تجھ سے ارادہ کرتا ہوں بہجت و سرور کا تیری طرف متوجہ ہونے کے دوران اور میری زبان کے تیرے ذکر میں اور

قَلْبِي فِي فِكْرِكَ وَجِسْمِي لَمْعَانٌ بِعَكْسِ نُورِ جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ دَائِمًا

دل کے تیرے فکر میں (مستغرق ہونے کے دوران) درآنحالیکہ میرا جسم چمکتا ہو ہمیشہ تیرے نور جمال و جلال کے عکس و پرتو کے ساتھ

وَّبِعَيْنِ نُورِ كَمَالِكَ وَكَمَالِ كَمَالِكَ مَوَالِدَ النَّبِيِّينَ وَجَعَلَ اللّٰهُ مَوْضِعَ

اور تیرے نور کمال کے عین اور کمال کے کمال کے ساتھ (چمکتا ہوا) انبیاء علیہم السلام کے مقاماتِ ولادت میں اور بنائے اللہ میرے جسم کی اقامت گاہ

اِسْتِيطَانِهِ مَحَلَّ أَمْنِهِ وَإِيمَانِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کو اپنے امن اور ایمان کی جگہ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر

وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَعْنِيِّ بِقَوْلِهِ تَعَالٰى عَزَّ وَجَلَّ إِظْهَارًا لِقَدْرِهِ وَ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو مقصود ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو ان کی قدر کو ظاہر کرنے کے لیے ہے

بَيَانًا لِمَرْتَبَتِهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

اور ان کے مرتبہ کو بیان کرنے کے لیے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو ان کے ساتھ ہیں بہت سخت ہیں کفار پر (اور)

رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ط

آپس میں رحیم اور مہربان ہیں۔ دیکھو گے انہیں رکوع کرتے سجدے کرتے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کے طلبگار ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَا نُوْرَ اِلَّا هُوَ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو آقا ایسے نورِ کامل ہیں کہ نور نہیں مگر وہی

وَلَا ظُهُوْرَ اِلَّا هُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور نہیں ظہور مگر انہیں کا۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیجے ۔ اے اللہ رحمت نازل فرما اُوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْخَلْقَ

ہمارے سردار محمد اور ہمارے سردار محمد کی آل پر وہ آقا کہ پیدا فرمایا ہے اللہ نے

وَالْمَخْلُوْقَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلَّ خَيْرٍ مِّنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ

مخلوق کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے ہر خیر کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ

تَعَالَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْعَرْشَ

تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے عرش کو

وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْكُرْسِىَّ وَخَزَانَةَ

اور عرش کو اُٹھانے والے فرشتوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے کرسی کو اور کرسی

الْكُرْسِىِّ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَ

کے خزانہ کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے قلم اور لوح کو ان کے نور سے اور

خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْجَنَّةَ وَالْمَلٰٓئِكَةَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الشَّمْسَ

پیدا فرمایا اللہ تعالےٰ نے جنت اور ملائکہ کو ان کے نور سے ۔ اور پیدا فرمایا اللہ تعالےٰ نے سورج

وَالْقَمَرَ وَالْكَوَاكِبَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْعَقْلَ الْاَكْمَلَ وَالْعِلْمَ

چاند اور ستاروں کو ان کے نور سے ۔ اور پیدا کیا اللہ نے کامل ترین عقل اور علم

الْكَامِلَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْحِلْمَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ

کامل کو انہیں کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تحمل و بردباری اور عصمت و عفت کو آپ کے نور سے اور پیدا کیا

اللّٰهُ تَعَالَى التَّوْفِيْقَ بِخَيْرِ رَفِيْقٍ مِّنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَرْوَاحَ الْاَنْبِيَآءِ

اللہ تعالیٰ نے توفیق کو جو بہترین رفیق ہے آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ارواحِ انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالْمُطِيْعِيْنَ مِنَ

و مرسلین۔ اور (ارواح) اولیاء و شہداء کو اور سعادت مند اور فرمانبردار مؤمنین

الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلَّ مَاسِوَى

جو قیامت تک پیدا ہونے والے ہیں (ان کی روحوں کو) آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تمام ماسوٰی کو

اللّٰهِ مِنْ نُّوْرِهٖ يَا نُوْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنِرْ ظَاهِرِىْ وَبَاطِنِىْ بِنُوْرِ

آپ کے نور سے۔ اے اللہ کی ساری مخلوق کے نور (محمد عربی) اے اللہ منور فرما میرے ظاہر اور باطن کو ساتھ نورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّحَقِّقْ بَاطِنِىْ وَظَاهِرِىْ بِحَقَآئِقِ حَقِيْقَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

کے اور میرے باطن و ظاہر کو برپا اور قائم فرما حقیقت محمدیہ کے حقائق کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم

وَاسْتَغْرِقْ فِيْكَ كُلِّىْ بِاِحَاطَةِ مُخَالَطَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاحْفَظْنِىْ

اور میرے پورے وجود کو مستغرق کر دے اپنی ذات میں بمع محمدی انوار کی محیط مخالطت اور کامل اختلاط کے اور میری حفاظت فرما

بِحَفَاظَتِكَ بِحِفْظِ حَفِيْظِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بِكَ فِىْ مَرَاتِبِ وُجُوْدِكَ

اپنے حفظِ خاص کے ساتھ صدقے میں اس حفاظت کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محافظ ہے۔ اے اللہ میں تیرے ساتھ استعانت کرتا ہوں تیرے مراتب وجود

وَشُهُوْدِكَ حَتّٰى لَآ اَشْهَدَ غَيْرَ اَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ بِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِىْ

اور شہود میں حتیٰ کہ میں نہ دیکھوں (کوئی فعل اور صفت) سوائے تیرے افعال اور صفات کے بطفیل اس جہت حق کے

خَلَقَ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا عِلْمَ التَّوْحِيْدِ وَالْعِرْفَانِ

جس نے نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ اے اللہ ہمارے لیے توحید و عرفان کے علم کو آسان فرما۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا كُنُوْزَ الْخَفِىِّ الْحَفِىِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَفِضْ عَلَىَّ مَوَاهِبَ

اے اللہ ہمارے لیے کھول دے خفی اور اہم کلمہ لا الٰہ الّا اللہ کے خزانے ۔ اے اللہ فیضان فرما مجھ پر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِىْ بِفَضْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِىْ

لا الٰہ الّا اللہ کے مواہب و عطیات کا۔ اے اللہ مجھے غنی فرمادے لا الٰہ الّا اللہ کی فضیلت کی بدولت۔ اے اللہ مجھے معزز فرما

بِعِزِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّىْ بِزِيْنَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ جَمِّلْنِىْ

لا الٰہ الّا اللہ کی عزّت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے آراستہ فرما لا الٰہ الّا اللہ کی زینت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے صاحب جمال بنا

بِجَمَالِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ کَمِّلْنِیْ بِکَمَالِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ

لا اِلٰہ اِلاَّ اللہُ کے جمال کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے صاحبِ کمال بنا لا اِلٰہ الاّ اللہ کے کمال کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے طاقتور بنا

بِقُوَّةِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَیِّدْنِیْ بِرُوْحِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ

لا الہٰ الا اللہ کی قوت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے تقویت بخش لا الا الا اللہ کی روحانیت کے ساتھ۔ اے اللہ مسخر فرما میرے لیے

رُوْحَانِیَّةَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِكْ اَعْدَآئِیَ الْجَلِیَّ وَالْخَفِیَّ بِسَیْفِ

روحانیت لا اِلٰہ الاّ اللہ کی۔ اے اللہ ہلاک فرما میرے علانیہ اور خفیہ دشمن کو ساتھ سیف و تیغ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَجْلِسْنِیْ عَلٰی بِسَاطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ نَزِّہْ رُوْحِیْ

لا الہٰ الا اللہ کے۔ اے اللہ مجھے بٹھا لا الہٰ الاّ اللہ کے بساط اور بچھونے پر۔ اے اللہ سیر کرا میری روح کو

فِیْ رِیَاضِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنِیْ مِنْ مَّوَآئِدِ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

لا اِلٰہ الاّ اللہ کے باغات میں۔ اے اللہ مجھے کھلا لا الہٰ الا اللہ کے دستر خوانوں سے۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اے اللہ مجھے پلا لا الا اِلاّ اللہ کے شراب سے۔ اے اللہ مجھے ثابت و برقرار رکھ لا الہٰ الا اللہ

اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی کَلِمَةِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَمِتْنِیْ عَلٰی لَآ اِلٰہَ اِلَّا

پر۔ اے اللہ مجھے زندہ رکھ لا الہٰ الاّ اللہ (کے ساتھ ایمان) پر۔ اے اللہ مجھے موت دے لا الہ الا اللہ کے

اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْنِیْ عَلٰی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ اَقْدَامِیْ عَلَی الصِّرَاطِ

(اقرار پر) اے اللہ مجھے قبر سے اٹھانا لا اِلٰہ اِلاّ اللہ (کی تصدیق) پر۔ اے اللہ برپا اور قائم رکھنا میرے قدموں کو راہِ

الْمُسْتَقِیْمِ بِقُوَّةِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِحِرْزِ

راست پر لا الہٰ الاّ اللہ کی قوت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے پناہ دینا نار جہنم سے ساتھ حرز اور امانِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِی الْفِرْدَوْسَ الْاَعْلٰی بِعِزَّةِ لَآ اِلٰہَ

لا الہٰ اِلا اللہ کے۔ اے اللہ مجھے فردوس اعلیٰ میں داخل فرما بطفیل عزت لا اِلٰہ

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ تَوِّجْنِیْ بِاَنْوَارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِاَنْوَارِ

الاّ اللہ کے۔ اے اللہ مجھے تاج پہنا لا اِلٰہ الاّ اللہ کے انوار کا۔ اے اللہ میرے دل کو منور فرما ساتھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ بِمُشَاھَدَةِ وَجْھِكَ الْکَرِیْمِ بِنُوْرِ اَنْوَارِ لَآ

لا الہٰ الاّ اللہ کے انوار کے۔ اے اللہ مجھے بیش از بیش عطا کر مشاہدہ اپنی ذات کریمہ کا لا الہٰ الاّ اللہ کے انوار

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ ھُوْ ھُوْ ھُوْ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

سے نورِ خاص کی بدولت اللہ اللہ اللہ ہو ہو ہو۔ اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَلَیْھَا نَحْیٰی وَعَلَیْھَا نَمُوْتُ وَعَلَیْھَا نُبْعَثُ اِنْشَآءَ اللّٰہُ

علیہ و آلہٖ وسلم اسی (عقیدہ توحید و رسالت) پر ہم زندہ رہیں گے اور اسی پر فوت ہونگے اور اس پر اٹھائے جائیں گے انشاء اللہ

مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُطْمَئِنِّیْنَ الْمُسْتَبْشِرِیْنَ بِنِعَمِہٖ وَکَرَمِہٖ وَفَضْلِہٖ

ان ایمان داروں کی معیت میں جو مطمئن اور مسرور ہیں اللہ تعالےٰ کے انعامات اور اس کے فضل و کرم کے ساتھ

اِرْحَمْ عَلَیَّ بِالْاَنْوَاعِ حَتّٰی تَسْتَغْرِقَ نُوْرٌ فَوْقِیْ وَنُوْرٌ تَحْتِیْ وَنُوْرٌ

مجھ پر ہر طرح کی رحمت نازل فرما یہاں تک گھیرے میں لے نور میرے اوپر سے اور نور ہی نیچے سے اور نور

شِمَالِیْ وَنُوْرٌ یَّمِیْنِیْ وَقَلْبِیْ مَمْلُوٌّ بِنُوْرٍ وَّصَیِّرْ عَدُوِّیْ مُسَخَّرًا وَّمُنْقَادًا

بائیں سے۔ اور نور دائیں سے درآنحالیکہ میرا دل بھرپور ہو نور کے ساتھ۔ اور مسخر فرما میرے لیے میرے دشمن (نفس) کو اور اسے میرا

لِیْ بِرَحْمَتِكَ فَلَا یَضُرُّنِیْ بَلْ حَوِّلْہُ اِلٰی نُوْرٍ لَّطِیْفٍ کَآئِنٍ مَّظْھَرِ

تابعدار بنا ساتھ اپنی رحمت خاص کے پس وہ مجھے ضرر نہ دے۔ بلکہ اس کو پھیر دے طرف لطیف نور کے جو تیرا مظہر

جَمَالِیِّ رَحِیْمِیّ وَّاَوْقِفْنِیْ عَلٰی اَنْوَاعِ الرَّحْمَةِ اللَّآئِقَةِ بِخَلَآئِقِكَ اِمَّا

جمال اور عکس شان رحیمی ہو اور مجھے واقف فرما رحمت کے ان اقسام پر جو لائق ہیں تیری مخلوقات کے ساتھ یا تو

بِدَعْوَةِ الْاِسْمِ النُّوْرِ اَوْ بِالدَّوَامِ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَوْ بِکِتَابَةِ صَحِیْفَةٍ

اسم نور کی دعوت و وظیفہ کے ساتھ یا ہمیشہ کے لیے اے نور سب انوار کے۔ یا ساتھ لکھنے صحیفہ کے

مَّجْعُوْلَةٍ فِیْ عُنُقِہٖ اَوْ مَشْغُوْلَةٍ فِیْ شَرَابِہٖ مُؤَثِّرَةٍ بِتَاْثِیْرٍ تَآمٍّ مِّنْ

جو ڈالا گیا ہے نفس کی گردن میں۔ یا وہ مشغول ہے اس کے پینے میں جو مکمل مؤثر ہے تاثیر کامل کے ساتھ

عِنْدِكَ یَا عَلَّامُ اِرْفَعْ اَنْوَاعَ الْاٰلَامِ وَاَنْتَ نُوْرٌ فِیْ کُلِّ السَّاعَاتِ

تیرے پاس سے۔ اے بہت زیادہ علم والے اور فرما تمام قسم کے درد و الم کو۔ اور تو ہی نور ہے تمام ساعتوں میں۔

وَالْاَيَّامِ وَالْاٰنِ وَالْاٰنَاتِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تُعْطِيْ مَا يَسْئَلُهٗ عَبْدُكَ
اور ایام میں۔ آن واحد میں۔ اور تمام آنوں میں۔ اے اللہ تو ہی عطا کرتا ہے جس کا سوال کرتا ہے عبد تیرا۔

فَطَهِّرْنِيْ عَنِ الْخَطَرَاتِ كُلِّهَا صَغِيْرِهَا وَكَبِيْرِهَا حَتّٰى يَسْتَعِدَّ قَلْبِيْ
لہٰذا تو پاک فرما مجھے تمام تر خیالات نفسانیہ سے چھوٹے ہوں یا بڑے تا آنکہ صلاحیت حاصل کر لے میرا دل

لِمُشَاهَدَتِكَ عَلٰى وَجْهِ الْاِسْتِغْرَاقِ فَاِذَا رَجَعْنَا مِنْ ذٰلِكَ فَجَآءَ مَعَنَا
تیرے مشاہدہ کی استغراق وانہماک کے طریقہ پر جب ہم اس استغراق اور سکر سے حالت محو کی طرف لوٹیں تو ہمارا دل بھی ہمارے ساتھ آئے

مَعَ الصُّوَرِ الْحَسَنَةِ مُشَافِهًا مَعَهَا مُتَلَذِّذًا بِاجْتِمَاعٍ رُوْحِيٍّ مُنَزَّهٍ عَنْ
بمع ایسی حسین صورتوں کے جن کو آمنے سامنے دیکھے۔ جن کے ساتھ روحانی اجتماع کے ساتھ لطف اندوز ہوا اور نفسانی آمیزش سے منزہ ہو

نَفْسِيٍّ وَاَخَافُ فِيْ نَفْسِيْ غَنَآءَ مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَيْكَ مِنْ حَيْثُ ذَاتِ
اور میں خوف رکھتا ہوں اپنے نفس میں ایسے شخص جیسی بے پرواہی کے پیدا ہونے سے جو اپنے آپ کو تیری طرف محتاج نہ سمجھے ذات واحد ہونے کی

الْوَاحِدِ وَحْدَةِ الْوَاحِدِيَّةِ سَآئِرًا فِيْ لَمْحٍ دُوْنَ لَمْحٍ فِيْ نُوْرٍ دُوْنَ نُوْرٍ
حیثیت جس میں یکتائی والفرادیت کی وحدت کاملہ موجود ہے۔ جو چلنے والا ہو ایک لمحہ بغیر دوسرے لمحہ کے اور ایک نور میں بغیر دوسرے نور کے

رَآئِيًا لِّكُلِّ مَوْجُوْدٍ فِيْ عَيْنٍ مَّشْهُوْدَةٍ فِيْ ذٰلِكَ النُّوْرِ يَا وَاجِبَ
دیکھنے والا ہے ہر موجود کو اس تشخص خاص میں جس کو دیکھا گیا ہے اسی نور میں یا وہ ذات جس کا وجود

الْوُجُوْدِ وَيَا فَآئِضَ الْجُوْدِ يَا صَانِعَ الدُّهُوْرِ وَيَا خَالِقَ النُّوْرِ الرَّحْمٰنِيِّ
اپنے آپ ضروری ہے اور اے وہ ذات جس پر جود ونوال جاری ہے۔ اے بنانے والے ازمنہ ودھور کے۔ اور اے نور رحمانی کے

اَفِضْ عَلَيْنَا الْاَنْوَارَ الَّتِيْ هِيَ مَظَاهِرُ الْوَهَّابِ الرَّزَّاقِ سَارِيَةً فِيْ
خالق ہم پر برسا اور جاری فرما وہ انوار جو تیری شان وہابی اور رزاقی کے مظاہر ہیں۔ سرایت کرنے والے ہیں

حَوَاسِّنَا لِتُكْتَسَبَ الْجُزْئِيَّاتُ مِنْ تَعْطِيْلٍ وَّصَيِّرْنِيْ نُوْرًا لَّطِيْفًا
ہمارے حواس میں تاکہ جزئیات کی آرائش کی جاسکے ان کی بے رونقی کے بعد۔ اور کر دے مجھے ایسا لطیف نور

عَآئِقًا لِّكَشْفٍ حِسِّيٍّ اَوْ قُبْحٍ مَّعْنَوِيٍّ مُّمْحِقٍ مُّغْلَقٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْعَبْدَ
جو روکنے والا ہو محسوس نقص کو یا معنوی غیر محسوس قباحت کو جو بے نور اور بندش والی ہے۔ اے اللہ بنا تو اپنے اس بندے کو

الدَّاعِيْ اِلَيْكَ مِنْ نُّوْرٍ مَّعْدِنِيٍّ فَامْتَلَأْ اَمْعَآئِيْ وَكَبِدِيْ وَعُرُوْقِيْ
جو تیری طرف بلانے والا ہے عظیم وجلیل نور سے پس بھر دے میری انتڑیوں، جگر اور تمام رگوں کو

بِالْاَنْوَارِ امْتِلَآءَ الْعَرْشِ بِهَا فَاُقَابِلَهٗ رَاْسًا بِرَاْسٍ مِّنْ غَيْرِ حِسَابٍ
ساتھ انوار کے مانند بھرنے عرش کے ساتھ ان انوار کے پس ان کو قبول کرنے کی صلاحیت دیا جاؤں تمام کے تمام کی بغیر حساب وحد بندی کے

وَاسْقِنِيْ كَاْسًا كَادِحًا مِّنْ قَدَّاحِهٖ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ نُوْرِهٖ فِي
اور پلا مجھے پیالا کہ سخت مشقت اٹھانے والا ہے اپنے بنانے والے سے۔ اور منور فرما میرے دل کو عظیم نور کے ساتھ انوار میں سے

الْاَنْوَارِ وَانْظُرْ بِنَظَرٍ نَّاظِرَةٍ فِي النَّوَاظِرِ الْاَنْظَارِ عَنْ جَوْهَرَةِ الْاَنْوَارِ
اور مشرف فرما مجھے آنکھوں کی نظروں میں سے ایسی نظر کے ساتھ جو (نور حاصل کرنے والی ہے) انوار لاہوتیہ

اللَّاهُوْتِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الصَّمَدِيَّةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النُّوْرَ يَا نُوْرَ
ازلیہ صمدیہ کے جوہر سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نور کا اے نور کو نورانیت بخشنے

النُّوْرِ وَيَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ وَيَا عَالِمَ الْاَسْرَارِ وَالسُّرُوْرِ وَيَا نُوْرَ
والے اور اے امور کی تدبیر فرمانے والے۔ اور اے جاننے والے اسرار کے مسرتوں کے۔ اور اے نور کو

النُّوْرِ اَنِرْ لَنَا لِحَالٍ خَيَالٍ اَفْعَالٍ اَعْمَالٍ اَقْوَالٍ كُلًّ اِلَيْنَا مِنْ نُّوْرِ
منور کرنے والے ہمارے لیے نورانیت پیدا فرما واسطے ہماری طرف راجع احوال۔ خیال۔ افعال۔ اعمال واقوال کے اپنے نور خاص

نُوْرِكَ وَنُوْرِ الْكُلِّ اَعْنِيْ نُوْرَ حَبِيْبِكَ وَمَحْبُوْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
سے اور ساری مخلوق کے نور یعنی اپنے حبیب ومحبوب محمد کے نور سے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَطَآئِكَ وَنَوِّرْنَا بِنُوْرِ طَاعَتِكَ وَاِطَاعَتِكَ وَاِطَاعَةِ
علیہ وسلم بطفیل اپنی عطا کے۔ اور ہمیں منور فرما اپنی فرمانبرداری۔ اپنی اطاعت کے نور سے اور اپنے

رَسُوْلِكَ بِحُرْمَةِ نُوْرِهٖ وَاَنْوَارِهٖ وَعِزِّهٖ وَعِزَّتِهٖ وَسِرِّهٖ وَاَسْرَارِهٖ
رسول کی اطاعت کے نور سے بوسیلہ عزت واحترام ان کے نور وانوار کے اور ان کے غلبہ اور عزت کے اور ان کے لطیفہ سر اور اسرار ورموز کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ قُلُوْبِنَا وَسِرِّ سَرَائِرِنَا وَفَهْمِ عُقُوْلِنَا وَبَاصِرِ
جو ہمارے قلوب کے نور ہیں۔ اور ہمارے بواطن و اندرون کے سرِّ مخفی ہیں۔ اور ہمارے عقول کا فہم اور ان کی دانش ہیں۔ اور ہماری بصیرت اور نگاہ قلب کی

بَصِيْرَتِنَا وَبَصَرِ بَصَرِنَا مِنْ نُوْرِ دَقَائِقِ الْجَلَالِ الْاَكْرَمِ وَسِرِّ حَقَائِقِ
بینائی ہیں اور چشم سر کی بصارت ہیں یعنی جلال اکرم کے دقائق کے نور

الْجَمَالِ الْاَعْظَمِ وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ الصِّفَاتِيِّ الْاَتَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جمال اعظم کے حقائق کے راز پنہانی اور اللہ تعالےٰ کے انوار صفاتیہ کے مظہر اتم پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَقَائِقِ الْجَمَالِ الْاَعْظَمِ
ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ جمال اعظم کی حقیقتوں کے راز مخفی ہیں

وَنُوْرِ دَقَائِقِ الْجَلَالِ الْاَكْرَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور (تیرے) جلال اکرم کی لطافتوں اور باریکیوں کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قِبْلَةِ التَّجَلِّيِّ الذَّاتِيِّ وَمَظْهَرِ النُّوْرِ الصِّفَاتِيِّ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ تیری تجلی ذاتی کا قبلہ اور مرکز ہیں اور تیرے نور صفاتی کی جلوہ گاہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفِيْضِ النُّوْرِ
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ نور کا چشمۂ فیضان ہیں

السِّرَاجِ الثَّجَّاجِ وَمُتَلَاطِمِ الْاَمْوَاجِ بِنُوْرِ الْبَصَائِرِ وَمَدَدِ الدَّوَائِرِ
جو ایسے چراغ ہیں کہ اس سے روشنی پھوٹ رہی ہے اور ایسے سمندر ہیں جس کی موجیں تلاطم خیز ہیں بصیرتوں کے نور کے ساتھ اور مصائب و آفات میں امداد و اعانت

اِلٰهِيْ اَظْهِرْ نُوْرَ حَيَاتِكَ فِيْ حَيَاتِيْ اَنْتَ اِلٰهُ الْاَنْوَارِ الْمُشْرِقَةِ فِيْ
کے ساتھ۔ اے میرے معبود برحق ظاہر فرما اپنی حیات ابدی کے نور کو میری حیاتی میں تو ہی مالک ہے ان انوار کا جو چمکنے والے ہیں

اَطْبَاقِ السَّمٰوٰتِ الْمُتَجَلِّيَةِ وَالْاَنْوَارِ الْجَلِيَّةِ الْبَرَّاقَةِ الْمُسْتَجِنَّةِ مِنْهُ
روشن آسمانوں کے طبقات میں اور بے پردہ چمکتے انوار میں جن کی بدولت چھپ جانے والے ہیں

الْاَنْوَارُ الظُّلْمَانِيَّةُ الْكَدِرَةُ الْجَهَنَّمِيَّةُ الْمُخْلِقَةُ الْمُمْحِلَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
وہ انوار جو ظلمانی اور مکدر ہیں اور جہنّم سے تعلق رکھتے ہیں اور بوسیدہ کرنے والے اور بے رونق ہیں۔ اے اللہ میں بالیقین

اَسْئَلُكَ خَيَالَ اَنْوَارِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَنْوَارِ الْمُطْلَقِ وَبِاَكْبَارِ الدِّيْنِ خُلُقًا
سوال کرتا ہوں تجھ سے اس ہستی مقدس کا خیال نورانی جو تیری ذات مطلق کے انوار سے قائم و ثابت ہیں اور دین کو از روئے اخلاق بڑائی اور عظمت دینے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَوَّرَ
ساتھ موصوف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر اور اوپر آل سیّدنا محمد کے (وہ سیّد خلائق) کہ منوّر فرمایا

اللّٰهُ الْاَنْوَارَ بِنُوْرِ نُوْرِ مُحَيَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اللہ تعالیٰ نے انوار کو ان کے چہرۂ انور کے نور سے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ تَلَاْلَاَتِ الْاَنْوَارُ الرَّبَّانِيَّةُ حَوَالَيْهِ
آل محمد پر کہ چمکے انوار ربانی اس (آقا) کے اردگرد

لَمَّا اَتْحَفَهُ اللّٰهُ بِالْقُرْبِ مِنْهُ وَاِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشرف فرمایا اپنے قرب ذات سے اور اپنی طرف بلانے کے ساتھ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَحْبَبْتَ وَتَوَجَّهْتَ اِلٰى نُوْرِ اللّٰهِ
آل محمد پر جسے تو نے محبوب بنایا اور راغب و طالب بنایا اپنے نور کا اپنے فضل

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَكَرَمِ اللّٰهِ مِنْ عَيْنِ نُوْرِ اللّٰهِ وَنَوَّرَهٗ وَنَوَّرَ ظُهُوْرَهٗ صَلَّى
اور کرم سے جو شروع ہونے والا ہے عین نور ذات سے اور ان کی ذات کو نورانی بنا اور ان کے ظہور کو بھی نورانی بنا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے مولیٰ محمد اور آل محمد پر جو (مولیٰ) کہ شب بیدار ہیں

مُحَمَّدِنِ الْهَجُوْدِ الْهَادِي الَّذِيْ خَلَقْتَ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ نُوْرَهٗ وَنُوْرُهٗ
اور رہنمائے خلق ہیں کہ پیدا کیا تو نے ہر شئی سے پہلے ان کے نور کو جبکہ ان کا نور

قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ وَّنُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ اللّٰهِ وَظُهُوْرُهٗ مِنْ ظُهُوْرِ اللّٰهِ وَسُرُوْرِ
ہر نور سے پہلے ہے۔ ان کا نور اللہ کے نور سے ہے اور ان کا ظہور اللہ تعالیٰ کے ظہور کا مظہر ہے اور اس کے سرور سے ہے

اللّٰهِ وَسُرُوْرُهٗ مِنْ سُرُوْرِ اللّٰهِ وَسُرُوْرُ اللّٰهِ مِنْ ظُهُوْرِهٖ وَسُرُوْرِهٖ
اور ان کا سرور اللہ تعالےٰ کے سرور سے ہے اور اللہ تعالےٰ کا سرور ان کے ظہور اور سرور سے ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِوَجْهِكَ النُّوْرِ وَبِعَرْشِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات نورانی کے توسل سے۔ اور عرش نورانی کے صدقے میں

النُّوْرِ وَبِقَلَمِكَ النُّوْرِ وَبِرُوْحِكَ النُّوْرِ وَبِصُوْرِكَ النُّوْرِ وَبِكُرْسِيِّكَ

اور تیرے قلم قدرت کے وسیلے سے جو سراسر نور ہے۔ اور تیرے مخصوص روح کے طفیل جو کہ سراسر نور ہے۔ اور نورانی صورِ اسرافیل کے صدقے۔ اور تیری کرسی

النُّوْرِ وَاَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ وَيَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّيَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّ

کے توسل سے جو نور محض ہے۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے نور کی نورانیت اور سب انوار کے نور اور انوار کو منور کرنے والے اور

اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عِظَامِيْ

میں طلب کرتا ہوں تجھ سے کہ تو پیدا کرے میرے دل میں نور کو۔ اور میری آنکھ میں نور۔ اور میری ہڈیوں میں

نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ

نور کو اور میرے گوشت میں نور۔ اور میرے چمڑے میں نور پیدا فرمادے۔ اور میرے بالوں میں نور کو تخلیق کرے ۔اور میری دائیں جانب

نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ

نور۔ بائیں طرف نور۔ اور میرے آگے نور۔ اور میرے پیچھے نور۔ اور میرے اوپر

نُوْرًا وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحَقُّقٍ وَّاَنْ تَغْشَانِيْ فِي النُّوْرِ اِنَّكَ

نور پیدا فرمادے۔ اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کی اس سے کہ میں غارت کیا جاؤں دولت یقین سے اور مطالبہ کرتا ہوں کہ مجھے چھپالے نور میں

اَنْتَ نُوْرُ الْاَنْوَارِ مُنَوِّرُ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَبْرَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

بیشک تو ہی سب انوار کا نور ہے۔ اور نور بخشنے والا ہے مقربین اور محسنین کو۔ بہت ہی پاکیزہ و مقدس ہے۔ رب ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ حَضْرَةِ الْقُدُسِ

تمام ملائکہ کا بالعموم اور روح امین کا بالخصوص۔ بلند مرتبت ہے رب ان ملائکہ کا جو کہ اس کی بارگاہ مقدس میں

حَاضِرُوْنَ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فَاعِلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

حاضر ہیں۔ بلند شان ہے رب ان ملائکہ کا جو کہ وہی کرتے جس کا حکم دئے جاتے ہیں

تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِي الْاَرْضِ سَاعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

عالی مرتبت ہے اب ان ملائکہ کا جو زمین میں سعی اور جد وجہد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ بے شک میں ہوں

اَسْئَلُكَ بِالْاَرْوَاحِ الْمُفَضَّلَةِ وَبِلَيَالٍ عَشْرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سائل تیری بارگاہ کا بوسیلہ ان ارواح کے جو فضیلت اور برتری دے گئے ہیں اور بطفیل دس مقدس راتوں کے۔ اے اللہ صلاۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ شَجَرَةً لَّهَا اَرْبَعَةُ اَغْصَانٍ

ہمارے سرور محمد پر جنھوں نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے ابتداء میں پیدا فرمایا ایک درخت کو جس کی چار ٹہنیاں

وَسَمَّاهَا شَجَرَةَ الْيَقِيْنِ بِالْاِبْتِدَآءِ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہیں اور اس کو شجرۃ الیقین کے نام سے موسوم فرمایا۔ پھر پیدا فرمایا آپ کے نور کو صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ كَمِثْلِ طَاوٗسٍ فِيْ حِجَابٍ مِّنَ الدُّرَّةِ الْبَيْضَآءِ ثُمَّ وَضَعَهٗ

مانند طاؤس کے سفید و براق موتی کے حجاب میں پھر اسے رکھا

عَلٰى تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَسَبَّحَ عَلَيْهَا سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ مِرْاٰةَ

اس درخت پر۔ اور اس پر صلوات نازل فرمائیں ستر ہزار سال تک پھر پیدا فرمایا حیاء کا آئینہ

الْحَيَآءِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلٰى نُوْرِهٖ فِيْ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ هُوَ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر صلواۃ و سلام بھیج (جو آپ کے انوار کو دیکھا کرتے تھے آپ کے چہرہ مکرم میں درآنحالیکہ آپ

اَشَدُّ حَيَآءً مِّنَ الْعَذْرَآءِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَآ اَشْرَقْتَ بِالنُّوْرِ الَّذِيْ

بہت زیادہ شرمیلے تھے کنواری عورتوں سے (جو پردہ میں ہوں) اور آپ کی ذات پر برکت اور سلامتی نازل فرما ان اشیاء کی گنتی و شمار کے مطابق جو

خَلَقْتَ مِنْ نُّوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَشْيَآءِ اَللّٰهُمَّ

تو نے روشن فرمائیں ساتھ اس نور کے جو تو نے پیدا کیا محمّد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ اور تیرے رسول محتشم اور حبیب مکرم ہیں جو ایسے

الَّذِيْٓ اَخْبَرَ فَوَضَعَ اللّٰهُ مِنْكَ الدُّرَّةَ بِاسْتِقْبَالِهٖ فَلَمَّا نَظَرَ

نبی امّی ہیں کہ انہوں نے (کان و ما یکون کی) خبر دی ہے تب اللہ تعالیٰ نے رکھا تمہارے (نور پر محیط) موتی کو اپنے روبرو جب نظر کی

الطَّاوٗسُ فِيْهَا رَاٰى صُوْرَةً اَحْسَنَ فَاسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَسَجَدَ

تمہارے طاؤس نور نے اس سفید موتی پر تو بہت ہی حسین صورت کو دیکھا۔ پس اللہ تعالیٰ سے حیا دامنگیر ہو گئی تب سجدہ کیا

خَمْسَ مَرَّاتٍ فَصَارَتْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اُمَّتِهٖ فَرْضًا بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ

پانچ مرتبہ تو فرض ہو گئے آپ پر اور آپ کی اُمت پر وہ سجدے پانچ نمازوں کی صورت میں

بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَنَظَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى ذٰلِكَ النُّوْرِ نَظَرَ الْمَحَبَّةِ

اللہ تعالیٰ کے امر سے ۔ اور نظر فرمائی اللہ عزّوجل نے طرف اس نور کے نظر محبّت والی

فَتَعَرَّقَ حَيَاءً مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَمَرَ اللّٰهُ مَحْبُوْبَهٗ

تو وہ پسینہ پسینہ ہو گیا اللہ تعالیٰ سے شرم وحیاء کی وجہ سے ۔ اور صلوات نازل فرما آپ کے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنے

بِتَعْلِيْمِ مَحَبَّتِهِمْ اِيَّاهُ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

محبوب کو حکم دیا انھیں اپنی محبّت کی تعلیم دینے (اور اس کے وجوب ولزوم کو ان کے سامنے بیان کرنے) کا فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا لَا نِهَايَةَ لِاَفْرَادِهٖ وَلَا يَقْدِرُ عَلٰى اِحْصَائِهٖ اَحَدٌ

کرو اللہ تمہیں اپنا محبوب بنا لیگا۔ اور برکات وتعلیمات نازل فرما اپنے محبوب اور انکے اہل بیت واصحاب پر اتنی کثیر مقدار میں کہ جس کے افراد کی انتہا نہ ہو۔ اور نہ

غَيْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

قادر ہو سکے اس کے احاطہ اور شمار پر کوئی بھی۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے۔ اے اللہ درود وصلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول محتشم ہیں اور

حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خُلِقَ مِنْ نُّوْرِهٖ فَمِنْ عَرَقِ رَاْسِهٖ خُلِقَ الْمَلٰٓئِكَةُ

تیرے حبیب نبی اُمّی جو (سر تا پا) نور سے پیدا کئے گئے۔ پس ان کے سر اقدس کے پسینہ سے پیدا کیا گیا ملائکہ کو

وَمِنْ عَرَقِ وَجْهِهٖ خُلِقَ الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ وَاللَّوْحُ وَالْقَلَمُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

اور ان کے چہرہ اقدس کے پسینہ سے پیدا کئے گئے عرش وکرسی اور لوح وقلم اور شمس وقمر

وَمَا كَانَ فِي السَّمَآءِ مِنَ الْحِجَابِ وَالْكَوْكَبِ الْمُضِيْءِ وَمِنْ عَرَقِ صَدْرِهٖ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے یعنی حجابات نور اور روشن ستارے۔ اور ان کے سینہ مبارک کے پسینہ سے

خُلِقَ الْاَنْبِيَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ وَالصَّالِحُوْنَ وَكُلُّ وَلِيٍّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

پیدا کئے گئے انبیاء ومرسلین اور شہداء وصالحین اور تمام اولیاء اور

صَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَفْضَلُهُمُ الصِّدِّيْقُ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ مَّنْ قَالَ لَهٗ

(درود وصلوٰۃ نازل فرما) آپکے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن میں سے سب سے افضل ابوبکر ہیں۔ ان کے بعد عمر۔ پھر عثمان اور ان کے بعد علی مرتضیٰ جن کے متعلق

جِبْرَائِيْلُ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جبرئیل علیہ السلام نے کہا نہیں کوئی صاحب فتوت اور جواںمرد مگر علی۔ اور برکتیں اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمد

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خُلِقَ مِنْ عَرَقِ

پر جو تیرے عبد خاص ۔ رسول و حبیب نبی امّی ہیں کہ پیدا کیا گیا

حَاجِبَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

ان کے ہر دو ابروں کے پسینہ سے مومنین و مومنات اور مسلمین ومسلمات کو۔

وَمِنْ عَرَقِ اُذُنَيْهِ اَرْوَاحُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَالْمَجُوْسِ وَمَا اَشْبَهَ

اور آپ کے دونوں کانوں کے پسینہ سے یہودیوں۔ نصرانیوں۔ مجوسیوں اور ان جیسے دیگر

ذٰلِكَ مِنْ اَهْلِ الضَّلَالَاتِ وَمِنْ عَرَقِ رِجْلَيْهِ خُلِقَ الْاَرْضُ مِنَ الْمَغْرِبِ

گمراہوں کی روحوں کو (پیدا کیا) اور آپ کے دونوں پاؤں کے پسینہ سے پیدا کی گئی ساری زمین مغرب سے

وَالْمَشْرِقِ وَمَا فِيْهَا مِنْ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا

مشرق تک اور وہ تمام انواع واقسام کی مخلوقات جو اس زمین میں ہے۔ اور (درود وسلام بھیج) آپکے آل واصحاب پر جو کہ تھے

عَاشِقِيْنَ بِنُوْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُقَدَّمِيْنَ بِرُؤْيَةِ جَمَالِهٖ

عاشق ان کے نور جمال پر صلی اللہ علیہ وسلم اور سب اُمت پر شرف پانے والے تھے آپ کے دیدار جمال کی بدولت

فَبِذٰلِكَ النُّوْرِ صَارُوْا كَالنُّجُوْمِ فِي السَّمٰوٰتِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

پس ہو گئے اس نور مقدس (کے عکس اور پرتو) کی بدولت آسمان کے ستاروں کی مانند اور برکت وسلامتی عطا فرما مطابق تعداد

كُلِّ مَا تَعَلَّقَ بِهٖ اِيْجَادُكَ مِنَ الْجَوَاهِرِ وَالْاَعْرَاضِ فِي الْاَرْضِ وَ

ان تمام اشیاء کے جن کے ساتھ تیری ایجاد وتخلیق کا تعلق ہوا خواہ وہ جواہر ہیں یا اعراض ۔ زمین میں ہیں یا

السَّمَآءِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمَادِيَّاتِ مِنْهَا وَالْمُجَرَّدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آسمان میں۔ جنت میں ہیں یا دوزخ میں۔ مادیات ہیں یا مجردات ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

نازل فرما ہمارے آقا ومولیٰ محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امّی ہیں

الَّذِیْ اَمَرَ اللہُ نُوْرَہٗ اَنْ اُنْظُرْ فَرَاٰی عَنْ اَمَامِہٖ نُوْرًا وَّعَنْ وَّرَآئِہٖ نُوْرًا

جن کے نور مقدس کو اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ نظر اٹھایئے تو اس نور انور نے اپنے آگے ایک نور دیکھا اور اپنے پیچھے بھی نور دیکھا

وَّعَنْ یَّمِیْنِہٖ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِہٖ نُوْرًا ۝ وَھُوَ نُوْرُ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ

اور اپنی دایئں جانب ایک نور اور بایئں جانب بھی نور دیکھا اور وہ چاروں نور ابوبکر و عمر اور عثمان

وَحَیْدَرٍ رَضِیَ اللہُ عَنْھُمْ وَسَقٰھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا طَھُوْرًا ۝ ثُمَّ سَبَّحَ

وحیدر (کے) تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انھیں جنت کی پاکیزہ شراب پلائے۔ پھر تسبیح کہی

سَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ نُّوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ

ستّر ہزار سال۔ پھر پیدا کیا گیا انبیاء کے نور کو نور محمدی سے صلّی اللہ علیہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرْوُرًا ۝ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ کَانَ کُلٌّ مِّنْھُمْ عِنْدَ

وسلم سلسلہ وار۔ اور صلوٰۃ وسلام نازل ہو آپ کے آل و اصحاب پر جن میں سے ہر ایک مؤمنین

الْمُؤْمِنِیْنَ لَیِّنًا وَّعَلَی الصِّغَارِ رَحِیْمًا وَّعَلَی الْفُقَرَآءِ مُحْسِنًا وَّعَلَی

کے لیے نرم اور گداز تھا اور برخورداروں پر رحم فرمانے والا۔ فقراء پر احسان فرمانے والا (اللہ ورسول کے)

الْاَعْدَآءِ قَھُوْرًا ۝ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَا فِیْ دَرَجَاتِ الْجِنَانِ وَالْحُوْرِ

دشمنوں پر قہر اور غضب الٰہی کا نمونہ۔ اور برکات وسلامتی نازل فرما مطابق تعداد ان تمام اشیاء کے جو جنتوں کے مختلف درجات میں ہیں اور

وَالْقُصُوْرِ وَالْفَوَاکِہِ وَالْاَطْعِمَۃِ طَیِّبًا لِّاَھْلِھَا وَرَاحَۃً وَّسُرُوْرًا اَللّٰھُمَّ

شمار حوروں کے اور محلات کے اور جنتی میوہ جات اور طعاموں کے جو اہل جنت کے لیے طیب وپاکیزہ ہیں اور موجب راحت وسرور۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَحَبِیْبِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امیّ ہیں جن کے

نَظَرَ اللہُ اِلٰی نُوْرِہٖ فَخَلَقَ مِنْھَا اَرْوَاحَ الْاَنْبِیَآءِ فَقَالُوْا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

نور مقدس کی طرف اللہ تعالیٰ نے نظر خاص فرمائی پس اس سے انبیاء علیہم السلام کی روحوں کو پیدا فرمایا تو وہ سب کہنے لگے لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ثُمَّ خَلَقَ قِنْدِیْلًا مِّنَ الْعَقِیْقِ الْاَحْمَرِ یُرٰی

محمد رسول اللہ پھر اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ایک قندیل سرخ عقیق سے کہ دیکھا جا سکتا تھا (اس کی شفافیت کی وجہ سے)

ظَاھِرُہٗ مِنْ بَاطِنِہٖ ثُمَّ خَلَقَ صُوْرَۃَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللہِ کَصُوْرَتِہٖ فِی

اس کا بیرونی حصّہ اندرونی حصّہ سے۔ پھر پیدا فرمایا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانی صورت کو مانند آپ کی دنیوی جسمانی

الدُّنْیَا ثُمَّ وَضَعَھَا فِیْ ذٰلِکَ الْقِنْدِیْلِ قِیَامُہٗ فِیْہِ کَقِیَامِہٖ فِی الصَّلٰوۃِ

صورت کے بعد ازاں اس کو ودیعت فرمایا اس قندیل میں اس انداز سے کہ آپ کے وجود نورانی کا قیام اس میں مثل آپ کے قیام صلوٰۃ

اِلٰی وَجْہِ اللہِ ۝ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلٰی نُوْرِ اللہِ کَاَنَّ عَلٰی

کے تھا ذات باری تعالیٰ کی طرف انابت ورجوع کی حالت میں۔ اور صلوٰۃ وسلام نازل فرما آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ دیکھا کرتے تھے نور خداوند

رُءُوْسِھِمُ الطُّیُوْرَ وَیَقُوْمُوْنَ فِی الصَّلٰوۃِ خَاشِعِیْنَ مُتَضَرِّعِیْنَ

کی طرف (ادب ونیاز اور تعظیم وتکریم سے) گویا کہ ان کے سروں پر پرندے ہیں (جو ذراسی جنبش پر اڑ جائیں گے) اور نماز میں قیام کرتے تھے خضوع وخشوع کی حالت میں

لِخَشْیَۃِ اللہِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَوْجُوْدٍ مِّنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی

بسبب اللہ تعالیٰ کے خوف کے۔ اور برکات وتسلیمات نازل فرما مطابق تعداد جمیع موجودات کے بالائے عرش سے لے کر

اَسْفَلِ الْفَرْشِ مِمَّا لَا یَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ یَّحْضُرَہٗ وَیُحِیْطَ بِہٖ وَمَا لَا یَعْلَمُ

نشیب فرش تک کہ کسی کو قدرت نہیں کہ سب کے پاس حاضر ہو اور ان کا احاطہ کرے اور ایسی مخلوق کہ نہیں جانتا

جُنُوْدَہٗ اِلَّا اللہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَ

اس کے انواع واصناف کو مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول مکرم اور

حَبِیْبِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ طَافَ الْاَرْوَاحُ نُوْرَہٗ بِالتَّسْبِیْحِ وَالتَّھْلِیْلِ مِائَۃً

حبیب معظم نبی امّی ہیں جن کے نور انور کا طواف کیا تمام روحوں نے تسبیح وتہلیل کہتے ہوئے

وَّسَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ۝ ثُمَّ اُمِرُوْا لِیَنْظُرُوْا اِلَیْھَا فَمِنْھُمْ مَّنْ رَّاٰی

ایک لاکھ ستّر ہزار سال تک۔ پھر انہیں حکم دیا گیا کہ اس صورت نورانی کی طرف دیکھیں تو ان میں سے بعض نے دیکھا

رَاْسَہٗ صَارَ لِلْخَلْقِ سُلْطَانًا وَّخَلِیْفَۃً ۝ وَمَنْ رَّاٰی جَبْھَتَہٗ صَارَ اَمِیْرًا

اس کے سر ناز کو تو وہ مخلوق کا بادشاہ اور حکمران ہوا۔ اور جس نے اس کی پیشانی کو دیکھا تو وہ فرماں روائے

عَادِلًا وَّمَنْ رَّاٰی عَیْنَیْہِ صَارَ حَافِظًا لِّکَلَامِ اللہِ وَاٰیَاتِہِ الْبَیِّنَۃِ ۝

عادل ہوا اور جس نے اس نورانی صورت کی آنکھوں کو دیکھا تو وہ کلام اللہ اور اس کی آیات بیّنہ کا حافظ ہوا

وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ رُوْحَهٗ فِيْ جِسْمِهِ الْمُطَهَّرِ صَلَّى

اور (درود وسلام نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جو آپ کے روح مقدس کا طواف کرتے رہتے تھے جسم مطہر میں ہونے کی حالت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيِّفًا وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً ؀ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَا

میں بیس سال سے زائد عرصہ تک (صلی اللہ علیہ وسلم) اور برکت وسلامتی عطا فرما مطابق تعداد اور شمار ان تمام امور کے جو عزت

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ؀ اَللّٰهُمَّ

والے بلند مرتبت اور پاکیزہ صحائف میں (مرقوم ہیں) ان کاتبوں کے ہاتھوں سے جو بزرگ اور محسن ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ

رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول مکرم اور حبیب معظم نبی اُمّی ہیں کہ جس

مَنْ رَّاٰى حَاجِبَيْهِ صَارَ نَقَّاشًا وَّمَنْ رَّاٰى اُذُنَيْهِ صَارَ مُسْتَمِعًا وَّمُقْبِلًا

نے دیکھا ان کے دونوں ابروؤں کو تو وہ نقاش ہوا اور جس نے آپ کے ہر دو گوش مبارک کو دیکھا تو وہ کان لگا کر سننے والا اور غور کرنے والا ہوا۔

وَمَنْ رَّاٰى اَنْفَهٗ صَارَ حَكِيْمًا وَّعَطَّارًا وَّمَنْ رَّاٰى شَفَتَيْهِ صَارَ وَزِيْرًا وَّ

اور جس نے آپ کی بینی مبارک کو دیکھا تو وہ صاحب حکمت اور عطار ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے ہونٹوں کی زیارت کی تو وہ وزیر اور

جَمِيْلًا ؀ وَمَنْ رَّاٰى اَسْنَانَهٗ صَارَ حَسَنَ الْوَجْهِ وَمَنْ رَّاٰى لِسَانَهٗ صَارَ

صاحب جمال ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے دندان مبارک کی زیارت کی تو وہ خوبرو ہو گیا اور جس نے آپ کی زبان مبارک دیکھی تو

بَيْنَ السَّلَاطِيْنِ رَسُوْلًا ؀ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَقْتَبِسُوْنَ

وہ سلاطین وامراء کے درمیان سفیر بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ حاصل کرتے رہتے تھے فیضان

مِنْ نُّوْرِهٖ بِرُؤْيَةِ وَجْهِهٖ لَيْلًا وَّنَهَارًا وَّبُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ؀ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

آپ کے نور اقدس کا آپ کے چہرہ انور کے دیدار سے شب وروز اور صبح وشام۔ اور برکت وسلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَوْهَرًا كَانَ اَوْ عَرَضًا مَّادِيًّا كَانَ اَوْ

آسمانوں اور زمینوں میں موجود تمام اشیاء کی تعداد کے مطابق خواہ وہ جوہر ہیں یا عرض مادی وکثیف ہیں یا

مُجَرَّدًا كَثِيْرًا كَانَ اَوْ قَلِيْلًا ؀ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

مجرد اور لطیف کثیر ہیں یا قلیل۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى حَلْقَهٗ صَارَ وَاعِظًا

اور رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے بھی ان کے حلقوم مبارک پر نگاہ ڈالی تو وہ واعظ بن گیا

وَّمُؤَذِّنًا وَّنَاصِحًا وَمَنْ رَّاٰى لِحْيَتَهٗ صَارَ مُجَاهِدًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَيْهِ

اور مؤذن اور مخلص وہمدرد بن گیا۔ اور جس نے آپ کی ریش مبارک کی زیارت کی تو وہ مجاہد بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں بازوؤں

صَارَ شُجَاعًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْاَيْمَنَ صَارَ حَجَّامًا وَّفَصَّادًا ؀

کی زیارت کی تو وہ مجسمہ شجاعت بن گیا۔ اور جس نے آپ کے صرف دائیں بازو کو دیکھا تو وہ جراح اور رگزن بن گیا۔

وَمَنْ رَّاٰى عُنُقَهٗ صَارَ تَاجِرًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْاَيْسَرَ صَارَ

اور جس نے آپ کی گردن مبارک کا دیدار کیا تو وہ تاجر ہو گیا۔ اور جس نے آپ کا صرف بایاں بازو دیکھا تو وہ

غَلِيْظَ الْقَلْبِ جَلَّادًا ؀ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ قَاهِرًا

سخت دل جلاد بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک قاہر اور غالب تھا

عَلَى الْاِمَارَةِ وَصَارِفًا عِنَانَ الْهِمَّةِ عَنِ الدَّنَاءَةِ وَصَابِرًا وَّحَامِدًا ؀

امارت وحکومت پر۔ اور اپنے عزم وہمت کی باگ کو پھیرنے والا تھا خساست اور کمینگی سے اور مجسمہ صبر تھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والا

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ فَرْدٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدِ عِلْوِيًّا كَانَ اَوْ سِفْلِيًّا قَائِمًا

اور برکت وسلامتی عطا فرما (اے اللہ) تمام افراد موجودات کی تعداد کے مطابق عالم بالا سے تعلق رکھنے والے ہوں یا اسفل سے خود بخود

بِنَفْسِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ حَيًّا اَوْ مَيِّتًا نَامِيًا اَوْ جَامِدًا ؀ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قائم اور موجود ہوں یا دوسروں کے سہارے قائم ہوں، زندہ ہوں یا فوت شدہ، نباتات کے قبیل سے ہوں یا جمادات سے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى

ہمارے مخدوم محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے زیارت کی

كَفَّهُ الْاَيْمَنَ صَارَ صَرَّافًا ؀ وَمَنْ رَّاٰى كَفَّهُ الْاَيْسَرَ صَارَ كَيَّالًا ؀

ان کے دائیں کف دست کی تو وہ صراف بن گیا اور جس نے ان کے بائیں کف دست کی زیارت کی تو وہ ناپنے میں ماہر بن گیا

وَمَنْ رَّاٰى يَدَيْهِ صَارَ سَخِيًّا وَّكَيِّسًا ؀ وَمَنْ رَّاٰى ظَهْرَ كَفِّهِ الْاَيْسَرِ

اور جس نے آپ کے ہر دو دست مبارک کی زیارت کی تو وہ سخی بن گیا اور صاحب عقل وخرد۔ اور جس نے آپ کی بائیں ہتھیلی کی پشت دیکھی

صَارَ صَبَّاغًا وَمَنْ رَّاٰى اَنَامِلَهٗ صَارَ كَاتِبًا وَّمُسَبِّحًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ

وہ رنگریز ہوگیا۔ اور جس نے آپ کی انگلیوں کے پورے دیکھے تو وہ فن کتابت میں ماہر ہوا اور تسبیح خوان بنا اور رحمت نازل

الَّذِيْنَ كَانُوْا مَعْدِنَ الْعِلْمِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعَ النُّوْرِ الْمُعَظَّمِ ۝

فرما۔ آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ علم و سخا کی کان تھے اور نور معظم کا سرچشمہ

فَصَارَ كُلُّ وَاحِدٍ نَّجْمًا ۝ مَنِ اقْتَدٰى بِهٖ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

پس ان میں سے ہر ایک نجم ہدایت بن گیا۔ جس نے ان کی اقتداء کی تو بس وہی راہ راست کی کامل ہدایت پانے والا ہے۔

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَنْ هَدَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ فَصَارَ عَزِيْزًا اَوْ مَنْ

اور برکت و سلامتی عطا فرما ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہیں تو نے ہدایت عطا کی اپنے فضل سے پس وہ عزت والے ہوگئے یا جنہیں

ضَلَّ فِيْ تِيْهِ الْغَوٰى فَصَارَ مُهَانًا وَّذَلِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

(تو نے ہدایت نہ بخشی) وہ گمگشتگان بادیۂ ضلالت ہوئے پس حقیر اور ذلیل ہوگئے۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى

محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ جس نے ان کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی بیرونی جانب دیکھی

ظَهْرَ اَصَابِعِهِ الْيُسْرٰى صَارَ خَيَّاطًا وَمَنْ رَّاٰى ظَهْرَ اَصَابِعِهِ الْيُمْنٰى

تو وہ درزی بن گیا اور جس نے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کا بیرونی حصہ دیکھا تو وہ

صَارَ حَدَّادًا اَوْ صَائِغًا وَمَنْ رَّاٰى صَدْرَهٗ صَارَ عَالِمًا وَّمُجْتَهِدًا ۝ وَمَنْ

آہنگر بن گیا اور سنار و زرگر بنا۔ اور جس نے آپ کے سینہ مبارک کی زیارت کی وہ عالم اور مجتہد بن گیا۔ اور جس نے

رَّاٰى ظَهْرَهٗ صَارَ مُطِيْعًا لِّاَمْرِ الشَّرْعِ مُتَوَاضِعًا وَمَنْ رَّاٰى جَنْبَهٗ صَارَ

آپ کی پشت مبارک پر نگاہ ڈالی وہ امور شرعیہ کا اطاعت گزار اور سراپا تواضع بن گیا۔ اور جس نے آپ کے پہلو مبارک کو دیکھ لیا

غَازِيًا وَمَنْ رَّاٰى بَطْنَهٗ صَارَ زَاهِدًا اَوْ قَانِعًا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ

وہ غازی بن گیا۔ اور جس نے آپ کے بطن اقدس کی زیارت کی وہ سراپا زہد و قناعت بن گیا۔ اور (صلوٰۃ نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر

كُلٌّ مِّنْهُمْ رَاغِبًا عَنِ الدُّنْيَا وَطَالِبًا لِّلْمَوْلٰى وَعَنِ السَّيِّئَاتِ مُعْرِضًا

کہ جن میں سے ہر ایک دنیا سے منہ موڑنے والا تھا اور اپنے مولیٰ کا طلب گار۔ برائیوں سے اعراض کرنے والا

وَفِي الْحَسَنَاتِ طَائِعًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَنْ شَبِعَ فِيْ وَقْتٍ اَوْ

اور نیکیوں میں سراپا اطاعت۔ اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام لوگوں کی گنتی کے مطابق جو کسی وقت سیر ہوئے یا

شَرِبَ فِيْ زَمَانٍ وَّمَنْ عَطِشَ فِيْ حِيْنٍ اَوْ صَارَ فِيْ اٰنٍ جَائِعًا اَللّٰهُمَّ

کسی زمانہ میں پیا۔ اور جو کسی لمحے پیاس سے دو چار ہوئے یا کسی آن میں بھوکے رہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ

صلوٰۃ نازل فرما محمد کریم پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرّم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے

مَنْ رَّاٰى رُكْبَتَيْهِ صَارَ سَاجِدًا اَوْ رَاكِعًا وَمَنْ رَّاٰى رِجْلَيْهِ صَارَ صَيَّادًا

آپ کے دونوں زانوں مبارک کی زیارت کی تو وہ سجود و رکوع کرنے والا بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں قدموں کی زیارت کی تو صیاد بن گیا

وَمَنْ رَّاٰى تَحْتَ قَدَمَيْهِ صَارَ مَاشِيًا وَمَنْ رَّاٰى ظُفْرَهٗ صَارَ صَاحِبَ

اور جس نے آپ کے دونوں تلووں کو دیکھا تو وہ پیدل چلنے والا ہوا۔ اور جس نے آپ کے ناخن مبارک کو دیکھا تو وہ

الطَّنْبُوْرِ وَمُغَنِّيًا وَّمَنْ لَّمْ يَنْظُرْ اِلَيْهِ صَارَ كَافِرًا وَّمُدَّعِيًا لِّلرُّبُوْبِيَّةِ

طنبور نواز اور گوّیا بن گیا۔ اور جس نے آپ کی زیارت ہی نہ کی تو وہ کافر ٹھہرا اور ربوبیت کا دعوے دار

كَالْفَرَاعِنَةِ اَوْ نَصْرَانِيًّا وَّيَهُوْدِيًّا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ

مانند فرعونوں کے یا نصرانی اور یہودی ہو گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل و اصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک

رَحِيْمًا عَلَى الضُّعَفَآءِ وَمُوَقِّرًا لِّلْكُبَرَآءِ وَمُحْسِنًا عَلَى الْفُقَرَآءِ وَعَلَى الْاَعْدَآءِ

کمزوروں پر مہربان تھا اور بڑوں کی توقیر و تعظیم کرنے والا۔ اور فقراء پر احسان فرمانے والا تھا۔ اور دشمنان خدا و رسول کے لیے

غَلِيْظًا وَّجَرِيْئًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ حَيَوَانٍ كَانَ اَوْ يَكُوْنُ فِي

سخت طبع اور دلیر تھا اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام جانداروں کی تعداد کے مطابق جو پیدا ہو چکے ہیں یا ہوں گے

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَوْ هُوَ الْاٰنَ بَحْرِيًّا كَانَ اَوْ بَرِّيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

زمین میں خواہ آسمان میں یا اب موجود ہیں بحر میں ہوں یا بر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ سَبَقَ

سردار محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم۔ حبیب مکرم اور نبی امی ہیں کہ سبقت لے گیا

نُوْرُهٗ عَلٰى خَلْقِ الْخَلْقِ طُرًّا جَمِيْعًا وَّخَلَقَ مِنْهُ مَا خَلَقَ خَالِقُ الْاَرْضِ وَ

ان کا نور (ایجاد وتخلیق میں) تمام خلائق کی ایجاد وتخلیق پر اور اسی نور سے پیدا فرمایا جو بھی پیدا کیا خالق ارض و

السَّمَآءِ بَدِيْعًا فَوَيْلٌ لِّمَنْ لَّمْ يَنْظُرْ اِلَيْهِ وَطُوْبٰى لِمَنْ صَارَ بِيُمْنِ ذٰلِكَ

سما نے انوکھے انداز میں پس ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جس نے ان کی طرف نہ دیکھا اور مبارکبادی ہے اس شخص کیلئے جو ہوگیا ان کے

النَّظْرِ لِاَمْرِهٖ مُطِيْعًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ فِيْ اَمْرِ

دیکھ لینے کی برکت سے ان کا مطیع فرمان۔ اور (درود بھیج) آل واصحاب پر کہ جن میں سے ہرایک امور دنیویہ (کی طرف رغبت) میں

الدُّنْيَا بَطِيْئًا وَّفِيْ اُمُوْرِ الدِّيْنِ جَلْدًا وَّسَرِيْعًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

سست گام تھا۔ اور امور دین میں مضبوط اور سریع السیر (تیز رفتار) تھا اور برکت وسلامتی نازل فرما (ان مقدس ہستیوں پر) مطابق تعداد

مَا نَطَقَ بِهٖ كُلُّ نَاطِقٍ بِكُلِّ لُغَةٍ وَّكُنْتَ لَهٗ سَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان تمام حروف وکلمات کے کہ نطق کیا ساتھ ان کے کسی بھی ناطق نے کسی بھی لغت میں اور تو ہی اس کے نطق کو سننے والا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خُلِقَ نُوْرُهٗ قَبْلَ

آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔ رسول معظم۔ حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جن کا نور پیدا کیا گیا تمام

الْخَلْقِ بِاَلْفِ اَلْفٍ وَّسِتِّمِائَةٍ وَّسَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَسَبَّحَ اللّٰهَ

مخلوق سے سولہ لاکھ ستّر ہزار سال قبل تو اس نور نے اللہ تعالےٰ کی تسبیح کہی

مِنْ اِثْنَيْ عَشَرَ حِجَابًا بِتَسْبِيْحٍ خَاصٍ اِثْنَيْ عَشَرَ اَلْفَ سَنَةٍ وَهِيَ حِجَابُ

بارہ حجابات سے تسبیح مخصوص کے ساتھ بارہ ہزار سال تک اور وہ حجابات یہ ہیں

الْقُدْرَةِ وَالْمِنَّةِ وَالرَّحْمَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالنُّبُوَّةِ ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

قدرت اور فضل واحسان۔ رحمت اور سعادت اور کرامت ونبوت۔ اور صلواۃ نازل ہو آپکے آل واصحاب پر

الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ بِهَا وَبِالْهِدَايَةِ وَالْمَنْزِلَةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْهَيْبَةِ وَ

کہ جنہیں آپ نے ان (چھ حجابات) کی خبر دی اور (ان کے علاوہ) ہدایت و منزلتِ رفعت۔ ہیبت۔ اور

الشَّفَاعَةِ وَالْعَظَمَةِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ تَسْبِيْحَاتٍ وَّاَذْكَارٍ صَدَرَ مِنْ

شفاعت وعظمت (والے چھ حجابات) کی خبر دی۔ اور برکت وسلامتی عطا فرما مطابق اعداد ان تسبیحات واذکار کے جو

نُوْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهِ الْحُجُبِ وَالْاَزْمِنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سرزد ہوئے آپ کے نور الانور سے ان حجابات (صفات) میں اور ان ازمنہ میں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْٓ اَخْرَجْتَ

آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ باہر نکالا تو نے

نُوْرَهٗ مِنَ الْحُجُبِ ثُمَّ اَغْمَسْتَهٗ فِي الْبِحَارِ الْعَشَرَةِ وَهِيَ بَحْرُ الشَّفَاعَةِ وَ

ان کے نور اقدس کو ان حجابات سے پھر تو نے اسے غوطہ دیا دس سمندروں میں جو یہ ہیں۔ بحر شفاعت۔

النَّصِيْحَةِ وَالشُّكْرِ وَالصَّبْرِ وَالسَّخَاوَةِ وَالْاِنَابَةِ وَالْيَقِيْنِ وَالْحِلْمِ وَ

بحر اخلاص ونصیحت۔ بحر شکر۔ بحر صبر۔ بحر سخاوت۔ بحر انابت ورجوع الی اللہ۔ بحر یقین۔ بحر حلم وحوصلہ مندی اور

الْقَنَاعَةِ يَغُوْصُ فِيْهَا وَالْمَحَبَّةِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهٗ سَبَّحَ

بحر قناعت کہ وہ نور ان (نو سمندروں) میں غوطہ زن تھا اور بحر محبت میں اور آپ کے اہل واصحاب پر درود ہو جنہیں آپ نے خبر دی کہ

وَغَاصَ فِيْ بَحْرِ الشَّفَاعَةِ بِمِقْدَارِ اَلْفِ سَنَةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

آپ نے تسبیح کہی ہے اور غوطے لگائے ہیں بحر شفاعت میں ہزار سال کا عرصہ اور برکت وسلامتی عطا فرما ان سمندروں کے

قَطَرَاتِ تِلْكَ الْاَبْحُرِ كُلُّ قَطْرَةٍ مِّنْهَا بِمِثْلِ ذَرَّةٍ فِي الْعَقْلِ وَالْمُدْرِكَةِ

قطروں کی تعداد کے مطابق کہ جن قطروں میں سے ہر قطرہ نگاہ عقل وخرد میں ایک ذرہ کی مانند ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امیّ ہیں کہ

الَّذِيْ سَبَّحَ وَغَاصَ فِي الثَّانِيْ بِاَلْفَيْنِ وَالثَّالِثِ بِثَلَاثٍ وَهٰكَذَا اِلٰهَلُمَّ

جنہوں نے تسبیح وتقدیس کی اور غوطے لگائے دوسرے سمندر میں دو ہزار سال تک اور تیسرے سمندر میں تین ہزار سال تک اور اسی ترتیب

فِيْ تِلْكَ الْاَبْحُرِ الْعَشَرَةِ وَتَسْبِيْحُهٗ فِي الْاٰخِرِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

کے ساتھ ان دس سمندروں میں۔ اور آپ کی تسبیح آخری سمندر میں یہ تھی۔ سبوحٌ قدوسٌ

يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ ثُمَّ اُخْرِجَ مِنْهُ بَعْدَ تِلْكَ الْاَزْمِنَةِ وَاُجْلِسَ عَلٰى بِسَاطِ

یا اللہ یا کریم۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ (کے نور اقدس) کو ان سمندروں سے نکالا بعد ہزاروں سال کے طویل تر زمانوں کے اور بٹھایا گیا آپکے نور کو ایسی

كَانَ اَوْسَعَ مِنَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بِسَبْعِيْنَ مَرَّةً وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

مسند پر کہ جو آسمانوں اور زمین سے ستر گنا زیادہ وسیع و عریض تھی اور آپ کے آل و اصحاب پر (درود بھیج)

الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهٗ كَانَ فِيْهِ دَرَجَاتٌ كَثِيْرَةٌ وَّمَقَامَاتٌ عَلِيَّةٌ وَّ

جنہیں آپ نے تبلایا کہ اس سند عالی میں بہت سے درجات اور بلند مقامات تھے اور برکت و سلامتی عطا فرما

بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ الْاَمَاكِنِ وَالْاَزْمَانِ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ تِلْكَ الْحُجُبِ

ان مکانوں اور زمانوں کی تعداد کے مطابق جو ان حجابات اور سمندروں

وَالْبِحَارِ وَالْمَقَامَاتِ الْمُعَظَّمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اور عظمت والے مقامات میں تھے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ اُمِرَ نُوْرُهٗ بِالْقِيَامِ وَالسُّجُوْدِ

اور حبیب مکرم نبی امّی ہیں کہ جن کے نور اقدس کو حکم دیا گیا قیام و سجود کا

وَالْجُلُوْسِ وَالتَّشَهُّدِ فِيْ تِلْكَ الْمَقَامَاتِ فَعِيْدُ فِيْهَا اُلُوْفًا ثُمَّ كُرِّمَ

اور جلسہ اور تشہد کا ان مقامات میں جبکہ وہ مقیم تھے ان مقامات میں ہزاروں سال تک۔ پھر آپ کے نور اقدس کو عزت و کرامت

بِالْخَلْوَةِ الْخَاصَّةِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ اَسْرَارَهَا اَحَدٌ مِّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ ثُمَّ

دی گئی خلوت خاصہ کے ساتھ کہ جس کے اسرار کو مخلوقات میں سے کوئی بھی نہیں جانتا پھر اس نور اقدس کو اس صورت میں ڈھالا جو جسمانی طور پر دنیا میں ہونی تھی اور اسے

صُوِّرَ وَوُضِعَ الْقِنْدِيْلُ عَلَى الشَّجَرَةِ كَمَا مَرَّ تَفْصِيْلُهٗ هٰذَا مَا هُوَ

قندیل میں ودیعت کر کے (قندیل کو درخت پر رکھا گیا جیسے کہ اس کی تفصیل گزر چکی ہے اور یہی اس حقیقت کے بیان میں صحیح ترین

اَصَحُّ الرِّوَايَاتِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ ثُمَّ بَعْدَ الْخِلْقَةِ

روایت ہے۔ اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود بھیج کہ جنہیں آپ نے اس حقیقت سے خبر دی۔ پھر مخلوق کے کیفیات تخلیق کی تکمیل کے

عُلِّقَ الْقِنْدِيْلُ بِسَاقِ الْعَرْشِ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بعد اس قندیل کو پایۂ عرش کے ساتھ معلق کر دیا گیا سات آسمانوں سے اوپر اور برکت و سلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ مَا لَا يُدْرِكُهُ الْعَقْلُ وَمَا هُوَ خَارِجٌ عَنْ اِحَاطَةِ التَّصَوُّرَاتِ وَ

آپ پر ان تمام اشیاء کی مقدار جن کے احاطہ سے عقل قاصر ہے اور جو کہ باہر ہیں تصورات کے احاطہ سے۔ اور

زَائِدٌ عَنِ التَّصْدِيْقَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

تصدیقات کی رسائی اور پہنچ سے بالاتر ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ حَفِظْتَ نُوْرَهٗ عَلٰى سَاقِ

رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں جن کے نور کو تو نے محفوظ رکھا پایۂ

الْعَرْشِ حَتّٰى خَلَقْتَ اٰدَمَ فَوَضَعْتَهٗ فِيْ جَبِيْنِهٖ كَكَوْكَبٍ دُرِّيٍّ وَّيُمْكِنُ

عرش پر تا آنکہ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پس اسے ان کی جبین انور میں رکھا مانند چمکتے ستارے کے

اَنْ يَّكُوْنَ سُجُوْدُ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَيْهِ وَاِنْ كَانَ فِي الظَّاهِرِ لِقَرِيْنِهٖ ثُمَّ انْتُقِلَ

(تاکہ) ہو سکے ملائکہ کا سجدہ طرف اس نور کے اگرچہ بظاہر وہ سجدہ اس نور کے قرین یعنی آدم کی طرف تھا پھر منتقل ہوا

اِلٰٓى اٰبَآئِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ وَّمِنَ الرَّحِمِ

وہ نور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے آباء و اجداد کی طرف یکے بعد دیگرے ایک پشت سے دوسرے رحم کی طرف اور رحم

اِلٰى جَبِيْنِهٖ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ لِاِعْلَاءِ

سے اس کے جبین کی طرف۔ اور (درود نازل فرما) آپ کے آل و اصحاب پر جنہوں نے صرف کر دیا اپنی جانوں اور مالوں کو تیرے

كَلِمَتِكَ وَتَرْجِيْحِ مِلَّتِهٖ وَدِيْنِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِي الْجِبَالِ

کلمۂ توحید کو بلند کرنے کے لیے اور آنحضرت کی ملت و شریعت کو غالب کرنے کے لیے۔ اور برکت و سلامتی عطا فرما آپ کو ان تمام اشیاء

وَالْبِحَارِ وَالْبِلَادِ وَالْاَمْصَارِ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْحَيِّ وَالْمَيِّتِ وَمَنْ

کی تعداد کے مطابق جو پہاڑوں، سمندروں اور بلاد و امصار میں ہیں یعنی حجر و شجر اور زندہ و فوت شدہ اور جو

جَعَلْتَهٗ مِنْ طِيْنَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

پیدا کیے تو نے آپ کی طینت سے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم

وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خَلَقْتَ نُوْرَهٗ اَيْ اَظْهَرْتَهٗ مِنْ نُّوْرِكَ

اور حبیب مکرم نبی امّی ہیں کہ پیدا فرمایا تو نے ان کے نور کو یعنی ظاہر کیا اسے اپنے نور کے عکس و پرتو سے

فَاللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ اَيْ هُوَ ظَاهِرٌ وَّمُظْهِرٌ

پس اللہ تعالیٰ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ اس کے نور کی شان ایسے ہے کہ جیسے چراغ کے ساتھ سجا ہوا طاق ہو یعنی وہ خود بھی ظاہر ہے

فِیْ حُجُبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ

ظاہر کرنے والا بھی ہے (اشیاء کو) سماوی اور ارضی حجابات میں (جیسے کہ فرماتا ہے) میں مخفی خزانہ تھا تو مجھے اپنا پہچانا جانا پسند آیا

فَخَلَقْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ

لہٰذا میں نے پیدا کر دیا جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ اور درُود بھیج آپ کے آل و اصحاب پر کہ جو طواف کیا کرتے تھے

نُوْرَهٗ فِیْ زُجَاجَةِ بَدَنِهٖ بَعْدَ مَا وَصَلَ مَا وَصَلَ اِلَيْهِ مِنْ سَيْرِ السَّمٰوٰتِ

آپ کے نور اقدس کا بدن کے شیشہ میں ہوتے ہوئے بعد اس کے کہ پہنچا وہ نور جہاں تک کہ پہنچا یعنی آسمانوں کی اور زمین

وَالْاَرْضِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا خَلَقْتَ مِنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ مَا فِیْ اَطْبَاقِ

کی سیر و سیاحت سے (بعد ولادت کے) اور برکت و سلامتی عطا فرما آپ کو مطابق ان تمام اشیاء کے جو پیدا فرمائیں اس نور سے جو کہ ہیں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِيْهَا وَمَا تَحْتَهَا وَمَا فِی الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

طبقات سماویہ میں۔ اور ان کے اندر اور نیچے اور جو کہ زمین میں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ

اَوْصَلْتَ نُوْرَهٗ مِنْ اَصْلَابِ اٰبَآئِهٖ اِلٰی اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُفْدٰی

پہنچایا تو نے ان کے نور اقدس کو آباء و اجداد کی اصلاب سے آپ کے والد عبداللہ تک جن کا فدیہ دیا گیا عظیم قربانی (سو اونٹ) کے ساتھ

بِالْقُرْبَانِ اِبْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَیِّ

جو بیٹے ہیں عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی

اِبْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ وَكَانَ ابْنُ كَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ

بن کلاب بن مرہ کے اور مرہ بیٹے تھے کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن

مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ فِی الزَّمَانِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّهٗ

مالک بن نضر بن کنانہ کے (اور وہ معروف تھے) زمانہ میں۔ اور آپ کے آل و اصحاب پر صلوٰۃ بھیج کہ جنہوں نے کہا کہ وہ

ابْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ ابْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ

کنانہ فرزند ہے خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن

عَدْنَانَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ اَبٍ وَّابْنٍ وَّكُلِّ نَسَبٍ وَّذِیْ نَسَبٍ

عدنان کا اور برکت و سلامتی نازل فرما آنحضرت پر موافق تعداد ہر باپ اور بیٹے کے اور ہر نسب اور نسب والے کے

وَقَدْ قِيْلَ كَذَبَ النَّسَّابُوْنَ فَوْقَ الْعَدْنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور تحقیق کہا گیا ہے کہ غلط بیانی سے کام لیا ہے نسب بیان کرنے والوں نے عدنان سے اُوپر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جس آقا کا نام اللہ تعالےٰ نے لکھا عرش اعظم پر

قَبْلَ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ط وَنَبَّاَهُ اللّٰهُ وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَآءِ وَ

آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق سے پہلے۔ اور ان کو منصب نبوت عطا فرمایا جبکہ آدم علیہ السّلام ابھی آب و

الطِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

گل میں تھے۔ اے اللہ درُود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ لَمَّا اهْتَزَّ الْعَرْشُ وَاضْطَرَبَ كُتِبَ عَلَيْهِ اسْمُهٗ فَسَكَنَ وَطَرِبَ

جس آقا کی شان یہ ہے کہ جب عرش اعظم لرزا اور مضطرب ہوا تو اس پر آپ کا نام نامی لکھا گیا پس اسے سکون اور طرب حاصل ہو گیا

وَاَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ اسْمُهُ الْكَرِيْمُ وَاَعْلَنَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ

اور قلم نے سب سے پہلے انہیں کے اسم کرامت نشان کو تحریر کیا۔ اور اسی کو ظاہر فرمایا علیہ الصلواۃ والتسلیم

وَكَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهُ الْمَنْعُوْتَ ط عَلٰی فُصُوْصِ اللُّؤْلُؤِ وَالْيَاقُوْتِ ط

اور اللہ تعالےٰ نے لکھا آپ کے اسم موصوف کو لولؤ اور یاقوت کے نگینوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ درُود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس

كَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ وَالْكُتُبِ ط وَعَلٰی اَطْرَافِ الْحُجُبِ ط وَعَلٰی

(آقا) کا نام اللہ تعالےٰ نے لکھا نوری تختیوں اور صحیفوں میں اور حجابات کے اطراف پر

نُحُوْرِ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَبَيْنَ اَعْيُنِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَآفِّيْنَ وَعَلٰی اَوْرَاقِ شَجَرِ

اور حور عین کے سینوں پر اور (عرش کے گرد) احاطہ کرنے والے ملائکہ کی آنکھوں میں۔ اور جنتوں کے درختوں کے پتوں پر

الْجِنَانِ ط وَعَلٰی وَرَقِ الْوَرْدِ وَالرَّيْحَانِ ط وَعَلٰی لِسَانِ الْقَلَمِ الْمَنْصُوْبِ

اور گل گلاب وریحان کی پتیوں پر۔ اور قلم کی زبان پر لکھا جو قلم کہ قائم و دائم ہے

وَعَلٰی قُنَّةِ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مَكْتُوْبٌ وَّعَلٰی وَرَقِ شَجَرَةِ طُوْبٰی وَسِدْرَةِ

اور لوح محفوظ کی (سطر) اعلیٰ و اول میں لکھا ہوا ہے۔ اور شجر طوبیٰ کے پتوں پر اور سدرۃ

الْمُنْتَهٰی وَعَلٰی مَفَارِقِ تِيْجَانِ النُّوْرِ وَالْبَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

المنتہیٰ کے پتوں پر۔ اور نورانی با رونق تاجوں کے درمیانی حصّہ پر لکھا ہوا ہے اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كُتِبَ اسْمُهٗ عَلٰی عَرْشِكَ قَبْلَ

محمّد اور آپ کی آل پر کہ جس (محبوب) کا نام لکھا گیا تیرے عرش پر قبل

خَلْقِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ فِیْ دِيْوَانِ الْمُؤَيِّدِيْنَ

پیدا کئے جانے اوّلین و آخرین کے۔ اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے قدرت ونصرت والے (ملائکہ) کے دیوان میں

وَعَلٰی اَطْرَافِ خِيَامِ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ وَعَلَی الْغُرُفَاتِ وَالْقُصُوْرِ وَعَلٰی

اور علیین والوں کے خیموں کے کناروں پر۔ جنت کے بالا خانوں اور محلات پر اور

قُبَابِ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ط وَعَلٰی فَنَنِ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَعَلٰی

بیت المعمور کے قبہ جات پر اور جنتی درختوں کی ٹہنیوں کے آغاز پر اور ان درختوں کے تنوں پر اور

طِرَازِ الْاَحْجَارِ وَالْاَنْهَارِ ط وَعَلٰی خَاتَمِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰی اَكْنَافِ

(جنتی) پتھروں اور نہروں کے نقش ونگار میں۔ اور سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر۔ اور جنت کے اطراف وجوانب

الْجِنَانِ وَعَلٰی خَاتَمِ نُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰی خَاتَمِ دَاوٗدَ وَاِسْمٰعِيْلَ

پر۔ اور حضرت نوح اور ابراہیم خلیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر، اور داؤد و اسماعیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا)

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰی جَانِبِ السَّفِيْنَةِ وَفِیْ لَوْحٍ مِّنْ ذَهَبٍ تَحْتَ جِدَارِ

کا اسم گرامی لکھا ہوا تھا (نوح علیہ السلام کی) کشتی کے کنارے پر اور سنہری تختی پر لکھا تھا جو تھی

الْغُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِی الْمَدِيْنَةِ وَمَكْتُوْبٌ بِالنُّوْرِ الْاَحْمَرِ عَلٰی شَاطِئِ

دو یتیم بچوں والی دیوار کے نیچے شہر کے اندر۔ اور لکھا ہوا ہے (وہ اسم گرامی) سُرخ نور کے ساتھ فرات

الْفُرَاتِ وَالْكَوْثَرِ وَبِالنُّوْرِ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَعَلٰی جِبَاهِ

اور کوثر کے کنارے پر۔ اور نور کے ساتھ (لکھا ہے) تورات۔ انجیل اور زبور میں۔ اور اُوپر

الْحُوْتِ وَعَلٰی جَبِيْنِ مَلَكِ الْمَوْتِ وَمَكْتُوْبٌ بِالْقَلَمِ الْمُنِيْرِ عَلٰی

مچھلیوں کی جبینوں کے اور ملک الموت کی پیشانی پر۔ اور (وہ نام نامی) لکھا ہوا ہے نورانی قلم کے ساتھ

لِسَانِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّعَلٰی جُيُوْبِ حُلَلِ السُّنْدُسِ وَعَلٰی اَبْوَابِ حَظَائِرِ

منکر ونکیر کی زبانوں پر۔ اور سبز ریشمی جوڑوں کے گریبانوں پر۔ اور محفوظ و مقدس محلات

الْقُدُسِ وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَزْكَی السَّلَامِ مِنْ

کے دروازوں پر۔ اور آپ کا نام نامی لکھا ہوا ہے (آپ پر افضل ترین درُود ہو اور پاکیزہ تر سلام)

قَبْلِ اَنْ يُّخْلَقَ جِبْرَآئِيْلُ بِاَلْفَیْ عَامٍ وَّمَكْتُوْبٌ عَلٰی كُلِّ عَلَمٍ فِی الْجَنَّةِ

جبرئیل علیہ السلام کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے۔ اور لکھا ہوا ہے جنّت کے ہر علم اور جھنڈے پر

وَكَانَ الْاِسْرَآءُ فِیْ رَجَبٍ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِسَنَةٍ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور تھا آپ کا اسراء (اور معراج) رجب المرجب میں ہجرت سے ایک سال قبل۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی اصْطَفَاهُ اللّٰهُ مِنْ وُّلْدِ

آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالےٰ نے چن لیا اولادِ

اِسْمٰعِيْلَ وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰی جَبْهَةِ جِبْرَآئِيْلَ وَعَلَّمَهُ اللّٰهُ الْاَسْمَآءَ

اسماعیل علیہ السّلام سے۔ اور ان کا نام مقدس لکھا ہوا ہے جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسماء کا علم عطا فرمایا

وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰی بَابِ كُلِّ سَمَآءٍ وَّجَعَلَ اللّٰهُ ذِكْرَهٗ قُوْتًا وَّدَوَآءً

اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے ہر آسمان کے دروازہ پر۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کے ذکر کو (اروحوں کی) روزی اور دوا وعلاج بنا دیا ہے

وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰی بَابِ جَنَّةِ الْمَاْوٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اور آپ کا اسم گرامی جنّت الماویٰ کے دروازے پر مرقوم ہے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَعْنِیِّ بِقَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ فِیْ مُحْکَمِ التَّنْزِیْلِ
محمد اور آپ کی آل پر جس محبوب کا ہی قصد اور ارادہ کیا گیا اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو اس کے ناقابلِ نسخ و تغییر کلام منزل میں موجود ہے

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَکْتُوْبًا عِنْدَهُمْ
جو لوگ اتباع کرتے ہیں اس رسول نبی امی کی جس (کے اوصاف اور کمالات کو) لکھا ہوا پاتے ہیں۔

فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اپنے ہاں تورات و انجیل میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّخْلُقَهٗ مِنْ اَرْضَی
آپ کی آل پر جس محبوب کے متعلق اللہ تعالیٰ نے جب ارادہ فرمایا کہ پیدا کرے اس (کے لباس بشری) کو

الْاَرْضِ اَرْضٰی اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَمَرَ جِبْرَآئِیْلَ اَنْ یَّاْتِیَ
زمین کے انتہائی پسندیدہ حصہ سے اس شان کے ساتھ کہ وہ سب اہلِ ارض اور اہلِ سما سے پسندیدہ تر ہوں تو حکم دیا جبرئیل کو کہ لے آئے

بِالْقِطْعَةِ الْبَیْضَآءِ وَالطِّیْنَةِ الْبَیْضَآءِ وَخَلَقَ اللّٰهُ جَبِیْنَهٗ مِنَ الطِّیْنَةِ
(زمین سے) سفید ٹکڑا اور چمکیلی مٹی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی جبینِ اقدس کو اس ارضی خمیر سے پیدا فرمایا

الَّتِیْ هِیَ قَلْبُ الْاَرْضِ وَبَهَآؤُهَا وَنُوْرُهَا وَمَنَآؤُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
جو کہ زمین کا دل ہے اور اس کی بہار اور اس کا نور اور زینت ہے۔ اے اللہ درود بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَفَعَ جِبْرَآئِیْلُ
اور سلامتی نازل فرما ہمارے مخدوم محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (مخدومِ کائنات) کے خمیر کو اٹھایا جبرئیل علیہ السلام

طِیْنَتَهٗ مِنْ اَکْرَمِ بُقْعَةٍ بِاَشْرَفِ رُتْبَةٍ وَّرِفْعَةٍ ثُمَّ وَضَعَ جِبْرَآئِیْلُ
نے انتہائی عزت و کرامت والے قطعہ سے بلند ترین رتبہ اور رفعت سے ہمکنار کر کے اور ودیعت کیا جبرئیل علیہ السلام نے

طِیْنَتَهٗ بِمَوْضِعِ الْقَبْرِ الشَّرِیْفِ وَالْمِنْبَرِ الْعَالِی الْمُنِیْفِ وَوَضَعَ جِبْرَآئِیْلُ
اس مقدس خمیر کو قبر شریف والی جگہ میں اور بلند مرتبت منبر کے مقام پر اور رکھا جبرئیل علیہ السلام نے

طِیْنَتَهٗ بِاَشْرَفِ بِقَاعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ طَافَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ
آپ کی طینت خمیر کو آسمانوں اور زمین کے قطعات میں سے افضل ترین قطعہ میں بعد اس کے کہ اسے طواف کرایا تمام

الْمَخْلُوْقَاتِ وَقَبَضَ جِبْرَآئِیْلُ تِلْكَ الطِّیْنَةَ الشَّهِیْرَةَ وَهِیَ بَیْضَآءُ مُنِیْرَةٌ
مخلوقات پر اور جبرئیل علیہ السلام نے اپنی مٹھی میں لیا اس معروف و مشہور طینت کو جبکہ وہ سفید نورانی تھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طَافَتِ
اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے خمیر

الْمَلٰٓئِکَةُ بِطِیْنَتِهٖ حَوْلَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْکُرْسِیِّ الْکَرِیْمِ وَطَافَتِ الْمَلٰٓئِکَةُ
کو سیر کرائی ملائکہ نے عرشِ اعظم اور کرسئ اکرم کے گرد۔ اور سیر کرائی ملائکہ نے

بِطِیْنَتِهٖ فِیْ کُلِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَفِیْ مَعَاقِدِ الْعِزِّ وَالتَّمْکِیْنِ وَعُجِنَتْ
آپ کے (لباس بشری کے) جوہر کو تمام آسمانوں اور زمینوں میں اور عزت و تمکنت کے مقاماتِ قرار اور خزائن میں اور گوندھی گئی

طِیْنَتُهٗ بِمَآءِ التَّسْنِیْمِ وَغُمِسَتْ فِیْ مَعِیْنِ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
آپ کی طینت بشری تسنیم کے پانیوں کے ساتھ۔ اور اسے غوطے دیئے گئے جناتِ نعیم کے صاف ستھرے پانیوں میں۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بَدَاَ اللّٰهُ بِخَلْقِ
و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کے نور کی تخلیق سے اللہ تعالیٰ نے آغاز و افتتاح فرمایا

نُوْرِهٖ وَخَتَمَ قَبْلَ خُرُوْجِ الْخَلْقِ مِنَ الْعَدَمِ ط وَلَمَّآ اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ الْاَنَامِ
مخلوق کے عدم سے نکلنے سے قبل اور آپ کے ساتھ ہی ختم فرمایا (سلسلۂ نبوت کو) اور جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا

بَدَاَ بِخَلْقِ نُوْرِهٖ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَسَوَّاهُ اَعْلَنَ
تو ابتدا کی آپ کے نور کی تخلیق سے (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور جب اللہ تعالیٰ نے آپ کے نور کو پیدا کیا اور اس کی تکمیل صورت فرمائی

بِالسُّجُوْدِ لِمَوْلَاهُ وَاَکْثَرَ تَسْبِیْحَهٗ وَدُعَاهُ وَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ الْمَبْرُوْرَ
تو آپ نے علانیہ سجدہ کیا اپنے مولیٰ کے لیے اور اس کی بہت زیادہ تسبیح کہی اور اس سے دعا کی اور جب اللہ تعالیٰ نے مقبول بندے

اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ذٰلِكَ النُّوْرَ وَمِنْ اَجْلِ اَنْوَارِهِ الْمُتَدَارِکَةِ سَجَدَ لِاٰدَمَ
آدم کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ نے ڈالا ان پر اس نور کے (عکس کو) بطور لباس و خلعت کے اور آپ ہی کے محیط انوار کی وجہ سے سجدہ کیا

الْمَلٰٓئِکَةُ وَکَانَ نُوْرُهٗ یَتَلَاْلَاُ فِیْ ظَهْرِ اٰدَمَ وَعَرَّفَ اللّٰهُ الْمَلٰٓئِکَةَ
ملائکہ نے آدم علیہ السلام کو۔ اور آپ کا نور ان کی پشتِ انور سے جھلکتا (چمکتا) تھا اور جتلایا اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو

فَضْلَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّعْرَفَ اٰدَمُ وَنَسْلُهٗ وَكَانَ اٰدَمُ يَتَعَجَّبُ مِنْ كَثْرَةِ

آپ کا فضل و شرف قبل اس کے کہ پہچانے جاتے آدم علیہ السلام اوران کی نسل اور آدم علیہ السلام تعجب کرتے تھے بکثرت

نَظْرِ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَيْهِ بِالْعُيُوْنِ مُنْذُ اَوْدَعَهُ اللّٰهُ نُوْرَهُ الْمَكْنُوْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ملائکہ کے ان کی طرف آنکھیں اٹھاکر دیکھنے سے جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے ودیعت کیا آپکے نور مکنون ومستور کو ان میں۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصُّوْرَةِ الْمُقَدَّسَةِ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر جو آقا مالک ہیں ایسی صورت مقدسہ کے

الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَآءِ قُدُسِ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا

جو نازل کی گئی ہے ہویت باطنہ کے مخفی آسمان مقدس سے کہ وہ صورت کھولنے والی ہے خداداد مفتاح نورانی کے

الْاِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ الْوُجُوْدِ الْقَآئِمِ بِهَا مِنْ مَّطْلَعِ ظُهُوْرِهَا الْقَدِيْمِ اِلَى اسْتِوَآءِ

ساتھ اس وجود کے ابواب کو جو اس صورت کی بدولت قائم و برقرار ہے اس کے ظہور قدیم کے آغاز سے لے کر اس کے بکثرت

اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمٰتِ التَّآمَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

کلمات تامہ کو ظاہر کرنے تک ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ سَاَلَ اٰدَمُ رَبَّهٗ عَنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ وَالضِّيَآءِ

آپ کی آل اطہار پر کہ جس آقا کا شان یہ ہے کہ آدم علیہ السلام نے رب تعالیٰ سے آپکے اس نور وضیاء کے متعلق دریافت کیا تو اس

فَنَادَاهُ رَبُّهٗ ذٰلِكَ نُوْرُ خَاتَمِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَآءِ وَكَوَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ نُّوْرِهِ الْمُبِيْنِ

نے فرمایا کہ وہ خاتم الرسل اور آخری الزمان نبی کا نور ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے نور مبین کے عکس و پرتو سے پیدا فرمایا

وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ ؕ وَانْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلٰى وَجْهِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّخْلُقَ

جبکہ آدم علیہ السلام ابھی آب و گل میں تھے ۔ اور آپ کا نور آدم علیہ السلام کی پیشانی کی طرف منتقل ہوا قبل اس کے کہ پیدا کرے

اللّٰهُ الْعَوَالِمَ وَانْتَقَلَ نُوْرُهُ الْبَاهِرُ مِنْ كُلِّ صُلْبٍ طَيِّبٍ اِلٰى كُلِّ رَحِمٍ

اللہ تعالیٰ جہانوں کو۔ اور منتقل ہوا آپ کا روشن نور ہر پاکیزہ پشت سے طرف ہر پاک رحم کے۔

طَاهِرٍ وَّانْتَقَلَ نُوْرُهٗ وَاسْتَوٰى مِنْ وَجْهِ اٰدَمَ اِلٰى وَجْهِ اُمِّنَا حَوَّآءَ وَ

اور منتقل ہوا آپ کا نور اقدس اور سیدھا چلا آدم کی پیشانی سے ہماری ماں حواؑ کی پیشانی کی طرف اور

انْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلَى الْقَنَوَاتِ الطَّاهِرَةِ وَالْاَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَلَمْ يَزَلْ

منتقل ہوا آپ کا نور انور پاکیزہ اصلاب اور پاکیزہ قابل فخر ارحام کی طرف اور ہمیشہ ظاہر

نُوْرُهٗ يَظْهَرُ فِيْ وُجُوْهِ اٰبَآئِهِ الْاَمَاجِدِ وَيَنْتَقِلُ مِنْ وَّاحِدٍ مِّنْهُمْ اِلٰى

اور نمایاں رہا آپ کا نور انور بزرگ آباء کے چہروں میں اور ان میں یکے بعد دیگرے منتقل ہوتا رہا

وَاحِدٍ وَّلَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَنْتَقِلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى اَنِ اسْتَقَرَّ بِوَجْهِ اَبِيْهِ

اور ہمیشہ آپ کا نور منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ کے امر سے یہانتک کہ اس نے قرار پکڑا آپ کے والدگرامی عبداللہ کے چہرہ میں

عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمَّا اسْتَقَرَّ نُوْرُهٗ فِيْ وَجْهِ اَبِيْهِ قَابَلَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالتَّوْحِيْدِ

اور جب آپ کا نور آپ کے والدگرامی کی پیشانی میں قرار پذیر ہوا تو ملائکہ اس کے سامنے نمودار ہوئے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور

وَالتَّنْزِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اس کی نزاہت بیان کرتے ہوئے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِيْ اَبْرَزَ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوُجُوْدِ سَيِّدَ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَاَبْرَزَ

کہ ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کے باپ کی پشت سے عالم وجود کی طرف اہل جود وکرم کے سردار کو۔ اور ظاہر فرمایا

اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوَرٰى خَيْرَ الْعِبَادِ طُرًّا وَّسَادَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمَا

اللہ تعالیٰ آپکے والدگرامی کی پشت سے سب مخلوق کے لیے تمام بندوں سے بہترین عبد کو۔ اور ان کا باپ ہونے کی بدولت سیادت پائی عبداللہ نے

وَافْتَخَرَ الْاَرْضُ بِظُهُوْرِهٖ عَلَى السَّمَآءِ وَتَنَاهٰى لِاَبِيْهِ الشَّرَفُ الْاَصِيْلُ

اور بلند مرتبت ہوئے۔ اور فخر کیا زمین نے آپکے ظہور کی وجہ سے آسمان پر۔ اور انتہاء کو پہنچ گیا ان کے والدگرامی کے لیے شرف اصیل اور دائمی

وَالْمَجْدُ الْاَثِيْلُ وَاَصْبَحَتْ قُرَيْشٌ فِيْ نَادِيْ اُمِّهٖ اٰمِنَةَ لَمَّا وَضَعَتْهُ وَهِيَ

مجد اور بزرگی۔ اور ہوگئے قریش امن پانے والے آپ کی والدہ ماجدہ کی مجلس اور سایہ عاطفت میں اور وہ اسم بامسمّٰی آمنہ ہے

اٰمِنَةٌ وَّاسْتَنَارَ بِهٖ بَدْرُ النُّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهٖ اُمُّهٗ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْاَمَلِ ؕ

اور چمک دمک پاگیا آپکے طفیل ماہتاب نبوت اور کامل ہوگیا۔ اور رسائی پالی آپ کی بدولت آپ کی والدہ نے منتہائے مقصود اور غایت امل و آرزو تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ عَلَا

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کی سرداری کا

نَجْمُ سِيَادَتِهٖ وَسَمَا فِیْ اٰفَاقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَتَمَّ بِهٖ لِاَبَوَيْهِ كُلُّ

ستارا بلندیوں پر پہنچا۔ اور آسمان و زمین کے اطراف و آفاق میں بلند ہوا اور کامل و مکمّل ہوگیا بسبب آپکے آپکے والدین کے لیے

فَخْرٍ وَّمَجَادَةٍ بِطُلُوْعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهِ النَّيِّرَاتُ وَمَاحَوَتْهُ

ہر فخر اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس نجم سعادت کے۔ اور روشن ہوگئے آپ کے نور انور سے اجرام نورانیہ اور ہر وہ شئی جس کو

اَقْطَارُ السَّمٰوٰتِ وَتَزَيَّنَتْ بِظُهُوْرِهِ الدُّنْيَا وَحَلَّ مِنَ الشَّرَفِ اَعْلٰى مَرْتَبَةٍ

آسمانوں کے اطراف وجوانب گھیرے میں لیے ہوئے ہیں۔ اور مزین و آراستہ ہوگئی آپکے ظہور سے ساری دنیا اور آپ متمکن ہوئے اگھیرے میں لیے ہوئے ہیں افضل و شرف کے بلند ترین

عُلْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

مقام پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل اطہار پر جو (آقا)

هُوَ زَعِيْمُ الْاَرْكَانِ وَوُلِدَ مِنَ الشَّهْرِ التَّاسِعِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ

قائم ہیں ارکان (ولایت خداوند تعالےٰ) کے۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی نانویں مہینہ میں طوفان

وَسِتِّمِائَةٍ وَّثَلٰثَةِ اٰلَافٍ لِّلطُّوْفَانِ وَوُلِدَ قَبْلَ انْصِدَاعِ الْفَجْرِ فِیْ شَهْرِ

نوح علیہ السلام (کے بعد) تین ہزار چھ سو پچھترویں سال میں اور آپ پیدا ہوئے صبح صادق کے پھوٹنے سے قبل

بُرْجِ الْحَمَلِ بِطَالِعِ الْقَمَرِ وَوُلِدَ فِیْ عِشْرِيْنَ مِنْ اِبْرِيْلَ مِنْ عَامِ اثْنَيْنِ

برج حمل والے مہینہ میں طالع قمر کے دوران۔ اور آپ پیدا ہوئے بیس ماہ ابریل کو تاریخ اسکندر سے

وَثَمَانِيْنَ وَثَمَانِ مِائَةٍ مِّنْ تَارِيْخِ الْاِسْكَنْدَرِ وَوُلِدَ وَالشَّمْسُ بِاَوَّلِ

آٹھ سو بیاسی سال پر۔ اور آپ جس وقت پیدا ہوئے سورج برج ثور کے ابتدائی حصہ میں تھا

الثَّوْرِ وَالزُّهَرَةُ فِیْ وَسْطِهٖ بِالْحَمَلِ وَالْقَمَرُ فِی الْاَسَدِ وَوُلِدَ قَبْلَ

اور زہرہ برج ثور کے اندر تھا مگر برج حمل کے قریب تر تھا اور قمر برج اسد میں تھا۔ اور پیدا ہوئے

الْهِجْرَةِ بِثَلَاثٍ وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً هِلَالِيَّةَ الْعَدَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آنحضرت ہجرت سے ترپن سال قبل قمری اعداد و شمار کے اعتبار سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ فِی السَّاعَةِ

ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر وہ آقا جو پیدا ہوئے سوموار کی رات دسویں

الْعَاشِرَةِ مِنْ لَّيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَاعْتَدَلَ لِاثْنٰى عَشَرَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ

(اور اعتدال پذیر ہوئے) جب کہ گزر چکی تھیں بارہ راتیں

شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ وَوُلِدَ لِثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَّاَرْبَعَةِ

ماہ ربیع الاوّل سے اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی چار سو ترسیٹھ اور چار

اٰلَافِ سَنَةٍ مِّنْ مَّهْبِطِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجَنَّةِ وَوُلِدَ بِاَوَّلِ

ہزار سال گزرلے پر آدم علیہ السلام کے جنت سے اترنے کے بعد۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی

الْحُوْتِ فِی السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ مِنْ لَّيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَوُلِدَ بِتِلْكَ الطَّوَالِعِ

اول حوت میں سوموار کی رات کی دسویں ساعت میں۔ اور آپ ان سیارگان کے ان مواقع پر موجود ہونے کے دوران پیدا ہوئے

وَهِیَ طَوَالِعُ النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور یہی طوالع اور ستارے ہیں انبیاء کے صلوات اللہ وسلام علیہ و علیہم

اَجْمَعِيْنَ ۞ وَوُلِدَ فِیْ عَامِ الْفِيْلِ وَالشَّمْسُ عَلٰى اَطْرَافِ النَّخِيْلِ

اجمعین۔ اور پیدا ہوئے آپ عام فیل میں (جس سال ابرہہ لے ہاتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پر چڑھائی کی تھی) جبکہ سورج (اہل کفر کا) کھجوروں کے سروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

پر تھا (غروب ہونے کو تھا)۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا

لَمَّا اسْتَقَرَّ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاسْتَوٰى اَمَرَ اللّٰهُ الرِّضْوَانَ اَنْ يُّزَيِّنَ جَنَّةَ

قرار پذیر ہوئے والدہ ماجدہ کے بطن اقدس میں اور آپ کی جسمانی ساخت مکمل ہوگئی تو اللہ تعالیٰ نے رضوان جنت کو جنت الماوٰی سجانے

الْمَاْوٰى وَقِيْلَ لِاُمِّهٖ فِی الْمَنَامِ حَمَلْتِ بِخَيْرِ الْاَنَامِ وَنُوْدِيَتْ اُمُّهٗ

کا حکم دیا اور آپ کی والدہ ماجدہ کو خواب میں کہا گیا کہ تم خیر الانام کے ساتھ حاملہ ہو چکی ہو اور آپ کی والدہ کو نداء دی گئی

بِصَوْتٍ تَسْمَعُهٗ طُوْبٰى لِثَدْیٍ يُّرْضِعُهٗ وَقَالَ الْاَنْبِيَآءُ فِی الْمَنَامِ لِاُمِّهٖ

ایسی آواز کے ساتھ جسے وہ سن رہی تھیں۔ مبارک باد دی ہے اس پستان کیلئے جو اس محبوب کو دودھ پلائے گا۔ اور انبیاء علیہم السلام نے کہا خواب میں

حَمَلْتِ بِشَمْسِ الْفَلَاحِ وَنَجْمِهٖ وَلَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَزِيْزًا مُّكَرَّمًا اَوْمٰى

آپ کی والدہ ماجدہ کو تم حاملہ ہوگئی ہو فلاح و کامیابی کے آفتاب اور نجم کے ساتھ اور جب جنم دیا انہیں ان کی امی جان نے در آنحالیکہ وہ معزز اور

باصبعه الى السماء ولما اشرق نوره فى الوجود اعلن لله بالسجود وملأ

مکرم بھتے تو اشارہ فرمایا آپنے اپنی انگلی کے ساتھ آسمان کی طرف اور جب ضو فگن ہوا آپ کا نور عالم وجود میں اللہ کیلئے اعلان کیا ساتھ سجدہ کے اور معمور کر

الحرم عند مولده نورا ورقص البيت الحرام عند وضعه فرحا

دیا گیا حرم کعبہ آپ کے وقت ولادت میں نور کے ساتھ۔ اور وجد و رقص کیا بیت حرام نے آپ کی پیدائش کے وقت فرحت و سرور

وسرورا وجعل الله دينه مستعليا لا مستعلى وقالت له الكائنات

کی وجہ سے۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپکے دین کو بلند اور غالب فرمایا اور پست و مغلوب نہ بنایا۔ اور سب کائنات نے آپ کو وقت

عند ولادته اهلا بالحبيب وسهلا وولد ساجدا الى الارض رافعا

ولادت عرض کیا۔ حبیب مکرم کے لیے مرحبا اور خوش آمدید ہو۔ اور آپ پیدا ہوکر زمین پر سجدہ ریز ہوئے (پھر)

رأسه الى السماء وولد فى خوارق عاداته وايات بيناته اللهم

آسمان کی طرف سر ناز کو بلند کرنے والے تھے۔ اور پیدا ہوئے طرح طرح کے خرق عادات معجزات اور آیات بینہ کے ساتھ۔ اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد الذى سماه

صلوٰۃ اور سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو اللہ تعالےٰ نے موسوم فرمایا

الله ذكرا رسولا وولد مختونا مكحولا وولد نظيفا مقطوع السرة

ذکر اور رسول" کے ساتھ۔ اور آپ پیدا ہوئے ختنہ شدہ اور سرمہ لگائے ہوئے تھے۔ صاف ستھرے تھے اور ناف بریدہ تھے

ونزل عليه جبرائيل اربعة وعشرين الف مرة وتطاولت

اور آپ پر جبرئیل علیہ السلام چوبیس ہزار مرتبہ نازل ہوئے اور گردنیں اٹھائیں (دیدار کے لیے)

لمولده الجبال والاكنان ومال عند مولده البيت والاركان

آپ کی ولادت کے وقت پہاڑوں نے اور بستیوں میں رہنے والوں نے۔ اور جھک گئے وقت ولادت میں بیت اللہ شریف اور اسکے ارکان

وبيمن طلعته المباركة وسعادته وضع الفلك بولادته واهتز

اور آپکے رخ زیبا کی طلعت مبارک کی برکت وسعادت کے طفیل آسمان (زمین کی طرف) جھک گیا وقت ولادت میں اور لرز گیا

لمولده ايوان كسرى وعاينت امه عند وضعه اعلام بصرى و

آپکے وقت ولادت میں ایوان کسریٰ اور مشاہدہ کیا آپکے وقت ولادت میں آپ کی والدہ ماجدہ نے بصریٰ کے محلات اور بلند مقامات کا اور

مسح بطن امه بجناح طائر ابيض فزال عنها الروع ونهض

مس کیا گیا آپ کی امی جان کا بطن اقدس سفید پرندے کے پر کے ساتھ پس ان سے زائل اور کافور ہوگیا خوف اور اندیشہ

ورد لامه من طبقات السموت بعد ان ابدته الملئكة لجميع

اور آپ لوٹائے گئے والدہ ماجدہ کی طرف افلاک کے طبقات پر سے بعد اس کے کہ ظاہر کیا آپ کو ملائکہ نے تمام

المخلوقات ورات امه عند وضعه ثلاثة اعلام علما بالمشرق

مخلوقات پر اور دیکھے آپ کی امی جان نے آپ کے وقت ولادت میں تین جھنڈے جن میں ایک علم مشرق میں نصب تھا

وعلما بالمغرب وعلما بالبيت الحرام اللهم صل وسلم على سيدنا

دوسرا مغرب میں اور تیسرا بیت حرام پر نصب تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا

محمد وعلى ال سيدنا محمد الذى رات امه حين وضعته وظهر

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی امی جان نے آپ کو جنم دیتے وقت دیکھا کہ نمودار ہوا ہے

قطعة من الطير تظله مناقيرها من الزمرد واجنحتها من الياقوت

پرندوں کا ایک جھنڈ ان پر سایہ فگن ہوتے ہوئے جن کی چونچیں زمرد سے تھیں اور ان کے پر یاقوت سرخ

الاحمر ولما وضعته امه وبدا اقبض على مفتاح النبوة والنصر

سے تھے اور جب جنا آپ کو آپ کی والدہ ماجدہ نے اور آپ (عالم اجسام میں) ظاہر ہوئے تو آپنے قبضے میں سے لیا نبوت و نصرت

والهدى ووضعته امه كالغصن الرطب اضاء لها بين المشرق

اور ہدایت کی چابیوں کو اور جنم دیا آپ کو والدہ ماجدہ نے مانند شاخ تر کے جبکہ روشن کھو دیا آپ نے ان کے لیے

والمغرب وغسل بطشت من الفردوس واصبحت اصنام

مشرق سے مغرب تک کو اور آپ کو غسل دیا گیا جنت الفردوس کے طشت میں ہو گئے۔

الدنيا عند ولادته منكسة الرءوس ورفعته عند وضعه

دُنیا بھر کے تب آپ کی ولادت با سعادت کے وقت سرنگوں۔ اور اُٹھا لیا ولادت کے بعد آپ کو

السحابة واخفته عن الاهل والقرابة ولما ظهرت نسمته

بادل نے اور آپ کو غائب کر دیا آپ کے اہل اور قرابتداروں سے۔ اور جب نمودار ہوا آپ کا شخص مکرم

الْكَرِيْمَةُ اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ تَمِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تو ڈالے گئے آپ کو تعویذات ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا محمد پر

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ لَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَلَى الثَّرٰى لَفَّهٗ

اور آپ کی آل پر کہ جنہیں. امی جان نے جب جنم دیا زمین پر لپیٹ لیا انہیں

جِبْرَآئِيْلُ فِىْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ وَطِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ جَنَّاتُ النَّعِيْمِ

جبرئیل علیہ السلام نے سبز ریشم کے لباس میں۔ اور پھرایا گیا آپ کے خمیر بدنی کو جنات النعیم میں

وَغُمِسَتْ طِيْنَتُهٗ فِىْ اَنْهَارِ التَّسْنِيْمِ ط وَطِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ وَلَهَا عَرَقٌ

اور نہلایا گیا آپکے خمیر مقدس کو تسنیم کی نہروں میں۔ اور آپ کی طینت کو طواف کرایا گیا اس حال میں کہ

يَّسِيْلُ فَخَلَقَ مِنْهَا كُلَّ نَبِيٍّ جَلِيْلٍ ۝ وَحَفَّتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَبْرَارُ

اس سے پسینہ ٹپک رہا تھا تو اس کے ہر قطرے سے عظیم وجلیل نبی کو پیدا کیا گیا اور ڈھانپ لیا انہیں ملائکہ ابرار نے

يَحْجُبُوْنَهٗ عَنِ الْاَغْيَارِ وَرَنَّ اِبْلِيْسُ اللَّعِيْنُ عِنْدَ مَوْلِدِهٖ رَنَّةً سَمِعَهَا

جو انھیں حجاب میں رکھے ہوئے تھے اغیار (کی نگاہوں) سے۔ اور رویا ابلیس لعین آپ کی ولادت کے وقت ایسی آواز کے ساتھ

مِنْهُ الْخَلَآئِقُ كُلُّهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ وَبَشَّرَتْ لِاُمِّهِ الْحُوْرُ بِظُهُوْرِ

جسے سنا تمام مخلوقات یعنی انسانوں اور جنات نے۔ اور بشارتیں دیں آپ کی والدہ کو حوروں نے ساتھ ظاہر ہونے

غُرَّةِ الْيُمْنِ وَالنُّوْرِ وَوُلِدَ مَدْهُوْنًا مُّعَطَّرًا طَاهِرًا مُّطَهَّرًا وَّوُلِدَ وَ

یمن وبرکت اور نور وضیاء کی واضح علامت کے۔ اور پیدا کئے گئے اس شان کے ساتھ کہ تیل اور عطر لگا ہوا تھا اور طاہر ومطہر تھے اور آپ اس انداز

نُوْرُ وَجْهِهٖ يَتَوَقَّدُ وَمَا وُلِدَ قَطُّ مِثْلُهٗ فِى الْوُجُوْدِ وَلَا يُوْلَدُ اَللّٰهُمَّ

میں پیدا ہوئے کہ چہرہ انور کا نور چمک رہا تھا۔ اور نہ کوئی پیدا ہوا کبھی ان کی مانند عالم وجود میں اور نہ ہی پیدا ہوگا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ حَمَلَتْ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے ساتھ حاملہ ہوئیں

بِهٖ اُمُّهٗ بِلَا نَصَبٍ وَّلَا تَعَبٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ وَّخَفَقَتْ

آپ کی والدہ ماجدہ بغیر کسی مشقت اور کلفت کے ماہ رجب کی شب جمعہ میں ۔ اور لہرائے

فِى الْاَكْوَانِ اَعْلَامُ عُلُوْمِهٖ مُبَشِّرَاتٍ بِظُهُوْرِهٖ وَقُدُوْمِهٖ وَنَادٰى الْبَشِيْرُ

تمام جہانوں میں آپکے علوم کے اعلام درآنحالیکہ وہ بشارت دے رہے تھے آپکے ظہور اور تشریف آوری کی اور ندا دی آپ کی آمد کا مژدہ

بِهٖ فِى الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَنَادٰى

سنانے والے نے سب مخلوقات میں۔ اور نہیں مبعوث فرمایا ہم نے آپ کو مگر سراسر رحمت واسطے عالمین کے۔ اور نداء دی آپ کی والدہ

اُمَّهٗ كُلُّ نَبِيٍّ اِهْتَدٰى اِذَا وَضَعْتِ شَمْسَ الْفَلَاحِ وَالْهُدٰى فَسَمِّيْهِ

کو ہر نبی صاحب ہدایت نے" جب اس آفتاب فلاح وہدیٰ کو جنم دینا تو ان کا نام

مُحَمَّدًا ۝ وَجَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِى الْمَنَامِ وَهَنَّاَهَا وَسَلَّمَ عَلٰى اُمِّهِ الْكَلِيْمُ

محمد رکھنا۔ اور آئے آپ کی والدہ کے پاس آدم علیہ السلام خواب میں اور انھیں مبارکباد دی اور سلام کیا کلیم اللہ نے آپ کی

فِى الْمَنَامِ وَحَيَّاهَا وَقِيْلَ لِاُمِّهٖ حِيْنَ كَمَّلَ اللّٰهُ حَمْلَهَا وَاَتَمَّهٗ

امی جان کو خواب میں اور ہدیۂ تبریک پیش کیا۔ اور کہا گیا آپ کی والدہ سے جب امر خداوند تعالیٰ سے ان کا حمل کامل اور مکمل ہو گیا

حَمَلْتِ بِنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَهُوَ الْهَادِىْ بِطُرُقِ

ہوئی ہے نبی رحمت کے ساتھ اور اس امت کے آقا ومولیٰ کے ساتھ اور وہی رہنمائی فرمانے والے

الْبَيَانِ ط وَحَضَرَتْ لِمَوْلِدِهٖ اٰسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ وَّمَرْيَمُ ابْنَتُ

بیان واظہار کے طریقوں کی طرف۔ اور حاضر ہوئیں آپ کے وقت ولادت میں آسیہ بنت مزاحم۔ اور مریم بنت

عِمْرَانَ وَطَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ جَمِيْعَ الْاَقْطَارِ وَعَرَّفَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ اَهْلَ

عمران۔ اور طواف کرایا انھیں ملائکہ نے تمام اطراف میں۔ اور پہچان کرائی ان کی ملائکہ نے تمام ساکنین سموات

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

وارض اور ساکنین بحر کو۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ طَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَى الْكَوْنَيْنِ وَرَدَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

کی آل امجاد پر جس مخدوم کو طواف کرایا ملائکہ نے کونین پر اور لوٹایا انھیں ان کی مادر محترمہ کی طرف

لِاُمِّهٖ فِىْ اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ ط وَسَادَ فِى الْمَهْدِ عَلَى الْغِلْمَانِ جَمِيْعًا

پلک جھپکنے سے بھی پہلے اور جلدی۔ اور عالم طفولیت میں سیادت حاصل کرلی تمام اطفال وغلمان پر اور ہو گئے

لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْحِسَانِ ۔ وَكَمُلَ بِهِ السُّعُوْدُ وَتَشَرَّفَ
والدہ کے پاس وقت ولادت میں حسین ترین حوروں کی ایک جماعت اور کمال پذیر ہوئی بسبب آپکے نیک بختی اور ارباب شرافت وفضیلت بن

بِهِ الْاٰبَآءُ وَالْجُدُوْدُ وَنَادَتْهُ الْكَآئِنَاتُ شَرْقًا وَّغَرْبًا اَهْلًا بِالْحَبِيْبِ وَمَرْحَبًا وَ
گئے آپ کی بدولت آپ کے آباء واجداد۔ اور کائنات کے ہر فرد نے آپ کو شرق وغرب سے پکار کر اور باآواز بلند کہا "حبیب کا تشریف لانا مبارک ہو"

كَانَ طَيِّبَ الْاَرْدَانِ وَيَشِبُّ شَبَابًا لَّا يُشْبِهُهٗ بِهِ الْغِلْمَانُ وَكَانَ يَشِبُّ فِي الْيَوْمِ
اور آپ پاکیزہ آستینوں والے تھے اور آپ ایسے انداز سے نشوونما پا رہے تھے کہ جو عام بچوں کے مماثل نہیں تھی۔ اور آپ نمو

شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي الشَّهْرِ وَيَشِبُّ فِي الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي السَّنَةِ وَكَانَ لَهٗ
پاتے تھے ایک دن میں جتنی نمو پاتے تھے دوسرے بچے ایک ماہ میں اور مہینہ میں اسقدر بڑھتے تھے جس قدر دوسرے بچے سال میں

الشَّانُ الْجَسِيْمُ وَالنَّبَاُ الْعَظِيْمُ وَخُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَابِسُ الْاِجْلَالِ وَالتَّعْظِيْمِ ۔
بڑھتے تھے اور آپ کی شان بلند و بالا تھی اور آپ کا عرفان عظیم تھا۔ اور آپ کو نوازا گیا تھا اجلال وتعظیم کی خلعتوں کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَتِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور ان کی آل پر جس (محبوب کریم) کو کواکب سماویہ

الْكَوَاكِبُ تُؤْنِسُهٗ فِي الظَّلَامِ ۔ وَكَانَ عَيْنُ اللّٰهِ تَحْرُسُهٗ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ وَكَانَتِ
انس مہیا کرتے تھے تاریکیوں میں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت ان کی حفاظت فرماتی تھی ان کی بیداری اور نیند کی حالت میں اور

الْمَلٰٓئِكَةُ تَقِفُ صُفُوْفًا تَنْظُرُ فِيْ نُوْرِهٖ وَهُوَ فِيْ ظَهْرِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُخْلَقَ
ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے تھے ان کے نور کا نظارہ کرتے ہوئے جبکہ وہ آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس کے کہ پیدا کئے

الْعَوَالِمُ وَاَنْشَاَهُ اللّٰهُ فِيْٓ اَشْرَفِ بِلَادِهٖ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِهٖ وَلَمَّا حَمَلَتْ اُمُّهٗ
جائیں سبھی عالم اور اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا فرمایا شرف وفضل میں سب سے اعلیٰ بلد اور شہر میں اور سب سے کرامت وعزت والے بندوں سے اور جب

عَلَيْهِ السَّلَامُ نَطَقَتْ كُلُّ دَآبَّةٍ لِّقُرَيْشٍ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَغَرَسَهُ اللّٰهُ
آنحضرت کی والدہ ماجدہ آپ کے ساتھ حاملہ ہوئیں تو گویا اور ناطق ہوا قریش کا ہر جانور بیت حرام (اور مکہ شریف) میں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپکے شجر وجود کو اگایا

مِنْ اَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَانْتَخَبَهُ اللّٰهُ مِنْ ظُهُوْرِ النُّجَبَآءِ وَبُطُوْنِ النَّجَآئِبِ
پاکیزہ تر مقام اور جنت سے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا انتخاب فرمایا عمدہ لوگوں کی اصلاب سے اور عمدہ بیبیوں کے ارحام سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ طَلْعَةُ
اے اللہ رحمت اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد اور ان کی آل پر جو کہ جھلک ہیں

قَمَرِ الْوُجُوْدِ دَآئِرَةُ فَلَكِ السُّعُوْدِ وَاَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَيَاهِبُ وَالْحَنَادِسُ وَ
قمر وجود کی اور دائرہ ہیں سعادت مندوں کے فلک کا کر جگمگا اُٹھے ان کے ظہور سے ظلمات اور تاریکیاں اور سرنگوں

تَسَاقَطَتْ بِبِعْثَتِهِ الْاَصْنَامُ مِنْ اَعْلَى الْمَجَالِسِ وَاَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْاَرْضُ وَ
ہو گئے آپ کی بعثت کی وجہ سے اصنام واوثان اپنے بلند مقامات سے۔ اور چمک اٹھی زمین اور اس کی گہرائی آپکے ظہور سے

ثَرَاهَا وَتَهَدَّمَتْ بِبِعْثَتِهِ صَوَامِعُ الْكُهَّانِ وَزَالَ بِنَآئُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اور منہدم ہو گئیں آپ کی بعثت کی وجہ سے کاہنوں کی عبادت گاہیں اور نابود ہو گئیں ان کی بنائیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْٓ اَخَذَ اللّٰهُ عَلٰٓى اٰدَمَ الْمَوَاثِيْقَ وَالْعُهُوْدَ اَنْ
سیّدنا محمدؐ اور آپ کی آل پر جن کے لیے اللہ تعالےٰ نے عہد ومیثاق لیے آدم علیہ السلام سے کہ نہ

لَّا يَدَعَ نُوْرَهٗٓ اِلَّا فِيْٓ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَلَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَنْتَقِلُ مِنْ ظُهُوْرِ
سپرد کریں ان کا نور مگر اہل کرم اور اہل سخا میں اور ہمیشہ ان کا نور منتقل ہوتا رہا بزرگ مردوں کی پشتوں سے

الْاَخْيَارِ اِلٰى بُطُوْنِ الْخَيِّرَاتِ وَالْاَحْرَارِ وَاَوْصَلَ نُوْرَهٗ يَدُ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ
بزرگ اور عظمت والی عورتوں کے ارحام کی طرف اور پہنچایا آپ کے نور کو (اللہ تعالیٰ کے) شرف اور کرامت والے دست قدرت نے

اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ وَلَبِسَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ ثَوْبَ الْبَهَآءِ وَ
طرف عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم کے۔ اور پہنا بسبب اس نور کے عبد اللہ نے حسن وملاحت کا لباس

الْمَلَاحَةِ فَنَطَقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
پس وہ ناطق ہوئے واضح بیان اور فصیح کلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد اور آپ کی آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نُوْدِيَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْهِ اَدِّ مَا حَمَلْتَ مِنَ الْوَدِيْعَةِ اِلٰٓى اَحْشَآءِ
جن کے متعلق حضرت عبد اللہ کو پکار کر کہا گیا کہ ادا کر وہ امانت جو تو نے اُٹھا رکھی ہے اور پہنچا اس (نور) کو بلند

اٰمِنَةَ الْمَنِيْعَةِ مِنْ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ اِلْهَامًا لِلّٰهِ بِالْوُدُوْدِ وَوِدَادِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَللّٰهُمَّ
مرتبت آمنہ کے بطن اور رحم کی طرف (جو پہنچی تھے) آدم وحوا کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے طور پر اللہ ودود کی مودت ومحبت کے ساتھ۔ اے اللہ

علمنی علما کاملا نافعا بعلوم اللدنیۃ بوراثۃ الاحذان من الاصلاب الطیبۃ

مجھے عطا فرما علم کامل اور نافع علوم لدنیہ میں سے بطور وراثت اس ذات کے جو بے مثل ہے اس تمام نسل سے جو پاکیزہ اصلاب

والارحام الطاہرات لجود الجود فی منصۃ العلی بالمنصۃ الاعلی بستر برد

اور پاکیزہ ارحام سے پیدا ہونے والی ہے۔ بسبب رحمت فرمانے قیام کے مراتب عالیہ والے بلند مقامات میں پردہ پوشی کرتے ہوئے ساتھ

الملحفۃ البجاد الیمانیۃ الایمانیۃ لظہور الانوار النور ومستور المسرور

ایسی وسیع چادر کے جو منقش یمانی اور ایمانی ہے۔ بسبب ظاہر ہونے انوار نورانیہ کے۔ اور پوشیدہ مسرتوں کے

الموفور کل ماسوی اللہ بحکم اللہ اللّٰہم اعطنی غرقا فی بحر عرفان

جو محیط ہے تمام ماسوا اللہ کو اللہ تعالےٰ کے حکم سے۔ اے اللہ مجھے عطا فرما توفیق مستغرق ہونے کی عرفان حق کے سمندر میں

الحقی وحقیقۃ المحمدی بنور ظہورہ یوم ولادتہ وصل علی سیدنا

اور بحر حقیقت محمدیہ میں بطفیل ظاہر ہونے والے نور کے ان کے یوم ولادت میں اور رحمتیں نازل فرما سیدنا محمد پر

محمد الذی استنار بہ الکونین وصل علی سیدنا محمد الذی بادرت امہ

جن کی بدولت دونوں جہان روشن ہوگئے۔ اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ سبقت لے گئیں ان کی والدہ ماجدہ

عند ولادتہ بواد السعادۃ فی الدارین وصل علی سیدنا محمد الذی

ان کی ولادت کے وقت دارین کی سعادتوں کی وادیوں کی طرف۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی

حفت امہ عند وضعہ کل زمر الملئکۃ وصل علی سیدنا محمد الذی

والدہ کو ڈھانپ لیا انھیں جنم دیتے وقت ملائکہ کی تمام جماعتوں نے اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جب

لما اشتد بامہ عند وضعہ الظما سقاہا اللہ شربۃ وصل علی سیدنا محمد

آپ کی والدہ کو سخت پیاس لگی وقت ولادت کے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو (عالم غیب سے) شربت پلایا۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

الذی انس اللہ امہ عند وضعہ بنساء اشراف یشبہن نساء بنی عبد مناف

کہ انس اور سکون مہیا کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کی والدہ ماجدہ کو انھیں جنم دیتے وقت ایسی بلند مرتبت عورتوں کے ساتھ جو بنی عبد مناف کی

وصل علی سیدنا محمد الذی مد لامہ دیباج وانارت بہ الآفاق کالزجج

عورتوں کی مانند تھیں۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر تانی گئی اور اس کے ذریعے آفاق روشن ہوگئے مثل

وصل علی سیدنا محمد الذی کانت الملئکۃ عند وضعہ وقوفا ینظرون الی

چھٹ جانے بادلوں کے (رخ آفتاب سے)۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ ملائکہ ان کی ولادت کے وقت پرے جمائے کھڑے تھے دیکھتے تھے طرف

امہ صفوفا صفوفا وصل علی سیدنا محمد الذی ظہر لامہ عند وضعہ

ان کی والدہ ماجدہ کے صف بستہ۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ طاہرہ کے لیے ظاہر ہوئے آپ کی ولادت کے وقت

امور کانت قبل ذلک کامنۃ فتروعت منہا وہی منہ امنۃ وصل علی

ایسے امور جو قبل ازیں ان سے مخفی تھے پس وہ خوفزدہ ہوگئیں۔ جبکہ وہ آپ کی برکت سے امن پانے والی تھیں۔ اور صلوٰۃ بھیج

سیدنا محمد الذی فتح السعد لامہ مدہش بابہ وجلاہا العز بنور

ہمارے سردار محمد علیہ السلام پر کہ جن کی والدہ کی سعادت مندی نے ان کے دروازے سے دہشتوں کو دور کردیا اور انھیں عز و شرف نے جلا بخشی آپ کے

شہابہ وصل علی سیدنا محمد الذی اصبح قدر امہ بولادتہ معظما ودر

شہاب نور کے صدقے میں۔ اور صلوٰۃ بھیج ہمارے مولیٰ محمد پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے باعث ان کی امی جان کی قدر و منزلت عظیم ہوگئی

الشرف بحلیہا منظما وصل علی سیدنا محمد الذی ادخلہ رضوان تحت

اور شرف و فضیلت کا موتی ان کے زیورات کی سلک میں پرو دیا گیا۔ اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جنھیں رضوان جنت نے داخل کیا اپنے

جناحہ فالہمہ بامر اللہ الی رشدہ وصلاحہ وصل علی سیدنا محمد الذی

پروں کے نیچے اور اللہ تعالیٰ کے امر سے آپ کی رہنمائی کی رشد اور بھلائی کی طرف اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر جو کہ

عاد الی امہ والانوار تحفہ والملئکۃ تلحظہ وتکنفہ وصل علی سیدنا محمد

لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے کہ انوار انھیں محیط تھے۔ ملائکہ ان کی طرف نظریں لگائے ہوئے تھے اور ان کے گرد حلقہ بنائے ہوئے تھے! اور درود بھیج ہمارے

الذی عاد لامہ والمسک یعبق والکرم حشواہا بہ ورد الی امہ وقد تعطرت

محمد پر جو کہ لوٹے والدہ کی طرف درآنحالیکہ ان سے لوٹے مشک مہک رہی تھی اور آپ سراپا جود و کرم بنے ہوئے تھے۔ اور آپ والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے

اردانہ وقد شدت ارکانہ ومہد مہدہ ومکانہ وصل علی سیدنا محمد

درآنحالیکہ آپ کی آستینیں عطر بیز تھیں۔ آپ کے اعضائے مبارکہ (ریشمی کپڑے سے) باندھے تھے۔ اور آپ کا پنگھوڑا اور مسند استراحت تیار کی جاچکی تھی۔ اور درود بھیج ہمارے آقا

الذی رد الی امہ وقد لف فی حریرۃ خضراء ینبع منہا الماء العذب ورد

محمد پر جو کہ والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے اس حال میں کہ انہیں سبز ریشم میں لپیٹا گیا تھا جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا اور جو کہ امی جان کی طرف

الی امه وقد قبض علی ثلث مفاتیح من اللؤلؤ الرطب وصل علی سیدنا

اس شان سے لوٹائے گئے کہ آپ لولوئے آبدار کی تین چابیوں کو ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے اور درود بھیج سیدنا

محمد الذی وقف جبرائیل بین یدیه واعلن رضوان بالسلام علیه و

محمد پر کہ کھڑے ہوئے جبرئیل امین ان کے سامنے (تعظیم کے لیے) اور رضوان جنت نے ان کو علانیہ سلام پیش کیا اور

قبله بین عینیه وبادر میکائیل الی خدمته وتشرف اسرافیل بزیارته

آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور جلدی سے پہنچے میکائیل ان کی بارگاہ میں، اور شرفیاب ہوئے اسرافیل آپ کی زیارت سے

وقد اشرقت الارض بانواره وتزین الکون بطالع اقماره وردّ الی امه محفوفا

اور جگمگا اٹھی زمین آپ کے انوار سے اور کائنات ان کے ماہتاب رخ کی طلعت سے مزین ہوئی۔ اور آپکو حضرت آمنہ کی طرف سے لوٹایا گیا جبکہ

بالیمن والاقبال وتحرسه بالغدو والاصال وعرجت الملئکة باعلامه

آپ یمن وبرکت اور سعادت مندی سے ڈھکے ہوئے تھے۔ اور (ملائکہ) آپ کی حفاظت و نگہبانی کرتے تھے ہر صبح اور شام اور بلندیوں کی طرف گئے

مبشرات باقدامه وصل علی سیدنا محمد الذی سمی عام ولادته عام

ملائکہ ان کی اطلاعات کے ساتھ درآنحالیکہ بشارت دینے والے تھے ان کی تشریف آوری کے ساتھ۔ اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جنکی ولادت باسعادت کے سال کو

الخیر والبرکة والزین وتزخرفت بنور ظهوره وتزینت بساطع نوره و

خیر وبرکت اور رونق وبہار کا سال کہا گیا۔ اور مزین ہوئے ان کے نور ظہور سے اور منوّر ہوئے ان کے غالب وکامل نور سے اور

اضاءت لمولده بقاع تهامة ونشر الله علیه فضله وادامه وصل علی

چمک اٹھے ان کی ولادت سے تہامہ کے تمام علاقہ جات۔ اور اللہ تعالیٰ نے پھیلایا آپ پر اپنے فضل وکرم (کے سایہ) کو اور اسے ہمیشہ برقرار اور قائم رکھا۔

سیدنا محمد الذی تجلی علیه المناقب الرفیعة والمکارم وکمل الله به

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جن پر مناقب عالیہ روشن ہوئے اور بزرگیاں منکشف ہوئیں۔ اور آپ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے

الشرف الدائم لعبد الله وعبد المطلب وهاشم وصل علی سیدنا محمد

ابدی شرف وفضیلت کو کامل ومکمل فرمایا حضرت عبد اللہ اور عبد المطلب و ہاشم کے لیے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

الذی لم یزل ینتقل نوره من الارحام الزکیة الفاخرة والارومات

کہ جن کا نور مقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابل فخر ارحام سے اور اصول شریفہ سے جن کی شرافت ظاہر تھی اور پاکیزہ

الشریفة الطاهرة والعناصر الطاهرة حتی استخرجه الله رحمة واظهارا

عناصر سے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو (ان اصلاب وارحام سے) نکالا اس شان سے کہ وہ سراپا رحمت تھے اور آپ کی

لقدر نبیه وبین مجده وما کان الله لیعذبهم وانت فیهم وصل علی

قدر ومنزلت ظاہر کرنے اور مجد اور مرتبت اجاگر کرنے کیلئے (فرمایا) اور نہیں ہے زیبا اللہ تعالیٰ کے لیے کہ عذاب دے انھیں جبکہ آپ ان میں موجود ہوں اور

سیدنا محمد الذی لم تر امه فی حال وضعه ما راته النفساء ولم تجد امه

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے آپ کو جنم دیتے وقت نہ دیکھی وہ آلائش جو بچوں کو جنم دینے والی عورتوں نے دیکھی۔ اور نہ محسوس کیا آپکی والدہ

من ثقل الحمل ما وجدته النساء ولما ولدته امه وضعته فی الارض قبض

ماجدہ نے حمل کا ثقل اور گرانی جو عام عورتیں محسوس کرتی ہیں۔ اور جب ان کو جنم دیا ان کی والدہ ماجدہ نے تو آپ کو زمین پر رکھا تو آپنے قبضہ فرمایا

علی ثلث مفاتیح من اللؤلؤ الابیض واعلمه الله بعلو درجته ورغبت

سفید موتی سے بنی تین چابیوں پر اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اطلاع دی آپ کی بلندئ درجات کی اور ملائکہ نے آپ کی تربیت میں

الملئکة فی تربیته وخمدت نیران فارس عند ولادته وغاص ماء

رغبت ظاہر کی اور آتش کدہائے ایران کی آگ آپ کی ولادت کے وقت بجھ گئی اور ساوہ کا پانی آپ کی

ساوة عند ظهور علامته وغاص نهر الاردن لمورده واضاءت لمولده

علامات ظاہر ہونے پر خشک ہو گیا اور دریائے اردن جاری ہو گیا آپکے ورود مسعود کی وجہ سے اور آپ کی ولادت کی وجہ سے

الآفاق واتصلت به بشری الهواتف فی العشی والاشراق وصل علی

آفاق روشن ہوگئے اور سروش غیبی کی بشارتیں آپ (کی تشریف آوری) کے متعلق صبح وشام ملنے لگیں۔ اور درود بھیج اے اللہ ہمارے

سیدنا محمد الذی رغب الطیر والسحاب والریح فی ارضاعه وان یکونوا

آقا محمد پر کہ رغبت ظاہر کی پرندوں، بادلوں اور ہواؤں نے ان کے راضی کرنے میں اور ان کے گروہ اور تابعین میں شامل

من اشیاعه واتباعه ولما ارضعته حلیمة درّ لبنها وانهمر فکانت

ہونے میں اور جب انھیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلانے کا قصد کیا تو وہ پوری قوت سے اور کثرت سے جاری ہوا چنانچہ

ترضع معه عشرة او اکثر وعلم ان له شریکا فی الرضاع معه فترک له

وہ آپکے ساتھ دس بچوں یا ان سے بھی زیادہ کو دودھ پلاتی تھی اور آپ کو معلوم ہو گیا کہ میرے ساتھ دودھ پینے میں حصہ دار ہے تو آپنے اس کے لیے دوسرا

الَّذِی الْاٰخَرَ وَلَمْ یَرْضَعْهُ وَقِیْلَ فِیْهِ لِحَلِیْمَةَ فِی النَّوْمِ الْهَاجِعِ اَبْشِرِیْ

پستان چھوڑ دیا اور اس سے دودھ نہ پیا۔ اور آپ کے متعلق حلیمہ کو گہری نیند میں کہا گیا تجھے بشارت ہو دودھ

بِاِرْضَاعِكِ لِلضِّیَآءِ وَهِیَ الشَّفِیْقَةُ وَلَمْ یَزِدْ عَلَی الْقُوْتِ دَقِیْقَةً وَّكَانَ ثَدْیُهَا

پلانے کی۔ واسطے ضیاء (اُمّت وکائنات) کے جبکہ وہ آپ کے لیے شفیق تھی اور آپ نے مقدارِ کفایت سے ذرہ بھی زیادہ نہ پیا حالانکہ ان کے پستان

لَهٗ یَفُوْرُ وَبُطُوْنُ النِّسَآءِ سِوَاهَا لَاصِقَةٌ بِالظُّهُوْرِ وَتَرَكَتْهُ اُمُّهٗ وَهُوَ ابْنُ

آپ کے لیے اُبلتے چشمہ کی مانند تھے اور اس کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم (بوجہ بھوک) ان کی پشتوں کے ساتھ چپٹے ہوتے تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کو

اَرْبَعَةِ اَعْوَامٍ وَخَرَجَ اِلَی الشَّامِ وَهُوَ ابْنُ اِثْنَیْ عَشَرَ عَامٍ وَّشَهْرَیْنِ وَعَشَرَةِ

داغِ مفارقت دیا جبکہ آپ چار سال کے تھے۔ اور آپ شام کی طرف (تجارت کے لیے) تشریف لے گئے جبکہ آپ کی عمر شریف بارہ سال دو ماہ اور دس دن تھی

اَیَّامٍ وَتَرَكَهٗ جَدُّهٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ هُوَ ابْنُ ثَمَانِیَةِ اَعْوَامٍ وَّشَهْرَیْنِ وَعَشَرَةِ

اور آپ کو آپ کے داد عبد المطلب نے داغِ مفارقت دیا جب کہ آپ آٹھ سال دو ماہ اور دس دن کے تھے

اَیَّامٍ وَكَانَ نُوْرُهٗ یَظْهَرُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْهِ وَجَدِّهٖ قَبْلَ حَمْلِ اُمِّهٖ وَمَوْلِدِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کا نورِ انور ظاہر ہوتا تھا آپ کے والد ماجد اور دادا جان کے چہرہ پر آپ کی والدہ ماجدہ کے حاملہ ہونے اور جنم دینے سے پہلے۔ اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُلْقِیَ فِیْ طِیْنَتِهٖ

اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد اور آپ کی آل پر کہ ملایا گیا ان کی طینت اور خمیر میں وہ نور

النُّوْرُ الَّذِیْ سَبَقَ فَخْرُهٗ وَتَقَادَمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کہ سبقت لے گیا فخر اس کا اور (سب سے) مقدم ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُوْدِعَتْ طِیْنَتُهٗ فِیْ ظَهْرِ اَبِیْهِ اٰدَمَ اَللّٰهُمَّ

آپ کی آل پر کہ اس آقا کی طینت نوریہ ودیعت کی گئی ان کے باپ آدم کی پشت میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ زَارَتْهُ

صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد پر اور ان کی آل پر کہ زیارت کی ملائکہ

الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ الْوِلَادَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

نے ان کی وقتِ ولادت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَآءَتِ الْوُحُوْشُ وَالطُّیُوْرُ لِبَابِهٖ مُنْقَادَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ جنگلی جانور اور پرندے حاضر ہوئے ان کے در پر تابعدار بن کر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنَزَّلَتِ النُّجُوْمُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ

ہمارے آقا محمّد اور ان کی آل پر کہ اترے ستارے ان کی ولادت کے وقت

عَلَی السُّقُوْفِ وَرَفَعَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ تَدُوْرُ بِهٖ عَلَی الْخَلَآئِقِ وَتَطُوْفُ

مکانوں کی چھتوں پر اور اٹھا لیا ان کو ملائکہ نے جبکہ وہ ان کو لے کر خلائق پر گردش اور طواف کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ مَهْدُهٗ یَتَحَرَّكُ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد اور آلِ سیّدنا محمد پر کہ جن کا پنگھوڑا (ملائکہ کے ہلانے سے) ہلتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا سے ملائکہ

بِهٖ تَتَبَرَّكُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ

برکات حاصل کرتے تھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آل محمد پر جو کہ

اَوْفَی النَّاسِ وَصَامَ رَمَضَانَ وَهُوَ فِی الْمَهْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ وفادار تھے اور جنہوں نے ماہِ رمضان کے روزے عالمِ مہد میں رکھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ الْقَمَرُ یُحَدِّثُهٗ فِیْ حَالَةِ الصِّغَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور آپ کی آل پر کہ جن کے ساتھ چاند کلام کرتا تھا عالمِ صغر میں۔ اے اللہ رحمتیں

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ الْقَمَرُ تُلْهِیْهِ عَنِ الْاَشْفَآءِ

اور سلامتی نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں چاند بہلاتا تھا بیماری سے

وَالسَّهَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ یَسْمَعُ

اور بیداری سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جو سنا کرتے تھے

وَجْبَةَ الْقَمَرِ مِنَ الْفَرْشِ حِیْنَ یَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

چاند کی ٹھوکر (کی آواز) کو فرشِ زمین پر جبکہ وہ سجدہ ریز ہوتا تھا عرشِ خداوند تعالیٰ کے نیچے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَرَأَ رِضْوَانُ فِىْ اُذُنَيْهِ وَقَبَّلَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے کانوں میں رضوان جنت نے قراءت کی اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَعْنِيِّ بِقَوْلِ الْعَلِيْمِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اوران کی آل پر جو مراد و مقصود ہیں اللہ علیم و حکیم کے اس قول سے

الْحَكِيْمِ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

دوسری کس جگہ سے ہے ان کیلئے نصیحت حاصل کرنے کی گنجائش حالانکہ آچکے ہیں اُن کے پاس رسول کریم۔ اے اللہ درود وسلام ہو سیدنا محمد اور آپکی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِىْ وَجْهِ اٰدَمَ وَجَبْهَتِهٖ وَزَيَّنَ

آل پر کہ جن کا نور چمکا آدم علیہ السلام کے چہرہ اور ان کی جبین میں اور مزین فرمایا

اللّٰهُ اَسَارِيْرَ وَجْهِ اٰدَمَ بِاَشِعَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اللہ تعالیٰ نے آدم کی جبین کی سلوٹوں کو آپ کے نور کی شعاعوں سے۔ اے اللہ درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَلَأْلَأَ نُوْرُهٗ فِىْ وَجْهِ اٰدَمَ وَلَاحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ جگمگایا نور ان کا آدم علیہ السلام کے چہرہ میں اور نمودار ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَعَطَّرَ عَبِيْرُ الْعَنْبَرِ مِنْ شَمَائِلِهٖ وَفَاحَ اَللّٰهُمَّ

محمد اور آپ کی آل پر کہ معطر ہوئیں عنبری خوشبوئیں ان کے شمائل سے اور مہک اُٹھیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ نُوْرُهٗ فِىْ وَجْهِ

درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم علیہ السلام کے چہرہ سے

اٰدَمَ مُشْرِقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

ضوفشاں تھا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ جن کی

كَانَ طَآئِرُ سَعْدِهٖ حَوْلَ كَمَالِهٖ مُحَدِّقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

سعادت مندی کا نقش ازل ان کے کمالات کے گرد احاطہ کئے ہوئے تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اِفْتَخَرَ بِهٖ اٰدَمُ وَحَوَّآءُ فِى السَّمَآءِ بِظُهُوْرِ نُوْرِهٖ فِيْهِمَا عَلَمًا

آل پر کہ جن سے فخر حاصل ہوا آدم و حواء کو آسمانوں میں بسبب ظاہر ہونے آپ کے نور کے ان دونوں میں واضح طور پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہوا ان کا نور

وَجْهِ حَوَّآءَ الطَّاهِرَةِ وَسَمَا قَدْرُهَا بِهٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

پاک حواء کے چہرہ میں اور بلند ہوئی اس کی قدر و منزلت بسبب اس نور کے دنیا و آخرت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ نُوْرُهٗ فِىْ غُرَّةِ اٰدَمَ الطَّاهِرَةِ وَاُمِّنَا

نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم کی روشن پیشانی میں تھا اور ہماری قابل فخر ماں

حَوَّآءَ الْفَاخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

حوا کی جبیں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ

لَمْ يَزَلْ فِىْ وَجْهِ اٰدَمَ سَاطِعًا وَّفِىْ جَبِيْنِهَا لَامِعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمیشہ رہا (ان کا نور) آدم علیہ السلام کے چہرہ میں روشن اور ان کی جبین سے جھلکنے والا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَمُلَ بِهٖ لِاٰدَمَ وَحَوَّآءَ بُلُوْغُ الْمُنٰى وَتَمَّ لَهُمَا بِهٖ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل ہوئی آدم و حواء کے لیے رسائی مطالب کی اور مکمل ہوئی ان دونوں کیلئے بسبب

الْقَبُوْلُ وَالْهَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

آپکے قبولیت اور شادی و خوشی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر کہ

الَّذِى افْتَخَرَ بِهٖ اٰدَمُ لِحَوَّآءَ لِخُرُوْجِهٖ مِنْ صُلْبِهٖ وَتَوَسَّلَ بِهٖ اِلٰى رَبِّهٖ

جن کے ساتھ فخر ظاہر کیا آدم نے حواء پر بسبب ظاہر ہونے آپکے ان کی پشت سے اور توسل کیا انہوں نے ساتھ آپ کے بارگاہ خداوند تعالیٰ میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِى اشْتَاقَ اٰدَمُ لِرُؤْيَتِهٖ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ مشتاق ہوئے آدم علیہ السلام آپ کے دیدار کے

وَتَمَنّٰى اٰدَمُ وَحَوَّآءُ مُشَاهَدَةَ طَلْعَتِهٖ وَغُرَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور دل وجان سے) آرزو کی آدم و حواء نے آپ کی طلعت زیبا اور جبین اقدس کے مشاہدہ کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا اشْتَاقَ اٰدَمُ اِلٰى جَلَالَتِهٖ جَعَلَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ فِىْ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جب مشتاق ہوئے آدم آپ کی شان جلالت کے تو ظاہر کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کا نور ان کی شہادت

سبابتہ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی جعل
کی انگلی میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کے
اللہ نور اصحابہ الکرام فی بقیۃ اٰدم علیہ السلام اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا
اصحاب کے نور کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے بقیہ جسم اجبین اور چہرہ کے علاوہ حصہ امیں پیدا فرمایا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا
محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی تلألأت اصابع اٰدم بنورہ نورا وازداد
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ آپ کے نور کی بدولت چمک اٹھیں آدم علیہ السلام کی انگلیاں اور ان کی رونق بڑھ گئی
بہ بھجۃ وسرورا اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی
اور ان کے سرور میں اضافہ ہوا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ
لم تزل انوار اصحابہ فی اصابع اٰدم تتلألأ وتزداد فی کل وقت حسنا وجمالا
ہمیشہ آپ کے اصحاب کے انوار آدم علیہ السلام کی انگلیوں سے چھلکتے رہتے اور ہر لحظہ ان کے حسن وجمال میں اضافہ ہوتا رہا
اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی کان بہ نور ابی بکر
اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی بدولت ابوبکر صدیق کا نور
فی الوسطی من اصابع اٰدم یظہر اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل
آدم علیہ السلام کی درمیانی انگلی میں ظہور پذیر تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل
سیدنا محمد الذی کان بہ نور عمر فی البنصر من اصابع اٰدم یزھر اللّٰھم صل
سیدنا محمد پر کہ آپ کے طفیل عمر فاروق کا نور آدم علیہ السلام کی انگشت شہادت کے ساتھ والی چھوٹی انگلی میں ظاہر ہوتا تھا۔ اے اللہ درود
وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی کان بہ نور عثمان فی الخنصر
وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آل محمد پر کہ آپ کی بدولت عثمان ذی النورین کا نور آدم علیہ السلام کی چھنگلی
من اصابع اٰدم یلوح اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد
میں سے چمکتا تھا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور ان کی آل پر
الذی کان بہ نور علی فی الابھام من اصابع اٰدم اوضح الوضوح اللّٰھم صل
کہ جن کی بدولت علی مرتضےٰ کا نور آدم علیہ السلام کے انگوٹھے میں کامل نورانیت کے ساتھ نمایاں تھا۔ اے اللہ درود

وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی وضع اللہ فی ظہر اٰدم
وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے رکھے آدم علیہ السلام کی پشت مبارک میں
انوارہ المبارکۃ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد
آپ کے انوار مبارک۔ اے اللہ درود وسلام بھیج سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ
الذی بسبب نورہ سجدت لاٰدم الملٰئکۃ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد
بطفیل آپ کے نور کے سجدہ کیا آدم علیہ السلام کو ملائکہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام ہو محمد کریم
وعلی اٰل سیدنا محمد الذی ظہرت بہ شرف اٰدم فی السماء وببرکتہ علمہ
اور آپ کی آل پر کہ بطفیل آپ کے ظاہر ہوا آدم علیہ السلام کا شرف وفضل آسمان میں اور آپ کی برکت سے ہی
اللہ الاسماء اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد
اللہ تعالیٰ نے انھیں اسماء کی تعلیم دی۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر
الذی اقبل علیہ اٰدم وضمہ الیہ وقبلہ ثلثا بین عینیہ اللّٰھم صل وسلم
کہ پوری طرح متوجہ ہوتے آدم آپ پر اور آپ کو سینہ سے لگایا اور تین مرتبہ آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود وسلام
علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی ظہرت بمولدہ العجائب
نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی ولادت کی وجہ سے عجائبات ظاہر ہوئے
وبدت بظہورہ الغرائب اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل
اور آپ کے ظہور کی وجہ سے انوکھے امور دیکھنے میں آئے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر
سیدنا محمد الذی تفاخرت الارض بمولدہ علی السماء وتباشرت بہ
کہ فخر کا اظہار کیا زمین نے آسمان پر آپ کی ولادت کی وجہ سے اور باہم خوشخبریاں دیں
الملٰئکۃ العظمی اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد
عظیم ملائکہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر
الذی تباشرت الاکوان یوم ولادتہ بطلعۃ السعد فی عبادہ اللّٰھم صل وسلم
کہ کائنات کو مسرتیں حاصل ہوئیں آپ کی ولادت کے دن بسبب طلوع فرمانے نجم سعادت کے بندگانِ خداوند تعالیٰ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْ بَدَا بَدْرُ نُبُوَّتِهٖ مُشْرِقًا وَّحُسْنُ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی نبوت کا ماہ تمام چمک و دمک کے ساتھ نمودار ہوا اور ان کا سرو ناز حسین

نَبَاتِهٖ مُوْرِقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْ

برگ و بار لایا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جن کے

غَیَّبَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ فِیْ عِلْمِهٖ حَتّٰٓی اَظْهَرَ فِیْ وَجْهِ اَبِیْهِ وَاُمِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نور حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کے پردہ میں غائب کیے رکھا حتیٰ کہ اسے ظاہر فرمایا آپ کے والدین کے چہروں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْ لَمَّا انْقَضَی الشَّهْرُ التَّاسِعُ مِنْ حَمْلِهٖ

ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر کہ جن کے شکم مادر میں آنے کے بعد جب گزرا نواں مہینہ

ظَهَرَ لِاُمِّهٖ كَمَالُ فَضْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍ

تو آپ کی والدہ ماجدہ پر آپ کا کمال فضل ظاہر ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ اَشْرَقَتِ الدُّنْیَا بِبَهْجَتِهٖ وَاَضَآءَتِ الْاَرْضُ بِاَنْوَارِ طَلْعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ روشن ہو گئی ساری دنیا آپ کے (نور) اور بہار ولادت سے۔ اور جگمگ ہوئی تمام زمین آپ کے (رخ زیبا کے) انوار طلعت سے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْ كَانَتْ لَهٗ كُلَّ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ تھا ان کے لیے ہر روز

یَوْمٍ مُّعْجِزَةٌ خَارِقَةٌ وَّاٰیَةٌ ظَاهِرَةٌ صَادِقَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

معجزہ اور کمال امتیازی۔ اور علامت صدق اور حقانیت ظاہر و باہر۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْ تَظَاهَرَتِ الْاٰیَاتُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے وقت آیات قدرت یکے بعد دیگرے نمودار ہوئیں اور

تَبَیَّنَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْٓ

نمایاں ہوئیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ زمین نے

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَتَزَیَّنَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

آرائش و زیبائش حاصل کی آپ کی ولادت کے وقت اور مزین اور آراستہ ہو گئی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْ نَظَرَتْ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ عُیُوْنُ

ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ متوجہ ہوئیں ان کی والدہ کی طرف سعادت مندی کی

السَّعَادَةِ وَقُلِّدَتْ بِهٖ اَحْسَنَ قِلَادَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

نگاہیں آپ کی ولادت کے وقت اور ان کے گلے کا حسین قلادہ اور ہار بن گئیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْ فَازَتْ اُمُّهٗ بِشَرَفِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَّا وَضَعَتْ

آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کامیاب اور فائز ہوئیں دنیا و آخرت کے شرف و فضل کے ساتھ جب اُس نے

هٰذِهِ النَّسَمَةَ الْمُبَارَكَةَ الطَّاهِرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اِس مبارک اور پاکیزہ شخصیت کو جنم دیا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْٓ اَصْبَحَتْ اَغْصَانُ السَّعْدِ فِیْ حُجْرَةِ اُمِّهٖ مَائِلَةً وَّ

آل پر کہ ان کی بدولت ہو گئیں سعادت مندی کی شاخیں جھکنے والیں ان کی والدہ کے حجرہ کی طرف اور

وَقَعَتْ فِیْ رِیَاضِ عِزِّهَا وَاَمْنِهَا قَابِلَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہو گئیں ان کی عزت و امن کے باغات میں قبولیت پانے والیں۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْ تَبَادَرَتْ لِاُمِّهٖ یَوْمَ وِلَادَتِهِ الْبَشَآئِرُ وَرُفِعَتْ

اور ان کی آل پر کہ آپ کی وجہ سے سبقت لے جانے لگیں آپ کی ولادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ کی طرف بشارتیں اور بلند کیے

عَنْ حُجْرَتِهَا اَعْلَامُ الْاَشَآئِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

گئے ان کے حجرہ مبارکہ سے اشارات کے علم۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالَّذِیْ سَمِعَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ نِدَآءً مِّنَ الْاَرْضِ وَنِدَآءً

پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے ان کو جنم دیتے وقت زمین سے ندا سنی اور

مِّنَ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍ

آسمان سے بھی۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ لَمْ تَجِدْ اُمُّهٗ بِحَمْلِهٖ حُمًّا وَّلَا وَحْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ جن کی والدہ ماجدہ نے نہ محسوس کیا آپ کے حمل کے دوران تپ اور نہ مشقت و شدت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ اخْضَرَّتِ الدُّنْيَا يَوْمَ وِلَادَتِهٖ وَ
آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ سرسبز اور شاداب ہو گئی دنیا ان کی ولادت کے دن اور
اسْتَنَارَ بِهِ الْكَوْنُ مِنْ جَمِيْعِ جِهَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
منور و روشن ہو گیا جہان تمام اطراف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ بَادَرَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ بِوَادِ السَّعَادَةِ
اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت سبقت لے گئی۔ ان کی والدہ سعادت اور نیک بختی کی وادیوں میں ان کے ولادت کے وقت
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قِيْلَ
اے اللہ درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر جن کی امی جان کو
لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ تَلِدُ مَوْلُوْدًا يَّسُوْدُ اَهْلَ السِّيَادَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
وضع کے وقت کہا گیا کہ وہ ایسے بچے کو جنم دیں گی کہ وہ اہل سیادت کے بھی سردار اور قائد ہوں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ حَفَّتْ اُمَّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ زُمَرُ
فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے گرد گھیرا ڈال رکھا تھا آپ کی ولادت کے وقت
الْمَلٰٓئِكَةِ الْكِرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
بزرگ ملائکہ کی جماعتوں نے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ
ِالَّذِىْ تَوَاضَعَ لِمَوْلِدِهٖ رُءُوْسُ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعِظَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
جن کی ولادت باسعادت کے وقت جھک گئے (ادب ونیاز سے) مقربین عظام کے سر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَمَّا اشْتَدَّ بِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ
نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی شان یہ ہے کہ جب آپ کی والدہ طاہرہ کو آپ کی ولادت کے وقت سخت پیاس لگی
الظَّمَا سَقَاهَا اللّٰهُ شَرْبَةً اَنْزَلَهَا مِنَ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
تو اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ شربت پلایا جسے آسمان سے نازل فرمایا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ اٰنَسَ اللّٰهُ اُمَّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ
سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا مقام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی والدہ کو اطمینان وسکون عطا کیا آپ کو جنم دیتے وقت

بِنِسَآءٍ اَشْرَافٍ يُّشْبِهْنَ نِسَآءَ بَنِىْ عَبْدِ مَنَافٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ان شرافت مآب عورتوں کے ساتھ جو بنی عبد مناف کی عورتوں کے مشابہ تھیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْمُنْزَلِ عَلَيْهِ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تَنْبِيْهًا
محمد اور آپ کی آل پر کہ جن پر نازل کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ حکم آپ کی اُمّت کو خبردار کرنے
لِّاُمَّتِهٖ وَتَعْلِيْمًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا
اور انھیں تعلیم دینے کے لیے کہ اگر پہنچیں تیرے پاس (ماں باپ میں سے) بڑھاپے کو ایک یا دونوں تو نہ کہہ انہیں
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اُف اور نہ جھڑک انہیں اور کہہ انہیں عزت وتکریم والی بات۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ مُدَّ لِاُمِّهٖ دِيْبَاجٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَ
اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر آسمان وزمین کے درمیان پھیلائی گئی اور
اَنَارَتْ بِهِ الْاٰفَاقُ فِى الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
روشن ہو گئے بسبب اس کے تمام آفاق طول وعرض میں۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ اَحَاطَتْ اُمَّهٗ اَجْنِحَةُ السَّعْدِ وَالْفَلَاحِ
محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کا احاطہ کیا نیک بختی اور فلاح کے بازوؤں نے
وَخَفَضَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ الْجَنَاحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اور جھکا دیے (ان کی تعظیم کے لیے) ملائکہ نے اپنے نورانی پر۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد پر
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ وَضْعِهٖ وُقُوْفًا يَّنْظُرُوْنَ اِلٰى
اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے وقت ملائکہ پرے جمائے کھڑے تھے اور ان کی والدہ ماجدہ کی طرف
اُمِّهٖ صُفُوْفًا صُفُوْفًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
دیکھ رہے تھے صفیں باندھ کر۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر
مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ ظَهَرَ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ اُمُوْرٌ كَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ كَامِنَةً فَتَرَوَّعَتْ
کہ جن کی ولادت سراپا سعادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ پر وہ امور ظاہر ہوئے جو اس سے قبل ان پر مخفی تھے تو وہ ان سے خوف زدہ

مِنْهَا وَهِيَ مِنْهُ اٰمِنَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہوگئیں اور وہ آپ کی بدولت امن والی ہوگئیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ فَتَحَ السَّعْدُ بِهٖ لِاُمِّهٖ مُدْهِشَ بَابِهٖ وَجَلَاهَا الْعِزُّ بِنُوْرِ شِهَابِهٖ

کہ جن کی بدولت دور کردیا۔ نیک بختی نے ان کی والدہ ماجدہ کے در سے ان کی دہشتوں کو اور ان کو عزو شرف نے جلا بخشی آپکے نور شہاب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَصْبَحَ

ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت با سعادت کی

قَدْرُ اُمِّهٖ بِوِلَادَتِهٖ مُعَظَّمًا وَّدُرُّ الشَّرَفِ بِحُلِيِّهَا مُنَظَّمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وجہ سے ان کی والدہ ماجدہ کی قدرو منزلت عظیم ہوگئی۔ اور دُرِ شرف ان کے زیور میں پرو یا گیا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَلْحَفَ الْفَخْرُ اُمَّهٗ بِرِدَآئِهٖ

ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جن کی امی جان کو فخر وناز نے اپنی چادر پہنائی

وَتَوَّجَهَا الْعِزُّ بِهَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور عزو فخر نے اپنی بہار اور رونق کا تاج پہنایا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِي اكْتَمَلَ فِيْ وَجْهِ اُمِّهٖ نُوْرُ النُّبُوَّةِ وَلَاحَ وَانْتَقَلَ اِلٰى حُجْرَتِهَا

آل پر کہ کمال پذیر ہوا ان کی والدہ ماجدہ کے چہرہ میں نور نبوت اور چمکا اور منتقل ہوا ان کے حجرہ کی طرف

كَوْكَبُ الْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

کامیابی اور کامرانی کا ستارہ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَدْخَلَهٗ رِضْوَانُ تَحْتَ جَنَاحِهٖ وَاَلْهَمَهٗ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى

پر کہ جس آقا کو رضوان جنت نے اپنے پروں کے نیچے داخل کیا اور اللہ کے امر سے آپ کو

رُشْدِهٖ وَصَلَاحِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

رشد اور بھلائی کا الہام کیا۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَبَضَ عَلٰى مَفَاتِيْحِ الدُّنْيَا كُلِّهَا وَاَذْعَنَ لَهٗ بِالطَّاعَةِ جَمِيْعُ

جس (سید کائنات) نے قبضہ میں لے لیا ساری دنیا (کے خزائن) کی چابیوں کو اور جن کی اطاعت کو تسلیم کیا تمام

اَهْلِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اہل دنیا نے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الزَّيْنِ وَشَرَّفَهٗ وَفَضَّلَهٗ عَلٰى مَنْ سَلَفَ اَللّٰهُمَّ

جنہیں اللہ تعالے نے زیب وزینت کی خلعت پہنائی۔ اور تمام سابقین پر شرف و فضل عطا فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ عَادَ اِلٰٓى اُمِّهٖ

درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف (ملائکہ کے طواف کرانے کے بعد)

وَالْاَنْوَارُ تَحُفُّهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ تَلْحَظُهٗ وَتَزِفُّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس شان سے کہ انوار انھیں ہر طرف سے ڈھانپے ہوتے تھے اور ملائکہ ان پر نظریں جمائے ہوئے تھے اور انہیں دولہا بنائے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود وسلام

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ عَادَ لِاُمِّهٖ وَالْمِسْكُ يَعْبَقُ مِنْ

نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ محمد اور آپ کی آل پر جو کہ (سیر ملکوت کے بعد) اپنی والدہ کی طرف لوٹے اور پورے مشک ان کے کپڑوں سے

اَثْوَابِهٖ وَالْكَرَمُ حَشْوُ اِهَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پھوٹ رہی تھی۔ اور ان کے لباس بشری میں سراسر کرم وجود ہی بھرا تھا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمّد

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ رُدَّ اِلٰٓى اُمِّهٖ وَقَدْ تَعَطَّرَتْ اَرْدَانُهٗ

اور آپ کی آل پر جو اپنی امی جان کی طرف اس شان سے لوٹائے گئے تھے کہ ان کی آستینیں معطر ہو چکیں تھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ رُدَّ لِاُمِّهٖ وَقَدْ شُدَّتْ اَرْكَانُهٗ وَمُهِّدَ مِهَادُهٗ وَمَكَانُهٗ اَللّٰهُمَّ

جو امی جان کی طرف اس حال میں لوٹائے گئے کہ ان کے اعضاء ریشمی کپڑے کیساتھ بندھے تھے اور ان کی خوابگاہ اور جائے استراحت تیار کی جاچکی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ رُدَّ اِلٰى

تھی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے

اُمِّهٖ وَقَدْ لُفَّ فِيْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ يَنْبَعُ مِنْهَا الْمَآءُ الْعَذْبُ اَللّٰهُمَّ

اس شان سے کہ آپ کے گرد لپیٹا گیا تھا سبز ریشمی لباس کہ جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا۔ اے اللہ

صلّ وسلّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا محمّدِ الّذی رُدّ الٰی
درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اس شان سے والدہ ماجدہ کے
اُمّہٖ وقد قبض علٰی ثلٰث مفاتیح من اللّؤلؤ الرّطب اللّٰھمّ صلّ
حوالے کئے گئے کہ اپنی مٹھی میں لیے ہوئے تھے لولوئے آبدار سے بنی ہوئی تین چابیاں۔ اے اللہ صلوٰۃ
وسلّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا محمّدِ الّذی ختم رضوان
وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جن کے دونوں کندھوں کے درمیان رضوان
بین کتفیہ بخاتم النّبوّۃ والحفہٗ بردآء الفتوّۃ والمروّۃ اللّٰھمّ
جنّت نے خاتم نبوت کے ساتھ مہر لگائی اور انہیں اوڑھائی فتوت اور مروت کی چادر۔ اے اللہ
صلّ وسلّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا محمّدِ الّذی وقف
صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی (تعظیم کے لیے) کھڑے ہوتے
جبرآئیل بین یدیہ وضمّہٗ الیہ اللّٰھمّ صلّ وسلّم علٰی سیّدنا
جبرئیل علیہ السّلام ان کے سامنے اور انہیں اپنے (سینے کے ساتھ) لگایا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا
محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا محمّدِ الّذی اعلن الرّضوان بالسّلام علیہ
محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کو رضوان جنّت نے علانیہ سلام پیش کیا
وقبّلہٗ بین عینیہ اللّٰھمّ صلّ وسلّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰل
اور آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی
سیّدنا محمّدِ الّذی بادر میکآئیل الٰی خدمتہٖ وتشرّف اسرافیل
آل پر کہ جلدی کی میکائیل علیہ السّلام نے ان کی خدمت کے لیے اور مشرف ہوئے اسرافیل علیہ السلام
بزیارتہٖ اللّٰھمّ صلّ وسلّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا محمّدِ
ان کی زیارت کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر
الّذی رُدّ لاُمّہٖ وقد اشرقت الارض بانوارہٖ وتزیّن الکون
جن کو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے لوٹایا گیا کہ زمین روشن ہو چکی تھی ان کے انوار کیساتھ اور سارا جہان ان کے

بطالع اقمارہٖ اللّٰھمّ صلّ وسلّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا
رخ زیبا کے ماہتاب کی طلعت سے (منورو) مزین ہو چکا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل
محمّدِ الّذی رُدّ لاُمّہٖ محفوفًا بالیمن والاقبال وعین العنایۃ
پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے اس شان سے کہ یمن و برکت اور بخت و اقبال سے ڈھکے ہوئے تھے اور عنایت
الرّبّانیّۃ تحرسہٗ فی الغدوّ والاصال اللّٰھمّ صلّ وسلّم علٰی سیّدنا
ربانیہ کی آنکھ آپ کی نگرانی کر رہی تھی صبح اور شام۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا
محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا محمّدِ الّذی عرجت الملٰٓئکۃ باعلامہٖ
محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے علم اٹھائے ہوئے ملائکہ
مبشّراتٍ لّاھل السّبع السّمٰوٰت باقدامہٖ اللّٰھمّ صلّ و
بلندیوں کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ وہ بشارات دے رہے تھے ساتوں آسمانوں کے مکینوں کو ان کی تشریف آوری کی۔ اے اللہ درود اور
سلّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا محمّدِ الّذی اصلح
سلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت اللہ تعالٰے نے اصلاح فرمائی
اللّٰہ بہِ الدّنیا والدّین ط اللّٰھمّ صلّ وسلّم علٰی سیّدنا
دُنیا اور دین کی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا
محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا محمّدِ الّذی سُمّی عام ولادتہٖ
محمد اور آل محمد پر کہ جس (آقا) کی ولادت باسعادت کے سال کو موسوم کیا گیا
عام الخیر والبرکۃ والزّین اللّٰھمّ صلّ وسلّم علٰی سیّدنا
خیر و برکت اور زیب وزینت کے سال کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا
محمّدٍ وّعلٰی اٰل سیّدنا محمّدِ الّذی تزخرفت الدّنیا
محمّد اور آپ کی آل پر کہ آراستہ ہو گئی ساری دُنیا
بنور ظھورہٖ اللّٰھمّ صلّ وسلّم علٰی سیّدنا محمّدٍ وّعلٰی
ان کے ظہور کے نور کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ تَزَيَّنَتِ الدُّنْيَا بِسَاطِعِ نُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
کہ مزین اور آراستہ ہوگئی دنیا ان کے بلند مرتبت اور غالب نور کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ اور
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَضَاءَتْ بِمَوْلِدِهٖ
سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہو گئے ان کی ولادت سے
بِقَاعُ تِهَامَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا
تہامہ کے قطعات اور علاقے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی
مُحَمَّدِ الَّذِىْ نَشَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَضْلَهُ الْعَظِيْمَ وَاَدَامَهٗ
آل پر جن پر اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل عظیم کو پھیلا اور اسے برقرار رکھا۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر
الَّذِىْ تَجَلّٰى بِحِلْيَتِهِ الْمَنَاقِبُ الرَّفِيْعَةُ وَالْمَكَارِمُ الْعَلِيَّةُ اَللّٰهُمَّ
کہ جن کی زینت اور زیور سے مناقب رفیعہ اور مکارم عالیہ نے جلا پائی۔ اے اللہ درود
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَمَّلَ
وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل فرمایا
اللّٰهُ بِهِ الشَّرَفَ الدَّآئِمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهَاشِمٍ
اللہ تعالےٰ نے دائمی شرف حضرت عبداللہ، عبد المطلب اور ہاشم کے لیے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر
الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ يَنْتَقِلُ نُوْرُهٗ مِنَ الْاَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ
کہ جن کا نور ہمیشہ ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابل فخر
الْفَاخِرَةِ وَالْاَرُوْمَاتِ الشَّرِيْفَةِ الطَّاهِرَةِ وَالْعَنَاصِرِ
ارحام میں اور شرافت پناہ اصول و آباء میں اور ایسے عناصر میں

الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ اِسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِّاَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
جو طیب و طاہر ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو ظاہر فرمایا۔ دُنیا و آخرت والوں پر رحمت فرمانے کے لیے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر (جو آقا)
الْمَعْنِىِّ بِقَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ اِظْهَارًا لِّقَدْرِ نَبِيِّهٖ بَيْنَ
کہ مقصود و مراد ہیں اللہ تعالےٰ کے اس قول سے جو کہ (نازل کیا گیا) نبی اللہ علیہ السلام کی قدر و منزلت بیان کرنے کے لیے
اُمَّتِهٖ وَبَيَّنَ مَجْدَهٗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
اور ان کی بزرگی کو اُمّت میں ظاہر کرنے کے لیے" یعنی نہیں زیبا اللہ تعالیٰ کے لیے کہ انھیں عذاب دے در آنحالیکہ تم
فِيْهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا
ان میں موجود ہو۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر
مُحَمَّدِ الَّذِىْ لَمْ تَرَ اُمُّهٗ فِىْ حَالِ وَضْعِهٖ مَارَاَتْهُ النُّفَسَآءُ
جو (ظہور فرما ہوتے اس شان سے) کہ نہ دیکھی آپ کی والدہ طاہرہ نے وہ آلائش جو دیکھتی ہیں نفاس والی عورتیں
وَلَمْ تَجِدْ مِنْ ثِقْلِ الْحَمْلِ مَا وَجَدَتْهُ النِّسَآءُ اَللّٰهُمَّ
اور نہ محسوس کیا انہوں نے حمل کی گرانی کو جس طرح کہ محسوس کرتی ہیں حاملہ عورتیں ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ
صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل امجاد پر کہ
لَمَّا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَضَعَتْهُ اِلَى الْاَرْضِ قَبَضَ عَلٰى ثَلَاثِ مَفَاتِيْحَ
جب جنم دیا انہیں والدہ ماجدہ نے تو رکھا انہیں زمین پر اس شان سے کہ قبضہ کر رکھا تھا آپ نے سفید موتی
مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْاَبْيَضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سے بنی تین چابیوں پر۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمّد اور آپ
وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْۤ اَعْلَمَهُ اللّٰهُ بِعُلُوِّ دَرَجَاتِهٖ
کی آل اطہار پر جس ہمارے آقا کو اللہ تعالےٰ نے علم بخشا ہے اپنے درجات کی بلندی و رفعت کا۔

وَرَغِبَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ فِىْ تَرْبِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ملائکہ نے ان کی تربیت اور پرورش میں دلی رغبت ظاہر کی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خَمِدَتْ نِيْرَانُ فَارِسَ

محمّد اور آپ کی آل پر کہ آتشکدہائے فارس بجھ گئے۔

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

ان کی ولادت کے وقت۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ غَاضَ مَآءُ سَاوَةَ عِنْدَ ظُهُوْرِ

کی آل پر کہ زمین کی گہرائی میں چلا گیا پانی ساوہ ان کے علامات ظاہر

عَلَامَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ہونے پر۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور ان کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بَطَلَتِ الْكَهَانَةُ لِمَوْلِدِهٖ وَغَاضَ

کہ باطل ہو گئی کہانت کاہنوں کی ان کی ولادت پر اور خشک ہوا

نَهْرُ الْاُرْدُنِّ لِمَوْرِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

دریائے اردن ان کے چشمۂ فیض سے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَضَآءَتْ لِمَوْلِدِهٖ

محمّد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت کے وقت روشن ہو گئے

الْاٰفَاقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سب آفاق اور اطراف جہاں۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اتَّصَلَتْ بِهٖ بُشْرَى الْهَوَاتِفِ فِى الْعَشِىِّ

کہ ملے ان کے متعلق سروش غیب کے بشارات شام

وَالْاِشْرَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور صبح۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا اور مولی محمّد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَغِبَ الطَّيْرُ وَالسَّحَابُ وَالرِّيْحُ

آپ کی آل پر کہ رغبت کی طیور اور بادلوں اور ہواؤں نے

فِىْ اِرْضَاعِهٖ وَاَنْ يَّكُوْنُوْا مِنْ اَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

ان کے راضی کرنے میں اور ان کی جماعت اور متبعین میں سے ہونے کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر۔

نِ الَّذِىْ لَمَّا اَرْضَعَتْهُ حَلِيْمَةُ دَرَّ لَبَنُهَا وَانْهَمَرَ فَكَانَتْ تُرْضِعُ

کہ جب انھیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا تو (خشک ہوچکنے کے باوجود) ان کا دودھ اُتر آیا اور بہت زیادہ ہوگیا تو وہ پلاتی تھی

مَعَهٗ عَشَرَةً اَوْ اَكْثَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کے ساتھ دس بچوں کو بلکہ ان سے بھی زیادہ کو۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عَلِمَ اَنَّ لَهٗ شَرِيْكًا فِى الرِّضَاعِ فَتَرَكَ

آپ کی آل پر جس آقائے کریم نے جان لیا کہ ان کے ساتھ دوسرا بچہ بھی دودھ میں حصّہ دار ہے تو آپ نے اس کیلئے چھوڑ دیا

لَهُ الثَّدْىَ الْاٰخَرَ وَلَمْ يَرْضَعْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دوسرے پستان کو اور اس سے بالکل دودھ نہ پیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قِيْلَ فِيْهِ لِحَلِيْمَةَ فِى النَّوْمِ الْهَاجِعِ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے متعلق کہا گیا حلیمہ سعدیہ کو گہری نیند میں

اَبْشِرِىْ بِاِرْضَاعِكِ لِلضِّيَآءِ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشارت قبول کر اپنے دودھ پلانے کی اس مولود مسعود کو جو مجسم ضیاء اور روشنی ہے۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ حِيْنَ تُرْضِعُهٗ حَلِيْمَةُ

سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ اس حبیب کو حلیمہ مشفقہ دودھ پلاتی تھی

الشَّفِيْقَةُ لَمْ يَزِدْ عَلَى الْقُوْتِ دَقِيْقَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

تو وہ مقدارِ کفایت سے ایک ذرہ بھی زائد نہیں پیتے تھے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ تَدُرُّ حَلِیْمَۃُ لَہٗ

کی آل پر کہ ان کے لیے حلیمہ سعدیہ کے پستان دودھ کے ساتھ اُبلتے تھے

یَفُوْرُ وَبُطُوْنُ النِّسَآءِ سِوَاھَا لَاصِقَۃً بِالظُّھُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

جبکہ ان کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم بھی (بھوک کی وجہ سے) پشتوں کے ساتھ چپکے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَفَعَتْہُ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کو حلیمہ نے اٹھایا تو

حَلِیْمَۃُ وَھِیَ فِیْ اَضْیَقِ وَقْتٍ وَّحَالٍ فَثَرٰی لَھَا الْمَتَاعُ وَالْمَالُ

وہ انتہائی تنگدستی کی حالت میں تھی پس بڑھ گیا آپ کی برکت سے اس کا سازو سامان اور مال و منال۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جس

نِ الَّذِیْ تَرَکَتْہُ اُمُّہٗ وَھُوَ ابْنُ اَرْبَعَۃِ اَعْوَامٍ اَوْ سِتَّۃِ اَعْوَامٍ اَللّٰھُمَّ

کو داغ جدائی دیا ان کی مادر مشفقہ نے جبکہ چار سال یا چھ سال کے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَرَجَ

درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر جو کہ نکلے طرف

اِلَی الشَّامِ وَھُوَ ابْنُ اِثْنَیْ عَشَرَ عَامًا وَّشَھْرَیْنِ وَعَشْرَۃِ اَیَّامٍ اَللّٰھُمَّ

شام کے جبکہ وہ بارہ سال، دو ماہ اور دس دن کے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں

تَرَکَہٗ جَدُّہٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَھُوَ ابْنُ ثَمَانِیَۃِ اَعْوَامٍ وَّشَھْرَیْنِ وَ

داغ مفارقت دیا ان کے جدامجد جناب عبدالمطلب نے جبکہ وہ آٹھ سال، دو ماہ اور

عَشْرَۃِ اَیَّامٍ بِلَا کِذْبٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دس دن کے تھے جس میں ذرہ بھر خلافِ حقیقت وواقع نہیں ہے۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ نُوْرُہٗ یَظْھَرُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْہِ

پر اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کا نور نمایاں ہوتا تھا اپنے والد اور دادا

وَجَدِّہٖ قَبْلَ حَمْلِ اُمِّہٖ بِہٖ وَمَوْلِدِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کے چہرے سے ان کی والدہ ماجدہ کے ان کے ساتھ حاملہ ہونے اور انھیں جنم دینے سے پہلے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَشَرَّفَ بِہٖ شَھْرُ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ مشرف ہوا ساتھ اس (محبوب کی ولادت) کے

رَبِیْعِ الْاَوَّلِ وَبِسِرِّ الْمَصُوْنِ الْاَکْمَلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ماہِ ربیع الاول اور ساتھ اس سرِّ وحدت کے جو محفوظ بھی تھا اور کامل ترین بھی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَشَاَ فِی الْحُرُمَاتِ

ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے نشوو نما پائی عظیم عزتوں میں

الْعِظَامِ بَیْنَ زَمْزَمَ وَالْمَقَامِ وَعَرَّفَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ فَضْلَہُ الْعَالَمَ

زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان اور پہچان کرادی ملائکہ نے ان کے فضل وکمال کی تمام جہان کو

مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّخْلَقَ اٰدَمُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قبل اس کے کہ آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا گیا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ حَضَّ عَلَی النِّکَاحِ وَلَمْ یَکُنْ فِیْ

اور آپ کی آل پر کہ انہوں نے نکاح کی (اُمّت کو) ترغیب دی۔ اور نہیں تھا

اٰبَآئِہٖ مِنْ لَّدُنْ اٰدَمَ سِفَاحٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آپ کے آباؤ اجداد میں آدم علیہ السلام کے دور سے زنا اور بدکاری۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طَیَّبَ اللّٰہُ مَعَادِنَہُ

محمد اور آپ کی آل پر کہ پاک اور منزہ فرمایا اللہ تعالٰے نے آپ کے معادن اور

الشَّرِیْفَۃَ وَعَنَاصِرَہُ الْکَرِیْمَۃَ وَانْتَقَلَ مِنَ الْاَصْلَابِ الْکَرِیْمَۃِ

اصول شریفہ کو اور آپ کے عناصر کریمہ کو اور آپ منتقل ہوئے پاکیزہ پشتوں سے

اِلَى الْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

طاہر ارحام کی طرف ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد پر کہ

طَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَى الْخَلَآئِقِ بِطِيْنَتِهٖ لِيَهْتَدُوْا اِلٰى مَعْرِفَتِهٖ وَ

طواف کرایا ملائکہ نے تمام مخلوق پر ان کی طینت طیبہ کو تاکہ انھیں آپ کا عرفان اور آپ کی شریعت کی طرف

شَرِيْعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ

رہنمائی حاصل ہوجائے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ پاکیزہ اور مبارک

الْمُبَارَكَةِ وَعُرِضَ عَلٰى كُلِّ رُوْحَانِيٍّ مِّنَ الْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

درخت ہیں اور آپ کو پیش کیا گیا تمام روحانی مخلوق پر یعنی انسانوں، ملائکہ

وَالْجِنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْٓ اَحْيَا بِهِ اللّٰهُ لَهٗ

اور جنوں پر۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے مخدوم محمد پر کہ جن کے طفیل اللہ تعالےٰ نے آپکے والدین

اَبَوَيْهِ فَاٰمَنَا بِهٖ وَسَلَّمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

کو زندہ فرمایا پس وہ دونوں آپکے ساتھ ایمان لائے اور آپ پر سلام بھیجا۔ اے اللہ میں بار بار تیری بارگاہ میں حاضری دیتا ہوں۔ تیرا کوئی

لَبَّيْكَ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ

شریک نہیں ہے میں بار بار حاضر خدمت ہوں وہی اللہ واحد احد یکتا اور بے نیاز ہے جس نے نہ بیوی

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

اختیار کی اور نہ کوئی لڑکا۔ کہہ دیجئے۔ وہ اللہ یکتا ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ

يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

وہ جنا گیا اور نہ تھا اس کے لیے

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کوئی مثیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منّان تحفۂ عجائب وہدیۂ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمّد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الثانی

فی صلوته وسلامه صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلان

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ عبد الرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَهْبَطِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اے اللہ تعالیٰ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے نزول کے تصدق میں۔

وَبِرَهْبَطِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِمَرْبَطِ بِسْمِ اللّٰهِ

اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے خوف و جلال کے۔ اور بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ

الرحیم کے مقام ربط و تعلق کے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (دنیا میں مومن و کافر پر) فضل و احسان

الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

کرنیوالا ہے۔ (آخرت میں صرف مومنین پر) فضل و احسان فرمانے والا ہے۔ روز قیامت کا مالک ہے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی

نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ

توفیق اور قدرت طلب کرتے۔ ہمیں چلا سیدھی راہ پر۔ راہ ان

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ

الضَّآلِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَمْدًا يَّفُوْقُ

راہ راست سے بھٹکے ہوؤں کی۔ سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے ایسی تعریف جو فوقیت پانے والی ہو

حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ حَمْدًا يَّكُوْنُ

سب حمد کرنے والوں کی حمد پر (حمد اس ذات کی جو) اولین و آخرین کا رب ہے۔ ایسی حمد کہ جو ہو

لِیْ رِضًا وَّحِفْظًا عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میرے لیے سراسر رضاء خداوندی اور سراسر حفظ و امان نزدیک رب کائنات کے جو رحمٰن رحیم

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَلَّذِیْ لَيْسَ لَهٗ فِی الْمُلْكِ مُنَازِعٌ

مالک یوم الدین ہے۔ جس کے لیے ملک (کونین) میں کوئی بھی نزاع و اختلاف کرنے والا نہیں ہے

وَلَا قَرِيْنٌ وَّلَا وَزِيْرٌ وَّلَا مُشِيْرٌ ط بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعَالَمِ

اور نہ ساتھی اور نہ ہی وزیر اور مشیر بلکہ وہ پہلے موجود تھا جہان کے وجود سے

وَالْعَوَالِمِ اَجْمَعِيْنَ اَنْتَ اِحَاطَتِيْ وَعُدَّتِيْ مِنْ جَمِيْعِ

اور تمام اہل جہان کے وجود سے۔ (اے اللہ) تو ہی (ہر طرف سے میری حفاظت کے لیے) مجھے احاطے کئے ہوئے ہے اور میرا سر و سامان (دفاع) ہے

الشَّيَاطِيْنِ وَعَوْنِيْ عَلَى الْاَبْعَدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَوَجْهَتِيْ

تمام شیاطین سے اور میرا معاون ہے بعید تر اور قریب تر لوگوں پر۔ اور میرا مرکز توجہ ہے

عَلَى الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ نَخْجَلُ

مختلف اجناس و اقسام (کے لوگوں) پر۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں جبکہ زبانی اقرار کرنے والے بھی ہیں شرمندہ ہوتے ہیں

مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ

اپنے گناہوں اور خطاؤں سے اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں گناہوں سے۔

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں معبود برحق مگر اللہ جو کہ یکتا ہے اس کا شریک نہیں ہے اور نہ کوئی مدمقابل

وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ

اور نہ اس کے مشابہ کوئی ہے۔ جلالت اور عزت و اکرام کا مالک ہے۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور

نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِيَّاكَ

ہمارے نبی محمد اس کے عبد خاص اور رسول ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ عَلٰى كُلِّ حَاجَةٍ وَّاَمْرٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

توفیق اور قدرت طلب کرتے ہیں ہر حاجت اور ہر معاملہ میں خواہ امور دنیا سے ہو یا امور آخرت سے

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ ٥ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ

اے گمراہوں کو ہدایت بخشنے والے۔ ہمیں چلا راہ راست پر جو راستہ ہے

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْكٰفِرِيْنَ

ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ کہ جن پر غضب کیا گیا ہے یعنی کفار

وَالْمُنَافِقِيْنَ وَالْفَاسِقِيْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَا

منافقین اور فاسق لوگوں کا۔ اور راہ راست سے بھٹک جانے والوں کا۔ اے اللہ اے ہمارے پروردگار نہ بنا

تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوْبِيْنَ وَالْمَقْهُوْرِيْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥

ہمیں ان لوگوں سے جن پر (تیرا) غضب اور قہر ہے اور نہ گمراہوں میں سے

اٰمِيْنَ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

آمین۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان رجیم سے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام ملائکہ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

درود بھیجتے ہیں نبی مکرم پر۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر صلواۃ و سلام بھیجو

تَسْلِيْمًا ٥ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا الذُّنُوْبَ ذُنُوْبَ الْكَبَآئِرِ وَالصَّغَآئِرِ

جیسے کہ حق ہے سلام بھیجنے کا۔ اے اللہ بخش دے ہمارے لیے تمام گناہ کبائر ہوں یا صغائر

بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ الزَّاهِرِ وَالْاَوْلِيَآءِ الْبَاهِرِ اَلصَّلٰوةُ وَ

بطفیل عزت و کرامت انبیاء کرام کے نورانی آقا اور اولیاء عظام کے نورانی سردار کے۔ درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسول۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالےٰ کے نبی۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے حبیب۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ

آپ پر اے اللہ تعالےٰ کے خلیل۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے انتخاب

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی ساری مخلوق سے افضل و برتر۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ اللّٰهِ ط

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نائب (مطلق) صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور چنے ہوئے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُطَيَّبَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مخلوقِ اول اور نبی اول۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے پاک

اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَيِّبَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

کئے ہوئے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے ہاں پاکیزہ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

طَاهِرَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُطَهِّرَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ کے ہاں پاک اور منزہ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طہارت بیان کرنے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر

يَا مُبَيِّنَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُطِيْعَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اے اللہ تعالیٰ کی ذات معظم کو بیان کرنے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَامِدَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی دلیل و برہان۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے حمد کرنے والے۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِيْمَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونے والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے امین اور محرم اسرار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ ؕ

و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول اور سراپا بیاں۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نور

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَوَّادَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مظہر جود و عطا۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

شَكُوْرَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُنِيْرَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کے بہت ہی شکر گزار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رجائے ہوئے روشن چراغ۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا قَرِيْبَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَتِيْمَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مقرب ترین۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رچنے ہوئے گوہر یکتا۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرَ اللّٰهِ ؕ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں دینے والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈرانے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے عبد اللہ کے لختِ جگر۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

رَحِيْمَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيْمَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ کے مظہر رحمت۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مظہر حلم۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا مُنِيْبَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَزِيْزَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اے اللہ تعالیٰ کی طرف دل و جان سے رجوع کرنے والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر۔ اے اللہ تعالیٰ کے ہاں معزز و مکرم۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَصِيْحَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ سے صاف گوئی کے مالک۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی رحمت مجسم۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَرِيْمَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَرَّمَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عزت و کرامت کے مالک۔ صلواۃ و سلام ہو۔ آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے ہاں کرامت و عزت والے۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَنِيَّ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِدِّيْقَ اللّٰهِ ؕ

و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی صفت غنا کے مظہر۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مخلص دوست

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَصَدِّقَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے سراسر حق و صدق کے ترجمان۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

كَرَامَةَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَءُوْفَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کی عزت و کرامت کے مظہر اتم۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مظہر رافت۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَشِيَّ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفیع خلائق۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قریش میں ظاہر کئے جانیوالے۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ ؕ

و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مکہ میں بھیجے ہوئے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مدینہ منورہ میں بھیجے ہوئے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا جنہیں اللہ تعالیٰ نے چن لیا۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

یَا مَنْ عَظَّمَهُ اللهُ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَتَ اللهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے وہ ذات مکرم جن کی اللہ تعالیٰ نے عظمت بیان فرمائی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ جن کی بارگاہ بارگاہ خدا تعالیٰ ہے۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَامِرَ كَعْبَةِ اللهِ ؕ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے کعبۃ اللہ کو آباد کرنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نور۔ صلوٰۃ وسلام نازل ہو آپ پر اے محمد

رَّسُوْلُ اللهِ ؕ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

رسول اللہ۔ صلوٰۃ وسلام نازل ہو آپ پر اے تاجدار خلائق۔ صلوٰۃ وسلام نازل ہو

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَاكِبَ الْبُرَاقِ

آپ پر اے معراج والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے براق کے سوار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخْتَرِقَ السَّبْعِ الطِّبَاقِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ساتوں آسمانوں کو عبور کرنے والے۔ صلوٰۃ اور سلام ہو آپ پر

يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِحْرَابِ

اے حوض کوثر اور نہر کوثر کے مالک۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے محراب اور منبر

وَالْمِنْبَرِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے مالک۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہر نعمت کے مالک۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا دَافِعَ النَّكَارَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَ

آپ پر اے برائیوں کے دور کرنے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (لوح) نبوّت و رسالت کے

الرِّسَالَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْقُرْاٰنِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نقش آخرین صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے صاحب قرآن۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَصِيْحَ اللِّسَانِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْمَكِّيُّ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے فصیح اللسان (صاف گو) صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے مکی نبی۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْمَدَنِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْعَرَبِيُّ

وسلام ہو آپ پر اے مدنی نبی صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے عربی نبی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْحَرَمِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے نبیِّ حرم صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے حجازی

الْحِجَازِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْاَبْطَحِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نبی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ابطحی نبی۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ التِّهَامِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْهَاشِمِيُّ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے نبی تہامی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہاشمی نبی۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْقُرَشِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الزَّكِيُّ

وسلام ہو آپ پر اے قریشی نبی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے پاکیزہ نبی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْاُمِّيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے امی نبی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے

صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

شفاعت کے مالک (باذن اللہ)۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے گنہگاروں کو شفاعت سے نوازنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب رسولوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ النَّبِيِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے سب انبیاء کے سردار۔ صلوٰۃ اور سلام ہو آپ پر اے سب مومنین کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَّقِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے سب اہل اسلام کے آقا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب متقیوں کے آقا۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّادِقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے راست گو لوگوں کے سردار اور پیشواء صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُصَدِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الصَّابِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

تصدیق کرنے والوں کے مقتداء صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے صبر کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الشَّاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمَشْهُوْدِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے (حق کی) گواہی دینے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (حق گوئی کی) شہادت دیئے جانے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُفْلِحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے فلاح پانے والوں کے سردار صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے زاہدوں

الزَّاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ التَّائِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے آقا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے توبہ کرنے والوں کے پیشوا۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْخَائِفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُحِبِّيْنَ

آپ پر اے خوف خدا رکھنے والوں کے آقا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (اللہ سے) محبت رکھنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمَحْبُوْبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (اللہ کے) محبوبین کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر

يَاسَيِّدَ الْقَائِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الرَّاكِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے (نماز میں) قیام کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے رکوع کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ السَّاجِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے ساجدین کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (قرآن کی) قراءت کرنے

الْقَارِئِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُصَلِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

والوں کے سردار۔ صلوٰۃ اور سلام ہو آپ پر اے نمازیوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الشَّاكِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْقَاعِدِيْنَ

آپ پر اے شکر گزاروں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے قعود (اور تشہد) والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْاَزْهَدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سراپا زہد حضرات کے آقا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر

يَاسَيِّدَ الْقَانِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْحَافِظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے قناعت کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (قرآن مجید کے) حفاظ کے سردار۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْحَامِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ

وسلام ہو آپ پر اے حمد کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے حمد کئے جانے والے

الْمَحْمُوْدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُوَحِّدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کو واحد ماننے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُبَارَكِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے بابرکت لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب محافظوں

النَّاظِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ النَّاصِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے مددگاران خلق کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمَنْصُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الظَّاهِرِيْنَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت پانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے غلبہ پانے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْوَارِثِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وراثت پانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الرَّاشِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُرْشِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

راست رو لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے راہ راست دکھانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الرَّاغِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُشْفِقِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے (اللہ کی طرف) راغب لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے مشفقین خلائق کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الظَّافِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ارباب ظفر کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر۔ اے

سَيِّدَ الْمُظَفَّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الرَّاحِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

فتح وظفر دیئے ہوئے لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے رحم کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَرْحُوْمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے رحمت دیئے ہوؤں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مغفرت دیئے

الْمَغْفُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ التَّوَّابِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ہوؤں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَسَاكِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُوَافِقِيْنَ

آپ پر اے مساکین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے موافقت کرنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْفَائِزِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے کامیاب لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

يَا سَيِّدَ النَّاجِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنَاجِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

نجات پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (اللہ سے) سرگوشی کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الطَّاهِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پاک کرنے والوں

الْمُطَهِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے کامل طہارت والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُطِيْعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے اطاعت گزاروں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (حق کی) اتباع

التَّابِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الطَّالِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے طالبانِ حق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَطْلُوْبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

آپ پر اے مطلوبان خداوند تعالیٰ کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مشتاقان خداوند تعالیٰ

الْمُشْتَاقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَاشِقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے عاشقوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَعْشُوْقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے معشوقوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نصیحت

الْوَاعِظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الذَّاكِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

گروں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ذکر کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَذْكُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنْعِمِيْنَ

آپ پر اے ذکر کیے جانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے انعام یافتہ لوگوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَظَّمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے تعظیم کیے جانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُفَسِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَلِّغِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

مفسرین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پیغام حق پہنچانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَاصِلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے واصلانِ حق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے باہم وصل و پیوند

الْمُتَوَاصِلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقَدَّسِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

نبھانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مقدس لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَاضِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے دخیر کی طرف اسبقت لے جانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُرَابِطِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُجْتَهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

باہم ربط رکھنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مجتہدین کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُجَاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے راہ خدا میں جہاد کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مومنین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْفَاتِحِيْنَ

آپ پر اے اہل اسلام کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے فتح مندوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقْبِلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نیک بختوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْحَافِظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعٰلِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

حافظوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سب اہل جہان کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْقَآئِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّآئِمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے قیام کرنے والوں (نمازیوں) کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے روزداروں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشَاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے دیدار خدا کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُتَشَاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے باہم دیدار حق کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نورانی اعضاء والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَّبِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُهَلِّلِيْنَ

و سلام ہو آپ پر اے اتباع حق کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے لا الٰہ الا اللہ کہنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسَبِّحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سبحان اللہ کہنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُحَقِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَحَقِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

حق کو مدلل انداز میں جاننے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے حقائق کی تہ تک پہنچنے والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُظْهِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے حق کا اظہار کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے احرام باندھنے

الْمُحْرِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَلِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (دوران حج) حلق کرانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقَصِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے (دوران حج و عمرہ) قصر کرانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے معلمین

الْمُعَلِّمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَهَجِّدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے تہجّد گزاروں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُمَجِّدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ کی) بزرگی بیان کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے استغفار

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَشَهِّدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے شہادت توحید دینے والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْتَشْهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

و سلام ہو آپ پر اے گواہ قائم کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُتَّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُصَلِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

متقین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نماز گزاروں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنْفِقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے راہ خدا میں خرچ کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے باہم الفت

الْمُؤَلِّفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَلِّغِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

پیدا کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مبلغین (حق) کے سردار۔ صلواۃ اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُخْلِصِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے ارباب اخلاص کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مقدس

الْمُقَدَّسِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَظَّمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اصحاب عظمت کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَرِّفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے حق کی پہچان کرانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مبارک

اَلْمُبَارَكِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرَاقِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ پر نظر رکھنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَافِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے عفو و در گزر کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ

الْمُنَاجِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنَجِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

سے مناجات کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نجات دلانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُفَرِّحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے فرحت کا ساز و سامان کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُنْعِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُمَكِّنِيْنَ

انعام بخشنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے قدرت و قوت دینے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَمَكِّنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے قدرت پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُؤَثَّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَيِّنِيْنَ

اے دائمی عزت و عظمت والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے حق کو واضح کرنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَبَيِّنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے بذات خود واضح (ثبوت والوں) کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُمَلِّحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

اے عمدہ اور ملیح کلام والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے متوکلین کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعْتَكِفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اعتکاف بیٹھنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشَفَّعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے مقربین کے سردار صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ارباب شفاعت کے سردار صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے ارباب کرامت کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ارباب

الْمُتَوَاضِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَحْفُوْظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

تواضع کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ) کی حفاظت پانیوالوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَرْحُوْمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

و سلام ہو آپ پر اے رحمت پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمَغْفُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَطْلُوْبِيْنَ

مغفرت پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مطلوبان حق کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَحْبُوْبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے محبوبان حق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَعْشُوْقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

آپ پر اے معشوقانِ حق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے چادر

الْمُزَّمِّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُدَّثِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

اوڑھنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے کمبل پوشوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشْتَاقِيْنَ اِلٰى لِقَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

سلام ہو آپ پر اے سردارِ شوق رکھنے والوں کے۔ طرف رب العالمین کی ملاقات کے۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰخِذُ بِالْحُجُرَاتِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

و سلام ہو آپ پر اے حجرات مبارکہ بنانے والے صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا اٰخِذَ الْهَدَايَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰخِرُ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے (صرف) ہدایا کے قبول کرنے والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے آخرالزمان پیغمبر۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اٰجِرَ الْبَرَايَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰمِرُ

سلام ہو آپ پر اے جائے پناہ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے صاحب امر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاٰمِنُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اٰیَةَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ
صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے صاحب امن وسلامتی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی آیت (قدرت) صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَبَرُّ بِاللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَآ اِبْرَاهِیْمَ اَلصَّلٰوۃُ
وسلام ہو آپ پر اے بہت زیادہ احسان کرنے والے اللہ کی توفیق سے صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ابراہیم رضی اللہ عنہ کے باپ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا الطَّاهِرِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا الطَّیِّبِ اَلصَّلٰوۃُ وَ
وسلام ہو آپ پر اے ابوالطاہر رضی اللہ عنہ۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ابوالطیب (رضی اللہ عنہ) صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا الْقَاسِمِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا الْاَرَامِلِ اَلصَّلٰوۃُ وَ
سلام ہو آپ پر اے ابوالقاسم (رضی اللہ عنہ) صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے بیوگان کے سرپرست۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَبْطَحِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَبْلَجُ اَلصَّلٰوۃُ
سلام ہو آپ پر اے ابطحی (وادی بطحا کے مکین) صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ماہ جبین۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَبْیَضُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَجَلُّ اَلصَّلٰوۃُ
اور سلام ہو آپ پر اے چمکیلی سفید رنگت والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے صاحب جلالت عظمیٰ۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَجْوَدُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَجِیْرُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جود وعطا والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اجر عظیم والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اُحَادُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَحْسَنُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
آپ پر اے یکتائے خلائق۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے احسن خلائق۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

یَآ اَیُّهَا الْاَحْشَمُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَخْشٰی لِلّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
اے بے پایاں حشمت والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ سے بہت زیادہ ڈرنے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اُخُوْنَاخُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَدْعَجُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
آپ پر اے اخوناخ۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے عظیم آنکھوں والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اَدُوْمُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَرْجَحُ وَاَرْجَحُ النَّاسِ عَقْلًا
آپ پر اے دائمی نبوت والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر سب سے وزنی شخصیت اور اکمل ترین عقل والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَرْحَمُ وَاَرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِبَادِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا رحم وکرم اور سب سے زیادہ بندگان خدا پر رحم کرنے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَزَجُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَزْکٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
آپ پر اے دراز اور باریک ابروؤں والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ پاکیزہ۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَسْلَمُ وَاَسْلَمُ النَّاسِ وَاَشْجَعُ النَّاسِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
آپ پر اے سراپا سلامتی اور سب لوگوں سے زیادہ صاحب سلامت اور صاحب شجاعت۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَشَدُّ حَیَآءً مِّنَ الْعَذْرَآءِ فِیْ خِدْرِهَا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
آپ پر اے وہ ذات اقدس کہ جو زیادہ شرمیلے ہیں کنواری عورتوں سے جو اپنے پردوں میں ہوں صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَصْدَقُ فِی اللّٰهِ وَاَصْدَقُ النَّاسِ قَوْلًا وَّلَهْجَةً اَلصَّلٰوۃُ وَ
آپ پر اے سب سے زیادہ سچے اللہ تعالیٰ کے حق میں اور سب سے زیادہ راست گو از روئے قول اور لہجہ کے۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَطْیَبُ وَاَطْیَبُ النَّاسِ رِیْحًا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
سلام ہو آپ پر اے سراپا طیب وطہارت اور سب سے پاکیزہ تر از روئے خوشبو کے۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَعَزُّ وَاَعْظَمُ وَاَعْلٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَعْلَمُ
آپ پر اے عزیز ترین۔ عظیم ترین اور بزرگ ترین ہستی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم رکھنے

بِاللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَعَزُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَفْصَحَ
والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے عزیز تر۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے فصیح ترین

الْعَرَبِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَکْرَمُ وَیَآ اَکْرَمَ النَّاسِ اَلصَّلٰوۃُ
عرب۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے مجسمۂ کرامت اور سب سے زیادہ کرامت والے۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاِکْلِیْلُ وَیَآ اَکْرَمَ وُلْدِ اٰدَمَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
وسلام ہو آپ پر اے سرتاج اور اے تمام اولاد آدم سے زیادہ باکرامت۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَلْمَعِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاِمَامُ وَیَا
آپ پر اے حقائق شناس۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے امام مطلق اور اے

إِمَامَ الْخَيْرِ وَيَآ إِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ وَيَآ إِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَيَآ إِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ

امام خیر۔ اے امام مرسلین اور اے امام انبیاء۔ اور اے امام متقین

وَيَآ إِمَامَ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْاَمَانُ وَيَآ اَمَنَةَ

اور سب اہل جہان کے امام۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا امان اور (بالخصوص) اپنے صحابہ کرام

اَصْحَابِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْاَمْجَدُ وَيَآ اَيُّهَا الْاُمِّيُّ اَلصَّلٰوةُ

کے لیے سرمایۂ حفظ و امان۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے بزرگ تر اور نبی امی۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّيَآ اَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اور سلام ہو آپ پر اے اولین شافع اور اولین مقبول شفاعت والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

اَوَّلَ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَآءِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

سب انبیاء و رسل سے مقدم رسول۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے سب ایمان و اسلام لانے والوں سے پہلے

الْمُسْلِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ

ایمان لانے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اوّلین ان تمام لوگوں کے جن سے زمین فراغ ہوگی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْبَآرُّ وَيَآ اَيُّهَا الْبَآرْقَلِيْطُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا بر و احسان اور اے سب سے زیادہ حمد کرنے والے (حامد)۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْبَالِغُ وَيَآ اَيُّهَا الْبَالِغُ الْبَيَانِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے (مقاصد تک) پہنچنے والے اور اے بیان مراد پر کامل قدرت والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَآ اَيُّهَا الْبَاهِيْ وَيَآ اَيُّهَا الْبَرْقِيْطِسُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بُشْرٰى وَيَا

اے صاحب فخر۔ اور اے سب سے زیادہ عظمت والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے بشارتوں والے اور اے

بُشْرٰى عِيْسٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْبُرْهَانُ وَيَآ اَيُّهَا الْبَدِيْعُ

بشارت عیسیٰ۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے برہان (خداوند تعالیٰ) اور اے انوکھے شاہکار قدرت

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْبَهَآءُ وَيَآ اَيُّهَا الْبَهِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا بہار اور رونق اور اے رونق و بہار والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا التَّالِيْ وَيَآ اَيُّهَا التَّذْكِرَةُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا التَّقْلِيْطُ

آپ پر اے تلاوت (قرآن) فرمانے والے اور اے سراپا تذکرہ و نصیحت۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے تقلیط

وَيَا حَاطُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْجَدُّ وَيَآ اَيُّهَا الْجَوَادُ اَلصَّلٰوةُ

اے حاط۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے مجسمۂ بخت و اقبال اور اے صاحب جود و نوال۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْحَامِدُ وَيَا حَامِلَ لِوَآءِ الْحَمْدِ اَلصَّلٰوةُ وَ

و سلام ہو آپ پر اے حمد بجانے والے۔ اور اے لواء حمد کے اٹھانے والے۔ صلوٰۃ اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْحَامِيْ وَيَآ اَيُّهَا الْحَرَمِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے بہت حمایت کرنے والے اور اے صاحب حرم (کعبہ)۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَآ اَيُّهَا الْحَاكِمُ بِمَآ اَرَادَ اللهُ وَيَا حَبِيْبَ اللهِ وَيَا حِزْبَ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق حکم دینے والے اور اللہ تعالیٰ کے حبیب اور اللہ تعالیٰ کی جماعت۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْحَرِيْصُ عَلَى الْاِيْمَانِ وَيَا حَرِيْصُ عَلَيْكُمْ وَيَا

سلام ہو آپ پر اے (بذات خود) ایمان پر حرص فرمانے والے اور امت (کے ایمان) پر حرص فرمانے والے اور اے

حَرِيْصُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْحُجَّةُ لِلّٰهِ عَلَى الْخَلَآئِقِ وَيَآ اَيُّهَا

(ہر خیر اور بھلائی پر) حرص فرمانے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر اس کی حجت و برہان۔ اور اے سراپا حق

الْحَقُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْحَلِيْمُ وَيَآ اَيُّهَا الْحَكَمُ وَيَآ اَيُّهَا

و صداقت۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے صاحب حلم اور اے حَکَم۔ اور اے صاحب حکمت

الْحَكِيْمُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْخَازِنُ لِمَالِ اللهِ وَيَا خَطِيْبَ

بالغہ۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مال کے خازن۔ اور اے بارگاہ

الْوَافِدِيْنَ عَلَى اللهِ وَيَا خَلِيْفَةَ اللهِ وَيَا خَلِيْلَ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

خداوندی میں حاضری دینے والوں کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے۔ اے خلیفہ خدا اور اے خلیل خداوند تعالیٰ۔ صلوٰۃ

عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْحَنِيْفُ وَيَا ذَا السَّيْفِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا

و سلام ہو آپ پر اے دین حق پر کاربند۔ اور صاحب سیف۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے پیکر

اَلْخَاشِعُ وَيَا اَيُّهَا الْخَاضِعُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْخَالِصُ وَيَا

خشوع اور اے مجسمۂ خضوع۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے پیکرِ خلوص۔ اور اے

اَيُّهَا الْخَافِضُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْخَيْرُ وَيَا خَيَّارُ وَيَا خَيْرَ

باطل کو پست کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے سراسر خیر اور بھلائی۔ اور اے (خیر کے)

الْاَوَّلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْاٰخِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلْقِ وَخَيْرَ خَلْقِ

اختیار کرنے والے۔ اور تمام اولین وآخرین سے بہتر وبرتر۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے سید خلق۔ اور اے خلق خدا کے

اللّٰهِ وَيَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَيَا خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

بہتر۔ اور اے انتخاب خداوند تعالیٰ۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے خلائق سے بہتر وبرتر۔ اور اے اس امت کے سردار

وَيَا خَيْرَ الْعٰلَمِيْنَ طُرًّا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الرَّافِعُ وَيَا اَيُّهَا الْوَاضِعُ

اور سب جہانوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے بلندی بخشنے والے۔ اور اے (آئین شرع کے)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الرَّاغِبُ وَيَا رَفِيْعَ الرُّتَبِ وَيَا اَيُّهَا الرَّهَّابُ

وضع کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ کی) رغبت رکھنے والے۔ اور بلند مراتب والے۔ اور اے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے

يَا طَابُ يَا طَابَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الرُّوْحُ وَيَا رُوْحَ الْقِسْطِ وَيَا

اے طاب (طیب)۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے روح (مجسم) اے روح عدل۔ اور اے

رُوْحَ الْقُدُسِ وَيَا رُوْحَ الْحَقِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الزَّاجِمُ وَيَا

روح عدل۔ اور اے روح مقدس اور اے روح حق۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے آہستہ بولنے والے اور اے

اَيُّهَا الظَّاهِرُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الشَّكَّارُ وَيَا اَيُّهَا الشَّكُوْرُ وَيَا شَهِيْرُ

ظاہر۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے بہت شکر گزار۔ اے شکور اور اے مشہور جہان

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الشَّذْقَمُ وَيَا اَيُّهَا الشَّهْمُ وَيَا اَيُّهَا الْفَدْعَمُ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے دلیر و بہادر۔ اور اے نافذ حکم والے اور اے رعب دار جسم والے

وَيَا اَيُّهَا الْغُطْمُطُمُ وَيَا سَيْفَ الْاِسْلَامِ وَيَا اَيُّهَا السَّيْفُ الْمُخَذَّمُ اَلصَّلٰوةُ وَ

اور اے بحر ذخار اور اے اسلام کی تلوار۔ اور اے مزین تلوار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الشَّارِعُ وَيَا اَيُّهَا الشَّافِعُ وَيَا اَيُّهَا الشَّفِيْعُ اَلصَّلٰوةُ وَ

سلام ہو آپ پر اے شریعت کو جاری کرنے والے۔ اے شفاعت فرمانے والے۔ اے مقبول الشفاعت صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الضَّحُوْكُ وَيَا اَيُّهَا الضَّحَّاكُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ہنس مکھ۔ اور اے بہت زیادہ تبسم فرمانے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَا اَيُّهَا الْقُثُوْمُ وَيَا قُثَمُ وَيَا اَيُّهَا الضَّارِبُ بِالْحُسَامِ الْمَلْثُوْمِ وَيَا اَيُّهَا الضَّيْغَمُ

اے بہت عطا کرنے والے اور اے سخی۔ اور مارنے والے ساتھ لپٹی اور ڈھکی ہوئی تلوار کے اور اے بہادر و شجاع

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الضَّمِيْنُ وَيَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَيَا اَيُّهَا

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے صاحب ضمانت۔ اے نورانی صورت اور نورانی اعضاء والوں کے سردار۔ اور اے

الْفَطِنُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَيَا صَاحِبَ

صاحب فطنت۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے ظاہر علامات والے۔ اور اے بلندی

الْعُلُوِّ وَالدَّرَجَاتِ وَيَا صَاحِبَ الْمِدْرَعَةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَدِيْنَةِ وَيَا اَيُّهَا

اور درجات والے۔ اور اے جبہ والے اور اے مدینہ والے۔ اور اے

الْعُدَّةُ وَيَا اَيُّهَا الْعُمْدَةُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا السَّرِيْعُ وَيَا صَاحِبَ

سروسامان۔ اور اے عمدہ۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے نیکیوں کی طرف) جلدی کرنے

الشَّرْعِ وَيَا اَيُّهَا الضَّارِعُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمُسْتَعِيْذُ وَيَا

والے اے صاحب شریعت۔ اے بارگاہ خداوندی میں زاری کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے پناہ کے طلب گار اور اے

مَاذُ وَيَا مَاذُ وَيَا مُوْذُ وَيَا مُوْذُ وَيَا مِيْذُ وَيَا مِيْذُ وَيَا اَيُّهَا النَّابِذُ وَيَا اَيُّهَا

ماذ۔ اور اے ماذ، اے موذ، اے موذ اور اے میذ۔ اے میذ اور اے پھینکنے والے۔ اور کنز

الْكَنْزُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمَاءُ الْمَعِيْنُ وَيَا اَيُّهَا الْمَامُوْنُ وَ

(خداوند تعالیٰ) صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے صاف وشفاف پانی اور اے امن دئے ہوئے۔ اور ناامیدوں

مُبَشِّرَ الْيَآئِسِيْنَ وَيَا اَيُّهَا اللَّسِنُ وَيَا اَيُّهَا اللِّسَانُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

کو بشارت دینے والے۔ اور اے واضح کلام والے۔ اور اے ترجمان (حق) صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَا اَيُّهَا الْمُبْتَهِلُ وَيَا اَيُّهَا الْمُؤَمِّلُ وَيَا اَيُّهَا الْمُتَبَتِّلُ وَيَا اَيُّهَا الْمُحَلِّلُ وَيَا اَيُّهَا

اے (بارگاہ خداوندی میں) زاری کرنے والے۔ اے امید دلانے والے۔ اے غیروں سے رشتہ توڑنے والے اور اے (پاکیزہ اشیاء کو) حلال ٹھہرانے

الْمُرْسَلُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمَتْلُوُّ وَيَا اَيُّهَا الْمَتْلُوُّ عَلَيْهِ وَيَا مَدْعُوُّ

والے اور اے مرسل۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے (کتب سماویہ میں) تلاوت کئے جانے والے۔ اور اے وہ ذات کہ جن پر تلاوت (وحی) کی جاتی

وَيَا اَيُّهَا الْعَفُوُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْغَوْثُ وَيَا اَيُّهَا الْغَيْثُ وَيَا اَيُّهَا

ہے۔ اے وہ ذات جو (نگاہ التفات کے لیے) پکارے ہوئے ہیں اور اے عفو و درگزر والے صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے فریادرس اے باران رحمت۔ اور

الْغِيَاثُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الصَّادِعُ بِمَا اَمَرَ اللّٰهُ وَيَا صِرَاطَ

اے مجسم فریادرسی۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے پھٹ پڑنے والے امر خداوندی کے ساتھ۔ اور اے اللہ تعالیٰ کی راہ

اللّٰهِ وَيَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَيَا صِرَاطَ الْمُسْتَقِيْمِ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے راہ ان لوگوں کی جن پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے۔ اے صراط مستقیم۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَيَا اِمَامَ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے اولین و آخرین سے بہتر و بزرگتر اور اے سب جہانوں کے امام۔ صلواۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُحِبَّنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْبُوْبَنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے ہمارے محب۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ہمارے محبوب۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا مَقْصُوْدَنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَطْلُوْبَنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے ہمارے مقصود۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ہمارے مطلوب۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا قَلْبِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُوْحِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرِّيْ

اے میرے قلب (وجگر) صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے میری روح صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے میرے سرّ نہاں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَنَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّنَا اَلصَّلٰوةُ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ہمارے رسول۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ہمارے نبی۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَافِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَافِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ہو آپ پر اے شفا دینے والے (باذن اللہ) صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے (باذن اللہ) کفایت کرنے والے صلواۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنْعَمَ الْمُنْعِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے سب عزت والوں سے عزیز تر۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب انعام کرنے والوں سے زیادہ انعام فرمانے والے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَزْيَنَ الْمُزَيِّنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَشْرَفَ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب زینت دینے والوں سے زیادہ زینت دینے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام ارباب شرف سے زیادہ

الْمُشَرَّفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَخْلَصَ الْمُخْلِصِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

صاحب شرف۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام مخلصین سے زیادہ مخلص صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَفْضَلَ الْفَاضِلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَخْشَعَ

سلام ہو آپ پر اے تمام ارباب فضیلت سے افضل۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام ارباب خشوع سے زیادہ خشوع اور

الْخَاشِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَخْضَعَ الْخَاضِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

عاجزی ظاہر کرنے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام ارباب خضوع سے برتر۔ صلواۃ و

لسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدَ الْحَامِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَجْوَدَ الْجَوَّادِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ حمد بجالانے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جود و نوال والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَصْبَرَ الصَّابِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَقْرَبَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے تمام صابرین سے صبر میں برتر۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ

الْمُقَرَّبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ الْوَاسِعَةِ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

مقرب خداوند تعالیٰ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت مجسم جو تمام جہانوں کو محیط ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الْمُنْبَسِطَ فِي الْخَلَائِقِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نور جو تمام مخلوق میں پھیلایا ہوا ہے۔ صلواۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَخْرَ اٰدَمَ وَمَنْ بَعْدَهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرَفَ اِبْرَاهِيْمَ وَ

آپ پر اے حضرت آدم کے فخر اور ان کے بعد والوں کے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے شرف اور بزرگی حضرت ابراہیم کی اور

مَنْ دُوْنَهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْوِلَايَةِ الَّذِيْ عِيْسٰى مِنْ جَدَاوِلِهٖ

ان کے علاوہ سب کی۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ولایت کے سمندر جس کی ندیوں میں سے حضرت عیسیٰ بھی ایک ندی اور نالی ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طُوْرَ النُّبُوَّةِ الَّذِىْ مُوْسٰى مِنْ جَوَانِبِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نبوت کے کوہ طور کہ حضرت کلیم بھی اس کا ایک کنارہ ہیں۔ صلواۃ و سلام ہو
عَلَيْكَ يَا مَنْ خُلَفَآؤُهٗ اَرْكَانُ الدِّيْنِ الْحَنِفِيِّ الْكَمَالِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
آپ پر اے ذات والا کہ جن کے خلفاء ارکان ہیں دین حق اور شرع کامل کے۔ صلواۃ و سلام ہو
عَلَيْكَ يَا مَنْ اَصْحَابُهٗ نُجُوْمُ فَلَكِ الْهِدَايَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
آپ پر اے ذات مقدس کہ جن کے صحابہ آسمانِ ہدایت کے ستارے ہیں۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر
يَا مَنْ اُمَّتُهٗ خَيْرُ الْاُمَمِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرِيْعَتُهٗ نَاسِخُ
اے ذات مقدس کہ جن کی اُمّت خیرِ امم ہے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ذات معلّی کہ جن کی شریعت ناسخ ہے
الشَّرَآئِعِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ طَرِيْقَتُهٗ بَيْنَ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ
پہلی تمام شریعتوں کی۔ صلواۃ و سلام ہو نازل ہو آپ پر اے ذات معلّی کہ جن کا طور و طریقہ جمال و جلال کے درمیان ہے نہ
لَا يَغْلِبُ جَمَالُهٗ عَلٰى جَلَالِهٖ وَلَا جَلَالُهٗ عَلٰى جَمَالِهٖ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
تو ان کا جمال جلال پر غالب آتا ہے اور نہ جلال جمال پر۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر
يَا مَنْ ظَهَرَ فِيْهِ الْاَسْمَآءُ وَالصِّفَاتُ الْاِلٰهِيَّةُ كُلُّهَا عَلٰى وَجْهِ الْاِعْتِدَالِ
اے اللہ تعالیٰ کے مظہر اسماء و صفات کہ جن میں وہ سب (اسماء و صفات) ظہور پذیر ہیں کامل اعتدال کے ساتھ
التَّآمِّ بِلَا غَالِبِيَّةٍ وَّمَغْلُوْبِيَّةٍ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَوَابُ سَلَامِهٖ
بغیر غلبہ اور مغلوبیت کے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات اقدس کہ جن کا جواب
شِفَآءُ الْمَرْضٰى وَسَلَامَةُ اَصْحَابِ الْاٰفَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلام مریضوں کے لیے سراسر شفا ہے اور آفت زدگان کے لیے سراسر سلامتی۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر
يَا مَنْ اَتَوَقَّعُ وَاَرْجُوْ اِعْتِمَادًا عَلٰى كَرَمِهِ الْعَامِّ الذَّاتِيِّ وَالصِّفَاتِيِّ جَوَابَ
اے رسول معظم کہ میں توقع اور آرزو رکھتا ہوں اعتماد کرتے ہوئے ان کے کرم عمیم ذاتی اور صفاتی پر سلام کا جواب ملنے
سَلَامٍ حَتّٰى اَسْلَمَ عَنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَاَتَوَسَّلُ بِكَرَمِهٖ اِلَيْهِ فِىْ هٰذَا الْمَطْلَبِ
کے لیے (اپنے سلام پیش کرنے پر) تاکہ میں تمام آفات سے سلامت رہوں۔ اور میں وسیلہ پکڑتا ہوں انہیں کے کرم سے طرف ان

الْعَالِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَرْكَعَ الرَّاكِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
اس بلند مرتبت مقصد میں۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ رکوع کرنے والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر
يَا اَسْجَدَ السَّاجِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَعْرَفَ الْمُعَرِّفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ
اے سب سے زیادہ سجدے کرنے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جاننے پہچاننے۔ صلواۃ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ
و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے مزین فرمایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا جنہیں اللہ تعالیٰ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ غَفَرَ
نے شرف عالی بخشا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا کہ جنہیں اللہ نے مکرم بنایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات اقدس
لَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَرَّبَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
کہ مغفرت کا اعلان فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر کہ جنہیں اللہ نے مقرب ٹھہرایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر کہ
يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
جنہیں اللہ تعالیٰ نے چن لیا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ جنہیں اللہ نے محبوب بنایا۔ صلواۃ وسلام ہو
عَلَيْكَ يَا مَنْ طَلَبَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَشَّرَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ
آپ پر اے وہ ذات کہ اللہ تعالیٰ نے جنہیں طلب فرمایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے بشارتیں دیں۔ صلواۃ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَنَاهُ اللّٰهُ
وسلام ہو آپ پر اے ذات مقدس کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے یاد فرمایا۔ صلوۃ وسلام ہو آپ پر اے ذات مقدس کہ اللہ ان کے قریب ہوا
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ مَنَّ عَلَيْهِ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ذات مقدس کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر خصوصی احسان فرمایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ذات معلّی کہ
اَلْطَفَهُ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا الْمُشَفَّعِ فِيْنَا مُحَمَّدٍ
اللہ تعالیٰ نے ان پر لطف و کرم فرمایا۔ اے اللہ صلواۃ بھیج ہمارے سردار اور نبی اور حبیب و شفیع اور ہمارے حق میں مقبول الشفاعت محمد
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ
خاتم انبیاء اور سید مرسلین پر۔ امام المتقین اور رسول رب العالمین پر جو امت کے (احوال کا) مشاہدہ کرنے والے ہیں۔

الْبَشِيْرِ الدَّاعِىْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشارت دینے والے تیری طرف بلانے والے ہیں تیرے امر سے جو روشن چراغ ہیں اور انہیں پر سلام ہو۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ

محمد کریم پر اور آپ کی آل۔ اصحاب اولاد اور ازواج و ذریات پر اور اہل بیت اور آپ کے دامادوں پر

وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى اُمَّةِ جَمِيْعِ

اور آپ کی نصرت و امداد کرنے والوں اور آپ کی جماعتوں اور جملہ محبوں پر اور تمام اُمّت پر اور ہم پر بھی ان سبھی کے ساتھ اور تمام

الْاَنْبِيَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ

انبیاء کی امتوں پر۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر تمام اولین میں۔ اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر تمام آخرین میں

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر تمام انبیاء میں۔ اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر تمام مرسلین میں۔ اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر

فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

ملاء اعلیٰ اور ارباب شرف میں قیامت تک کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام اور برکت عطا فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے

وَرَسُوْلِكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَمُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَعِيْسٰى

نبی و رسول ہیں۔ اور ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں اور موسیٰ پر جو تیرے کلیم ہیں اور سرگوشی کرنے والے اور عیسیٰ پر جو

رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ

تیرے پسندیدہ روح ہیں اور کلمہ کن سے پیدا ہونے والے ہیں۔ اور اپنے تمام ملائکہ اور رسل پر اور تمام انبیاء پر اور اپنے منتخب

خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ وَ

لوگوں پر ساری مخلوق سے۔ اور اپنے مخصوص افراد اور خواص پر۔ اور اپنے تمام دوستوں پر خواہ اہل ارض سے ہوں یا اہل سماء سے۔ اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهٖ

صلواۃ وسلام بھیج محمد کریم اور آل محمد پر جن کا نور خالص ترین انوار سے ہے اور ان کی شعاع باطن سے جگمگا اٹھے ہیں تمام اسرار

الْاَسْرَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

مخفی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج محمد کریم اور آپ کی آل اور تمام اہل بیت پر جو نکوکار ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

صلواۃ نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر جو (محبوب) کہ تیرے انوار کے سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان اور تیری حجت کے ترجمان

مَمْلَكَتِكَ وَخَلِيْفَةِ مُلْكِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ

اور تیری مملکت کے دولہا۔ اور تیرے ملک میں نائب مطلق۔ تیری بارگاہ میں امام (خلائق) اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسی صلواۃ

بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا

جو دائم ہو تیرے دوام کے ساتھ اور باقی رہے تیری بقاء کے طفیل ایسی صلواۃ جو تجھے راضی رکھے اور انھیں راضی رکھے اور تو راضی ہو

بَدِيْعُ الرَّاضِىْ الرَّضِىُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِى السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ وَّفِى الْاَرْضِ

اس کے صدقے میں ہم سے۔ اے انوکھی تخلیق والے۔ اے رضامند اور راضی کئے ہوئے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات اقدس پر جو آسمان میں حمد کئے ہوئے ہیں

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَاحِى الضَّيْرِ وَمُظْهِرِ سِرِّ الضَّمِيْرِ وَ

اور زمین میں ہمارے آقا ہیں اور بار بار حمد کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام اور برکت عطا فرما ضرر کو مٹانے والی ذات پر۔ اور دلوں کے مخفی اسرار کے ظاہر کرنے

قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

والے پر خیر اور بھلائی میں قائد۔ نیکی کے آغاز کرنے والے۔ نبی رحمت اور امت کے سردار پر۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ

محمد پر جو انوار میں سے عظیم نور اور اسرار قدرت میں سے عظیم تر ہیں۔ محسنین کے سردار بزرگ و برتر رسولوں کی زینت اور ان تمام لوگوں سے

اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى

عزت والے ہیں جن پر رات سایہ فگن ہوئی اور دن ضو فگن ہوا مطابق گنتی ان کے جو نازل ہوئے ابتداء کائنات سے آخر تک

اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ

بارشوں کے قطرات سے۔ اور مطابق تعداد ان کے جو پیدا ہوئے ابتداء دنیا سے اس کی انتہاء تک نباتات اور پودوں

وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ

سے۔ ایسی صلواۃ جو دائم ہو ساتھ دوام ملک باری تعالیٰ کے جو واحد قہار ہے۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما اپنے رسول

اَبِى الْقَاسِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ

ابوالقاسم پر۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات پر جو تیری طرف سے نصرت اور قوت دیئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات اقدس پر جو کہ مخلوق سے چنے ہوئے

اللهم صل على سيدنا ومولنا محمد اللهم صل على سيدنا محمد الذی

اور برتری دئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوۃ بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد کریم پر۔ اے اللہ صلوۃ بھیج سیدنا محمد پر جن کے

ملأت قلبه من جلالك وعينه من جمالك فاصبح فرحا مؤيدا منصورا

دل کو تونے بھر دیا ہے اپنے جلال کے ساتھ اور ان کی آنکھ کو اپنے جمال کے ساتھ پس وہ ہو گئے شاداں تائید اور نصرت یافتہ

وعلى اله وصحبه وسلم تسليما والحمد لله على ذلك حمدا كثيرا اللهم

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور سلامتی بخش جیسے کہ حق ہے سلامتی کا۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے حمد ہے اس پر حمد بے حد اے اللہ

صل وسلم وبارك على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد اكرم خلقك و

صلوۃ وسلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو (آقا) تیری تمام مخلوق سے اکرم ہیں اور

سراج افقك وافضل قائم بحقك المبعوث بتيسيرك ورفقك صلوة

تیرے افق (جہان) کے لیے چراغ ہیں۔ اور تیرے حقوق کو قائم کرنے والوں سے افضل ہیں جو بھیجے گئے تیری طرف سے سہولت اور رفق کے ساتھ ایسی صلوۃ

يتوالى تكرارها وتلوح على الاكوان انوارها اللهم صل وسلم وبارك على

کہ مسلسل ہو تکرار اس کا۔ اور ظاہر ہوں کائنات پر انوار اس کے۔ اے اللہ صلوۃ وسلام اور برکت عطا فرما

سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد افضل ممدوح بقولك واشرف داع

سیدنا محمد اور آپ کی آل پر جو (آقا) تمام ممدوحین سے برتر ممدوح ہیں ساتھ تیرے قول کے اور بزرگتر داعی ہیں واسطے تمسک

للاعتصام بحبلك وخاتم انبيائك ورسلك صلوة تبلغنا في الدارين عميم

کرنے کے ساتھ تیری رسی کے اور جو تیرے انبیاء و رسل سے آخری نبی و رسول ہیں۔ ایسی صلوۃ جو پہنچائے ہمیں دونوں جہان میں تیرے فضل عمیم

فضلك وكرامة رضوانك ووصلك اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا محمد و

تک اور تیری رضامندی اور وصل کے اعزاز تک۔ اے اللہ صلوۃ وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

على ال سيدنا محمد اكرم الكرماء من عبادك واشرف المنادين لطرق

آپ کی آل پر جو (آقا) تیرے باکرامت بندوں میں سب سے اکرم ہیں اور بزرگتر ہیں ان تمام سے جو ندا دینے والے ہیں تیری بھلائی والے راہوں

رشادك وسراج اقطارك وبلادك صلوة لا تفنى ولا تبيد تبلغنا بها

کی طرف اور جو چراغ ہیں تیرے (جہان کے) اطراف اور تمام بلاد کے۔ ایسی صلوۃ جو فنا پذیر اور زوال آشنا نہ ہو پہنچائے تو ہمیں اس کی

كرامة المزيد اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا محمد وعلى ال

بدولت مزید کرامت تک۔ اے اللہ صلوۃ وسلام اور برکات نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

سيدنا محمد الرفيع مقامه الواجب تعظيمه واحترامه صلوة لا تنقطع

جن کا مقام بلند ہے۔ جن کی تعظیم و تکریم واجب ہے ایسی صلوۃ جو کبھی منقطع نہ ہو اور کسی

ابدا ولا تفنى سرمدا ولا تنحصر عددا اللهم صل على سيدنا محمد

دور میں فنا پذیر نہ ہو اور اس کا از روئے عدد حصر نہ ہو سکے۔ اے اللہ صلوۃ ہمارے آقا محمد پر

النبي الامي الطاهر المطهر وعلى اله اللهم صل على من ختمت به الرسالة

جو نبی امی ہیں اور طاہر و مطہر ہیں اور آپ کی آل پر۔ اے اللہ صلوۃ بھیج اور اس ذات اقدس کے جس کے ساتھ ختم فرمایا تو نے

وايدته بالنصر والكوثر والشفاعة اللهم صل على سيدنا ومولنا

رسالت کو۔ اور تائید فرمائی ان کی ساتھ اپنی نصرت کے اور کوثر و شفاعت کے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولے

محمد النبي الحكم والحكمة السراج الوهاج المخصوص بالخلق

محمد پر جو نبی حاکم ہیں اور سراپا حکمت اور چمکتا چراغ ہیں۔ جو خاص کیے گئے ہیں خلق

العظيم وختم الرسل ذي المعراج وعلى اله واصحابه واتباعه السالكين

عظیم کے ساتھ اور ختم رسل ہونے اور صاحب معراج ہونے کے ساتھ اور آپ کے اہل و اصحاب اور اتباع پر جو آپ

على منهجه القويم فاعظمه اللهم صل على من به منهاج نجوم

شاہراہ شریعت قیمہ پر چلنے والے ہیں پس ان کو عظمت بخش۔ اے اللہ صلوۃ بھیج اس ذات اقدس پر جن کی بدولت ہے کشادہ راستہ نجوم

الاسلام ومصابيح الظلام المهتدى بهم في ظلمة ليل الشك الداج صلوة

اسلام کا۔ اور ظلمتوں کے چراغوں کا جن کے ذریعے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک و تردد کی سیاہ رات کی تاریکی میں ایسی صلوۃ

دائمة مستمرة ما تلاطمت في الابحر الامواج وطاف بالبيت العتيق

جو دائم اور ہمیشہ برقرار ہو جب تک تھپیڑے کھاتی رہیں سمندروں میں موجیں۔ اور طواف کرتے رہیں بیت عتیق (کعبہ) کے

من كل فج عميق الحجاج وافضل الصلوة والتسليم على محمد رسوله

گرد ہر گہرے راستے سے آنے والے حجاج کرام۔ اور افضل ترین صلوۃ وسلام ہو محمد پر جو کہ اس کے رسول

اَلْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ
کریم ہیں اور اس کے بندگان خاص سے چنے ہوئے ہیں اور شفیع ہیں ساری مخلوقات کے قیامت کے دن۔ مالک ہیں مقام محمود

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَ
کے اور حوض کے جس پر پیاسے وارد ہونے والے ہیں جو قیام فرمانے والے ہیں رسالت کی اور تبلیغ عام کی عباؤں کے ساتھ اور

الْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
مخصوص کئے گئے ہیں عظیم تر صلاح اور بہتری کے لیے سعی و کوشش کے شرف کے ساتھ۔ صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَ
ایسی صلوٰۃ جو دائم اور مستمر ہو تمام گزرتی راتوں اور دنوں میں پس وہ سردار ہیں سب اوّلین و آخرین کے

الْاٰخِرِيْنَ وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ وَاَزْكٰى
اور افضل ہیں اولین و آخرین سے۔ انہیں پر ہو افضل ترین صلوٰۃ سب صلوٰۃ بھیجنے والوں سے اور

سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ
پاکیزہ تر سلام۔ سب سلام بھیجنے والوں سے اور پاکیزہ تر ذکر تمام ذکر کرنے والوں سے۔ اور اللہ تعالیٰ کی صلوات سے افضل ترین صلوٰۃ اور احسن ترین

اللّٰهِ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ
صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ میں سے بزرگتر صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ میں سے انتہائی جمیل صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ میں سے کامل ترین صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ

اللّٰهِ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى
میں سے وسیع تر صلوٰۃ۔ اور صلوات الٰہیہ میں سے اکمل ترین۔ اور صلوات الٰہیہ میں سے روشن تر۔ اور صلوات الٰہیہ میں سے عظیم تر صلوٰۃ اور صلوات الٰہیہ میں

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ
سے پاکیزہ ترین صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ میں سے زیادہ طیب صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے زیادہ بابرکت صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے پاکیزہ

وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْلٰى
ترین صلوٰۃ۔ اور سب صلوات الٰہیہ سے زائد صلوٰۃ۔ اور سب صلوٰۃ الٰہیہ سے اکمل صلوٰۃ۔ اور تمام صلوٰۃ صلوات الٰہیہ سے بلند مرتب صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ
الٰہیہ سے عالی مرتبت صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے کثیر صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے جامع تر صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے عام تر

اللّٰهِ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ
اور تمام صلوات الٰہیہ سے دوام میں زائد صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے بقا میں زائد صلوٰۃ۔ اور تمام صلوات الٰہیہ سے عزیز تر صلوٰۃ۔ اور سب

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ
صلوات الٰہیہ سے بلند تر صلوٰۃ اور تمام صلوات الٰہیہ سے عظیم ترین صلوٰۃ ہو اس ذات اقدس پر جو سب مخلوق خدا سے افضل ترین اور احسن ترین ہیں۔

وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَتَمِّ
اور سب مخلوق خدا سے جلیل ترین۔ اور سب مخلوق سے اکرم اور خلق خدا سے اجمل۔ اور خلق خداوند تعالیٰ سے اکمل اور تمام مخلوق سے کامل ترین

خَلْقِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَعَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ وَ
اور تمام مخلوق سے عظیم ترین ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے عبد خاص اور اس کے رسول اور نبی اور حبیب اور

صَفِيِّ اللّٰهِ وَنَجِيِّ اللّٰهِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ وَوَلِيِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ
صفی ہیں اس کے ہمکلام۔ اور خلیل۔ اللہ تعالیٰ کے دوست اور اللہ کے امین اور اس کے چنے ہوئے ہیں ساری مخلوق سے

اللّٰهِ وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ وَعِصْمَةِ
اللہ کے منتخب کئے ہوئے ہیں مخلوق خداوند تعالیٰ سے۔ اور اللہ تعالیٰ کے خالص کئے ہوئے ہیں تمام انبیاء اللہ سے اور اللہ تک رسائی کا مضبوط وسیلہ ہیں

اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ
اور اللہ تعالیٰ کی عصمت ہیں اور اس کی نعمت۔ اور رحمت خداوندی کی چابی جو کہ تمام رسولوں میں سے چنے ہوئے ہیں اور انتخاب کئے ہوئے

خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيْمَا وُهِبَ اَكْرَمِ
ہیں خلق خداوند تعالیٰ سے۔ جو کامران ہیں اپنے مطلب کے ساتھ ہر مقام میں خوف کا ہو یا رغبت کا اور ممتاز ٹھرائے ہوئے ہیں جملہ عطیات

مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ وَّاَفْضَلِ مُشَفَّعٍ الْاَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ
میں انتہائی صاحب کرامت رسول ہیں اور سب سے زیادہ سچے قول والے ہیں۔ کامیاب ترین شفیع ہیں۔ اور حق شفاعت دئے جانے والوں میں سے افضل ہیں امانتدار

الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى
ہیں تمام امانتوں میں جو اُن کے سپرد کی گئیں۔ سچے ہیں امور تبلیغیہ میں۔ پوری قوت صرف کرنے والے ہیں اپنے رب کے امر میں مضبوطی و ثابت قدمی سے کام لینے والے ہیں اس

اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً وَّاَكْرَمِ الْاَنْبِيَآءِ الْكِرَامِ
بوجھ میں جو ان پر ڈالا گیا تمام رسل سے قریب تر ہیں طرف اللہ تعالیٰ کے از روئے وسیلہ کے۔ اور ان تمام سے عظیم تر ہیں روز قیامت میں اللہ تعالیٰ کے ہاں از روئے منزلت اور فضیلت کے

اَلصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ وَ

اور چنے ہوئے انبیاء کرام میں سے انتہائی بزرگ ہیں اللہ کے ہاں اور سب سے محبوب تر ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک ۔ اور ان سے قریب تر ہیں باعتبار قرب کے اللہ تعالیٰ کے ہاں۔

اَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ

اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے اکرم ہیں اس کے نزدیک اور عظیم تر حصے والے ان تمام سے۔ اور ان سب سے پسندیدہ اللہ کے نزدیک ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَ

انوار کا سمندر اور تیرے اسرار کی معدن و کان ہیں تیری حجت کے ترجمان ۔ تیری مملکت کے دولہا تیری بارگاہ کے امام ۔ تیرے ملک کا نقش و نگار ۔

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

تیری رحمت کے خزانے ہیں اور تیری شریعت کا راستہ ۔ ذوق حاصل کرنے والے ہیں تیری توحید کے ساتھ ۔ چشم وجود کا نور ہیں

وَالسَّبَبِ فِىْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً

اور تمام موجودات کا سبب ایجاد ۔ تیری مخلوق کے ارکان و اصول کی اصل اور بنیاد ہیں ۔ سب مخلوق سے مقدم ہیں تیرے نور ضیاء سے ۔ ایسی صلوٰۃ

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

جو دائم ہو تیرے دوام کے سبب اور باقی رہے تیری بقاء کی بدولت جس کی انتہاء نہ ہو سوا تیرے علم کے ۔ ایسی صلوٰۃ جو تجھے راضی کرے

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ

اور انہیں راضی کرے اور تو بسبب اس کے راضی ہو جائے ہم سے ۔ اے رب العالمین ۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما جد و جہد کے دست و بازو سے آستینیں

الْجِدِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِىْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

چڑھانے والے پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اس ذات اقدس پر جو کام میں لاتے والے ہیں تیری رضامندی میں اپنی پوری قوت کو ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

النَّبِيِّ الْخَاتِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ

نبی آخر الزمان پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج رسول آخر الزمان پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج مصطفٰے پر جو (تیرے حقوق کے ساتھ) قائم ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو رحمت کی حا ہیں ۔ اور ملک کا میم ۔ دوام کی دال ہیں ۔ سردار ہیں

الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ

صاحب کمال ہیں ۔ اوّل نبی ہیں ۔ اور آخری نبی بھی مطابق اعداد ان اشیاء کے جو تیرے علم میں ہیں موجود ہونے والی ہیں یا ہو چکی ہیں جب بھی ذکر کر

الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

تیرا اور ان کا ذکر کرنے والے اور جب کبھی غافل ہوں تیرے ذکر سے اور ان کے ذکر سے غفلت والے ایسی صلوٰۃ جو دائم ہو تیرے دوام تک

بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

اور باقی ہو تیری بقاء تک جس کی انتہاء نہ ہو بغیر تیرے علم کے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ

صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر جو (آقا) سب آفتابہائے ہدایت سے زیادہ

الْهُدٰى نُوْرًا وَّاَبْهَرُهَا وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَاءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَاءِ

ہی روشن ہے باعتبار نورانیت کے اور سب سے زیادہ نمایاں ہے ۔ اور سب انبیاء سے اعلیٰ سیرت والے ہیں از روئے فخر کے اور سب سے مشہور ترین اور آپ کا نور سب

وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا وَ

انبیاء کے انوار سے زیادہ ظاہر ہے اور شرف میں زائد ۔ اور واضح ترین ۔ اور ساری مخلوق سے پاکیزہ تر ہیں از روئے اخلاق کے اور زیادہ طاہر اور کرامت والے اور

اَعْدَلُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّامِّ

سب سے عادل ترین ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ چودھویں کے چاند سے بھی زیادہ روشن ہیں

وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور بارش کے ساتھ بھیجے ہوئے بادلوں سے اور ٹھاٹھیں مارتے سمندروں سے بھی زیادہ صاحب جود و کرم ہیں ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ الَّذِىْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ

جو کہ نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر جس (آقا) کی ذات کے ساتھ برکت کو متصل کر دیا گیا ہے اور ان کے چہرۂ اقدس کے ساتھ

وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى

اور معطر ہو گئے ہیں تمام جہان ان کے ذکر کی خوشبو سے اور ان کے حسین منظر سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اپنے نبی مصطفٰے

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَاءِ

اور رسول مرتضٰے پر اور اپنے ولی مجتبٰے پر اور آسمانی وحی میں اپنے امین پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو تمام اسلاف سے عزت والے ہیں اور عدل و انصاف کے قائم کرنے والے ہیں

الْمَنْعُوْتِ فِیْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الْاَشْرَافِ وَالْبُطُوْنِ

جن کی نعت وثنا سورۂ اعراف میں کی گئی ہے۔ جو منتخب اور خلاصہ ہیں بزرگ اصلاب اور عمدہ ارحام سے (ظاہر ہونے والوں کا)

الطِّرَافِ الْمُصَفّٰی مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ نِ الَّذِیْ

صاف اور منزہ ہیں عبد المطلب بن عبد مناف کی نسل سے جن کی بدولت

هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو نے ہدایت اور رہنمائی فرمائی اخلاقی امور میں۔ اور ان کے ذریعے واضح کیا پاکدامنی کا راستہ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰی وَالْقَآئِدِ اِلَی الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْ اِلَی الرُّشْدِ نَبِیِّ

محمد کریم پر جو نور ہدایت ہیں۔ اور خیر کی طرف قیادت کرنے والے اور بھلائی کی دعوت دینے والے ہیں۔ نبی

الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ

رحمت ہیں۔ متقیوں کے امام اور رب العالمین کے رسول ہیں جن کے بعد نبی نہیں بنایا جائے گا (ایسی صلوٰۃ بھیج) جیسے کہ

رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰیَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفٰی بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ

انہوں نے تیرے احکام پہنچائے۔ اور غمخواری فرمائی تیرے بندوں کے لیے) تیری آیات کی تلاوت کی۔ تیرے حدود کو قائم کیا۔ تیرے عہد کو پورا کیا

حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَوَالٰی وَلِیَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَهٗ وَعَادٰی

اور نافذ کیا تیرے حکم کو۔ اور تیری اطاعت کا حکم دیا۔ اور دوست رکھا تیرے ان دوستوں کو جن سے دوستی تجھے پسند تھی۔ اور عداوت رکھی

عَدُوَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِیَهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تیرے ان اعداء سے جن کے ساتھ عداوت تجھے پسند تھی۔ اور صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلَی النَّبِیِّ الْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

بنی ہاشمی محمد پر اور آپ کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیج جیسے کہ سلام کا حق ہے۔ اے اللہ درود بھیج

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْبَرِیَّةِ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا یَا اَرْحَمَ

محمد کریم پر جو ساری مخلوق کے سردار ہیں۔ ایسا درود جو تجھے پسند ہو اور اس محبوب کا پسندیدہ ہو اور راضی ہو جائے تو بسبب اس کے ہم سے

الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا طَیِّبًا

اے ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر اور ان کے آل واصحاب پر اور سلام بھیج کثیر تعداد میں جو طیب اور

مُبَارَكًا فِیْهِ جَزِیْلًا جَمِیْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِیًّا

بابرکت ہو عظیم وجمیل ہو اور دائمی ہو ساتھ دوام ملک باری تعالیٰ کے اور صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جبکہ وہ جوان و پاکیزہ ہیں

وَّصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِیًّا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُنْذُ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا وَّ

اور صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جبکہ وہ پختہ عمر اور پسندیدہ (اخلاق) ہیں اور درود بھیج محمد کریم پر جب سے کہ وہ بچے تھے پنگھوڑے میں اور

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر حتیٰ کہ نہ باقی رہے صلوات سے کوئی شئے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر

الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِیْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ

جو بھیجے گئے ہیں تہامہ سے اور نیکی اور راست روی کا حکم دینے والے ہیں۔ اور شفیع ہیں گناہگاروں کے لیے

فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِیَآئِكَ

اوقات قیامت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو تیرے تمام انبیاء سے افضل اور اصفیاء سے اکرم ہیں

وَاِمَامِ اَوْلِیَآئِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِیَآئِكَ وَحَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَشَهِیْدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اور تیرے تمام اولیاء کے امام اور تیرے سب انبیاء کے خاتم ہیں اور حبیب ہیں رب العالمین کے اور گواہ ہیں تمام رسولوں کے

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَسَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِیْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِی الْمَلٰٓئِكَةِ

اور شفیع عاصیاں ہیں اور سردار ہیں تمام اولاد آدم کے جن کا ذکر ملائکہ مقربین میں

الْمُقَرَّبِیْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ الرَّءُوْفِ

بلند کیا ہوا ہے جو (اہل طاعت) کو بشارت دینے والے اور (اہل عصیان) کو ڈرانے والے ہیں۔ روشن چراغ ہیں۔ صادق وامین ہیں

الرَّحِیْمِ الْهَادِیْ اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ الَّذِیْ اٰتَیْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ

واضح حق ہیں اور بہت مہربان رحم فرمانے والے ہیں۔ رہنمائی فرمانے والے ہیں صراط مستقیم کی جن کو عطا کیں تو نے سات آیات تکرار کی جانیوالیں (فاتحہ)

الْعَظِیْمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِی الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَیَدْخُلُ

اور قرآن عظیم جو رحمت والے نبی ہیں اور اُمت کے ہادی۔ پہلے فرد جن سے حجاب قبر پھٹ کر الگ ہوگا اور پہلے شخص جو داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ وَالْمُؤَیَّدِ بِجِبْرِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ الْمُصْطَفٰی

جنت میں۔ جن کو تائید وتقویت دی گئی ہے جبریل اور میکائیل کے ساتھ۔ جن کی بشارت دی گئی ہے تورات وانجیل میں جو مصطفےٰ

المجتبیٰ المنتخب ابی القاسم محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم

مجتبےٰ اور منتخب ہیں ابو القاسم محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِی الْکِتَابِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو (تیری طرف) بہت رغبت رکھنے والے نبی اور حق کے ساتھ کلام کرنیوالے ہیں جو ثنا کئے گئے ہیں (اللہ) کی

النبی عبد اللہ النبی کنز اللہ النبی حجۃ اللہ النبی من اطاعہ فقد

کتابوں میں۔ ایسے نبی جو اللہ کے عبد خاص ہیں۔ ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں۔ ایسے نبی جو اللہ کی برہان ہیں۔ ایسے نبی کہ جو ان کی اطاعت کرے

اطاع اللہ ومن عصاہ فقد عصی اللہ النبی العربی القرشی الزمزمی

اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ ایسے نبی جو عربی، قریشی ہیں اور زمزم،

المکی التہامی اللّٰھم صل علیٰ محمد قاہر المضادین مبید الکفرین

مکہ اور تہامہ والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو مخالفین پر قہر فرمانے والے ہیں، کفار کو ہلاک کرنے والے ہیں

وقاتل المشرکین قائد الغر المحجلین الی جنت النعیم وجوار الکریم

مشرکین کو قتل کرنے والے اور نورانی چہروں اور روشن اعضاء والوں کے قائد ہیں جنات نعیم کی طرف اور اللہ کریم کے قرب کی طرف

صاحب جبریل علیہ السلام ورسول رب العلمین وشفیع المذنبین و

جو جبرئیل کے ساتھی ہیں۔ رب العالمین کے رسول۔ شفیع عاصیاں ہیں اور

غایۃ الغمام ومصباح الظلام وقمر التمام صلی اللہ علیہ وعلی الہ

بادلوں کی غایت ہیں اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں اور ماہ تمام ہیں۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر

المصطفین من اطہر جبلۃ اللّٰھم صل علیٰ محمد الذی ارسلہ من

جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین جبلت اور خمیر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جنہیں ارسال فرمایا اللہ تعالیٰ نے

ارجح العرب میزانا واوضحہا بیانا وافصحہا لسانا واشمخہا ایمانا و

اس شان سے کہ وہ سب عرب پر وزنی ہیں از روئے میزان کے اور سب سے واضح تر ہیں باعتبار کلام کے اور فصیح تر ہیں باعتبار زبان کے اور بلند تر ہیں

اعلاہا مقاما واحلاہا کلاما واوفاہا ذماما واصفاہا رغاما واعلی

از روئے ایمان کے۔ بلند تر ہیں از روئے مقام کے اور شیریں تر ہیں باعتبار کلام کے اور سب سے زیادہ نبھانے والے ذمہ داریوں کے اور بہت صافی ہیں از روئے جوہر وطینت

الناس قدرا واعظمہم محلا واکملہم محاسنا وفضلا وافضل الانبیاء

کے اور بلند ترین ہیں تمام لوگوں سے از روئے قدر کے اور عظیم تر ہیں از روئے مقام کے اور کامل تر ہیں از روئے محاسن اور فضائل کے اور افضل ہیں تمام

درجۃ واکملہم شریعۃ واشرف الانبیاء نصابا وابینہم بیانا وخطابا

انبیاء سے از روئے درجات کے اور کامل تر ہیں باعتبار شریعت کے اور بزرگتر ہیں تمام انبیاء سے از روئے اصل کے اور ان سے واضح ترین

وافضلہم مولدا ومہاجرا وعترۃ واصحابا واکرم الناس ارومۃ و

از روئے بیان اور خطاب کے۔ اور ان سے افضل ہیں باعتبار دار ولادت اور دار ہجرت کے اور از روئے اولاد واصحاب کے۔ اور تمام لوگوں سے اکرم ہیں باعتبار خمیر

اشرفہم جرثومۃ وخیرہم نفسا واطہرہم قلبا واصدقہم قولا

اور بزرگتر ہیں باعتبار اصل کے اور بہتر ہیں از روئے نفس کے اور پاکیزہ تر ہیں از روئے قلب کے اور سب سے زیادہ سچے ہیں اقوال میں۔

وازکاہم فعلا واثبتہم اصلا واوفہم عہدا وامکنہم مجدا و

اور سب سے پاکیزہ تر ہیں افعال میں اور مضبوط ترین ہیں از روئے اصل کے اور بہت پورا کرنے والے ہیں عہد کے اور راسخ تر ہیں از روئے مجد کے اور

اکرمہم طبعا واحسنہم صنعا واطیبہم فرعا واکثرہم طاعۃ و

ان سے مکرم ہیں از روئے طبع کے۔ اور خوبتر ہیں از روئے صنعت کے اور پاکیزہ تر ہیں از روئے فرع کے اور اکثر ہیں باعتبار طاعت کے اور

سمعا واعلاہم مقاما واحلاہم کلاما وازکاہم سلاما واجلہم

تعمیل کے اور بلند تر ہیں باعتبار مقام کے اور شیریں تر ہیں از روئے کلام کے اور پاکیزہ تر ہیں از روئے سلام کے اور بزرگتر ہیں

قدرا واعظمہم نسبا واسناہم فخرا وارفعہم فی الملا الاعلی

ان تمام سے از روئے منزلت کے۔ اور بلند تر ہیں از روئے نسب کے اور روشن تر از روئے فخر کے اور ان سے بلند تر ہیں ملاء اعلیٰ میں

ذکرا واوفہم عہدا واصدقہم وعدا واکثرہم شکرا واعلاہم

باعتبار ذکر کے اور زیادہ وفا کرنے والے ہیں ان تمام سے عہد کی اور سب سے زیادہ سچے ہیں وعدہ میں اور سب سے زیادہ شکر گزار ہیں اور بلند تر ہیں

امرا واجملہم صبرا واحسنہم خیرا واقربہم یسرا وابعدہم

از روئے امر کے اور جمیل ترین ہیں از روئے صبر کے۔ اور حسین تر ہیں از روئے خیر کے۔ اور قریب تر ہیں از روئے یسر کے اور بلند ترین ہیں

مکانا واعظمہم شانا واثبتہم برہانا وارجحہم میزانا واولہم

باعتبار منزلت کے۔ اور عظیم ترین شان والے ہیں اور مضبوط تر برہان والے۔ اور انتہائی وزنی میزان والے۔ اور سب سے اول ہیں۔

اِيمَانًا وَّاَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا فَاَوْضَحَ
ازروئے ایمان کے۔اورواضح تر ہیں ازروئے بیان کے۔ اورفصیح تر ہیں ازروئے زبان کے اور غالب تر ہیں ازروئے حکومت کے۔
الطَّرِيقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيقَةَ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ الْاَصْنَامَ وَ
پس آپ نے واضح کردیا طریقت کو اورنصیحت فرمائی مخلوق کو اور ظاہر کیا اسلام کو اور ٹکڑے ٹکڑے کیا اصنام کو اور
اَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللهُ عَلَى اَفْضَلِ
ظاہر کیا احکام اسلام کو۔ اور ممنوع ٹھہرایا حرام کو اور سب کا احاطہ کیا ساتھ انعام کے۔صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ افضل ترین ذات
مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ
پر جن کی بدولت پاکیزہ ہوئے حسب اور نسب۔ اور بلند ہوئے سامان فخر اور روشن ہوئے ان کے نورِ جبین سے
الْاَقْمَارُ وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَ
ماہتاب۔ اور حقیر معلوم ہونے لگے۔ ان کے دستِ جود و نوال کے آگے بادل اور سمندر ہمارے آقا اور
نَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِي بِبَاهِرِ اٰيَاتِهِ اَضَاءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَ
نبی محمد جن کی روشن آیات کے ساتھ نورانی ہو گئے فراز اور نشیب۔ اور
بِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهِ نَطَقَ الْكُتُبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ
ان کے معجزات آیات کے ساتھ نطق کیا کتب الٰہیہ نے اور متواتر ہوئیں ان کی خبریں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر
نِالَّذِي هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِي عَنِ
جو قطب جلالت ہیں اور شمس نبوّت و رسالت ہیں۔ اور ہدایت دینے والے ہیں۔
الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
گمراہی سے۔ اور بچانے والے ہیں جہالت سے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج
مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاَسِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِي جَاءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ
محمد پر جو نرم خو نبی ہیں اور بلند مرتبت سردار ہیں جو وحی اور کلام منزل لائے
وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَاءَهُ الْاَمِيْنُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
اور واضح کیا حقیقی مراد کے بجم روشن کو۔ اور لائے آپ کے پاس امین (وحی) جبرئیل علیہ السلام

بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ
کرامت و فضیلت کے ساتھ اور سیر کرائی انہیں ملک جلیل نے اس رات میں جو تاریک
الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهُ عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَا الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ
اور طویل تھی اور ان کے لیے پردے ہٹا دئیے ملکوت بالا سے اور انہیں دکھلائی جبروت کی ضیاء و چمک اور مشاہدہ کیا انہوں
اِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِي لَا يَمُوْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
نے اس ذات اقدس کی قدرت کا جو ہمیشہ کے لیے زندہ، دائم، باقی ہے اور کبھی فوت نہیں ہوگی۔ اے اللہ درود بھیج محمد پر
نَبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ مِنْ
جو تیرے نبی ہیں۔ اور ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں۔ اور اپنے تمام انبیاء پر اور منتخب مخلصین پر خواہ
اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ
اہل ارض سے ہوں یا اہل سماء سے مطابق تعداد اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات کی رضامندی کے اور مطابق
عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ
اپنے عرش کے وزن کے اور مطابق اپنے کلمات کی سیاہی کی (مقدار کے) اور اپنے معلومات کی انتہا کے مطابق۔ اور تمام مخلوقات
صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا اَعْدَادَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْاَ مَا اَحْصٰى
کی مقدار کے مطابق ایسی صلوٰۃ جس میں کثرت تکرار ہو ہمیشہ کے لیے مطابق تعداد ان اشیاء کے جن کا احاطہ کیا تیرے علم نے اور مطابق حجم ان اشیاء
عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَ
کے جن کو محیط ہوا علم تیرا اور چند در چند اس سے جس کا احاطہ کیا تیرے علم نے ایسی صلوٰۃ جو زائد اور فائق ہو اور
تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ
برتر ہو ان تمام لوگوں کی صلوات سے جن پر تمام مخلوق کی طرف سے صلوات بھیجی گئی ہوں مانند تیری فضیلت و
عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ
برتری کے اوپر اپنی تمام مخلوق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سلام بھیج ان پر اور
اجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ حَبِيْبُكَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
جزاء دے انہیں ہماری طرف سے جس کے وہ تیرے حبیب اہل ہیں۔ اس درود کو تین مرتبہ پڑھا جائے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا

اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ خَلِيْلِكَ (ثَلٰثًا)

ابراہیم پر اور سلام بھیج اور جزا دے انہیں ہماری طرف سے جس کے وہ تیرے خلیل اہل ہیں اس درود کو بھی تین مرتبہ پڑھا جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ

اے اللہ صلواۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آدم و نوح و ابراہیم

وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور موسیٰ و عیسیٰ اور ان کے درمیان کے تمام انبیاء و مرسلین پر

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

اللہ تعالیٰ کی صلوات ہوں اور تسلیمات ہوں ان تمام پر اے اللہ اس درود کو تین مرتبہ پڑھا جائے

صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا

اے اللہ صلوات بھیج ہمارے باپ آدم۔ ہماری اماں حواء پر مانند صلوات تیرے تمام ملائکہ کے اور عطا فرما ان کو

مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا

اپنی رضامندی سے حتیٰ کہ تو انہیں راضی فرمائے اور انہیں جزاء عطا کرے اللہ افضل ترین جزاء ہو

جَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان تمام جزاؤں سے جو تو نے دی کسی بھی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے۔ اے اللہ صلواۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا جَبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ

بھیج ہمارے آقا جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل پر

وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

اور حاملین عرش پر۔ اور تمام مقرب ملائکہ پر۔ اور تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا)

و مرسلین پر۔ اللہ تعالےٰ کی صلوات و تسلیمات ہوں ان تمام پر اسے تین مرتبہ پڑھا جائے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰى اَبِيْنَا

صلواۃ بھیجے اللہ تعالےٰ محمد پر جو نبی رحمت ہیں اور سید اُمت اور ہمارے باپ

اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ

آدم اور ماں حواء پر اور جن کو جنم دیا ان دونوں نے انبیاء و صدیقین اور

الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ

شہداء و صالحین میں سے۔ اور صلواۃ بھیج اپنے تمام ملائکہ پر

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

آسمان والے ہوں یا زمین والے۔ اور ہم پر بھی ساتھ ان کے اے ارحم الراحمین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ

اے اللہ صلواۃ بھیج اپنے ملائکہ مقربین پر اور انبیاء مطہرین پر

وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى جِبْرِيْلَ وَ

اور اپنے تمام بھیجے ہوئے رسولوں پر اور اپنے حاملین پر (بالخصوص) جبرئیل پر اور

مِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ

میکائیل و اسرافیل اور ملک الموت پر اور جنت کے نگران رضوان پر

وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ

اور (دوزخ کے نگران) مالک پر۔ اور صلواۃ بھیج کراماً کاتبین پر۔ اور صلواۃ بھیج اپنے تمام طاعت گزاروں

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

پر آسمان والوں سے ہوں یا زمین والوں سے۔ پس صلواۃ بھیج ان پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ

ایسی صلواۃ جو دائم ہو بڑھائے تو ان کے لیے بسبب اس کے بزرگی اور کرے تو ہمیں ان کی دعائے مغفرت کا

بِهَا اَهْلًا اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ

بسبب اس صلواۃ کے حقدار۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اپنے تمام انبیاء اور رسل پر

شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ

جن کے سینے تو نے کشادہ فرمائے اور ان میں امانت رکھا اپنی حکمت کو اور طاقت بخشی انہیں

نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى

اپنی نبوّت کی اور نازل فرمایا ان پر اپنی کتابوں کو اور ہدایت دی تونے ان کے ذریعے اپنی مخلوق کو اور دعوت دی انہوں نے

تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا

تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا تیرے وعدہ (جنت) کی طرف اور خوف زدہ کیا تیری وعید (نار) سے اور رہنمائی کی

اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

تیرے راستہ کی اور قائم کیا تیری حجت و دلیل کو اور سلام بھیج اے اللہ ان پر جیسے سلام کا حق ہے

وَّهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

اور عطا فرما ہمیں ان پر درود بھیجنے کے بدلے اجر عظیم۔ اے اللہ صلواۃ بھیج ان پر ایسی صلواۃ جو

تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

فوقیت و فضیلت والی ہو ان تمام لوگوں کی صلوات سے جن پر صلوات بھیجی گئیں تمام مخلوق کی طرف سے

كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ

مانند تیری فضیلت و فوقیت کے اوپر تمام مخلوق کے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج ان پر ایسی صلواۃ جو دائم ہو اور ہمیشہ برقرار رہنے

الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ

والی ہو شب و روز کی گردش میں۔ جس کے دوام میں اتصال و تسلسل ہو اور اختتام و انقطاع کبھی نہ ہو

عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ

تمام گردش لیل و نہار میں مطابق تعداد موسلا دھار بارش اور پھوہار کے قطرات کے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اپنے ملائکہ

الْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ

مقربین پر جو کہ تسبیح کرتے ہیں شب و روز بالکل نہیں تھکتے اور نہ نافرمانبرداری کرتے ہیں

اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ

اللہ تعالیٰ کی اس میں جو انہیں حکم دے۔ اور وہی کرتے ہیں جس کا حکم دیے جاتے ہیں۔ اے اللہ اور جیسے چن لیا ہے تونے ان کو بطور

اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ

سفیر کے طرف اپنے رسولوں کے اور امانتداروں کے اپنی وحی پر اور بطور گواہوں کے اپنی مخلوق پر اور پھاڑ دیے تونے ان کے لیے

كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ

اپنے حجابات کے پہلو اور مطلع کیا انہیں اپنے چھپے غیوب پر اور اختیار کیا تونے ان میں سے

خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَ

جنّت کے لیے نگرانوں کو۔ اور اپنے عرش کے لیے حاملین کو اور بنایا تونے انہیں اپنے تمام جنود و عساکر سے زائد اور

فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ

فضیلت دی انہیں ساری مخلوق پر اور ٹھہرایا انہیں بلند آسمانوں میں اور پاک پیدا کیا انھیں

الْمَعَاصِيْ وَالدَّنَاآتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ

معاصی اور رذائل سے اور منزہ کیا انہیں نقائص اور آفات سے پس صلواۃ بھیج

عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُ هُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ

ان پر ایسی جو دائم ہو بڑھائے تو انہیں بسبب اس کے از روئے فضیلت و برتری کے اور کرے تو ہمیں ان کی دعائے مغفرت

بِهَا اَهْلًا وَّصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ

کا بسبب اس صلواۃ کے حقدار اور صلوات بھیج اے اللہ ان پر ایسی صلواۃ جو دائم ہو اور مسلسل ہو پے در پے ہو اور ہمیشہ برقرار رہنے والی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اے اللہ صلواۃ بھیج اپنے ملائکہ مقربین پر۔ اور اپنے تمام انبیاء و مرسلین پر

وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اور تمام اہل طاعت پر اور بنا ہمیں ان پر صلوات بھیجنے کی برکت سے رحمت کیے ہوئے لوگوں میں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ

اے اللہ صلوات بھیجتا رہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر حتّٰی کہ صرف تو وارث ہو جائے زمین کا اور جو کچھ

عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَ

اس پر ہے (بقائے عالم تک) اور تو ہی بہتر و برتر ہے تمام وارثوں سے۔ اے اللہ جیسے کہ قائم ہوئے نبی ساتھ رسالت کی مشقت کے اور

اسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا

بچایا انہوں نے مخلوق کو جہالت سے۔ اور جہاد کیا کفار اور گمراہوں کے ساتھ اور دعوت دی

اِلٰی تَوۡحِیۡدِكَ وَقَاسَی الشَّدَآئِدَ فِیۡ اِرۡشَادِ عَبِیۡدِكَ فَاَعۡطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤۡلَهٗ

تیری توحید کی طرف اور تکالیف برداشت کیں تیرے بندوں کی ہدایت میں پس عطا فرما انہیں اے اللہ ان کا مطلب

وَبَلِّغۡهُ مَاۡمُوۡلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الۡحَقِیۡقَةِ الۡمُقَدَّسَةِ الۡمُحِیۡطَةِ بِالۡحَقَآئِقِ

اور پہنچا انہیں ان کی آرزوؤں تک۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اور پر حقیقت مقدسہ کے جو محیط ہے سب حقائق

وَالۡاَعۡیَانِ وَالنُّقۡطَةِ الۡبَسِیۡطَةِ الۡمُتَمِّمَةِ لِمَنَازِلِ الۡاِیۡمَانِ وَالۡاِسۡلَامِ وَ

اور موجودات کو اور اس نقطہ (و مرکز) بسیط پر جو کہ تکمیل کرنے والا ہے ایمان و اسلام اور احسان کے منازل و مراتب کی

الۡاِحۡسَانِ اَللّٰهُمَّ یَا فَارِجَ الۡهَمِّ وَکَاشِفَ الۡغَمِّ وَمُجِیۡبَ دَعۡوَةِ

(یعنی حقیقت محمدیہ پر) اے اللہ اے مشکلات کو دور کرنے والے۔ غم و آلام مٹانے والے۔ مجبوروں کی دعائیں

الۡمُضۡطَرِّیۡنَ رَحۡمٰنَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ وَرَحِیۡمَهُمَا اَنۡتَ تَرۡحَمُنِیۡ فَارۡحَمۡنِیۡ

قبول کرنے والے۔ رحمت کرنے والے۔ دنیا اور آخرت میں اور ان میں رحیم (مومنین کیلئے) تو ہی مجھ پر رحم کرتا ہے پس مجھے ایسی رحمت

بِرَحۡمَةٍ تُغۡنِیۡنِیۡ بِهَا عَنۡ رَّحۡمَةِ مَنۡ سِوَاكَ اِلٰهِیۡ قَدۡ عَجَزَتۡ قُدۡرَتِیۡ

سے نواز کر بے نیاز کر دے بسبب اس کے دوسروں کی رحمت سے۔ اے میرے خدا میری قدرت عاجز آ چکی ہے۔

وَقَلَّتۡ حِیۡلَتِیۡ وَضَعُفَتۡ قُوَّتِیۡ وَتَاهَتۡ فِکۡرِیۡ وَاَشۡکَلَتۡ قَضِیَّتِیۡ

اور میری چارہ سازی کم ہو چکی ہے۔ اور میری قوت ضعیف ہو چکی ہے۔ اور میری فکر پراگندہ ہو چکی ہے اور مشکل ہو گیا ہے قضیہ و معاملہ میرا

وَسَآءَتۡ حَالَتِیۡ وَبَعُدَتۡ اُمۡنِیَّتِیۡ وَعَظُمَتۡ حَسۡرَتِیۡ وَتَصَاعَدَتۡ

اور برا ہو گیا ہے حال میرا۔ اور دور ہو گئی ہے آرزو میری (بر آنے سے) اور عظیم ہو گئی ہے حسرت میری اور بلند ہو گئی ہیں

زَفَرَتِیۡ وَاتَّضَحَ مَکۡنُوۡنُ سَرِیۡرَتِیۡ وَسَالَتۡ عَبۡرَتِیۡ وَاَنۡتَ مَلۡجَائِیۡ

آہیں میری۔ اور کھل چکا ہے باطنی حال میرا۔ اور رواں ہو چکے ہیں آنسو میرے۔ آنسو میرے اور تو ہی میری جائے پناہ ہے

وَوَسِیۡلَتِیۡ وَاِلَیۡكَ اَرۡفَعُ بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡ وَشِکَایَتِیۡ وَاَرۡجُوۡكَ لِدَفۡعِ

اور وسیلہ ہے اور تیری بارگاہ میں ہی پیش کرتا ہوں اپنا غم و اندوہ اور اپنی شکایت اور تجھی سے امیدوار ہوں اپنی مصیبت کے

مِلَمَّتِیۡ یَا مَنۡ یَّعۡلَمُ سِرِّیۡ وَعَلَانِیَتِیۡ اِلٰهِیۡ بَابُكَ مَفۡتُوۡحٌ لِّلسَّآئِلِ

دور کرنے میں۔ اے کہ جانتا ہے میرے خفیہ اور علانیہ کو۔ اے بار الٰہ تیرا در اقدس کھلا ہے ہر سائل کے لیے

وَفَضۡلُكَ مَبۡذُوۡلٌ لِّلسَّآئِلِ وَاِلَیۡكَ مُنۡتَهَی الشَّکۡوٰی وَغَایَةُ الۡمَسَآئِلِ

اور تیرا فضل و احسان صرف ہونے والا ہے ہر بھکاری کے لیے اور تیری طرف ہی انتہا ہے ہر شکایت کی اور نہایت ہے تمام حاجات کی

اِلٰهِیۡ اِرۡحَمۡ دَمۡعِیَ السَّآئِلَ وَجِسۡمِیَ النَّآئِلَ وَحَالِیَ الۡحَآئِلَ وَشَبَابِیَ

اے بار الٰہ رحم فرما میرے بہتے آنسوؤں پر اور میرے نحیف جسم پر اور میری تاریک حالت پر۔ اور میری ڈھلتی

الۡمَآئِلَ یَا مَنۡ اِلَیۡهِ رَفۡعُ شَکۡوٰیۡ یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجۡوٰی یَا مَنۡ یَّسۡمَعُ

جوانی پر۔ اے کہ اسی کی طرف ہے میری شکایت کی پہنچ اور اے جاننے والے مخفی و آشکار کے۔ اے کہ سنتا ہے

وَیَرٰی یَا مَنۡ هُوَ بِالنَّظَرِ الۡاَعۡلٰی یَا رَبَّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ یَا مَنۡ لَّهُ

اور دیکھتا ہے۔ اے کہ منظر اعلیٰ پر قائم ہے۔ اے ارض و سماء کے مالک۔ اے کہ اسی کیلئے ہیں

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی یَا صَاحِبَ الدَّوَامِ وَالۡبَقَآءِ یَا رَبِّ عَبۡدُكَ قَدۡ ضَاقَتۡ

حسین ترین نام اور اے دوام و بقاء کے مالک۔ اے میرے رب تیرے بندے کیلئے تحقیق تنگ ہو چکے ہیں

بِهِ الۡاَسۡبَابُ وَغُلِّقَتۡ دُوۡنَهُ الۡاَبۡوَابُ وَتَعَذَّرَ اِلَیۡهِ سُلُوۡكُ اَهۡلِ

اسباب و وسائل۔ اور بند ہو چکے ہیں اس کے آگے دروازے اور مشکل ہو گیا ہے اس پر سلوک اور کردار اہل

الطَّرِیۡقِ وَاَهۡلِ الصَّوَابِ وَتَزَایَدَ بِهِ الۡهَمُّ وَالۡغَمُّ وَالۡاِکۡتِئَابُ وَانۡقَضٰی

طریق اور اہل صواب کا۔ اور بڑھ گیا ہے اس کا اندوہ اور غم اور رنجیدگی اور ختم ہونے کو ہے

عُمۡرُهٗ وَلَمۡ یُفۡتَحۡ لَهٗ اِلٰی فَسِیۡحِ تِلۡكَ الۡحَضَرَاتِ وَمَنَاهِلِ الصَّفۡوِ وَ

عمر اس کی۔ اور نہیں کھلا اس کے لیے ان کشادہ بارگاہوں اور آب صافی کے گھاٹ اور

الدَّرَجَاتِ بَابٌ وَانۡصَرَمَتۡ اَیَّامُهٗ وَالنَّفۡسُ رَاتِعَةٌ فِیۡ مَیَادِیۡنِ

درجات عالیہ کی طرف کوئی دروازہ۔ اور کٹے ہیں دن اس کے اس حال میں کہ اس کا نفس غفلت کے میدانوں میں

الۡغَفۡلَةِ وَدَنِیِّ الۡاِکۡتِسَابِ وَاَنۡتَ الۡمَرۡجُوُّ لِکَشۡفِ هٰذَا الۡمُصَابِ

اور رذیل کسب و عمل میں منہمک رہا ہے۔ اور تو ہی مرکز امید و آرزو ہے اس مصیبت کے دور کرنے میں

یَا مَنۡ اِذَا دُعِیَ اَجَابَ یَا سَرِیۡعَ الۡحِسَابِ یَا رَبَّ الۡاَرۡبَابِ یَا عَظِیۡمُ

اے کہ جب دعا کیا جائے تو قبول فرماتا ہے۔ اے جلد حساب لینے والے۔ اے رب الارباب اے عظیم

الْجَنَابِ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ رَبِّ لَا تَحْجُبْ دَعْوَتِیْ وَلَا تَرُدَّ مَسْئَلَتِیْ

بارگاہ والے۔ اے کریم اے عطا کرنے والے۔ اے میرے پروردگار نہ حجاب اور دوری میں رکھ میری دعا کو اور نہ رد فرما میرے سوال کو

وَلَا تَدَعْنِیْ بِحَسْرَتِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَارْحَمْ عَجْزِیْ

اور نہ چھوڑ مجھے میری حسرتوں میں اور نہ سونپ مجھے میری طاقت و قوت کی طرف اور رحم فرما میری عاجزی

وَفَاقَتِیْ فَقَدْ ضَاقَ صَدْرِیْ وَتَاهَ فِکْرِیْ وَتَحَیَّرْتُ فِیْ اَمْرِیْ وَ

اور محتاجی پر کیونکہ میں تنگ دل ہو چکا ہوں۔ اور میری فکر پراگندہ ہو چکی ہے۔ اور میں سرگرداں ہو چکا ہوں اپنے امور میں۔ اور

اَنْتَ عَالِمُ بِسِرِّیْ وَجَهْرِیْ اَلْمَالِكُ لِنَفْعِیْ وَضَرِّیْ اَلْقَادِرُ عَلٰی

تو جاننے والا ہے میرے باطن اور ظاہر کو۔ مالک ہے میرے نفع اور نقصان کا۔ صاحب قدرت ہے میری

تَفْرِیْجِ کُرَبِیْ وَتَیْسِیْرِ عُسْرِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مشکلات دور کرنے پر اور تنگی کو آسانی میں بدلنے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اور سلام ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْ جُمْجُمَتِهٖ وَ

اور آپ کی آل پر جو (آقا) اول ہیں ان تمام سے جن کے سروں پر سے پھٹ کر الگ ہوگا حجاب قبر۔ اور

مَنْ یَّظْفَرُ بِعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ وَمَرْتَبَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

جو کامیاب ہوں گے بلند منزلت اور عالی مرتبت کے ساتھ۔ اے اللہ۔ صلوٰۃ و سلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّؤْذَنُ لَهٗ بِرَفْعِ رَاْسِهٖ

ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جو مقدم ہیں ان تمام حضرات سے جنہیں اذن دیا جائے گا سر اٹھانے کے ساتھ

وَمَنْ یَّلْحَقُ بِکَمَالِ قُرْبِهٖ وَاُنْسِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور جو لاحق ہوں گے اللہ تعالیٰ کے کمال قرب اور انس سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ النَّاسِ قِیَامًا لِّلْمَحْشَرِ وَاَکْثَرِ

محمد پر اور ان کی آل پر جو کہ سب لوگوں سے پہلے اٹھنے والے ہیں محشر کے لیے اور تمام انبیاء سے

الْاَنْبِیَاءِ اَتْبَاعًا وَّاَوْقَرِهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ متبعین والے ہیں اور سب سے زیادہ وقار و عزت والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَائِدِ الْاُمَمِ اِذَا احْتُسِبُوْا وَخَطِیْبِ الْخَلْقِ

اور آپ کی آل پر جو (آقا) قائد ہوں گے تمام امتوں کے جب ان سے حساب لیا جائیگا اور سب مخلوق کی طرف سے (اللہ تعالیٰ سے)

اِذَا حُبِسُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کلام کرنے والے ہونگے جب انہیں محشر میں روک دیا جائے گا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا

شَفِیْعِ الْعِبَادِ اِذَا یَئِسُوْا وَاَفْضَلِ نِعَمِ اللّٰهِ وَاٰلَائِهٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ

شفیع ہیں تمام بندوں کے جب وہ ناامید ہونے لگیں گے اور اللہ کی ظاہری اور باطنی نعمتوں میں سے افضل ترین نعمت ہیں اور تمام

یَوْمَ الْمَعَادِ تَحْتَ لِوَائِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

انبیاء قیامت کے دن انہیں کے لواء الحمد کے نیچے ہوں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَمْ یَکُنْ فِی الْمَوْقِفِ مَنِ اسْتَقَلَّ قَدَمَاهُ

آل پر کہ نہیں ہوگا میدانِ قیامت میں کوئی بھی کہ جس کے قدم ثابت اور مضبوط رہیں گے سوائے

غَیْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تُطِیْعُهُ النَّارُ

ان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جس (آقا) کی اطاعت گزار ہوگی نارِ جہنم

وَتَمْتَثِلُ اَمْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور تعمیل کرے گی ان کے حکم کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِیْ یَرُدُّ النَّارَ بِحُطَامِهَا عَنْ اُمَّتِهٖ وَیَزْدَجِرُهَا عَنْ اَهْلِ

جو دور کریں گے آگ کو اسی کی سوکھی لکڑیوں کے ساتھ اپنی اُمّت سے اور اسے ہانک دیں گے اپنے اہل

مِلَّتِهٖ وَمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

ملت اور اہل محبت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو

یُنَادِیْهِ خَازِنُ النَّارِ مَا تَرَکْتُ فِیْ اُمَّتِكَ مِنْ نِّقْمَةٍ لِّغَضَبِ الْجَبَّارِ

پکار کر کہے گا۔ جہنم کا نگران کہ میں نے نہیں چھوڑا آپ کی اُمّت میں بسبب انتقام کا واسطے غضب جبار کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو

يَكْسُوهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُلَّةً خَضْرَآءَ يَعْرِفُهُ بِهِ الْعِبَادُ طُرًّا

پہنائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پوشاک کہ جس کے ذریعے انہیں تمام بندے پہچان لیں گے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ لَآ اَحَدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَاكِبٌ سِوَاهُ وَجَمِيْعُ الْخَلَآئِقِ يَلُوْذُوْنَ

کہ جس (آقا) کے بغیر کوئی بھی قیامت کے دن (سواری پر) سوار نہیں ہوگا۔ اور تمام مخلوق پناہ حاصل کرے گی ان کے

بِحِمَاهُ يُنَادُوْنَهٗ يَا مُحَمَّدَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سایۂ عاطفت میں پکاریں گے انھیں یا محمداہ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ تَلْتَقِطُ النَّارُ بِلِسَانِهَا مِنَ

اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا کی شان یہ ہے کہ) اچک لے گی نار جہنّم (اپنی زبان سے میدان

الْمَحْشَرِ مَنْ جَحَدَ بِنُبُوَّتِهٖ مِنَ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

محشر سے ان کی نبوت کے منکرین کو بشروں میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اِذَا رَاَتِ النَّارُ

آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جب نار جہنّم دیکھے گی

وَجْهَهُ الْحَسَنَ خَمِدَ لَهِيْبُهَا وَسَكَنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آپ کے حسین چہرہ کو تو اس کے شعلے بجھ جائیں گے اور ٹھہر جائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ يَجْلِسُ عَلَى

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو (آقا) کہ عرش خداوند تعالےٰ پر

الْعَرْشِ بِلَا ارْتِيَابٍ وَّيَهَبُهُ اللهُ مُلْكَهٗ وَيُقْعِدُهٗ مَكَانَ

بیٹھیں گے بلا ریب اور اللہ تعالےٰ ان کو اپنا ملک عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کو بٹھائے گا انتہائی

الْاَشْرَفِ يَوْمَ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگ مکان پر حساب کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَحَلَّهُ اللهُ مَحَلًّا اَثِيْرًا وَّجَعَلَ اللهُ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس (آقا) کو اللہ تعالیٰ اتارے گا امتیازی محل و مکان میں اور بنائے ہیں اللہ تعالیٰ نے

لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کے لیے آخرت میں نعمتیں اور بہت بڑا ملک۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ يَلُوْحُ نُوْرُهٗ فِيْ عَرَصَاتِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا نور چمکے گا قیامت کے میدانوں

الْقِيٰمَةِ عَلَى الْخَلْقِ كَمَا يَلُوْحُ الْبَرْقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

میں تمام مخلوق پر جیسے بجلی چمکتی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ تمام مومنین کے لیے

وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہمیشہ کارساز اور مددگار تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَوَّلِ مَنْ يُّرْتَدٰى بِرِدَآءِ الْكَرَامَةِ وَمَنْ

کی آل پر وہ آقا کہ سب سے پہلے اوڑھیں گے کرامت کی چادر کو اور جن کی

يُّقْضٰى لِاُمَّتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُمّت کے لیے سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا قیامت کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَوَّلِ مَنْ يُّفِيْقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

اور آپ کی آل پر جو کہ سب سے پہلے (جلال خداوندی کے ظہور پر طاری ہونے والی مدہوشی سے) افاقہ حاصل کریں گے بہ نسبت تمام

الْخَلَآئِقِ يَوْمَ قَطْعِ الْعَلَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

خلائق کے۔ تمام رشتے اور پیوند منقطع ہونے کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَوَّلِ مَنْ يُّنَادٰى بِاَبِيْ وَاُمِّيْ

محمّد پر اور آپ کی آل پر جنھیں سب سے پہلے پکارا جائے گا "فدا ہوں ان پر میرے باپ اور ماں"

اَيْنَ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کہ کہاں ہیں نبی امی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّبْدُوْ فِي الْمَعَادِ نُوْرُهٗ وَجَمَالُهٗ وَمَنْ

آل پر کہ سب سے پہلے قیامت کے دن میں ظہور فرما ہو گا نور ان کا اور جمال ان کا۔ اور جن کے لیے

يَتَجَلّٰى لَهُ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تجلی فرمائے گا (خصوصی طور پر) رب جل جلالہٗ ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما اوپر ہمارے آقا محمد کے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً وَّسَلَامًا يَّتَقَدَّسُ فِيْهِمَا عَنْ

اور آپ کی آل اطہار کے ایسی صلوٰۃ اور سلام کہ آپ پاکیزہ تر ہو جائیں ان کی وجہ سے

عَوَارِضِ الْاِمْكَانِ لِوُجُوْدِ اتِّصَافِهٖ بِالْكَمَالَاتِ وَعُمُوْمِ عِصْمَتِهٖ

امکان (وحدوث) کے عوارض سے بسبب متحقق ہونے آپ کے اتصاف کے ساتھ کمالات کے اور عام ہونے ان کی عصمت کے

عَنْ جَمِيْعِ الْخَطَرَاتِ مَا تَنَزَّهَ شَامِخُ عِزِّهٖ عَنِ النَّقْصِ وَالسُّلُوْبِ

تمام خطرات ووساوس سے جب تک منزہ رہے ان کے (بہالۂ) عزت کی بلند چوٹی نقص اور عیوب سے

وَثَبَتَ رَاسِخُ مَجْدِهٖ بِالذَّاتِ الْوُجُوْبِ لِاَصْحَابِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى لِمَنِ

اور ثابت کرے ان کی پائیدار بزرگی کے لیے ان کی ذات میں وجوب ولزوم واسطے اصحاب کے جو ائمہ ہدیٰ ہیں واسطے ان کے

اهْتَدٰى وَنُجُوْمِ الْاِقْتِدَاءِ لِمَنِ اقْتَدٰى مَا تَعَاقَبَ اَدْوَارُ النُّوْرِ وَ

جو ہدایت پانا چاہیں اور روز روشن ستارے جو قابل اقتداء کے ہیں ان کے لیے جو اقتداء کرنا چاہیں جب تک پے بعد دیگرے نور کے دور آتے

اَشْرَقَتْ اَنْوَارُ الْاَسْرَارِ بِالْاَسْرَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ صَلِّ

رہیں اور روشن ہوتے رہیں اسرار کے انوار بسبب اسرار کے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ صلوٰۃ بھیج

اَللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً يَّتَّصِلُ بِهَا فَرْعِيْ

اے اللہ ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر ایسی صلوٰۃ کہ واصل ہو جائے بسبب اس کے میری فرع

اِلٰى اَصْلِيْ وَبَعْضِيْ اِلٰى كُلِّيْ لِتَتَّحِدَ ذَاتِيْ بِذَاتِهٖ وَصِفَاتِيْ بِصِفَاتِهٖ

میرے اصل کے ساتھ اور میرا بعض میرے کل کے ساتھ تاکہ متحد ہو جائے میری ذات اس کی ذات کے ساتھ اور میری صفات اس کی صفات سے

وَتَقَرَّ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيَفِرَّ الْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور قرار پکڑے آنکھ ساتھ آنکھ کے اور کافور ہو جائے دوری درمیان سے ۔ اور سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامًا اَسْلَمُ بِهٖ فِيْ مُتَابَعَتِهٖ مِنَ

محمد پر اور آپ کی آل پر ایسا سلام کہ سلامت رہوں بسبب اس سلام کے آپ کی اتباع میں

التَّخَلُّفِ وَاَسْلَمُ فِيْ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِهٖ مِنَ التَّعَسُّفِ لِاَفْتَحَ بَابَ

پیچھے رہ جانے سے اور محفوظ رہوں ان کے راہ شریعت میں تکلف سے تاکہ کھولوں تیری اس محبت کا دروازہ

مَحَبَّتِكَ اِيَّايَ بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهٖ وَاَشْهَدَكَ فِيْ حَوَاسِّيْ وَاَعْضَائِيْ

جو مجھ سے ہے آپ کی متابعت کی چابی کے ذریعے ۔ اور میں تجھے موجود پاؤں اپنے حواس میں اور اعضاء میں

مِنْ مِشْكٰوةِ شَرْعِهٖ وَطَاعَتِهٖ وَاَدْخُلَ وَرَآءَهٗ اِلٰى حِصْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

(بسبب اس نور کے جو) ان کی شریعت اور طاعت کے چراغ دان سے حاصل ہو اور داخل ہو جاؤں اس کے پیچھے لا الٰہ الا اللہ کے قلعے میں

اللّٰهُ وَفِيْ اٰثَرِهٖ اِلٰى خَلْوَةِ لِيْ مَعَ اللّٰهِ وَقْتٌ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ لَيْسَ

اور آپ کی اتباع میں پہنچ جاؤں طرف خلوت لی مع اللہ وقت کے (یعنی اس خلوت خاص تک جو سرکار علیہ السلام کو بارگاہ خداوندی میں حاصل ہے کہ دوسروں کے لیے اس

حِجَابُهُ اِلَّا النُّوْرُ وَلَا خَفَاءُهٗ اِلَّا شِدَّةُ الظُّهُوْرِ اَسْئَلُكَ بِكَ فِيْ

وقت مخصوص میں وہاں رسائی نہیں ہے۔ اے اللہ اے میرے پروردگار جس کا حجاب نہیں ہے مگر نور اور نہیں اس کے خفاء کا سبب (مگر اعلیٰ درجہ کا ظہور میں سوال کرتا

مَرْتَبَةِ اِطْلَاقِكَ عَنْ كُلِّ تَقْيِيْدٍ الَّتِيْ تَفْعَلُ فِيْهَا مَا تَشَآءُ وَتُرِيْدُ

ہوں تجھ سے تیری ذات کے وسیلہ سے تیرے ہر تقیید سے اطلاق کے مرتبہ میں کہ جس میں تو کرتا ہے جو چاہتا ہے اور ارادہ کرتا ہے

بِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ بِالْعِلْمِ النُّوْرِيِّ وَتَحَوُّلِكَ فِيْ صُوَرِ اَسْمَآئِكَ

اپنی ذات سے پردے ہٹانے کا بسبب علم نوری کے ۔ اور ظہور فرما ہونے کے اپنے اسماء

وَصِفَاتِكَ بِالْوُجُوْدِ الصُّوْرِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور صفات کی صورتوں میں ساتھ وجود صورتوں میں ساتھ وجود صوری کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّشْفَعُ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ

اور آپ کی آل پر جو آقا سب سے پہلے شفاعت فرمائیں گے بندوں کے درمیان قضاء کے جاری کرنے کی

يَوْمَ التَّنَادِ وَمَنْ يَّقُوْلُ فَيُسْمَعُ وَمَنْ يَّشْفَعُ فَيُشَفَّعُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن اور وہ جو کہیں گے پس سنا جائے گا اور جس کی شفاعت فرمائیں گے اس کے حق میں آپ کو شفیع بنایا جائیگا اے اللہ صلوٰۃ اور

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّجُوْزُ

سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سب سے پہلے گزریں گے

عَلَى الصِّرَاطِ بِاُمَّتِهٖ وَاَوَّلِ مَنْ يُّدْخِلُ الْجَنَّةَ اُمَّتَهٗ بِشَفَاعَتِهٖ

پل صراط پر سے بمع اپنی اُمّت کے۔ اور سب سے پہلے اپنی اُمّت کو داخل کریں گے جنت میں شفاعت کے ذریعے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

اَوَّلِ مَنْ يَّسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ يَوْمَ اللِّقَآءِ وَمَنْ يَّاْخُذُ

جو آقا سب سے پہلے سجدہ ریز ہوں گے عرش کے نیچے قیامت کے دن اور جو سب سے پہلے پکڑیں گے

بِحَلْقَةِ دَارِ الْبَقَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دار بقا (جنت) کی زنجیر کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّقْرَعُ بَابَ الْجِنَانِ وَ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے جنت کے دروازے کھٹکھٹائیں گے۔ اور

اَوَّلِ الْخَلْقِ قُدُوْمًا عَلٰى رِضْوَانَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سب سے پہلے رضوان جنت کے پاس تشریف لائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَحَلّٰى

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ سب سے پہلے مزیّن کئے جائیں گے

بِحِلْيَةِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ يَّتَلَقَّاهُ حُوْرُ الْجِنَانِ وَالْوِلْدَانِ ط

ایمان کے زیور کے ساتھ اور جن کا استقبال کریں گی جنتوں کی حوریں اور ولدان۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّجْلِسُ عَلٰى سَرِيْرِ الرِّضٰى وَمَنْ يَّرْتَعُ فِىْ رِيَاضِ

جو آقا کہ سب سے پہلے بیٹھیں گے رضا کے تخت پر اور جو کھائیں گے آزادی کے ساتھ

الدُّرَّةِ الْبَيْضَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

سفید موتی کے باغات میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّلْقٰى تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّمَنْ يَّتَمَثَّلُ

محمد کی آل پر جو سب سے پہلے پائیں گے (اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کے) تحفہ اور سلام کو اور جن کے روبرو

لَهُ الْخَلْقُ فِى الْجَنَّةِ قِيَامًا تَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَاِكْرَامًا اَللّٰهُمَّ

مورتیوں کی مانند تمام مخلوق جنت میں قیام کرے گی ان کی (خداداد) قدر و منزلت کی تعظیم اور اکرام کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّطَاُ

صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ سب سے پہلے پاؤں رکھیں گے

الْفُرُشَ الْمُمَهَّدَةَ وَمَنْ تُفْتَحُ لَهُ الْقُصُوْرُ الْمُشَيَّدَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان بچھونوں پر جو ان کے لیے) بچھے ہوئے ہوں گے اور سب سے پہلے جن کیلئے مضبوط محلات (کے دروازے) کھولے جائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

اور سلام ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے

يَّرْتَقِىْ فِى الْغُرُفَاتِ وَالدَّرَجَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جو چڑھیں گے (جنت کے) بالا خانوں پر اور اس کے درجات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّتْحَفُ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے جنہیں تحفے دئے جائیں گے

بِالنِّعَمِ وَالْكَرَامَاتِ وَمَنْ يَّتَّكِئُ عَلَى الْاَرَآئِكِ فِى الْجَنَّةِ

نعمتوں اور عزتوں کے۔ اور جو تکیہ اور اوٹ لگا کر بیٹھیں گے آرام دہ کرسیوں پر جنت میں ہوں گی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر

محمد اول من یسمع غناء الحور ومن یجلس علی کثبان
جو پہلے شخص ہوں گے جو کہ سنیں گے حوروں کے ترانے اور جو تشریف فرما ہوں گے کستوری اور
المسک والکافور اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد
کافور کے ٹیلوں پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ
وعلی ال سیدنا محمد اول من یلبس تاج البھاء والمحاسن
کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے جو پہنیں گے تاج رونق اور خوبیوں کا
ومن یشرب من ماء غیر اسن اللھم صل وسلم علی
اور جو پئیں گے اس پانی سے جو متغیر نہیں ہوگا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج
سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد اول من یشرب
ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ پہلے شخص ہوں گے جو نوش فرماویں گے
من الرحیق المختوم ومن یقوم بین یدی الحی القیوم
مہر لگے شراب (جنت) سے۔ اور جو قیام کریں گے حی قیوم کے حضور (شفاعت کے لیے)
اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
محمد اول من یشرب بکاس الصفا ومن انھار من
جو کہ سب سے پہلے نوش فرمائیں گے صاف و شفاف پیالوں سے اور ان نہروں سے
عسل مصفا اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال
جو صاف ستھرے شہد سے (جاری) ہوں گی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
سیدنا محمد اول من یسال فیعطی ومن تفتح لہ ابواب النوال
جو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے سوال کریں گے۔ پس آپ کو (منہ مانگا) دیا جائے گا اور جن کے لیے وا کئے جائیں گے دروازے
والعطاء اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد اول من ینصت بکلامہ
جود اور عطا کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پہلے شخص ہیں جن کے کلام و خطاب کرنے پر مکمل خاموشی چھا جائے گی

وخطابہ ومن یحط بساحۃ جاھہ وجنابہ اللھم صل وسلم علی
اور جن کی جاہ و مرتبت کے صحن اور آنگن اور بارگاہ رحمت میں (طلبگاران شفاعت کی طرف سے) ڈیرے ڈالے جائیں گے۔ اے اللہ صلواۃ و
سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد اول من ینال الاجر والثواب
سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے پائیں گے اجر اور ثواب
ومن یوفی اجرہ بغیر حساب اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد
اور جنہیں پورا پورا اجر دیا جائے گا بغیر حساب کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وعلی ال سیدنا محمد اول من یجنی ثمرۃ التوحید والاستقامۃ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے چنیں گے توحید اور استقامت کے پھل
ومن یروی من منھل الامن والسلامۃ اللھم صل وسلم علی سیدنا
اور جو سیراب ہوں گے امن و سلامتی کے گھاٹوں سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا
محمد وعلی ال سیدنا محمد اول من یتزیا ببھجۃ الامن و
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے مزین ہوں گے امن و سرور کی رونق و
السرور ومن یتشمل برداء البرکۃ والحبور اللھم صل وسلم
بہار کے ساتھ اور جو اوڑھیں گے برکت اور سرور کی چادر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد اول من یتحلی بحلیۃ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے آراستہ ہوں گے صدر نشینی
التصدیر والتقدیر ومن تجری فی وجھہ نضرۃ النعیم اللھم
اور قدرت کے زیور کے ساتھ اور جن کے چہرۂ اقدس میں جاری ہوگی نعمتوں کی تروتازگی۔ اے اللہ
صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد اول من
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن کے لیے سب سے پہلے
تحتفل بہ المحافل ومن تتزین لہ القباب والمنازل اللھم
محفلیں سجیں گی اور پیراستہ ہوں گے ان کے لیے قبہ جات اور منازل۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو سب سے پہلے

يَتَجَلّٰى عَلٰى قُبَّةِ الْفِرْدَوْسِ وَقِبَابِهٖ وَمَنْ يَّسْعٰى بَيْنَ اَنْصَارِهٖ وَ

جلوہ فگن ہوں گے فردوس کے قبہ پر اور دوسرے قبہ جات پر اور جو رواں دواں ہوں گے اپنے انصار اور

اَصْحَابِهٖ فِىْ حُلَلِهٖ وَاَثْوَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اصحاب کے درمیان اپنے حلّوں اور پوشاکوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُوْضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَوَانِى الْفِضَّةِ

اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر کہ سب سے پہلے جن کے آگے رکھے جائیں گے برتن چاندی اور

وَالذَّهَبِ وَمَنْ يَّدْخُلُ بُيُوْتَ الْقَصَبِ الَّتِىْ لَا صَخَبَ فِيْهَا وَلَا

سونے کے۔ اور جو (سب سے پہلے) داخل ہوں گے موتیوں کے محلات میں جہاں پر نہ شور ہوگا اور نہ

نَصَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُقَدُّ عَلَيْهِ

کوفت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جن پر سب سے پہلے

خِلْعَةُ الرِّسَالَةِ وَمَنْ تُوْضَعُ عَلَيْهِ هَيْبَةُ الْجَلَالَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خلعت رسالت چست کی جائے گی اور جن پر ڈالی جائے گی جلالت (الٰہیہ) کی ہیبت۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّنْزِلُ الْمَنْزِلَ

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے نزول فرمائیں گے

الْمُقَرَّبَ الرَّاقِىَ وَمَنْ يَّطُوْفُ عَلَيْهِ النَّدِيْمُ وَالسَّاقِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قرب والی بلند منزل میں۔ اور جن پر طواف کرتے ہوں گے ہم پیالہ ساقی اور پلانے والے ساقی۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّلْحَظُ

و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو کہ پہلے شخص ہوں گے جو نظر عنایت کے ساتھ

بِعَيْنِ الْعِنَايَةِ وَمَنْ يُّحْمَلُ عَلٰى كَاهِلِ الْمَبَرَّةِ وَالرِّعَايَةِ اَللّٰهُمَّ

دیکھے جائیں گے اور جو اٹھائے جائیں گے بِرّ و نیکی اور نگہداشت کے کاندھوں پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جنہیں سب سے پہلے

يُسْلَكُ بِهٖ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَمَنْ يُّحَلّٰى بِحُلَلِ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

(عرش اعظم کی) دائیں جانب لے جایا جائے گا۔ اور جن کو خلعت پہنائی جائے گی ان لوگوں کی خلعتوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء علیہم السّلام۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُفَادُ لَهٗ اَزِمَّةُ الْمَفَاخِرِ وَمَنْ يُّسَاقُ

سیدنا محمد کی آل پر جنہیں سب سے پہلے مفاخر کی لگامیں سونپی جائیں گی اور ان کی طرف

لَهٗ جَمِيْعُ النِّعَمِ وَالذَّخَائِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پھیرے جائیں گے سب انعامات اور ذخائر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّقُوْمُ مَقَامَ الشَّرَفِ الْعَالِىْ وَمَنْ

آپ کی آل پر جو سب سے پہلے قائم ہوں گے شرف اعلیٰ کے مقام میں۔ اور جنہیں

يُطَرَّزُ بِطِرَازِ الْكَمَالِ وَالْمَعَالِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مزیّن کیا جائے گا کمال اور اعلیٰ صفات کی زینت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَقَلَّدُ قَلَائِدَ التَّكْرِيْمِ وَفَرَائِدَ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے تکریم کے ہار گلے میں پہنیں گے اور تعظیم کے

التَّعْظِيْمِ وَمَنْ يُّزَفُّ اِلَى النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ وَالْعِزِّ الْمُسْتَدِيْمِ اَللّٰهُمَّ

دُرہائے یکتا کے اور جنہیں دولہا بنا کر دائمی نعمتوں اور ابدی عزّت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے

يَقْتَعِدُ غَارِبَ السِّيَادَةِ وَمَنْ يَّمْتَطِىْ مِعْرَاجَ الْخَيْرَاتِ وَالزِّيَادَةِ

جگہ حاصل کریں گے اور سواری فرمائیں گے سیادت کے کاندھوں پر جو بلند ہوں گے خیرات اور ترقی کی سیڑھی پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ
اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جو پہلے
مَنْ يَّجْلِسُ عَلٰى بِسَاطِ الْحَقِّ جَلَّ وَعَلٰى وَمَنْ يَّطَّلِعُ عَلٰى عَجَائِبِ
شخص ہیں کہ بیٹھیں گے بساط حق جل و علیٰ پر۔ اور جو مطلع ہوں گے ملکوتِ اعلے
الْمَلَكُوْتِ الْاَعْلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
کے عجائبات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر۔ اور آپ کی
مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَقْفُوْهُ الرُّسُلُ وَالْاَنْبِيَاءُ وَمَنْ يَّطَأُ مَرَاتِبَ
آل پر جو کہ پہلے شخص ہیں کہ ان کے پیچھے چلیں گے تمام رسل اور انبیاء اور جو قدم رکھیں گے بلند مراتب کے
اَمَاكِنِ الْعُلْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مکانات کے درجات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّعْطٰى نُفُوْذُ الْفِعْلِ وَالْقَوْلِ وَمَنْ يَّحْضُرُ
جو آقا پہلے شخص ہیں کہ جنہیں عطا کی گئی ہے (قوت) فعل اور قول کے نافذ کرنے کی اور جو حاضر ہوں گے
مَحَاضِرَ الْفَخْرِ وَالطَّوْلِ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فخر اور قوت کے محافل میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّدْعٰى بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ فِيْ جَنّٰتِ
اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے پکارے جائیں گے اپنے اسم کریم کے ساتھ جنات
النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
نعیم میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر
مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ جَعَلَ اللّٰهُ صُوْرَةَ حُرُوْفِ اِسْمِهٖ رَحْمَةً ظَاهِرَةً
کہ بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے نام کے حروف کی صورت کو نمایاں رحمت
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا يَبْقٰى عَلٰى صُوْرَتِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْاَنَامِ اِلَّا
دنیا اور آخرت میں اور نہ باقی رہیں گے ان کی صورت پر آخرت میں مخلوق سے مگر

اَهْلُ دَارِ السَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
دار سلام (جنت) والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر
مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّكْشِفُ شَدَائِدَ الْاَزَمَاتِ وَمَنْ يَّرْفَعُ عَظَائِمَ
جو سب سے پہلے دور فرمائیں گے تنگیوں کے شدائد کو اور جو اُٹھا دیں گے عظیم
الْغَمَرَاتِ عَنْ اَهْلِ الْغَفَلَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مدہوشیوں کو غفلت شعار لوگوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ اِلَيْهِ فِي الْمَعَادِ
محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی طرف قیامت کے دن
يُلْتَجَا وَمَنْ تُمَدُّ اِلَيْهِ اَكُفُّ الْاٰمَالِ وَالرَّجَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
پناہ لی جائے گی اور انہیں کی طرف بڑھائی جائیں گی ہتھیلیاں آرزوں اور امیدوں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ
اور سلام سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی طرف
يُتَطَاوَلُ اِلَيْهِ بِالْاَعْنَاقِ وَمَنْ تَشْخَصُ اِلَيْهِ الْاَحْدَاقُ يَوْمَ
دراز کیا جائے گا گردنوں کو اور انہیں کی طرف اُٹھیں گی نگاہیں جس دن اللہ تعالیٰ
يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کی شان جلال ظاہر کی جائے گی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّرْكَبُ نَجَائِبَ السُّرُوْرِ
اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے وہی سوار ہوں گے سرور اور نور کی
وَالنُّوْرِ عِنْدَ الْبَعْثِ مِنَ الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
عمدہ سواریوں پر قبور سے اٹھائے جانے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَعْنُوْهُ
سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے عجز و نیاز سے پیش

الْوُجُوْهُ لِدَفْعِ الْكَرْبِ وَالْمَكْرُوْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
آئیں گے (پریشان) چہرے واسطے دور کرنے پریشانیوں کے اور شدائد کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَمَسَّكُ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے جس (آقا) کے دامانِ رحمت سے چنگل مارے گی
الْخَلَآئِقُ بِاَذْيَالِهٖ خَوْفًا مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَنَكَالِهٖ اَللّٰهُمَّ
تمام مخلوقات بسبب خوف کے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور سزا سے۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
صلوٰۃ اور سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر
مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّحِيْطُ بِهِ الْعُصَاةُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
کہ پہلے پہل انہیں کے گرد گھیرا ڈالیں گے گنہگار جس دن کہ زمین کو بدل دیا جائے گا
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
دوسری حالت میں اور آسمانوں کو بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَصَدَّرُ
ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو سب سے پہلے صدر نشین ہونگے
فِيْ مَحَافِلِ التَّصْدِيْرِ وَالتَّمْكِيْنِ لِتَفْرِيْجِ هُمُوْمِ الْمُذْنِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صدارت اور قدرت و تصرف کی محافل میں واسطے دور کرنے گنہگاروں کی پریشانیوں کے۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّلُوْذُ
صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی پناہ لیں گے
بِهِ الْقَرِيْبُ وَالْقَاصِيْ مِنْ اَهْلِ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِيْ اَللّٰهُمَّ
قریب اور بعید گنہگار اور عصیاں کار۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّحُفُّ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کو جلو میں لیے اور ان کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہونگے

بِهٖ اَهْلُ الْجَلَالَةِ يَتَّبِعُوْنَ رَاْيَهٗ وَاَقْوَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اربابِ جلالت اور بزرگ جو اتباع کریں گے آپ کی رائے اور ارشادات کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّطَافُ بِمَنْزِلِهٖ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے ہیں انہیں کے منزل و کاشانہ کا طواف کرایا جائے گا
وَخِيَامِهٖ تَمَسُّكًا بِعُلُوِّ جَاهِهٖ وَمَقَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
واسطے چنگل مارنے کے ان کی بلندی مرتبت اور رفعت مقام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّهَيَّاُ لَهُ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ سب سے پہلے اس آقا کے لیے تیار کیا جائے گا۔
التَّاجُ وَالْمِنْبَرُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِلْمَحْشَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
تاجِ رفعت اور منبرِ عظمت قیامت کے دن میدانِ حشر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّخَاطِبُهُ الرَّبُّ
ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ سب سے اسی (محبوب) کے ساتھ کلام فرمائے گا ربِّ
الْغَفُوْرُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ اَوْلَادِيْ
غفور جس دن کہ صور پھونکا جائے گا۔ اے اللہ مجھے حفظ و امان میں رکھ اور میری اولاد کو محفوظ رکھ
مِمَّا لَا تَرْضَاهُ وَمِنْ غَلَبَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ
ان تمام امور سے جو تجھے ناپسند ہوں۔ اور دشمنوں کے غلبہ سے اور نفس و شیطان سے
وَالشَّهْوَةِ وَالْحِرْصِ وَالْهَوَآءِ وَالتَّذَلُّلِ فِي الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ
اور شہوت و حرص۔ خواہش نفس اور ذلت و بے آبروئی سے دونوں جہان میں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے
تَطِيْرُ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ الْجِنَانِ بِاَجْنِحَةٍ مُّرَصَّعَةٍ مِّنَ الدُّرِّ وَالْمَرْجَانِ
سیر کرائیں گے جنت کے فرشتے ان پروں پر (بٹھا کر) جو مرصع ہوں گے موتیوں اور مرجان کے ساتھ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّشْکَرُ عَلٰی جَمِیْعِ اَفْعَالِہٖ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ وَاَمْثَالِہٖ
کہ سب سے پہلے شکر ادا کیا جائے گا ان کا ان کے تمام افعال پر اللہ تعالیٰ کے بندوں کی طرف سے اور اپنے مماثل (حضرات انبیاء) کی طرف سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّحْمَدُ عَلٰی مَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَلْقِ
کہ سب سے پہلے انہیں کی حمد و ثناء کی جائے گی ان کے اعلیٰ اخلاق پر سب مخلوق کی طرف سے

عَلَی الْاِطْلَاقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
بغیر کسی استثناء کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّثَابُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی تَبْلِیْغِ
کی آل اطہار پر کہ سب سے پہلے اس (آقا) کو ثواب دیا جائے گا تمام رسولوں میں سے اور پہنچانے

الرِّسَالَۃِ لِلْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
احکام رسالت کے واسطے عالمین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّجَازِیْہِ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ عَلٰی تَبْلِیْغِ
سیدنا محمد کی آل پر کہ جو اول اور سابق ہیں ان تمام سے جنہیں اللہ سبحانہ جزاء عطا کرے گا اور ادا

الْاَمَانَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
کرنے امانت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّقَابَلُ بِالرِّضٰی وَالرِّضْوَانِ وَمَنْ یُّعَامَلُ
کہ سب سے پہلے جن کے روبرو لائی جائے گی رضا اور خوشنودی۔ اور جن کے ساتھ معاملہ کیا جائیگا

بِالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
جود و احسان کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُرْفَعُ لَہُ الْمَرَاکِبُ الْمَحْثُوْثَۃُ
آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے ان کے لیے اٹھائی جائیں گی تیز گام سواریاں

وَمَنْ تُبْسَطُ لَہُ الزَّرَابِیُّ الْمَبْثُوْثَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور انہیں کے لیے بچھائے جائیں گے۔ گدے وسیع و عریض۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّحَثُّ اِلٰی زِیَارَۃِ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے اسی محبوب کو آمادہ کیا جائے گا واسطے زیارت کرنے

الْمَلِكِ الْمَوْلٰی وَمَنْ تُرْفَعُ لَہُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰی اَللّٰھُمَّ
بادشاہ حقیقی کے۔ اور جن کے لیے بلند کئے جائیں گے درجات عالیہ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ
صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی

مَنْ یُّرْفَعُ عَنْ اُمَّتِہٖ مَخَاوِفُ الْوَعِیْدِ وَمَنْ یُّسْرَعُ بِہٖ اِلٰی عَرَصَاتِ
اُمّت سے دور کئے جائیں گے خوف و خطرات وعید (نار) کے اور جنہیں جلدی سے لے جایا جائے گا

دَارِ الْمَزِیْدِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
دار مزید (جنت) کے میدانوں کی طرف۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّنَالُ جَزِیْلَ الْخَیْرَاتِ
آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے دی جائیں گی عظیم بھلائیاں

وَمَنْ یَّبْتَکِرُ شَوَامِلَ الْبَرَکَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور جو سب سے پہلے وصول کریں گے ایسی برکات جو محیط (خلائق) ہوں گی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ
ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے

یَّقُوْمُ بِحَمْلِ الشَّہَادَۃِ وَمَنْ یُّوَفِّیْہِ اللّٰہُ قَصْدَہٗ وَ
کھڑے ہوں گے شہادت کے بوجھ کے ساتھ اور جنہیں اللہ تعالیٰ پورا پورا عطا کرے گا ان کا مقصود اور

مُرَادَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ان کی مراد۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّوَفّٰى لَهٗ بِجَمِيْلِ وَعْدِهٖ وَمَنْ يُّقَامُ لَهٗ بِكَمَالِ

کہ سب سے پہلے جس کے لیے پورا کیا جائے گا حسین وعدہ اور جس کے لیے قائم کیا جائے گا (میزان جزاء) ان

فَضْلِهٖ وَمَجْدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کامل فضل اور مجد کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّنَاجِيْهِ الْمَلِكُ الْمَعْبُوْدُ وَمَنْ يُّثْنِيْ عَلَيْهِ

کہ سب سے پہلے جس (محبوب) کے ساتھ اللہ تعالیٰ ملکِ معبود ہمکلام ہوگا۔ اور جن کی اللہ تعالیٰ ثناء فرمائے گا

اللّٰهُ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ مِنَ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

ساتھ ان اوصاف کمال کے جن کے وہ اہل اور لائق ہیں یعنی ساتھ کرم اور جود کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُصَفُّ لَهٗ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ ان کے لیے قطاروں میں لگائے جائیں گے

الصِّحَافُ وَالْاَوَانِيْ وَمَنْ تُقَرُّ عَيْنَاهُ بِالْمَقَاصِدِ وَالْاَمَانِيْ

(جنتی) پیالے اور دوسرے برتن اور جن کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا جائے گا مقاصد اور آرزؤں (کو پورا کرنے) کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

اَوَّلِ مَنْ تَدْخُلُ عَلَيْهِ الْحُوْرُ مِنْ اَهْلِ الْقُصُوْرِ وَالْغُرَفِ

(جو پہلے شخص ہوں گے کہ حاضر ہوں گی ان کی بارگاہ میں حوریں بنسبت تمام محلات اور بالاخانوں کے باسیوں کے

بِالْهَدَايَا وَالتُّحَفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ساتھ ہدایا اور تحائف کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَهْتَزُّ اِلَيْهِ قُلُوْبُ

اور آپ کی آل پر کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ وجد میں آجائیں گے متوجہ ہوتے ہوئے طرف ان کے اکابرین

الْاَكَابِرِ شَوْقًا لِنُوْرِهِ الْبَاهِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے قلوب ان کے روشن نور کے شوق (دیدار) میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّعَانِقُ الْحُوْرَ

محمد پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو سب سے پہلے معانقہ فرمائیں گے خوبصورت ترین

الْحِسَانَ فِيْ رَوْضَاتِ الْجِنَانِ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

حوروں کے ساتھ جنّات کے باغات میں۔ اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل تیرے اسم

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الَّذِيْ مَنْ اَسْعَدْتَهٗ

کے جو عظیم و اعظم اور کبیر و اکبر ہے کہ جسے تو نے سعادت مند بنایا اور سزاوار

وَرَحِمْتَهٗ اَلْهَمْتَهٗ اَنْ يَّدْعُوْكَ بِهٖ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ

رحمت بنایا اس کو الہام کیا کہ تجھ سے دُعا کرے اس کے وسیلہ سے (لہٰذا سوال کرتے ہیں) اور بطفیل عزت

مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ اَنْ تَقْسِمَ

والے منازل کے تیرے عرش سے۔ اور بطفیل منتہائے رحمت کے تیری کتاب سے کہ حصّہ بخشے

لَنَا مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ مَا تُصْلِحُ بِهٖ شَاْنَنَا كُلَّهٗ وَاَنْ

ہمیں رحمت اور مغفرت کا اس قدر کہ درست فرمادے ساتھ اس کے ہمارے تمام معاملات اور یہ کہ

تُحْيِيَنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً فِيْ اَرْغَدِ عَيْشٍ وَّاَهْنٰى يَا جَامِعُ يَا مَنْ

ہمیں زندہ رکھے پاکیزہ زندگی کے ساتھ فراخ اور خوشگوار گزران میں اے جمع کرنے والے (خلائق کے) اے وہ

لَا يَمْنَعُهٗ عَنِ الْعَطَآءِ مَانِعٌ يَا مُعْطِيَ النَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ

ذات کہ جس کے لیے عطاء سے روکنے والا کوئی امر مانع نہیں ہے اے جودونوال فرمانے والے قبل سوال کے۔

فَتَوَلَّنَا يَا مَوْلٰنَا فَاَنْتَ بِنَا اَوْلٰى يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ

پس ہماری کارسازی فرمالے ہمارے مولیٰ کیونکہ تو ہمارے بہت قریب ہے اے میرے آقا۔ اے قدرتوں والے اے میرے مولیٰ

يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ اِلٰهَنَا فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُخْلِصِيْنَ

اے بخشنے والے۔ اے صاحب لطف وکرم۔ اے (ظاہر و باطن کی) خبر رکھنے والے۔ اے میرے معبود پس کر ہمیں ارباب اخلاص میں سے

مِمَّنْ سَلَكَ الطَّرِيْقَ مِنْ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَارْعَنَا بِرِعَايَتِكَ وَ
جو کہ سالک ہیں راہ حقیقت کے اہل یقین میں سے ۔ اور ہماری رعایت فرما اپنی رعایت مخصوصہ کے ساتھ اور
احْفَظْنَا بِرَاْفَتِكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ وَارْشُدْنَا اِلٰى سَبِيْلِكَ
ہمیں محفوظ فرما اپنی مہربانی کے ساتھ تاکہ ہم ہوجائیں اطمینان والوں سے ۔ اور ہماری رہنمائی فرما اپنی راہ کی طرف
لِنَكُوْنَ مِنَ الْعٰمِلِيْنَ ؕ اِنَّ وَلِيّ‍ِۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
تاکہ ہوجائیں ہم باعمل لوگوں سے ۔ بیشک میرا متولی امور اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے کتاب کریم کو نازل فرمایا
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اِلٰهَنَا فَاغْمِسْنَا فِيْ بَحْرٍ مِّنْ نُّوْرِ هَيْبَتِكَ
اور وہی نیک لوگوں کا کارساز ہے ۔ اے ہمارے خدا ہمیں غوطہ دے اپنے نور ہیبت کے سمندر میں ۔
حَتّٰى نَخْرُجَ وَفِيْ اَرْوَاحِنَا شُعَاعَاتُ رَحْمَتِكَ وَقَابِلْنَا بِنُوْرِ اسْمِكَ
حتّٰی کہ جب ہم اس سے باہر نکلیں تو ہماری روحوں میں تیری رحمت کی شعاعیں جلوہ گر ہوں ۔ اور ہماری طرف توجہ فرما اپنے اسم مبین کے
الْمُبِيْنِ وَامْلَاْ وُجُوْدَنَا بِوُجُوْدِ سِرِّكَ الْمَخْزُوْنِ حَتّٰى نَرَى الْكَمَالَ
نور کے ساتھ اور بھرپور فرما ہمارے وجود اپنے راز مخفی کے وجود سے حتّٰی کہ ہم مشاہدہ کریں کمال
الْمُطْلَقَ فِي الْمَكْنُوْنِ الْمُطْلَقِ الْمَصُوْنِ وَاَشْهِدْنَا مَشَاهِدَ
مطلق کا اس (حقیقت) مطلقہ میں جو مخفی بھی ہے (اور عوام کی رسائی سے) محفوظ ہے ۔ اور دکھلا ہمیں اپنے مقدس نظارے
قُدْسِكَ مِنْ غَيْرِ تَقَلُّبٍ وَّلَا فُنُوْنٍ وَاجْعَلْنَا مَدَدًا رُوْحَانِيًّا
بغیر کسی تغیر کے اور تنوع سے اور ہمیں عطا فرما روحانی امداد اور ترقی
تَغْسِلُنَا مِنَ الْحَمَاِ الْمَسْنُوْنِ ؕ وَاَدْرِكْنَا بِاللُّطْفِ الْخَفِيِّ
کہ دھو دے ہمیں بسبب اس کے (خمیر والی) سیاہی مائل بدبودار مٹی (کے اثرات) سے ۔ اور احاطہ فرما ہمارا مخفی لطف وکرم کیساتھ
الَّذِيْ هُوَ اَسْرَعُ مِنْ طَبَقِ الْجُفُوْنِ وَاَوْقِفْنَا مَوَاقِفَ الْعِزِّ
جو کہ جلد ہم تک پہنچنے والا ہو پلک جھپکنے سے ۔ اور ہمیں ٹھہرا عزّت والے مقامات میں
وَاحْجُبْنَا عَنِ الْعُيُوْنِ وَاَشْهِدْنَا الْحَقَّ الْيَقِيْنَ ؕ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ
اور ہمیں بچا (بری) نظروں سے اور ہمیں مشاہدہ کرا حق الیقین کا ۔ اے قوّتوں والے ۔ اے دائم و قائم

يَا نُوْرُ يَا مُبِيْنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اِلٰهَنَا فَاطْلِعْ عَلٰى وُجُوْدِنَا
اے نور ۔ اے روشن کرنے والے ۔ اے رحمٰن ۔ اے رحیم ۔ اے ہمارے معبود طلوع فرما ہمارے وجود پر
شَمْسَ شُهُوْدِنَا فِي الْاَكْوَانِ وَنَوِّرْ وُجُوْدَنَا بِنُوْرِ وُجُوْدِكَ
ہمارے آفتاب شہود کو کائنات میں ۔ اور ہمارے وجود کو منوّر فرما اپنے نور وجود کے ساتھ
فِيْ كُلِّ الْاِحْسَانِ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رِيَاضِ الْعَافِيَةِ وَالْعِيَانِ يَا
احسان کے ہر مرتبہ میں ۔ اور ہمیں داخل فرما عافیت اور مشاہدہ کے باغات میں ۔ اے
حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْبُرْهَانِ
مہربان ۔ اے احسان فرمانے والے ۔ اے رحیم ۔ اے رحمٰن ۔ اے عزّت اور برہان و حجّت کے مالک
يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا
اے رحمت اور مغفرت کے مالک ۔ اے فضل و احسان کے مالک ۔ اے صاحب
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ
جلال و اکرام ۔ اے میرے مولیٰ ۔ اے قدرتوں والے ۔ اے میرے مولیٰ ۔ اے بخشنے والے ۔ اے صاحب لطف وکرم
يَا خَبِيْرُ اِلٰهَنَا اَلْبِسْنَا مَلَابِسَ لُطْفِكَ وَاَقْبِلْ عَلَيْنَا بِجَنَابِكَ
اے ظاہر و باطن کی اخبر رکھنے والے ۔ اے ہمارے معبود ہمیں پہنا اپنے لطف وکرم کی پوشاکیں اور توجہ فرما ہم پر اپنی ذات
وَعَطْفِكَ وَاَخْرِجْنَا مِنَ التَّدْبِيْرِ مَعَكَ وَعَلَيْكَ وَاهْدِنَا بِنُوْرِكَ
اور عنایت کے ساتھ اور نکال ہمیں اپنی تدبیر سے جو تیری (تقدیر) کے ساتھ ہو اور تیری (قضا) پر ہو اور ہمیں پہنچا اپنے نور کے ذریعے
اِلَيْكَ وَاَقِمْنَا بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاَخْرِجْ ظُلُمَاتِ
اپنی ذات تک ۔ اور ہمیں قائم فرما سچی عبودیت کے ساتھ اپنی بارگاہ میں ۔ اور نکال باہر کر ہماری تدابیر کی تاریکیوں
التَّدْبِيْرِ مِنْ قُلُوْبِنَا وَانْشُرْ نُوْرَ التَّفْوِيْضِ فِيْ اَسْرَارِنَا وَاَشْهِدْنَا
کو ہمارے دلوں سے ۔ اور پھیلا دے تفویض و توکل کا نور ہمارے بواطن اور قلوب میں اور ہمیں مشاہدہ کرا دے
حُسْنَ اخْتِيَارِكَ لَنَا حَتّٰى يَكُوْنَ مَا تَقْضِيْهِ فِيْنَا وَمَا تَخْتَارُهٗ لَنَا
اپنے حسین اختیار و انتخاب کا جو ہمارے لیے ہے حتّٰی کہ ہو جائے وہ امر جس کی قضاء فرمائے ہم میں اور جو تو اختیار فرمائے ہمارے لیے

أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ اخْتِيَارِنَا لِأَنْفُسِنَا وَاهْدِنَا لِلْحَقِّ الْمُبِينِ ۝ وَعَلِّمْنَا
زیادہ محبوب طرف ہمارے نسبت ہمارے اپنے اختیار و انتخاب کے واسطے اپنی ذاتوں کے۔ اور ہمیں پہنچا واضح اور روشن حق تک اور ہمیں علم عطا کر
مِنْ عِلْمِ الْيَقِينِ ۝ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيمُ يَا غَفُورُ يَا
علم یقین سے۔ اے عالی شان والے اے عظیم۔ اے بے نیاز۔ اے کریم اے بخشنے والے۔ اے
حَلِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ
حلم والے۔ اے رحمٰن۔ اے رحیم۔ اے میرے مولیٰ۔ اے قدرتوں والے۔ اے میرے مولیٰ اے قدرتوں کے مالک
يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ اللّٰهُمَّ أَعْطِنِي خِلْعَةَ إِجْلَالِ
اے بخشنے والے۔ اے صاحب لطف وکرم۔ اے ظاہر وباطن کی خبر رکھنے والے۔ اے اللہ مجھے عطا فرما خلعت اجلال
إِقْبَالِ قُرْبِكَ وَأَشْرِفْنِي بِشَرَافَةِ الْحَالِ وَالْخَيَالِ طَلْعَةَ عَيْنِ
اپنے قرب کی سعادت مندی سے۔ اور مجھے دکھلا حال وخیال کی شرافت کی بدولت طلعت اور جھلک اپنے عین وصل کی
وَصْلِكَ وَأَلْحِقْنِي بِشُهُودِ مَشْهُودِ وُجُودِ جُودِ أَصْلِكَ وَبِرَأْفَةِ رَحْمَةِ
اور لاحق فرما مجھے ساتھ مشاہدہ وجود کے جو مشہود ہے (ہر ذرہ کائنات میں) تیرے فیضان حقیقت سے اور (لاحق فرما مجھے) ساتھ رافت و
مَحَبَّةِ مَوَدَّةِ تَوَدُّدِ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ۝
رحمت اور محبت ومودت کے جس میں وہ محبت (ظہور فرما) جس کا شان یہ ہے "محبت رکھتے ہیں کفار اپنے معبودات باطلہ سے مثل اللہ تعالیٰ کی محبت کے اور جو ایمان لائے ہیں وہ
اللّٰهُمَّ إِنِّي طُوَيْسُ الطَّاؤُسِ أَحْبَبْتُ إِلَى الطَّاؤُسِ الْمُقَدَّسِ الْأَحْوَسِ
بہت زیادہ محبت رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ۔ اے اللہ میں معمولی سا عکس و پرتو ہوں حسن حقیقت کے طاؤس کا مجھے محبت ہوگئی ہے اُس طاؤس مقدس کی جو بہادر
الْأَحْمَسِ بِتَشْوِيشِ الْمَحَبَّةِ وَتَشَوُّسِ الْمَحْبُوبِ بِتَبْشِيشِ الْمَرْغُوبِ
وشجاع ہے بسبب محبت سے پریشان کرنے کے اور محبوب کے ناز و انداز کے ساتھ بشاشت مرغوب کے
وَطَبَّاشِ الْمَطْلُوبِ مِنْ عَرْشِ قُدْسِكَ إِلَى قُدْسِكَ الْأَقْدَسِ اللّٰهُمَّ
اور تحریک مطلوب کے تیرے عرش مقدس سے تیری ذات مقدسہ کی طرف اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي شَدَّ عَلَى
صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) نے باندھے اپنے

بَطْنِهِ الْحِجَارَةَ مِنَ الْجُوعِ وَكَانَتْ لَهُ الْكَائِنَاتُ فِي غَايَةِ الْاِمْتِثَالِ
پیٹ مبارک پر پتھر بسبب بھوک کے حالانکہ تھی آپ کے لیے پوری کائنات انتہائی فرماں بردار
وَالطَّوْعِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اور اطاعت گزار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر
الَّذِي قَامَ عَلَى تَمْرِ جَابِرٍ فَتَزَاكَا وَمَا شَبِعَ مِنْ طَعَامٍ قَطُّ
جو (آقا) کھڑے ہوئے حضرت جابر کی کھجوروں پر (برکت دینے کیلئے) پس وہ بہت بڑھ گئیں اور (خود) نہ سیر ہوئے
ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ دِرَاكًا اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
طعام سے کبھی بھی تین دن لگاتار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ الْحَصِيرُ وَ
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے پہلو پر نشان لگاتے چٹائی (ننگے بدن اس پر سونے کی وجہ سے) اور
خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا شَبِعَ إِلَّا مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ اللّٰهُمَّ
آپ تشریف لے گئے دُنیا سے جبکہ نہیں پیٹ بھر کر کھائی تھی مگر صرف جو کی روٹی ہی۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
الَّذِي كَانَ مُتَوَاصِلَ الْأَحْزَانِ وَمَا أَكَلَ قَطُّ عَلَى
(جو (آقا) ہمیشہ حزن و ملال کی حالت میں رہتے تھے اور آپ نے کبھی نہیں کھایا کھانا
خِوَانٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى
کھانے کی میز پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي كَانَ طَعَامُهُ الْأَسْوَدَيْنِ وَ
آل پر کہ جس آقا کا طعام نہیں تھا مگر کھجوریں اور پانی
كَانَ لَا تُوقَدُ فِي أَبْيَاتِهِ نَارٌ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ اللّٰهُمَّ
اور نہیں جلائی جاتی تھی آپ کے گھروں میں (کھانا پکانے کے لیے) آگ مہینہ اور دو مہینے تک۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ لَمْ یَکُنْ فِیْ بَیْتِہٖ سُفَّۃٌ مِّنْ دَقِیْقٍ وَّکَانَ لَا
کہ جن کے گھر میں نہیں تھا ٹوکری یا زنبیل کی مقدار آٹا۔ اور نہیں

یُوْجَدُ فِیْ بَیْتِہٖ کَفٌّ مِّنْ سَوِیْقٍ مِّنْ رَّفِیْقِ اللہِ اَللّٰھُمَّ
موجود ہوتی تھی آپ کے گھر میں ایک کف دست ستو سے باوجودیکہ اللہ تعالیٰ کے رفیق ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِیْ کَانَتْ طُعْمَتُہٗ عِفَافًا وَّکَانَ قُوْتُہٗ کِفَافًا فِیْ
کہ جس آقا کا کھانا سراسر عفاف و قناعت تھا اور آپ کی روزی بقدر کفایت تھی بسبب اللہ تعالیٰ کی محبت

حُبِّ اللہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
کے (اور دنیا سے بے رغبتی کے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مَا اَکَلَ قَطُّ فِیْ یَوْمٍ مَّرَّتَیْنِ وَکَانَ
پر کہ جس آقا نے کبھی بھی ایک دن میں دو مرتبہ نہیں کھایا۔ اور تھے آپ ترجیح

یُؤْثِرُ عَلٰی نَفْسِہِ الْفُقَرَآءَ وَالْمَسَاکِیْنَ لِلّٰہِ فِی اللہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
دیتے اپنی ذات پر فقراء اور مساکین کو اللہ تعالیٰ کے لیے اور اس کی خوشنودی میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ
اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے

کَانَ مِنْ حُسْنِ شَمَآئِلِہٖ وَجَمِیْلِ اٰثَرِہٖ مَا اشْتَکٰی قَطُّ جُوْعًا فِیْ
حسین عادات میں سے اور جمیل امتیازات میں سے یہ (عادت و امتیاز بھی) تھا کہ نہیں شکایت فرمائی کبھی بھوک کی

حَالِ صِغَرِہٖ وَلَا فِیْ حَالِ کِبَرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
بچپن کی حالت میں اور نہ ہی بڑے ہو کر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَیْہِ مَا دُوْوِمَ عَلَیْہِ
اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے نزدیک محبوب ترین عمل وہ تھا جس پر مداومت کی جاتی

وَاِنْ قَلَّ وَمَا مَلَاَ قَطُّ بَطْنَہٗ مِنَ الدَّقَلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اگرچہ قلیل ہوتا۔ اور کبھی نہیں بھرا آپ نے پیٹ مبارک معمولی کھجوروں سے بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ یُجِیْبُ
ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا قبول فرماتے تھے

دَعْوَۃَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَمَا ادَّخَرَ قَطُّ قُوْتَ یَوْمٍ لِّغَدٍ
دعوت آزاد مرد اور غلام کی۔ اور جنہوں نے ذخیرہ نہیں کیا ایک دن کی روزی کو کل کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الَّذِیْ کَانَ یَبِیْتُ طَاوِیًا جَآئِعًا وَّکَانَ یُصْبِحُ طَاعِمًا قَانِعًا
کہ جو آقا رات گزارتے خالی پیٹ حالت جوع میں اور صبح کرتے تھے اس شان سے کہ سیر ہونے اور قناعت کرنے والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ مَا شَبِعَ قَطُّ مِنْ عَشَآءٍ وَّلَا غَدَآءٍ وَّلَوْ شَآءَ لَکَانَ عَیْشُہٗ
کہ جس آقا نے کبھی سیر ہو کر نہ کھایا رات کے کھانے سے اور نہ دن کے کھانے سے حالانکہ اگر آپ چاہتے تو آپ کی معیشت

وَاسِعًا رَّغَدًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
بڑی امیرانہ اور فراخ ہوتی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ طَلْعَتُہٗ مُبَارَکَۃً مَّیْمُوْنَۃً وَّمَاتَ
پر کہ جس آقا کی طلعت اور دیدار اقدس مبارک و میمون تھا اور آپ کا وصال ہوا

وَدِرْعُہٗ عِنْدَ یَہُوْدِیٍّ مَّرْھُوْنَۃٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس رہن پڑی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ بَطْحَآءِ مَکَّةَ وَمَا

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو بطحاء مکہ میں پیدا ہونے والے ہیں اور نہیں آپ نے

عَابَ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَهَاهُ اَکَلَهٗ وَاِلَّا تَرَکَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عیب لگایا کسی کھانے کو کبھی اس کی خواہش ہوتی تو تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اُخِیْفَ فِی

و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو خوف زدہ کیا گیا

اللّٰهِ وَاُوْذِیَ فِیْهِ وَمَا رَاٰی قَطُّ شَاةً مَّشْوِیَّةً بِعَیْنَیْهِ اَللّٰهُمَّ

اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اس کی خاطر ایذائیں دی گئیں اور نہ دیکھی آپ نے کبھی بھونی ہوئی بکری (بظاہر) اپنی آنکھوں سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر کہ جو

کَانَ یَشْرَبُ قَآئِمًا وَّقَاعِدًا وَّکَانَ اَحَبُّ الشَّرَابِ اِلَیْهِ

محبوب (مشروبات کو) پی لیتے تھے حالت قیام میں بھی اور بیٹھ کر بھی۔ اور تھا محبوب ترین مشروب آپ کا

الْحُلْوُ الْبَارِدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

میٹھا اور ٹھنڈا مشروب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ یَتَنَفَّسُ عِنْدَ الشُّرْبِ مَرَّتَیْنِ

آپ کی آل پر کہ جو آقا سانس لیتے تھے پیتے وقت دو مرتبہ

وَکَانَ یَمْسَحُ عَلٰی جَسَدِهٖ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَیْنِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ اپنا ہاتھ پھیرتے تھے جسم مبارک پر (اس پر دم کرکے) ساتھ قل ہو اللہ احد کے اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ صَفِیٍّ وَّ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا سیّد اصفیاء ہیں اور

مَوْصُوْفٍ وَّلَبِسَ الصُّوْفَ وَکَانَ اِحْتَذَا الْمَخْصُوْفَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ارباب اوصاف کے سردار اور آپ نے اونی لباس زیب تن فرمایا اور پیوند والا جوتا پہنا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَبِسَ

و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے زیب تن فرمائے

اَحْسَنَ الثِّیَابِ وَکَانَ یَضْطَجِعُ عَلَی الْاِهَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

بہت اچھے کپڑے (بعض اوقات) اور آپ آرام فرماتے تھے بغیر رنگے چمڑے کے بچھونے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَبِسَ الْخِفَافَ

سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے خفین پہنیں اور

وَرَکِبَ الْحِمَارَ وَعَلَیْهِ اَکَافٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

دراز گوش کو سواری کا شرف بخشا جبکہ اس پر صرف لکڑی کی زین ہوتی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ حَجَّ عَلٰی قَطِیْفَةٍ فَدَکِیَّةٍ وَّلَبِسَ الْجُبَّةَ

آل سیّدنا محمد پر کہ جنہوں نے حج فرمایا اس حال میں کہ (آپ کی اونٹنی کے پالان پر) صرف فدک کی بنی چادر تھی اور آپ نے شامی جبہ پہنا

الشَّامِیَّةَ وَالنِّعَالَ السِّبْتِیَّةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے پہنے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَبِسَ الْاِزَارَ وَاتَّزَرَ

اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے تہمد باندھی اور (کبھی) بطور تہمد استعمال فرمایا

الْمِرْطَ مِنْ شَعْرٍ وَّالرِّدَآءَ الْمُحَبَّرَ وَالْکِسَآءَ الْمُلَبَّدَ وَاَفْضَلِ

بالوں سے بنے ہوئے کمبل کو اور اوڑھا حاشیہ والی یمنی چادر کو اور منجمد اون کے کمبل کو جبکہ وہ افضل ترین ہیں

مَنْ تَعَبَّدَ وَتَهَجَّدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ان تمام لوگوں سے جنہوں نے (کسی طرح کی) عبادت کی اور (بالخصوص) تہجد ادا کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَبِسَ الْخَاتَمَ مِنْ وَّرِقٍ وَّکَانَ یَلْقَی النَّاسَ

محمد کی آل پر کہ جس آقا نے پہنی چاندی کی انگوٹھی اور آپ ملاقات فرماتے تھے لوگوں سے

بِوَجْهٍ طَلْقٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

خندہ پیشانی کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ کَانَ یَخْضِبُ شَعْرَہٗ وَکَانَ اَحَبُّ
کی آل پر کہ جو آقا اپنے بالوں کو خضاب لگاتے تھے۔ اور تھے آپ کے نزدیک پسندیدہ ترین
الثِّیَابِ اِلَیْہِ الْقَمِیْصَ وَالْحِبَرَۃَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
کپڑے قمیص اور یمنی چادر اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ اَرْدَفَ الرَّدِیْفَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہوں نے (ازراہ تواضع) اپنے پیچھے سواری پر دوسرے آدمی کو سوار کیا
وَکَانَ وِسَادَتُہٗ مِنْ اُدُمٍ وَّحَشْوُہٗ مِنْ لِّیْفٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور تھا آپ کا تکیہ سرخ رنگ کے چمڑے سے جس کے اندر کھجور کی چھالی بھری ہوتی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ ھَدَاہُ اللّٰہُ اِلَی الْفِطْرَۃِ
فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی (دین) فطرت کی طرف (روز اول سے)
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی
کَانَ حَدِیْثُہٗ فَصْلًا لَّا فُضُوْلًا وَّکَانَ یُقَاتِلُ عَلٰی بَغْلَتِہِ الْبَیْضَآءِ
گفتگو واضح تھی (اور مطلب کے مطابق) نہ زائد اور غیر ضروری۔ اور آپ اپنے سفید خچر پر سوار ہو کر جہاد فرماتے تھے
وَاسْمُھَا دُلْدُلُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جس کا نام دلدل تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ اَزْکَی الْخَلَآئِقِ اَخْلَاقًا وَّمَا ذَمَّ قَطُّ
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا سب مخلوقات سے پاکیزہ تر تھے (از روئے) اخلاق کے اور آپ نے (کسی کی) مذمت نہیں فرمائی کبھی بھی
مَذَاقًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
از روئے مذاق بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ کَانَ لَا یَضْرِبُ عَبْدَہٗ وَلَا یَمْنَعُ سَآئِلَہٗ رِفْدَہٗ
کہ جو کبھی نہیں مارتے تھے اپنے غلام کو بھی اور نہیں دور رکھتے تھے سائلوں سے اپنی عطا کو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ غَزَا تِسْعَ عَشَرَۃَ غَزْوَۃً وَّکَانَ یَحْلِبُ شَاتَہٗ
کہ جس آقا نے سفر فرمایا انیس غزوات کے لیے اور آپ خود دودھ نکالتے تھے اپنی بکری کا۔
وَیَرْفَعُ دَلْوَہٗ وَکَانَ خَاتَمُہٗ اَطْیَبَ مِنَ الْمِسْکِ
اور اٹھاتے تھے ڈول (پانی کھینچنے کے لیے) اور آپ کی مہر نبوت کستوری سے زیادہ پاکیزہ خوشبو
رَآئِحَۃً وَّکَانَ یَعْقِلُ بَعِیْرَہٗ وَیُعَلِّفُ نَاضِحَہٗ اَللّٰھُمَّ
والی تھی۔ اور آپ خود اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھتے تھے اور چارا ڈالتے تھے پانی کھینچنے والے اونٹ کو۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
الَّذِیْ مَا اَکَلَ قَطُّ طَعَامًا مُّرَقَّعًا قَبْلَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
کہ جنہوں نے نہیں کھائی کبھی میدہ کی روٹی وصال شریف تک۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں
طَلَبَتْہُ جِبَالُ تِہَامَۃَ اَنْ تَکُوْنَ لَہٗ دُرًّا وَّیَاقُوْتًا اَللّٰھُمَّ
اپنا مطالبہ اور آرزو پیش کی تہامہ کے پہاڑوں نے کہ ہو جائیں آپ کی خاطر موتی اور یاقوت۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں راغب کرنے کی کوشش کی
رَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ وَالرُّبَا اَنْ تَکُوْنَ لَہٗ فِضَّۃً وَّذَھَبًا فَاَبٰی اَللّٰھُمَّ
پہاڑوں اور ٹیلوں نے کہ ہو جائیں آپ کے لیے چاندی اور سونا مگر آپ نے انکار فرمایا۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ اَدْخَلَ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ داخل کیا ہے

اللّٰہُ الْعَوَالِمَ تَحْتَ مِلْكِهٖ وَسِيَادَتِهٖ وَاَجْرَى اللّٰہُ الْكَائِنَاتِ

اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کو ان کی ملکیت اور حکومت میں اور جاری فرمایا اللہ تعالیٰ نے (نظام) کائنات کو

عَلٰى وَفْقِ اِرَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے ارادہ کے موافق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ مَا مَالَتْ قَطُّ نَفْسُهُ الْكَرِيْمَةُ اِلٰى شَیْءٍ مِّنْ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کا نہیں مائل ہوا دل مبارک کبھی بھی طرف کسی چیز کے

مُّرَادِهٖ وَشُئُوْنِهٖ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰہُ ذٰلِكَ الشَّیْءَ تَحْتَ مِلْكِهٖ وَطَاعَتِهٖ

اپنے مطالب اور احوال میں سے مگر اللہ تعالیٰ نے داخل فرمایا اس شئ کو آپ کی ملکیت اور اطاعت میں

مِنْ حِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اسی وقت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ خُيِّرَ بَيْنَ اَنْ يَّكُوْنَ نَبِيًّا مَّلِكًا اَوْ نَبِيًّا عَبْدًا فَاخْتَارَ الْعُبُوْدِيَّةَ

کہ جنہیں اختیار دیا گیا (درمیان اس کے) کہ ہوں بادشاہ نبی یا صاحب فقر نبی مگر آپ نے عبودیت و فقر کو اختیار فرمایا

لِلّٰهِ وَاهْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اللہ کے حضور تواضع کے لیے اور صحیح راہ کا انتخاب فرمایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ اَعْرَضَ عَنِ الدُّنْيَا وَحُطَامِهَا وَاخْتَارَ مُلْكَ الْاٰخِرَةِ وَ

کہ جنہوں نے منہ موڑ لیا دنیا اور اس کے ساز و سامان سے اور اختیار فرمایا ملک آخرت کو اور

نَعِيْمِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اس کی نعمتوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ سَمَّتْهُ الْيَهُوْدِيَّةُ فِیْ شَاتِهَا فَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهَا

کہ جنہیں یہودی عورت نے زہر کھلایا اپنی (بھنی ہوئی) بکری میں مگر آپ نے درگزر فرمایا اس کی برائیوں سے

اِلٰهِیْ مَنِ الَّذِیْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنِ الَّذِیْ سَئَلَكَ فَلَمْ

اے میرے خدا کون ہے جس نے تجھ سے دعا کی پس تو نے قبول نہ کی۔ اور کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا مگر تو نے

تُعْطِهٖ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَجَارَكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنِ الَّذِیْ اسْتَعَانَ

اسے عطا نہ کیا۔ اور کون ہے جس نے تجھ سے پناہ ڈھونڈی مگر تو نے اسے پناہ نہ دی ہو۔ اور کون ہے جس نے مدد طلب

بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَاغَوْثَاهُ وَاغَوْثَاهُ وَاغَوْثَاهُ اَغِثْنِیْ يَا غِيَاثَ

کی تجھ سے مگر تو نے اس کی امداد نہ کی ہو۔ اے فریادرس۔ اے فریادرس۔ اے فریادرس میری امداد فرما اے امداد کرنے والے

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِیْ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ اَغِثْنِیْ يَا خَيْرَ

فریادیوں کی۔ میری امداد فرما اے سب جہانوں کے کارساز میری امداد فرما اے تمام مدد کرنے والوں

النَّاصِرِيْنَ اَغِثْنِیْ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَغِثْنِیْ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ

سے بہتر و برتر۔ میری امداد فرما اے مہربان اے صاحب احسان۔ میری امداد فرما اے عطا کرنے والے اے رزق دینے والے

يَا فَتَّاحُ اَغِثْنِیْ يَا غَنِیُّ يَا مُغْنِیْ يَا مُعْطِیْ اَغِثْنِیْ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ

اے مشکلات حل کرنے والے۔ میری امداد فرما اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے عطا کرنے والے۔ میری امداد فرما اے انوکھے

بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

عجائبات ظاہر کرنے والے خیر اور بھلائی کے اے انوکھی شان والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ لَمَّا كُسِرَتْ رُبَاعِيَّتُهٗ وَشُجَّ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جب ان کے (سامنے والے چار دانتوں میں سے) ایک کا کنارہ توڑا گیا اور زخمی کیا گیا

وَجْهُهُ الْمَيْمُوْنُ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

ان کا چہرہ مبارک تو (پھر بھی) یہ دعا کی۔ اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ انہیں (میری حقیقت کا) علم نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

ۨالَّذِیْ لَمَّا اَخَذَ زَيْدٌ بِمَجَامِعِ ثِيَابِهٖ لَمْ يَاْمُرْ بِعِقَابِهٖ

کہ جب پکڑا زید نے آپ کے گریبان کو (پھر بھی) آپ نے انہیں سزا دینے کا حکم نہ دیا

وَلَمَّا جَذَبَهُ الْاَعْرَابِیُّ بِرِدَائِهٖ لَمْ يَاْمُرْ بِخِزَائِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اور جب (پیچھے سے) کھینچا آپ کی چادر پکڑ کر اعرابی نے تو آپ نے اس کی تذلیل کا حکم نہ دیا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَالشُّکْرَ عَلٰی نِعَمِكَ وَثَبِّتْ

ثابت قدمی کا تمام امور میں اور پختہ ارادہ کا رشد و خیر پر۔ اور شکر کا تیرے انعامات پر اور ثابت رکھ

اَللّٰھُمَّ یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ قَدَمِیْ کَمَا ثَبَّتَّ الْقَآئِلَ وَکَیْفَ اَخَافُ مَآ

اے اللہ اے قائم، اے دائم میرے قدموں کو جیسے تو نے ثابت قدم رکھا اس قول والے کو "اور کیسے خوفزدہ ہو سکتا ہوں میں ان سے جنہیں

اَشْرَکْتُمْ بِاللّٰہِ وَانْصُرْنِیْ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ عَلٰٓی اَعْدَآئِیْ

تم نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرا لیا ہے اور میری نصرت فرما اے بہترین کارساز اور بہترین مددگار اوپر میرے اعداء کے

کَنَصْرِ الَّذِیْ قِیْلَ لَہٗ اَتَتَّخِذُنَا ھُزُوًا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَاَیِّدْنِیْ یَا

مانند مدد فرمانے اس نبی کے جنہیں کہا گیا تھا "کیا تو نے ہمیں مذاق کی جگہ بنا لیا ہے تو انہوں نے کہا میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی" اور میری

طَالِبُ یَا غَالِبُ بِتَآئِیْدِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُؤَیَّدِ

امداد فرما اے طالب اے غالب اپنے نبی محمد کی امداد کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی تائید و تقویت فرمائی گئی ہے

بِتَعْزِیْزٍ وَّتَوْقِیْرٍ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ

(اس) تعظیم و توقیر کے ساتھ کہ اے بے شک ہم نے تمہیں مبعوث فرمایا اس شان سے کہ تم احوال امت پر مطلع ہو اور بشارت دینے والے ہو طاعت گزاروں کو اور

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَسَعُہٗٓ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا یَمْحَقُہٗٓ اِلَّا عَفْوُكَ وَ

ڈرانے والے ہو نافرمانبرداروں کو تاکہ تم ایمان لاؤ اے لوگو اللہ تعالیٰ کے ساتھ۔ اے اللہ بخش دے میرے لیے (وہ تمام گناہ) کہ ان کا احاطہ نہیں کر سکتی مگر تیری ہی مغفرت

لَا یُکَفِّرُہٗٓ اِلَّا تَجَاوُزُكَ وَفَضْلُكَ وَھَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا وَفِیْ لَیْلَتِیْ

اور انہیں نہیں مٹا سکتی مگر تیری ہی عفو اور دور نہیں کر سکتا مگر تیرا ہی درگزر اور فضل اور عطا فرما مجھے میرے اس دن اور اس رات

ھٰذِہٖ وَفِیْ شَھْرِیْ ھٰذَا وَفِیْ سَنَتِیْ ھٰذِہٖ یَقِیْنًا صَادِقًا یُّھَوِّنُ عَلَیَّ

میں اور اس مہینے اور اس سال میں خالص یقین جو آسان کر دے مجھ پر

مَصَآئِبَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَحْزَانَھُمَا وَیُشَوِّقُنِیْ وَیُرَغِّبُنِیْ فِیْمَا عِنْدَكَ

دنیا و آخرت کے مصائب اور غم و اندوہ اور مجھے شائق اور راغب بنا دے ان انعامات میں جو تیرے پاس ہیں

وَاکْتُبْ لِیْ عِنْدَكَ الْمَغْفِرَۃَ وَبَلِّغْنِیَ الْکَرَامَۃَ مِنْ عِنْدِكَ وَاَوْزِعْنِیْ

اور (اپنے ذمۂ کرم پر) لازم فرما میرے لیے اپنے ہاں مغفرت اور مجھے پہنچا اپنی مخصوص کرامت تک۔ اور مجھے توفیق دے ان نعمتوں کے

شُکْرَ مَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّبُّ الْوَاحِدُ

شکر کی جن کا تو نے مجھ پر انعام فرمایا پس تو ہی اللہ ہے کہ نہیں معبود برحق مگر تو ہی جو پروردگار ہے۔ یکتا و یگانہ ہے

الْمُبْدِئُ الرَّفِیْعُ الْبَدِیْعُ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَّلَا عَنْ

آغاز فرمانے والا ہے۔ بلند مرتبت ہے۔ انوکھی صنعت والا ہے۔ ہمیشہ سننے جاننے والا ہے تیرے امر و حکم کو کوئی رد کرنے والا نہیں اور نہ

قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَّاَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ رَبِّیْ وَرَبُّ

تیری قضاء سے کوئی باز رہنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے کہ تیرے بغیر کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ تو میرا رب ہے اور ہر شی

کُلِّ شَیْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْعَلِیُّ

کا رب ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کا خالق ہے۔ غیب و ظاہر کا جاننے والا ہے۔ بلند شان والا

الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ط وَامْنُنْ عَلَیَّ یَا وَھَّابُ یَا رَزَّاقُ بِحُصُوْلِ فُصُوْلِ

اور عظیم المرتبت ہے بلند و بالا ہے۔ اور احسان فرما مجھ پر اے وہاب اے رزاق ساتھ حاصل ہونے انواع و اقسام کے رزق اور انعامات

وُصُوْلِ قُبُوْلِ تَدْبِیْرِ تَیْسِیْرِ تَسْمِیْرِ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ

اور بارگاہ قبولیت تک رسائی کے اور سہولیات کی تدبیر کے اس اعلان میں "کھاؤ اور پیو اللہ تعالیٰ کے

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رزق سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَّنْ لَّہٗ لِلصَّلَوَاتِ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَّبَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَّمَعَ کُلِّ اَحَدٍ

جن کو حاصل ہے صلوات کے لیے ہر ایک سے پہلے اور ہر ایک کے بعد اور ہر ایک کے ساتھ

اَھْلِیَّۃٌ کَامِلَۃٌ تَامَّۃٌ بِجِسْمِہٖ وَبِرُوْحِہٖ وَبِقَلْبِہٖ وَجَمِیْعِ

کامل و اکمل اہلیت و استعداد ساتھ جسم و روح اور قلب و جگر کے اور تمام

لَطَآئِفِہٖ وَحَقَآئِقِہٖ اِلٰھِیْ اَنْتَ الْمُتَوَحِّدُ فِیْ ذَاتِكَ

لطائف و حقائق کے اے اللہ تو ہی یکتا ہے مرتبۂ ذات میں

بِاُلُوْھِیَّتِكَ وَفِیْ صِفَاتِ اِلٰھِیَّتِكَ بِالتَّوْحِیْدِ کَمَآ اَلْزَمْتَ

اپنی الوہیت کے ساتھ۔ اور صفات الوہیت میں وحدانیت کے ساتھ جیسے تو نے لازم فرمایا

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ قُلْتَ وَقَوْلُكَ

اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جبکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول

الْحَقُّ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَتَوَلَّنِيْ يَا وَلِيُّ يَا عَلِيُّ

برحق ہے (پس یقین رکھئے اس امر کا کہ نہیں معبود برحق مگر اللہ تعالیٰ) اور میری امداد فرما اے مددگار، اے بلند شان

بِالْوِلَايَةِ وَالرِّعَايَةِ وَالسَّلَامَةِ بِمَزِيْدِ اِيْرَادِ اِسْعَادِ اِمْدَادِكَ

ساتھ کارسازی کے اور نگہداشت اور سلامتی بخشنے کے اپنی مزید امداد کی سعادت مندی سے بہرہ ور کرکے

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللهِ وَاَكْرِمْنِيْ يَا كَرِيْمُ يَا غَنِيُّ بِالسَّعَادَةِ

وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ہے۔ اور مجھے عزت عطا فرما اے کریم اے غنی ساتھ سعادت

وَالسِّيَادَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْفِرَةِ كَمَآ اَكْرَمْتَ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

وسیادت کے اور کرامت ومغفرت کے جیسے تو نے عزت بخشی ان (حضرات صحابہ) کو جو پست کرتے تھے

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ وَاخْتِمْ لِيْ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اپنی آوازوں کو بارگاہ رسالت مآب میں۔ اور میرا خاتمہ فرما اے رحمٰن اے رحیم

بِخَيْرِ خَاتِمِ النَّاجِيْنَ وَالرَّاجِيْنَ الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ يَا عِبَادِيَ

سب سے بہترین نجات پانے والوں اور تجھ سے امید رکھنے والوں کے خاتمہ کی مانند جنہیں کہا گیا ہے "اے میرے بندو

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ اِنَّ

جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ یقیناً

اللهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا وَاَسْكِنِّيْ فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ اُعِدَّتْ

اللہ تعالیٰ بخش دے گا تمام گناہ" اور مجھے جگہ عطا فرما جنتِ عدن میں جو تیار کی گئی ہیں

لِلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

متقیوں کے لیے جن کی پکار وہاں پر یہ ہو گی۔ پاک ہے تو اے اللہ اور ان کے باہمی تحفے

فِيْهَا سَلٰمٌ وَّاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ان جنات میں سلام والے ہوں گے اور آخری اعلان ان کا یہ ہو گا کہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو مالک ہے تمام جہانوں کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ سُرُوْرِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ الْمُبَرَّةِ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیری ذات عظیم کے نور و سرور کے

الْجَامِعَةِ لِلْكَمَالَاتِ مِنْ نُّوْرِ حُضُوْرِ كَمَالِكَ سَيِّدِنَا

ایسی نیکی کا جو تمام کمالات کی جامع ہو کر جو صادر ہوں تیرے مظہر کمال کے نور و حضور سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

یعنی سیدنا محمد سے صلی اللہ علیہ وسلم۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل عزت وحرمت ان

وَالْاٰيَاتِ وَالْكَلِمَاتِ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

اسماء، آیات اور کلمات کے کہ تو بنائے میرے لیے اپنے پاس سے

نَّصِيْرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا كَثِيْرًا وَّقَلْبًا قَرِيْرًا وَّعِلْمًا غَزِيْرًا وَّ

صاحب سطوت مددگار اور رزق وسیع و کثیر۔ اور دلِ شاداں اور علم بہت زیادہ

عَمَلًا بَرِيْرًا وَّقَبْرًا مُّنِيْرًا وَّحِسَابًا يَّسِيْرًا وَّمُلْكًا فِي الْفِرْدَوْسِ

عمل صالح اور قبر نورانی اور حساب آسان اور جنت فردوس میں ملک

كَبِيْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

بہت وسیع اور ایسی تجارت جو کبھی بربادی اور خسارہ نہ پائے۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں اور وسیلہ پکڑتا ہوں۔ تیری طرف

بِمَجْمُوْعِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ

تیرے تمام اسماءِ حسنیٰ کے ساتھ جو مجھے معلوم ہوئے ان میں سے اور جو معلوم نہیں ہوسکے۔ اے اللہ

دُلَّنِيْ بِكَ اِلَيْكَ وَارْزُقْنِيَ الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِكَ مَا اَكُوْنُ

میری راہنمائی فرما بطفیل اپنی ذات کے طرف اپنی ذات کے اور مجھے ثابت قدمی عطا فرما اپنی بارگاہ میں جبتک رہوں میں

مُتَاَدِّبًا بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ بِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ ارْزُقْنِيْ

باادب تیری بارگاہ میں۔ اے میرے خدا بطفیل اپنی عظمت وجلال کے عطا فرما مجھے

حُبَّكَ بِرِزْقِ مَحَبَّتِكَ اِلٰهِيْ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ

اپنے ہاں محبوبیت بسبب عطا کرنے اپنی محبت کے۔ اے اللہ بنا اپنے اس عبد ناتواں کے دل کو

مَظْهَرًا لِذَاتِكَ وَمَنْبَعًا لِاٰيَاتِكَ اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ حَبِيْبِكَ

مظہر اپنی ذات (کی تجلیات) کا۔ اور سرچشمہ اپنی آیات کا۔ اے بار الٰہ بطفیل حرمت وعزت اپنے حبیب

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَمَطْلُوْبِكَ وَمَرْغُوْبِكَ وَمُحِبِّكَ وَ

اور نبی و رسول اور مطلوب و مرغوب کے اور محب و

مَحْبُوْبِكَ الَّذِىْ لَا يُشْرِكُهٗ فِىْ مَقَامِهِ الْخَاصِّ اَحَدٌ

محبوب کے کہ جن کا کوئی بھی شریک نہیں ہے ان کے مقام خاص میں

مِّنَ الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ وَاَلْزِمْنِىْ وَاجْعَلْنِىْ مُوَحِّدًا بِنُوْرِ

ازل سے ابد تک اور میرے اُوپر لازم فرما اور بنا مجھے موحد بسبب اپنے نورِ

وَحْدَانِيَّتِكَ مُؤَيَّدًا بِشُهُوْدِ اِفْرَادِ فَرْدَانِيَّتِكَ

وحدانیت کے، طاقت و توفیق بخشا ہوا ساتھ مشاہدہ کرنے کے تیری یکتائی وبے ہمتائی کا

يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ بِوَحْدَانِيَّةِ وَحْدَةِ

اے بے نیاز۔ اے یکتا۔ اے تنہا ساتھ وحدانیت وحدۃ

وَحْدَتِكَ يَا وَاحِدُ الْوَاحِدُ يَا اَحَدُ

الوحدۃ کے۔ اے واحد کامل۔ اے یکتائے

الْاَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ

مطلق۔ (اے محبوب) فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

وہ کسی سے نہیں جنا گیا اور نہیں ہے

كُفُوًا اَحَدٌ ۞

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهِجَاجِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ وَبِعَجَاجِ بِسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی سرعتِ تاثیر کے طفیل۔ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ وَبِفُجَاجِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ اَلْحَمْدُ

کے اثرات وثمرات کے طفیل اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی وسعت وفراخی کے طفیل۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا۔ بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے مالک ہے روزِ قیامت کا۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ

اے ان صفات کمال والے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں راہِ راست پر۔ راہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

اُن لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مُنَوِّرِ بَصَآئِرِ الْعَارِفِيْنَ ○ بِاَنْوَارِ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا روشن کرنے والا ہے عارفین کی چشمانِ بصیرت کو۔ ساتھ معرفت

الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ ○ وَجَاذِبِ سَآئِرِ الْمُحَقِّقِيْنَ ٭ بِجَذَبَاتِ

اور یقین کے انوار کے اور کشش کرنے والا ہے تمام اہل تحقیق کو قرب اور

الْقُرْبِ وَالتَّمْكِيْنِ ○ وَفَاتِحِ اَقْفَالِ قُلُوْبِ الْمُوَحِّدِيْنَ بِمَفَاتِيْحِ

تمکین کی کششوں کے ساتھ اور کھولنے والا ہے قفل اہل توحید کے دلوں سے توحید کی چابیوں

التَّوْحِيْدِ وَجَاذِبِهَا بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالْفَتْحِ الْمُبِيْنِ ○ اَلَّذِیْ

کے ساتھ۔ اور ان قلوب کو کھینچنے والا ہے قرب اور فتح مبین کے جذبات کے ساتھ۔ جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ○ ثُمَّ

موزون ومتناسب بنایا ہر شیٔ کی تخلیق کو اور آغاز کیا انسان کی تخلیق کا گیلی مٹی سے۔ پھر

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ الْحَكِيْمِ

بنایا اس کی نسل کو ایسے جوہر و خلاصہ سے جو حقیر پانی سے ہے (وہ اللہ) بہت مہربان رحم فرمانیوالا ہے۔ صاحب حکمت،

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْاَزَلِيِّ الْقَدِيْمِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ كَتَبَ اٰيَاتِ

عالی شان، صاحب عظمت، ازلی، قدیم ہے، ہمیشہ سننے جاننے والا ہے جس نے رقم فرمایا ہے توحید کی آیات

التَّوْحِيْدِ بِاَقْلَامِ الْقُدْرَةِ فِيْ صُدُوْرِ اَهْلِ التَّعْلِيْمِ وَرَقَّى سُطُوْرَ

و علامات کو اپنی قدرت کاملہ کی قلموں کے ساتھ اہل علم کے صدور و قلوب میں۔ اور بلند کیا

اَهْلِ الْهِدَايَةِ فِيْ طُرُقِ سِرِّ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ لِاَهْلِ الْوِلَايَةِ نَاهِيْكَ بِاَهْلِ

اہل ہدایت کی قطاروں کو اہل معرفت کے اسرار کی راہوں میں واسطے اہل ولایت کے۔ کافی ہیں تیرے لیے (بطور نمونہ) اہل

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ خَاطَبَ بِمُوْسَى الْكَلِيْمِ بِكَلَامِ التَّكْرِيْمِ وَشَرَّفَ نَبِيَّهُ

کہف اور اہل رقیم۔ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا موسیٰ کلیم علیہ السلام کے ساتھ اعزاز و اکرام والے کلام کے ساتھ اور مشرف فرمایا اپنے نبی

الْكَرِيْمَ بِقَوْلِهٖ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

کریم کو اپنے اس قول کے ساتھ "اور البتہ تحقیق ہم نے عطا کی ہیں آپ کو سات آیات تکرار کی جانے والی (سورۃ فاتحہ کی) اور قرآن عظیم

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ قَاصِمِ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَمَرِّدِيْنَ وَمُبِيْدِ الطُّغَاةِ

(اللہ) مالک ہے روز جزاء کا۔ توڑنے والا ہے جابروں اور سرکشوں کا۔ اور تباہ کرنے والا ہے باغیوں

وَالْمُعْتَدِيْنَ وَقَامِعِ رُءُوْسِ الْفَرَاعِنَةِ وَاَهْلِ الْبِدَعِ وَالْمُلْحِدِيْنَ

اور حد سے تجاوز کرنے والوں کو اور اتارنے والا ہے سر فرعونوں کے۔ اہل بدعت اور ملحدین کے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يَا مَنْ زَيَّنَ الْكَآئِنَاتِ

وہ (عظیم الشان) اللہ ہی تمہارا رب ہے پس بہت بابرکت ہے سب جہانوں کا پالنے والا۔ اے وہ ذات پاک جس نے کائنات کو

مَلَابِسَ التَّكْوِيْنِ وَاَرْسَلَ نَجَآئِبَ الْمَلَكُوْتِيَّاتِ تَقُوْدُ جَنَآئِبَ

مزین کیا تکوین اور ہستی کی پوشاکوں کے ساتھ۔ اور بھیجا ملکوتی اور سراپا شرافت سواریوں کو جو قیادت کرتی ہیں پائیدار

الْكَرَمِ الْمَتِيْنِ يَا مَنْ نَشَّرَ سَحَآئِبَ عُقُوْدِ عَفْوِهٖ عَلٰى كَآفَّةِ

جود و کرم کے راہواروں کی۔ اے ذات پاک جس نے پھیلایا ہے اپنے عفو و کرم کے عہد و پیمان والے بادلوں کو

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُعِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

تمام کی تمام مخلوق پر۔ اے وہ ذات بے ہمتا کہ جس کا کوئی شریک نہیں اس کے ملک میں اور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں

مُعْتَرِفِيْنَ عَنِ الْقِيَامِ بِحَقِّ عِبَادَتِكَ بِالْعَجْزِ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

درآنحالیکہ معترف ہیں تیرے حق عبادت کی ادائیگی سے عاجزی و بے بسی کے۔ اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں

عَلٰى مَا اَمَرْتَ مِنَ الْقِيَامِ بِحُقُوْقِكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ يَا ذَا

ان امور میں جن کا تو نے حکم دیا یعنی تیرے حقوق کے قائم کرنے میں ہر وقت اور ہر زمان میں۔ اے

الْفَوْزِ الْعَظِيْمِ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَمِيْمِ يَا مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ

فوز عظیم کے مالک اے فضل عمیم و محیط کے مالک۔ اے وہ ذات پاک کہ زندہ فرمانیوالی ہے ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ اَهْلِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِسْتِقَامَةِ وَ

ہمیں چلا راہ راست پر جو راہ ہے مضبوط اور راسخ دین والوں کی۔ راہ اہل استقامت اور راستی والوں کی۔ راہ

التَّقْوِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ نَظَرْتَ بِعَيْنِ عِنَايَتِكَ اِلَيْهِمْ صِرَاطَ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُ

ان لوگوں کی کہ تو نے ان پر نظر فرمائی ہے اپنی نظر عنایت کے ساتھ۔ راہ ان لوگوں کی جو پختہ ارادوں والے

الْعَزْمِ وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اور قلب سلیم والے ہیں راہ ان لوگوں کی جو اخلاص اور تسلیم کے پیکر ہیں راہ ان کی جنہوں نے

تَمَسَّكُوْا بِالْهُدٰى وَفَرِحُوْا بِهَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ

تھام رکھا ہے (دامن) ہدایت کو اور اس پر خوش و خرم ہیں۔ راہ ان کی جن پر تو نے انعام فرمایا

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَاَمْدُدْنَا بِمَلٰٓئِكَةِ

یعنی انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین اور امداد فرما ہماری ظفر و تمکین کے

الظَّفَرِ وَالتَّمْكِيْنِ وَصَرِّفْنَا فِي الْكَآئِنَاتِ وَالْمُكَوَّنَاتِ وَالتَّكْوِيْنِ

ملائکہ کے ساتھ اور ہمیں صاحب تصرف بنا کائنات اور مخلوقات اور ایجاد میں۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۚ لَا تَجْعَلْنَا ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ

نہ ان کی راہ جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی نہ بنا ہمیں گمراہ اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے

وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْلَأْ

اور نہ اپنے در اقدس سے دھتکارے اور راندے ہوئے اور ہمارا حشر فرمانا متقیوں کی جماعت میں۔ اے اللہ بھر دے اور معمور کر دے

جَمِيْعَ اَعْضَآئِيْ وَبَدَنِيْ وَعُرُوْقِيْ وَحَوَاسِّيْ وَقُوَايَ بِكَمَالِ حُبِّكَ وَ

میرے تمام اعضاء کو میرے بدن اور رگوں کو۔ حواس اور تمام قوٰی کو اپنی محبت کاملہ کے ساتھ اور

حُبِّ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِيْ اِلٰى اٰخِرِيْ اَللّٰهُمَّ

اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ساتھ میرے اول سے لے کر آخر تک۔ اے اللہ

كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ خَآئِبًا وَّقَدْ وَرَدْتُّهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ اَجِبْ

میں کیسے لوٹ سکتا ہوں تیرے در اقدس سے ناکام اور بے نیل مرام حالانکہ میں وارد ہوا ہوں اس در پر تیری ذات پر اعتماد و وثوق کیساتھ۔ میری دعا قبول فرما

دُعَآئِيْ بِحُرْمَةِ مَنْ لَّا يُرَدُّ مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ فَاِنِّيْ مُتَوَسِّلٌ بِهٖ اِلَيْكَ

بطفیل حرمت اس محبوب مکرم کے کہ رد نہیں کیا جاتا جو ان کو وسیلہ بنائے۔ کیونکہ میں بھی انہیں کے ساتھ وسیلہ پکڑنے والا ہوں تیری بارگاہ میں

فَبِعِزَّتِهٖ وَشَرَفِهٖ دُلَّنِيْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَعَلٰى طَرِيْقَتِكَ

پس اپنی عزت اور ان کے شرف و فضل کے صدقے میں میری رہنمائی فرما محمدی طریقت اور راستہ کی طرف۔ اور اپنے اس راستہ کی

الْمُوْصِلَةِ اِلَى الْمَقَامِ الْاَحَدِيِّ التَّوْحِيْدِيِّ فَارْحَمْنِيْ وَهَبْ لِيْ سُؤَالِيْ

جو پہنچانے والا ہے مقام احدیت اور توحید خالص کے مقام تک۔ پس مجھ پر رحم فرما اور مجھے عطا فرما میرا مطلوب

وَاغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُنْتَسِبِيْنَ اِلَيَّ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَحَاجَةَ كُلِّ مَنِ الْتَجَا

اور میرے لیے مغفرت فرما اور میرے ارباب نسبت کے لیے بھی اور میری حاجت پوری فرما اور ہر اس شخص کی بھی جو میری طرف التجاء کرے

اِلَيَّ بِحُرْمَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بطفیل حرمت حبیب مکرم کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى قَلْبِهٖ فِي الْقُلُوْبِ وَرُوْحِهٖ فِي الْاَرْوَاحِ وَ

کی آل پر اور آپ کے قلب پر قلوب میں۔ اور آپ کی روح پر ارواح میں اور

جِبِلِّهٖ فِي الْجِبَالِ وَقَدِّهٖ فِي الْقُدُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی جماعت پر جماعات میں اور آپ کی قامت زیبا پر قامتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رَبْعَةِ قَامَتِهٖ فِي الْمَرْبُوْعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے درمیانے موزوں قد پر درمیانہ قد لوگوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى بَدَنِهٖ فِي

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے بدن اقدس پر

الْاَبْدَانِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى جِسْمِهٖ فِي الْاَجْسَامِ

ابدان میں اور جسد اطہر پر اجساد میں اور جسم مطہر پر اجسام میں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ

اے اللہ اے مالک فانی ارواح کے اور بوسیدہ اجسام کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل اطاعت

الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰۤى اَجْسَادِهَا الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِطَاعَةِ

ان ارواح کے جو لوٹنے والے ہیں اپنے اجساد کی طرف متعلق ہونے والے ہیں ان کی رگوں اور اعصاب کے ساتھ اور بطفیل اطاعت

الْقُبُوْرِ الْمُتَشَقِّقَةِ عَنْ اَهْلِهَا وَدَعْوَتِكَ الصَّادِقَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ

ان قبور کے جو پھٹنے والی ہیں اپنے مقبورین پر سے۔ اور بوسیلہ تیری دعوت صادقہ کے ان میں اور وصول کرنے تیرے

الْحَقَّ مِنْهُمْ وَقِيَامِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مِّنْ مَّخَافَتِكَ وَشِدَّةِ سُلْطَانِكَ

اپنے حق کو ان سے۔ اور اُٹھ کھڑے ہونے تمام مخلوق کے بسبب تیرے خوف کے اور مضبوط و قوی غلبہ کے

مُنْتَظِرُوْنَ اِلٰى فَصْلِ قَضَآئِكَ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ

درآنحالیکہ وہ منتظر ہوں گے تیری قضاء حتمی کے اور خوف زدہ ہوں گے تیرے عذاب سے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ

تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالشُّكْرَ فِيْ قَلْبِيْ وَ

پیدا فرمائے نور کو میری آنکھوں میں۔ اور اخلاص کو میرے اعمال میں۔ اور شکر کو میرے دل میں اور

ذِكْرَكَ فِيْ لِسَانِيْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَاۤ اَبْقَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ خَفِّفْ

ذکر کو میری زبان پر ہر شب و روز جب تک تو مجھے باقی رکھے۔ اے اللہ ہلکا فرما

عَنَّا ثِقْلَ الْاَوْزَارِ وَارْزُقْنَا مَعِيْشَةَ الْاَبْرَارِ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ

ہم سے گناہوں کا بوجھ اور ہمیں نصیب فرما نیک لوگوں والی گزران اور دور کر دے ہم سے شر

وَسْوَاسِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَ
وسوسہ ڈالنے والے (شیطان) کا لیل ونہار ہیں۔ اور آزاد فرما ہماری گردنوں کو اور ہمارے آباء وامہات کی گردنوں کو اور

اَخَوَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَحْبَابِنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ وَاَعْطِنِيْ بَدَنًا
بہنوں۔ بھائیوں اور ہمارے احباب کی گردنوں کو اور ہمیں پناہ دے آگ سے اے پناہ دینے والے اور عطا کر مجھے بدن

لِلّٰهِ فَالِحًا وَالْبَدَنَ فِي اللّٰهِ صَالِحًا وَلَا بَادِنَ لِغَيْرِ اللّٰهِ طَالِحًا اَللّٰهُمَّ
فلاح پانے والا اللہ کے لیے اور بدن اللہ کی ذات میں صلاح وتقویٰ والا۔ نہ فربہ بدن جو غیر اللہ کی طرف راغب ہو اور بدعمل ہو۔ اے اللہ

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفِيَنِيْ بِحُرْمَتِهٖ وَبِعِزَّتِهٖ وَبِشَرَفِهٖ وَبِقَبُوْلِهٖ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شفا عطا کرے بوسیلہ اس (محبوب) کی حرمت وعزت اور شرف وقبول کے

عِنْدَكَ شِفَآءً تَآمًّا كَامِلًا عَاجِلًا بَدَنِيًّا قَلْبِيًّا رُوْحِيًّا ظَاهِرِيًّا بَاطِنِيًّا
اپنی بارگاہ میں ایسی شفا جو تام کامل اور فوری حاصل ہونے والی ہو اور بدن وقلب اور روح کے لحاظ سے بھی ہو ظاہر وباطن اور

عِلْمِيًّا عَمَلِيًّا حَالِيًّا وَّاَنْ تُخْرِجَ مِنْ جَسَدِيْ وَلَحْمِيْ وَعَظْمِيْ وَدَمِيْ
علم وعمل اور حال تمام کے لحاظ سے ہو۔ اور یہ کہ نکال باہر کرے میرے جسم اور گوشت سے۔ ہڈیوں اور خون سے

وَعَصَبِيْ وَحَوَاسِّيْ وَقُوَائِيْ وَجَمِيْعِ اَعْضَآءِ بَدَنِيْ وَاَجْزَآءِ جِسْمِيْ كُلَّ
اعصاب اور حواس سے۔ میرے تمام قویٰ اور اعضاء بدن سے اور میرے جسم کے تمام اجزاء سے ہر

مَرَضٍ قَدِيْمٍ اَوْ حَدِيْثٍ دَمَوِيٍّ اَوْ بَلْغَمِيٍّ اَوْ سَوْدَاوِيٍّ اَوْ غَيْرِهَا وَ
مرض کو خواہ پرانی ہو یا نئی۔ دموی ہو یا بلغمی اور سوداوی ہو یا اس کے علاوہ (صفراوی)

تُصَحِّحَنِيْ وَتُقَوِّيَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ طَوِيْلَ الْعُمْرِ وَتُثَبِّتَنِيْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ
اور مجھے صحت مند بنا دے۔ اور قوی وتوانا بنا دے۔ اور مجھے عمر دراز والا بنا دے اور ثابت قدم رکھے مجھے محمدی طریقہ پر

الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ فِي الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ وَالْحَقِيْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ
جو انتہائی کامل ہے شریعت وطریقت میں اور حقیقت ومعرفت میں

وَتُوْصِلَنِيْٓ اِلٰى مَا يَطْلُبُهٗ قَلْبِيْ حَتّٰى يَغْلِبَ عَلَيْهِ حَالُ الْاِيْمَانِ وَ
اور اسے واصل فرمائے ان احوال تک جنہیں طلب کرتا ہے میرا دل حتیٰ کہ غالب آجائے اس پر حالت ایمان کی اور

تُقَوِّيَنِيْ فِيْهِ وَصْفَ الْاِحْسَانِ وَالْاِيْقَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ
قوی وتوانا فرما دے میرے لیے اس میں احسان وایقان کا وصف۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تَشْفِيَنِيْ بِصَدَقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَوْلَادِهٖ وَتُصَحِّحَنِيْ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا
تو مجھے شفاء عطا فرمائے صدقے میں سیدنا محمد اور آپ کی اولاد امجاد کے اور مجھے صحت مند بنا دے ظاہر اور باطن کے لحاظ

وَّتُقَوِّيَنِيْ خَيَالًا وَّحَالًا وَّتَجْعَلَنِيْ طَوِيْلَ الْعُمْرِ لِلْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ
سے اور مجھے قوی وتوانا بنا دے خیال اور حال کے لحاظ سے۔ اور مجھے طویل عمر عطا کرے اعمال صالحہ کے لیے

فِيْ مُتَابَعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
اتباع محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ زَعِيْمُ الْاَرْكَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ وُلِدَ
پر جو آقا کہ سردار ہیں ارکان (سلطنت خداوندی) کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا کیے گئے

مِنَ الشَّهْرِ التَّاسِعِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ وَسِتِّمِائَةٍ وَّثَلَاثَةِ اٰلَافٍ
نویں مہینہ میں چھ سو پچھترویں سال کے بعد تین ہزار سال کے

لِّلطُّوْفَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ وُلِدَ قَبْلَ انْصِدَاعِ الْفَجْرِ
طوفان نوح علیہ السلام سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا ہوئے فجر صادق کے پھوٹنے سے قبل

فِيْ شَهْرِ بُرْجِ الْحَمَلِ بِطَالِعِ الْقَمَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ
برج حمل کے مہینہ میں، طالع قمر کے وقت۔ اور درود بھیج سیدنا محمد پر جو کہ

وُلِدَ فِيْ عِشْرِيْنَ مِنْ اِبْرِيْلَ مِنْ عَامِ اثْنَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَثَمَانِ مِائَةٍ
پیدا کیے گئے بیس اپریل کو سن آٹھ سو بیاسی میں

مِّنْ تَارِيْخِ الْاِسْكَنْدَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ وُلِدَ وَالشَّمْسُ
تاریخ اسکندر سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کیے گئے جبکہ آفتاب

بِاَوَّلِ الثَّوْرِ وَالزُّهْرَةُ فِيْ وَسْطِهٖ بِالْحَمَلِ وَالْقَمَرُ فِي الْاَسَدِ وَصَلِّ
برج ثور کے ابتداء میں تھا۔ اور زہرہ اس کے وسط میں حمل کے ساتھ (متصل تھا) اور قمر برج اسد میں تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثٍ وَّخَمْسِیْنَ سَنَةً هِلَالِيَّةً

سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے ہجرت سے قبل ترپن سال قمری مہ و سال کی

الْعَدَدِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ فِی السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ مِنْ

گنتی وشمار کے لحاظ سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے دسویں ساعت میں

لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَاعْتَدَلَ لِاثْنَتَیْ عَشَرَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ

سوموار کی رات سے۔ اور اعتدال پذیر ہوئے بارہ راتیں گزرنے پر ماہ ربیع الاول سے۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ سَنَةَ ثَلٰثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا ہوئے سن چار ہزار۔ چار سو تریسٹھ میں

وَّاَرْبَعَةِ آلَافِ سَنَةٍ مِّنْ مَّهْبَطِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجَنَّةِ وَصَلِّ

(۴۴۶۳ھ) آدم علیہ السلام کے جنت سے اترنے کے بعد اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ بِاَوَّلِ الْحُوْتِ فِی السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ

سیدنا محمد پر کہ جو پیدا ہوئے اوّل حوت میں دسویں ساعت میں

مِنْ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ بِتِلْكَ

سوموار کی رات سے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جو ان ستاروں کے دوران پیدا ہوئے

الطَّوَالِعِ وَهِیَ طَوَالِعُ النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اور یہی ستارے ہیں تمام انبیاء علیہم اسلام کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جو

وُلِدَ عَامَ الْفِيْلِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ وَالشَّمْسُ

عام الفیل میں پیدا ہوئے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جو پیدا کئے گئے جبکہ سورج

عَلٰی اَطْرَافِ النَّخِيْلِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَّا اسْتَقَرَّ

کھجوروں کے سروں پر تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو اپنی والدہ ماجدہ کے بطن میں

عہ اقول مؤلف رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کا محمل یہ ہو سکتا ہے کہ جتنا وقت غروب آفتاب میں باقی تھا اتنا قدر وقت قیام قیامت میں باقی تھا اور جتنا وقت دن کا گزر چکا تھا اتنا قدر زمانہ آپ کی ولادت باسعادت سے قبل گزر چکا تھا گویا آپ کی ولادت اور قرب قیامت کی تمثیل مقصود ہے ورنہ قول سابق کی سے مخالفت لازم آتی ہے اور تمام کتب سیر کی جن میں آپ کی ولادت باسعادت کا وقت صبح صادق بیان کیا گیا ہے ھذا۔ محمد اشرف

فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاسْتَوٰی اَمَرَ اللّٰهُ الرِّضْوَانَ اَنْ يُّزَيِّنَ جَنَّةَ الْمَاْوٰی وَ

قرار پذیر ہوئے اور مکمل ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا رضوان جنت کو کہ وہ مزین اور آراستہ کرے جنت الماوٰی کو۔ اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قِيْلَ لِاُمِّهٖ فِی الْمَنَامِ حَمَلْتِ بِخَيْرِ الْاَنَامِ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی والدہ ماجدہ سے کہا گیا نیند کی حالت میں کہ تم حاملہ ہو چکی ہو خیر انام کے ساتھ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُوْدِيَتْ اُمُّهٗ بِصَوْتٍ تَسْمَعُهٗ طُوْبٰی

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ ندا دی گئی جن کی والدہ ماجدہ کو ایسی آواز کے ساتھ جسے وہ سنتی تھیں "مبارکباد ی ہے

لِثَدْیٍ يُّرْضِعُهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ الْاَنْبِيَآءُ فِی

اس پستان کے لیے جو انہیں دودھ پلائے گا" اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ کہا انبیاء علیہم السلام نے ان

الْمَنَامِ لِاُمِّهٖ حَمَلْتِ بِشَمْسِ الْفَلَاحِ وَنَجْمِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

کی امی جان کو خواب میں تو حاملہ ہو گئی ہے آفتاب فلاح اور اس کے نجم کے ساتھ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

نِ الَّذِیْ لَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَزِيْزًا مُّكَرَّمًا اَوْمٰی بِاِصْبَعِهٖ اِلَی السَّمَآءِ

کہ جب انھیں جنم دیا ان کی والدہ ماجدہ نے جبکہ وہ معزز و مکرم تھے تو اشارہ کیا اپنی انگلی مبارک کے ساتھ آسمان کی طرف

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَّآ اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِی الْوُجُوْدِ اَعْلَنَ

اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جب چمکا ان کا نور عالم وجود میں تو علانیہ کیا

لِلّٰهِ بِالسُّجُوْدِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مُلِاَ الْحَرَمُ عِنْدَ

اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ معمور کر دیا گیا حرم کعبہ کو ان کی

مَوْلِدِهٖ نُوْرًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَقَصَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ

ولادت کے وقت نور سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ رقص کیا بیت حرام نے

عِنْدَ وَضْعِهٖ فَرْحًا بِهٖ وَسُرُوْرًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ

آپ کی ولادت کے وقت آپ کے طفیل حاصل شدہ فرحت و سرور کی وجہ سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کے

اللّٰهُ دِيْنَهٗ مُسْتَعْلِيًا لَّا مُسْتَعْلًی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَتْ

دین کو اللہ تعالیٰ نے سربلند اور غالب کیا نہ کہ پست اور مغلوب۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں عرض کیا

لهُ الكائنات عند ولادته أهلًا بالحبيب وسهلًا وصلّ على سيدنا

سب مخلوقات نے ان کے وقت ولادت میں "حبیب خدا کے لیے خوش آمدید اور مرحبا ہے" اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمدٍ الذی کان القمر یحدثه فی حالة الصغر وصلّ علی سیدنا

محمد پر کہ چاند جن کے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا ان کی حالت صغر اور بچپن میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمدٍ الذی کان القمر تلهیه عن البکآء والسهر وصلّ علی سیدنا

محمد پر کہ جنہیں چاند مشغول رکھتا تھا رونے سے اور بیداری سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمدٍ الذی یسمع وجبة القمر من الفرش حین یسجد تحت

محمد پر کہ جو سنتے تھے چاند کے گرنے کی آواز کو فرش زمین پر ہوتے ہوئے جبکہ وہ سجدہ کرتا تھا

العرش وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی قرء رضوان فی اُذنیه

عرش اعظم کے نیچے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ رضوان جنت نے جن کے کانوں میں تلاوت کی

وقبّله بین عینیه وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی اشرق نوره

اور بوسہ دیا ان کی پیشانی پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کا نور چمکا

فی وجه اٰدم وجبهته وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی زیّن الله

آدم علیہ السلام کے چہرے اور ان کی پیشانی میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مزین فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اساریر وجه اٰدم باشعّته وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی کان

آدم علیہ السلام کے چہرہ کی سلوٹوں کو ان کے نور کی شعاؤں سے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی

طائر سعده حول کماله محدّقًا وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی

سعادتمندی کا نیک شگون اور ستارہ ان کے کمالات کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے ساتھ

افتخر به اٰدم وحوّآء فی السمآء بظهور نوره فیهما علمًا وصلّ

فخر کیا حضرت آدم و حوا نے آسمان میں بسبب ظاہر ہونے آپ کے نور کے ان میں نمایاں طور پر۔ اور صلوٰۃ بھیج

علی سیدنا محمدٍ الذی کان نوره فی غرّة اٰدم الزّاهرة وحوّآء

سیدنا محمد پر کہ تھا نور آپ کا آدم علیہ السلام کی روشن پیشانی اور حواء کی فخر و عزت والی

الفاخرة وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی لم یزل نوره فی وجه اٰدم

پیشانی میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کا نور انور ہمیشہ آدم علیہ السلام کے چہرہ سے بلند ہوتا رہا

ساطعًا وفی جبینه لامعًا وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی کمل به

اور ان کی پیشانی سے جھلکتا رہا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی بدولت مکمل ہو گیا

لاٰدم وحوّاء بلوغ المنا وتمّ لهما به القبول والهنا وصلّ علی

حضرت آدم و حوا کے لیے پہنچنا آرزوؤں تک۔ اور مکمل ہو گئی ان کیلئے بسبب آپ کے قبولیت اور خوشگواری۔ اور صلوٰۃ بھیج

سیدنا محمدٍ الذی افتخر به اٰدم لحوّاء لخروجه من صلبه و

سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی بدولت فخر و ناز ظاہر کیا آدم نے حواء پر بسبب ظاہر ہونے آپ کے ان کی پشت سے اور

توسّل به الی ربّه وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی اشتاق اٰدم

وسیلہ بنایا آپ کو رب تعالیٰ کی بارگاہ میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مشتاق ہوئے حضرت آدم علیہ السلام

لرؤیته وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی تمنّی اٰدم وحوّا مشاهدة

ان کے دیدار کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آرزو کی حضرت آدم و حوا نے ان کے رخ زیبا اور

طلعته وغرّته وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی لمّا اشتاق اٰدم الی

پیشانی مبارک کے مشاہدہ کی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جب آدم علیہ السلام مشتاق ہوئے ان کی

جلالته جعل الله نوره فی سبّابته وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی

جلالت شان (کے نظارہ) کی طرف تو اللہ تعالیٰ نے آپ کا نور ان کی انگشت شہادت میں پیدا فرمایا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے

جعل الله نور اصحابه فی بقیّة اصابع اٰدم وصلّ علی سیدنا

صحابہ کرام کا نور اللہ تعالیٰ نے ان کی دوسری انگلیوں میں پیدا فرمایا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمدٍ الذی تلألأت اصابع اٰدم بنوره نورًا وازداد به بهجةً و

محمدؐ پر کہ چمک اٹھیں اُن کے نور سے آدم علیہ السلام کی انگلیاں ازروئے نور کے۔ اور زیادہ ہو گئی آپ کی بدولت ان کی مسرت

سرورًا وصلّ علی سیدنا محمدٍ الذی لم تزل انوار اصحابه فی اصابع

اور رونق۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے صحابہ کرام کے انوار ہمیشہ آدم علیہ السلام کی انگلیوں میں

اٰدم تتلألأت وتزداد فی کل وقت حسنًا وجمالًا وصل علی سیدنا محمد
چمکتے رہے۔ اور وہ ہر لحظہ ترقی کرتی رہیں ازروئے حسن و جمال کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الذی کان بہ نور ابی بکر فی الوسطی من اصابع اٰدم یظہر وصل علی
کہ جن کی بدولت حضرت ابوبکر کا نور آدم علیہ السلام کی درمیانی انگلی میں ظاہر ہوتا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج

سیدنا محمد الذی کان بہ نور عمر فی البنصر من اصابع اٰدم یزہر
سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عمر کا نور آدم علیہ السلام کی بنصر (چھنگلی کے ساتھ والی انگلی) میں چمکتا تھا

وصل علی سیدنا محمد الذی کان بہ نور عثمان فی الخنصر من
اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عثمان کا نور آدم علیہ السلام کی چھنگلی میں

اصابع اٰدم یلوح وصل علی سیدنا محمد الذی کان بہ نور علی
نمایاں ہوتا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت علی کا نور

فی الابہام من اصابع اٰدم اوضح الوضوح وصل علی سیدنا محمد
حضرت آدم علیہ السلام کے انگوٹھے میں پوری چمک دمک پر تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الذی وضع اللہ فی ظہر اٰدم انوارہ المبارکۃ وصل علی سیدنا
کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی پشت میں ودیعت فرمایا آپ کے انوار مبارکہ کو۔ اور صلوات بھیج سیدنا محمد

محمد الذی بسبب نورہ سجدت لاٰدم الملٰئکۃ وصل علی
پر کہ جن کے نور کے طفیل سجدہ کیا ملائکہ نے آدم علیہ السلام کو۔ اور صلوٰۃ بھیج

سیدنا محمد الذی ظہر بہ شرف اٰدم وعلمہ اللہ الاسماء وصل
سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت ظاہر ہوا شرف حضرت آدم علیہ السلام کا۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اسماء کی تعلیم دی۔ اور صلوٰۃ بھیج

علی سیدنا محمد الذی اقبل الیہ اٰدم وضمہ الیہ وقبلہ بین
سیدنا محمد پر کہ جن کی طرف حضرت آدم متوجہ ہوئے اور انھیں سینہ سے لگایا اور ان کی پیشانی پر

عینیہ وصل علی سیدنا محمد الذی ظہرت بظہورہ العجائب
بوسہ دیا اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ظاہر ہوئے جن کے ظہور سے عجائب

والغرائب وصل علی سیدنا محمد الذی غیب اللہ نورہ حتّٰی
و غرائب اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالیٰ نے غائب فرمایا ان کے جوہر نورانی کو (آدم علیہ السلام کی پشت میں) حتیٰ کہ

اظہر فی وجہ ابیہ وامہ وصل علی سیدنا محمد الذی لما انقضی
ظاہر کیا اسے آپ کے والدین کے چہروں میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب آپ کے حمل پر

الشہر التاسع من حملہ ظہر لامہ کمال فضلہ وصل علی سیدنا
ناواں مہینہ گزرا تو ظاہر ہوا آپ کی والدہ ماجدہ پر آپ کا فضل کامل۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

محمد الذی حدثت کل یوم اٰیات ظاہرۃ صادقۃ عند ولادتہ
محمد پر کہ پیدا ہوئیں ہر دن آیات ظاہرہ اور سچی نشانیاں آپ کی ولادت کے قریب

وتبینت وصل علی سیدنا محمد الذی اخذت الارض زخرفہا
اور پوری طرح نمایاں ہوئیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاصل کی زمین نے اپنی زیبائش

عند ولادتہ وتزینت وصل علی سیدنا محمد الذی نظرت لامہ
آپ کی ولادت باسعادت کے قریب اور پوری طرح آراستہ ہوگئی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت نظر کی آپ کی والدہ ماجدہ کی

عند ولادتہ عیون السعادۃ وقلدت بہ احسن القلادۃ وصل
طرف آپ کے وقت ولادت میں سعادتمندی کی آنکھوں نے اور آپ کی بدولت انہیں خوبصورت زیور پہنائے گئے۔ اور صلوٰۃ بھیج

علی سیدنا محمد الذی فازت امہ لما وضعت ہٰذہ النسمۃ
سیدنا محمد پر کہ کامیاب و سرفراز ہوگئیں آپ کی والدہ جب جنم دیا انہوں نے اس مبارک ہستی کو

وصل علی سیدنا محمد الذی اصبحت اغصان السعد فی حجرۃ
اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت سعادت مندی کی شاخیں آپ کی والدہ ماجدہ کے حجرہ کی طرف

امہ مائلۃ ووقعت فی ریاض عزہا وامنہا قائلۃ وصل علی
مائل ہوئیں۔ اور ہو گئیں وہ ان کے عزت و امن والے باغات میں قیلولہ کرنے والی اور صلوٰۃ بھیج

سیدنا محمد الذی تبادرت لامہ یوم ولادتہ البشائر ورفعت
سیدنا محمد پر کہ سبقت لے گئیں ان کی والدہ ماجدہ کی طرف ان کی ولادت کے دن بشارتیں اور اٹھا لئے گئے

عَنْ حُجْرَتِهَا أَعْلَامُ الْأَشَائِرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَمِعَتْ

ان کے حجرہ سے نشانات تکالیف و شدائد کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ سنی

أُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ نِدَآءً مِّنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ان کی والدہ ماجدہ نے آپ کی ولادت باسعادت کے وقت ندا، زمین سے اور آسمان سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِىْ لَمْ تَجِدْ أُمُّهٗ بِحَمْلِهٖ حُمًّى وَّلَا وَحَمًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

کہ نہ پائی ان کی والدہ ماجدہ نے آپ کے ساتھ حاملہ ہونے کی وجہ سے حدت اور تپش اور نہ ہی خوراک سے بے رغبتی۔ اور صلوٰۃ بھیج

الَّذِىْ خَمِدَتْ نِيْرَانُ فَارِسَ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

سیدنا محمد پر کہ جن کی ولادت پر بجھ گئیں فارس کی آتشیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِىْ وُلِدَ سَاجِدًا إِلَى الْأَرْضِ رَافِعًا رَّأْسَهٗ إِلَى السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى

کہ جو پیدا ہوتے ہی سجدہ ریز ہوئے زمین پر (جبکہ بعد ازاں) اُٹھائے ہوئے تھے اپنے سرِ ناز کو آسمان کی طرف۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ اللّٰهُ فِيْهِ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

سیدنا محمد پر کہ جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اور نہیں مارا آپ نے جبکہ تم نے مارا لیکن اللہ نے

رَمٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَمَّاهُ اللّٰهُ ذِكْرًا رَّسُوْلًا وَصَلِّ عَلٰى

مارا"۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے موسوم فرمایا ذکر و رسول کے (اسماء صفات کے) ساتھ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ وُلِدَ مَخْتُوْنًا مَّكْحُوْلًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

سیدنا محمد کہ جو پیدا ہوئے ختنہ شدہ اور سرمہ لگے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِىْ وُلِدَ نَظِيْفًا مَّقْطُوْعَ السُّرَّةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

کہ جو پیدا ہوئے صاف ستھرے ناف بریدہ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن پر

نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَائِيْلُ أَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نازل ہوئے جبرئیل علیہ السلام چوبیس ہزار مرتبہ۔ اور صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَالَ عِنْدَ مَوْلِدِهِ الْبَيْتُ وَالْأَرْكَانُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ جھک گئے ان کی ولادت شریف کے وقت (ان کی طرف سجدہ میں) بیت اللہ شریف اور اس کے ارکان اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ بِيُمْنِ طَلْعَتِهِ الْمُبَارَكَةِ وَسَعَادَتِهٖ وَضَعَ الْفَلَكُ

محمد پر کہ جن کے (رخِ زیبا) کے دیدار پاک کی برکت وسعادت کی وجہ سے جُھک گیا آسمان

بِوِلَادَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اهْتَزَّ لِمَوْلِدِهٖ أَيْوَانُ كِسْرٰى

آپ کی ولادت کے وقت اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ لرز اُٹھا جن کے وقتِ ولادت میں ایوانِ کسریٰ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عَايَنَتْ أُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ أَعْلَامَ بُصْرٰى

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مشاہدہ فرمایا آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کے وقت ولادت میں بصرہ کے پہاڑوں کا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مُسِحَ بَطْنُ أُمِّهٖ بِجَنَاحِ طَائِرٍ أَبْيَضَ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے بطن اقدس کو مَلا گیا سفید پرندے کے پَر کے ساتھ

فَزَالَ عَنْهَا الرَّوْعُ وَنَهَضَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رُدَّ لِأُمِّهٖ

پس اُن سے زائل ہو گیا خوف اور اُٹھ گیا اضطراب اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو لوٹائے گئے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف

مِنْ طَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ بَعْدَ أَنْ أَبْدَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ لِجَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ

آسمان کے طبقات سے بعد اس کے کہ ظاہر کیا تھا آپ کو ملائکہ نے (دیدار کے لیے) تمام مخلوقات پر اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَأَتْ أُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ ثَلٰثَةَ أَعْلَامٍ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے دیکھے آپ کے وقت ولادت میں تین پرچم

عَلَمًا بِالْمَشْرِقِ وَعَلَمًا بِالْمَغْرِبِ وَعَلَمًا بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَصَلِّ عَلٰى

ایک پرچم مشرق میں دوسرا مغرب میں اور تیسرا بیت حرام میں۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَأَتْ أُمُّهٗ حِيْنَ وَضَعَتْهُ وَظَهَرَ قِطْعَةٌ مِّنَ الطَّيْرِ

سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے دیکھا آپ کے وقت ولادت میں کہ ظاہر ہوتی ہے پرندوں کی ایک جماعت

تُظِلُّهٗ مَنَاقِيْرُهَا مِنَ الزُّمُرُّدِ وَأَجْنِحَتُهَا مِنَ الْيَاقُوْتِ الْأَحْمَرِ وَصَلِّ

ان پر سایہ کناں کہ جن کی چونچیں زمرد سے ہیں اور ان کے پَر سُرخ یاقوت سے ہیں۔ اور صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا وَضَعَتْهُ أُمُّهٗ كَالْغُصْنِ الرَّطْبِ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں جس وقت ان کی والدہ ماجدہ نے جنم دیا تھا تو وہ تھے ترو تازہ (نو دمیدہ) شاخ کی مانند۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ غُسِّلَ بِطَشْتٍ مِّنَ الْفِرْدَوْسِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
سیّدنا محمّد پر کہ جنہیں غسل دیا گیا جنّت الفردوس کے طشت میں۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا
مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَصْبَحَتْ اَصْنَامُ الدُّنْيَا عِنْدَ وِلَادَتِهٖ مُنَكَّسَةَ الرُّءُوْسِ
محمّد پر کہ ہوگئے اصنام و اوثان ساری دُنیا کے آپ کی ولادت کے وقت سرنگوں
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَفَعَتْهُ عِنْدَ وَضْعِهِ السَّحَابَةُ وَاَخْفَتْهُ
اور صلواۃ بھیج سیدنا محمّد پر کہ جنہیں اُٹھا لیا ان کی ولادت کے بعد ایک بدلی نے اور انھیں پوشیدہ کر لیا
عَنِ الْاَهْلِ وَالْقَرَابَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا ظَهَرَتْ
گھروالوں سے اورقرابت داروں سے۔ اورصلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جب ظاہر ہُوا
نَسَمَتُهُ الْكَرِيْمَةُ اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ تَمِيْمَةٌ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
ان کا جسم مبارک تو پہنائے گئے انہیں تعویذ۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جن پر
اَشْرَفَتْ عَلَيْهِ عِنْدَ وَضْعِهِ الْحُوْرُ يُظْهِرْنَ الْفَرَحَ بِهٖ وَالسُّرُوْرَ وَصَلِّ
جھانکا وقت ولادت میں حوران جنّت نے درآنحالیکہ ظاہر کرتی تھیں فرحت اور سرور بسبب ان کے۔ اور صلواۃ بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَسَكَ الشَّجَرَةَ الْيَابِسَةَ وَهُوَ يُرْضَعُ فَاخْضَرَّتْ
سیّدنا محمّد پر کہ جو چھوگئے خشک درخت کے ساتھ شیر خوارگی کے دوران تو سبز ہوگئے
وَرَقُهَا فِىْ يَدِهٖ وَاَيْنَعَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا وَضَعَتْهُ
پتّے اس کے آپ کے ہاتھ میں اور وہ پھلدار ہوگیا۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جنہیں جنم دیا
اُمُّهٗ عَلَى الثَّرٰى لَفَّهٗ جِبْرَآئِيْلُ فِىْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
والدہ ماجدہ نے گیلی زمین پر تو لپیٹا انہیں جبریئل علیہ السّلام نے سبز ریشم میں۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا
مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ طِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
محمّد پر کہ جن کی طینت مبارکہ کو طواف کرایا گیا جنات نعیم میں۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر
الَّذِىْ غُمِسَتْ طِيْنَتُهٗ بِاَنْهَارِ التَّسْنِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
کہ جن کی مقدس طینت اور خمیر کو غوطے دیئے گئے تسنیم کی نہروں میں اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ

طِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ وَلَهَا عَرَقٌ يَّسِيْلُ فَخُلِقَ مِنْهَا كُلُّ شَىْءٍ جَلِيْلٍ وَصَلِّ
طواف کرایا گیا آپ کی طینت مبارکہ کو درآنحالیکہ اس سے پسینہ بہتا تھا پس پیدا کیا گیا اسی پسینہ سے ہر جلالت وعظمت والی شئی کو۔ اور صلواۃ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حَفَّتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَبْرَارُ يَحْجُبُوْنَهٗ عَنِ الْاَغْيَارِ
بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جن کے گرد پرے جمالئے ملائکہ ابرار نے جو ڈھانپتے تھے آپ کو (نگاہ) اغیار سے
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَنَّ اِبْلِيْسُ عِنْدَ مَوْلِدِهٖ رَنَّةً سَمِعَهَا
اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ اس زور سے رویا ابلیس آپ کی ولادت باسعادت کے وقت کہ سُنا
مِنْهُ الْخَلَآئِقُ كُلُّهُمْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بَشَّرَتْ اُمَّهُ الْحُوْرُ
اس کی آواز کو تمام مخلوق نے۔ اورصلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کو بشارتیں دیں حوران بہشتی نے
بِظُهُوْرِ غُرَّةِ الْيُمْنِ وَالنُّوْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ وُلِدَ
برکت اور نور والی پیشانی کے ظاہر ہونے کی۔ اورصلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر جو پیدا ہوئے اس حال میں
مَدْهُوْنًا مُّعَطَّرًا طَاهِرًا مُّطَهَّرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ وُلِدَ
کہ انہیں تیل اور عطر لگا ہوا تھا اور طاہر ومطہر تھے اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جو پیدا ہوئے اس شان سے
وَنُوْرُ وَجْهِهٖ يَتَوَقَّدُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَا وُلِدَ قَطُّ
کہ ان کے چہرۂ انور کا نور پوری قوت سے چمک رہا تھا۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ نہیں پیدا کیا گیا کبھی کوئی
مِثْلُهٗ فِى الْوُجُوْدِ وَلَا يُوْلَدُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حَمَلَتْ
(ان سے قبل) عالم وجود میں مانند ان کی اور نہ (بعد میں) پیدا کیا جائے گا اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ حاملہ ہوئیں
بِهٖ اُمُّهٗ بِلَا نَصَبٍ وَّلَا تَعَبٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ وَصَلِّ
ساتھ ان کے ان کی والدہ ماجدہ بغیر کوفت اور مشقت کے جمعہ کی رات میں ماہ رجب [عہ] سے۔ اور صلواۃ بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خَفَقَتْ فِى الْاَكْوَانِ اَعْلَامُ عُلُوْمِهٖ مُبَشِّرَاتٍ
سیّدنا محمّد پر کہ لہرائے موجودات میں ان کے علوم کے پرچم جو کہ بشارت دینے والے تھے

عہ۔ شیخ محقق نے شب علوق ماہ ذوالحج کی ایام تشریق والی شب جمعہ کو قرار دیا ہے اور حضرت مؤلف نے ماہ رجب کو تو وجہ تطبیق یہ ہوگی کہ قریش مکّہ کی تقدیم وتاخیر اور مہینوں میں تصرف کی وجہ سے اس کو ذوالحج کا مہینہ کہا جا رہا تھا حالانکہ فی الواقع ترتیب خداوندی کے لحاظ سے وہ ماہ رجب تھا تبھی تو ماہ پورے آپ کا والدہ ماجدہ کے بطن اقدس میں رہنا متصور ہوسکتا ہے جس پر تمام اہل سیر کا اتفاق ہے۔ ہذا واللہ ورسولہ اعلم۔ محمد اشرف سیالوی غفرلہ۔

بِظُهُورِهٖ وَقُدُومِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ نَادَى الْبَشِيْرُ بِهٖ

آپ کے ظہور اور تشریف آوری کی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ بہ منادی کی آپ کی بشارت دینے والے نے

فِى الْخَلَآئِقِ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

تمام مخلوقات میں (اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر سراپا رحمت واسطے سب جہانوں کے) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

ۣالَّذِىْ نَادٰى اُمَّهٗ كُلُّ نَبِىٍّ اِهْتَدٰى اِذَا وَضَعْتِ شَمْسَ الْفَلَاحِ وَالْهُدٰى

کہ ندا دی ان کی امی جان کو ہر نبیؐ ہدیٰ نے کہ "جب تو جنم دے کامیابی و سرفرازی اور رشد و ہدایت کے آفتاب کو

تُسَمِّيْهِ مُحَمَّدًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ جَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِى الْمَنَامِ

تو اس کا نام محمدؐ رکھنا" اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ آئے جن کی والدہ ماجدہ کے پاس حضرت آدم خواب میں

وَهَنَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ سَلَّمَ عَلٰٓى اُمِّهِ الْكَلِيْمُ فِى الْمَنَامِ

اور انہیں مبارک باد دی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ سلام دیا جن کی والدہ ماجدہ کو حضرت کلیم نے خواب میں

وَحَيَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ قَبِلَ اللّٰهُ خُشُوْعَهٗ وَخُضُوْعَهٗ

اور مژدہ دیا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ قبول کیا اللہ تعالےٰ نے جن کے خشوع اور خضوع کو

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ عَطَآءً كَامِلًا مُّكَمَّلًا عَاجِلًا مُّعَجَّلًا لِّطَاعَتِكَ وَاِطَاعَةِ

اے اللہ مجھے عطیہ دے عطیہ کامل و مکمل اور فوری طور پر جو مجھے جلد از جلد آمادہ کرنے والا ہو تیری اطاعت پر

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِىْ شِفَآءً كَافِيًا وَّافِيًا

اور تیرے حبیب محمدؐ کی اطاعت پر صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ مجھے شفاء عطا فرما ایسی شفاء جو کافی و وافی ہو

لِّدَفْعِ اَمْرَاضِ الدَّارَيْنِ وَالْكَوْنَيْنِ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے دور کرنے دارین اور کونین کی امراض کے بطفیل حرمت محمد کریم کی ذات کے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

وَبِحُرْمَةِ صِفَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ رَاْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور بطفیل حرمت محمد کریم کی صفات کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے سر ناز کے صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ وَجْهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمد کریم کے چہرہ اقدس کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

جَبْهَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ حَاجِبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمد کریم کی پیشانی مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمد کریم کے آبروئے میمون کے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ عَيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اُذُنِ

علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی چشمان منور کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے گوشہائے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَنْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مقدسہ کے صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمد کریم کی بینیٔ پر نور کے صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ شَفَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ لِسَانِ

وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے لبہائے مقدسہ کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی زبان حق ترجمان

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَسْنَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے دندان مبارکہ کے صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ ذَقَنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ جِيْدِ مُحَمَّدٍ

وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی ٹھوڑی مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی گردن مبارک کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ صَدْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے سینۂ انور کے صلی اللہ علیہ وسلم اور

بِحُرْمَةِ بَطْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ ظَهْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

بطفیل حرمت محمد کریم کے شکم مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی پشت اقدس کے صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَيْدِىْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمد کریم کے مقدس ہاتھوں کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

اَرْجُلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَصَابِعِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمد کریم کے مقدس قدموں کے صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمد کریم کی مبارک انگلیوں کے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَقْدَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ

علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے مقدس پیروں کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

لِبَاسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ مَأْكُوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمدؐ کریم کے مبارک لباس کے صلی اللہ علیہ و سلم ۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے طعام مبارک کے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ مَشْرُوْبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ

علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے مشروب مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت

مَسْكَنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَآءِ مُحَمَّدٍ

محمد کریم کے مسکن مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے ہر ہر عضو کے اعضاء مبارک سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ تُرَابِ اَقْدَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے قدم مبارک سے لگنے والی مٹی کے صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْاَلِفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وآلہ وسلم ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے الف ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْبَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ التَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے باء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے تاء اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الثَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْجِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے ثاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے جیم ۔ اے اللہ صلوٰۃ

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْحَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْخَآءُ اَللّٰهُمَّ

بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے حاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے خاء ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الدَّالُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الذَّالُ

صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے دال ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے ذال

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الرَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے راء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے

الزَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ السِّيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

زاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے سین ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر

مَّا دَامَ الشِّيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الصَّادُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جب تک باقی رہے شین ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے صاد ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الضَّادُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الطَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے ضاد ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے طاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الظَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْعَيْنُ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے ظاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے عین ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْغَيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْفَآءُ

صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے غین ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے فاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْقَافُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا

اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے قاف ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک

دَامَ الْكَافُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ اللَّامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

باقی رہے کاف ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے لام ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْمِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ النُّوْنُ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے میم ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے نون ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْوَاوُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْهَآءُ

صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے واؤ ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے ہاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ اللَّامُ وَالْاَلِفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے لا ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہے

الْيَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الْحُرُوْفُ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰى اٰخِرِهٖ

یاء ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک باقی رہیں حروف ہجاء اول سے آخر تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْمُقَطَّعَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر جب تک کہ باقی رہیں حروف مقطعات ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمدؐ کریم پر

مَادَامَتِ الْاٰيَاتُ الْمُتَشَابِهَاتُ فِي مَخْفِيِّ الْبِشَارَاتِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

جب تک باقی رہیں آیات متشابہات مخفی بشارات (اور اسرار و رموز) کی حالت میں۔ اے اللہ مجھے عطا فرما

مَعِيَّتَكَ وَمَعِيَّتَهٗ وَمَعِيَّةَ حَقِيْقَتِكَ وَحَقِّكَ وَحَقِيْقَتِهٖ بِحُرْمَةِ ذَاتِ

اپنی معیت اور اپنے محبوب کی معیت اور اپنی حقیقت اور حق کی معیت اور ان کی حقیقت کی معیت بطفیل ذاتِ

مُحَمَّدٍ وَّصِفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ حُبِّ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ حَالِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ کی اور صفاتِ محمدؐ کی حرمت سے اور بطفیل حبِّ محمدؐ کی حرمت کے اور بطفیل حال محمدؐ کی حرمت کے

وَّخَيَالِ مُحَمَّدٍ وَّقَالِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ اِنْعَامِ مُحَمَّدٍ وَّاِكْرَامِ مُحَمَّدٍ

اور آپ کے خیال و قال کی حرمت سے۔ اور بطفیل انعام محمدؐ و اکرام محمدؐ

وَاسْمِ مُحَمَّدٍ وَّجِسْمِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ رَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّوَجْهِ مُحَمَّدٍ

اور اسم محمدؐ و جسم محمدؐ کی حرمت سے اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے سرناز و چہرۂ انور کے

وَّشَعْرِ مُحَمَّدٍ وَّجَبْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَاجِبِ مُحَمَّدٍ وَّعَيْنَيْ مُحَمَّدٍ وَّاُذُنَيْ

اور گیسوئے محمدؐ اور جبین محمدؐ اور ابروئے محمدؐ کے اور چشمانِ محمدؐ اور گوشہائے

مُحَمَّدٍ وَّاَنْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَفَةِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ اَسْنَانِ مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ کے بینیٔ محمدؐ اور لبہائے محمدؐ کے اور بطفیل حرمت دندان محمدؐ کے اور

لِسَانِ مُحَمَّدٍ وَّذَقَنِ مُحَمَّدٍ وَّجِيْدِ مُحَمَّدٍ وَّصَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ

زبان محمدؐ کے اور زنخدان محمدؐ اور گردنِ محمدؐ کے۔ سینۂ محمدؐ اور شکم

مُحَمَّدٍ وَّظَهْرِ مُحَمَّدٍ وَّاَيْدِيْ مُحَمَّدٍ وَّاَرْجُلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصَابِعِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ کے اور پشت محمدؐ کے دستہائے محمدؐ اور پاہائے محمدؐ کے۔ انگشتان محمدؐ

وَّاَقْدَامِ مُحَمَّدٍ وَّلِبَاسِ مُحَمَّدٍ وَّمَاْكُوْلِ مُحَمَّدٍ وَّمَشْرُوْبِ مُحَمَّدٍ

اور کفِ پائے محمدؐ کے۔ اور لباسِ محمدؐ اور ماکولِ محمدؐ کے اور مشروب محمدؐ کے

وَّمَسْكَنِ مُحَمَّدٍ وَّكُلِّ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَآءِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ تُرَابِ اَقْدَامِ

اور قیام گاہِ محمدؐ کے اور بطفیل ہر ہر عضو کے اعضاء محمدؐ سے اور بطفیل حرمت غبارِ کفِ پائے

مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اقْبَلْ عُذْرِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَتُبْ عَلَيَّ بِالْعِنَايَةِ

محمدؐ کے۔ اے اللہ قبول فرما میری معذرت کو اور مقبول ٹھہرا میری توبہ کو اور نظر رحمت فرما مجھ پر ساتھ عنایت

الْخَاصَّةِ بِحُرْمَةِ حَبِيْبِكَ الَّذِيْ لَا يُشَارِكُهٗ فِيْ مَقَامِهِ الْخَاصِّ اَحَدٌ

خاصہ کے صدقے میں حرمت اپنے حبیب کے کہ جن کے ساتھ کوئی بھی شریک نہیں ہے ان کے مقام خاص میں

مِّنَ الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ فِيْمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ

ازل سے ابد تک اس (مقامِ خاص) میں کہ اسے تو پسند فرماتا ہے اور وہ بھی پسند فرماتے ہیں اور تو اس پر راضی ہے اور وہ بھی اس

بِرَحْمَتِكَ الْعَامَّةِ الْوَاسِعَةِ الرَّافِعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر راضی ہیں بسبب اپنی رحمت کے جو عام ہے اور وسیع و بلند مرتبت ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى هَيْكَلِهٖ فِي الْهَيَاكِلِ

محمدؐ پر اور آل سیدنا محمدؐ پر اور ان کے سراپائے اقدس پر جملہ مجسّموں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آل سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَارِحَتِهٖ فِي الْجَوَارِحِ وَجُثَّتِهٖ فِي الْجُثَّاتِ وَ

محمدؐ پر اور آپ کے اعضاء مبارکہ پر تمام اعضاء میں اور جثہ مبارک پر تمام جثوں میں۔ اور

شَبْحِهٖ فِي الْاَشْبَاحِ وَاِرْبِهٖ فِي الْاٰرَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آپ کے شخص پر اشخاص میں اور ہر عضو پر اعضاء میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شَخْصِهٖ فِي الْاَشْخَاصِ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر۔ اور آپ کے شخص پر اشخاص میں

وَشُدْفِهٖ فِي الشُّدُوْفِ وَعُضْوِهٖ فِي الْاَعْضَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور ان کے ڈھلواں رخسارہ پر ڈھلواں رخساروں میں اور آپ کے ہر عضو پر اعضاء میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى حَوْبَائِهٖ فِي الْحَوْبَاوَاتِ

سیدنا محمدؐ پر اور اقدال سیدنا محمدؐ پر اور آپ کے نفس پر نفوس میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے

طَلَلِهٖ فِى الْاَطْلَالِ وَعَلٰى جَانِبِهِ الْوَحْشِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ٹیلے یا چبوترے پر ٹیلوں یا چبوتروں میں اور آپ کی اس جانب اور پہلو پر جو مخلوق کیلئے معلوم اور مانوس نہیں ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى خَالِهٖ فِى الْخِيْلَانِ وَعَلٰى جَانِبِهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے خال پر خالوں میں اور آپ کی اس جانب اور پہلو پر جو

الْاِنْسِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

معلوم اور مانوس ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى بَتِيْلَتِهٖ فِى الْبَتَائِلِ وَشَعْرِهٖ فِى الشُّعُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آپ کی باریک کمر پر باریک کمروں میں اور آپ کے (ہر ہر) بال پر بالوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فَرْقِهٖ فِى الْفُرُوْقِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مانگ پر مانگوں میں

وَسَدْلِهٖ فِى السَّادِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور آپ کے (بغیر مانگ) پیچھے ہٹائے ہوئے بالوں پر ایسے ہی بالوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى وَفْرَتِهٖ وَلُمَّتِهٖ وَجُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کانوں تک پہنچے ہوئے بالوں پر اور کندھوں تک لٹکے بالوں پر اور ان دونوں مقام کے درمیان تک پہنچے بالوں پر۔ اے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ذَوَابَتِهٖ فِى الذَّوَآئِبِ

اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مینڈھی پر مینڈھیوں میں

وَغَدِيْرَتِهٖ فِى الْغَدَآئِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور گوندھی چوٹی پر گوندھی چوٹیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ضَفِيْرَتِهٖ فِى الضَّفَآئِرِ وَقَصْرِهٖ فِى الْمُقَصِّرِيْنَ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی زلف پر زلفوں میں۔ اور آپ کے کٹے ہوئے بالوں پر قصر کرانے والوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حَلْقِهٖ فِى الْمُحَلِّقِيْنَ وَفَوْدِهٖ فِى الْاَفْوَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

حلق کئے ہوئے بالوں پر حلق کرانے والوں میں۔ اور آپ کے گیسو پر گیسوؤں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى خِفَافِهٖ فِى الْاَخِفَّةِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے گھنگریالے بالوں پر ایسے بالوں میں اور

شَيْبَتِهٖ فِى الشَّيْبَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے بالوں کی سفیدی پر بالوں کی سفیدیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شَمَطِهٖ فِى الشَّمَطَاتِ وَشَعْرِهٖ فِى الْاَشْعَارِ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سیاہ و سفید بالوں کے مجموعہ پر ایسے مجموعات میں اور آپ کے ہر بال پر بالوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حِبَاكِهٖ فِى الْحُبُكِ وَرَاْسِهٖ فِى الرُّءُوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کمربند پر کمر بندوں میں۔ اور سر ناز پر سروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ذِرْوَتِهٖ فِى الذُّرٰى وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چوٹی پر چوٹیوں میں۔ اور

شُوَاتِهٖ فِى الشَّوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

آپ کی کھوپڑی کے چمڑے پر ان چمڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سِمْحَاقِهٖ وَجَلْجَلَتِهٖ فِى الْجَلَجِ وَعَلٰى جُمْجُمَتِهٖ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سر کی ہڈی پر موجود باریک جھلی پر اور اس کی جنبش و لرزش پر جنبشوں میں

وَقَاعِدَةِ دِمَاغِهٖ وَعَلٰى عَظْمِهِ الْوَتَدِيِّ فِى الْعِظَامِ وَجُدْرَانِ

اور آپ کی کھوپری پر اور آپ کے دماغ کے بنیاد و اساس والے حصہ پر۔ اور آپ کی سیدھی ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کے سر اقدس کے اطراف والی

راسه اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد

ہڈیوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

وعلى عظم جبهته في الجباه وعظم قمحدوته في العظام وعلى

اور آپ کی پیشانی والی ہڈی پر ہڈیوں میں۔ اور سرِاقدس کی پچھلی جانب والی ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کے

عظميه الحجريين وقحفه في الاقحاف اللهم صل وسلم على

(سرِاقدس) کے اردگرد کی دو ہڈیوں پر۔ اور آپ کی کھوپری کے بالائی (پیالہ نما) حصّہ پر بالائی حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد وعلى درزه في الدروز الاكليلي

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر۔ اور آپ کے (دماغ کے) جوڑ اور اتصال پر اتصالات میں۔

ودرزه الامي ودرزه السهمي ودرزيه القشريين اللهم صل

اور تاج کی محیط پٹی جیسے پردے اور وسطی پردے اور جوڑ پر اور تیر جیسے سیدھے پردے پر اور چھال کی مانند محیط دو پردوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ

وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد وعلى شانه في

وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر۔ اور آپ کے حال عظیم پر

الشؤون ويافوخه في اليآفيخ ومفرقه في المفارق وغشاء فوق

احوال میں۔ اور آپ کے تالو (اور وسطِ راس) پر تالوؤں میں اور آپ کی مانگ پر مانگوں میں اور کھوپری کے بالائی حصّہ کے

قحفه في الاغشية اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى

اُوپر والے پردہ پر پردوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

ال سيدنا محمد وعلى امه الغليظة وام دماغه ومخه في

سیدنا محمدؐ کی آل پر۔ اور آپ کی موٹی جھلی پر۔ اور دماغ والی جھلی پر (جس میں وہ لپٹا ہوتا ہے) اور آپ کی ہڈیوں کے گودے اور

الامخاخ ودماغه في الادمغة وغشائين تحت دماغه وبطن

بھیجے پر گودوں میں اور آپ کے دماغ پر دماغوں میں اور ان دو پردوں پر جو آپ کے دماغ کے نیچے ہیں۔ اور آپ کے دماغ کے

دماغه المقدم والاوسط والمؤخر اللهم صل وسلم على سيدنا

بطن مقدم۔ اوسط اور مؤخر پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

محمد وعلى ال سيدنا محمد وعلى مجمع بطنيه في المجامع و

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر اور آپ کے (دماغ کے) دونوں مقامات اتصال پر مقاماتِ اتصال میں اور

شبكته في الشبكات ودودته في الديدان وحجابي دماغه في

دماغ کی جالی پر جالیوں میں۔ اور آپ کے دماغ کے جرثومہ پر جراثیم میں۔ اور آپ کے دماغ کے دونوں پردوں

الحجب ومعصرته في المعاصر وقمته في القمم وحاق راسه

پر جملہ پردوں میں۔ اور رس کے نچوڑنے کی جگہ پر نچوڑنے کے مقامات میں اور آپ کے سرِاقدس کی انتہائی بلند جگہ پر بلند جگہوں میں۔ اور آپ کے سرِاقدس

في الرءوس وفاس راسه في الافوس اللهم صل وسلم على

کے وسط میں تمام سروں میں اور آپ کے سر کے مؤخر میں ابھری ہوئی ہڈی پر ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد وعلى منقار قحفه في

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی کھوپری کی اگلی نوک پر

الاحقاف ونقرته في النقر ومسامه في المسامات ومشيمته

کھوپریوں میں۔ اور کھوپری کے گڑھے پر تمام گڑھوں میں۔ اور آپ کے ہر مسام پر تمام مساموں میں اور آپ کے (معدہ کے)

وجلده في الجلود وصرمه في الاصرام ولحمه في اللحوم و

پردے پر اور جلد پر جلدوں میں اور آپ کی کھال پر کھالوں میں اور گوشت پر گوشتوں میں اور

مضغته في المضغ اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى

گوشت کے لوتھڑے پر لوتھڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ اور

ال سيدنا محمد وعلى شحمه في الشحوم وسمينه في السمان و

سیدنا محمدؐ کی آل پر۔ اور آپ کی چربی پر چربیوں میں۔ اور چربی والے گوشت پر گوشتوں میں اور

شرحته في الشرحات وغشائه في الاغشية وعصبه في الاعصاب

آپ کے گوشت کے ہر ہر ٹکڑے پر ٹکڑوں میں۔ اور ہر ہر پردے پر پردوں میں اور ہر پٹھے پر پٹھوں میں

وعضلته في العضلات ووتره في الاوتار ورباطه في الرباطات

اور ہر عضلہ (سخت پٹھے) پر عضلات میں۔ اور ہر وتر (تار) پر اوتار میں اور ہر جوڑ پر (جو ذریعۂ رباط ہے) جوڑوں میں

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد وعلی لیفہ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر خشک رگ پر

فی اللیفات وعرقہ فی العروق وعروقہ الضوارب والسواکن والشعریۃ

رگوں میں اور ہر خون والی رگ پر رگوں میں ۔ اور آپ کی متحرک رگوں اور ساکن رگوں پر اور بالوں کو

ووریدہ فی الاوردۃ وشریانہ فی الشرائین وشظیۃ عروقہ فی

ان کی غذا پہنچانے والی رگوں پر اور آپ کی گردن والی رگ پر ان رگوں میں ۔ اور آپ کی سرخ خون کے دوران کے ساتھ پھڑکتی رگ پر

الشظایا وقیفالہ واکحلہ وباسلیقہ وحبل ذراعہ واسیلمہ و

ان رگوں میں اور رگوں کے مجموعہ پر جملہ مجموعات میں ۔ اور آپ کی کہنی کے قریب والی قابل فصد رگ اور رگ اکحل اور باسلیق پر اور کلائیوں والے پٹھے پر اور جوڑوں

وابطیہ ومابضہ وعرق نسائہ سبحانک لا الہ الا انت یارب کل

والی ہڈیوں پر اور آپ کی دونوں بغلوں والے پٹھوں پر اور آپ کے زانوں کے اندرونی حصے پر ۔ اور آپ کے ران والی رگ پر ۔ پاک ہے تو نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی اے رب

شیء ووارثہ ورازقہ وراحمہ یا الہ کل شیء انقادت رقاب

ہر شئے کے اور ان کے وارث و رازق اور ان پر رحم فرمانے والے ۔ اے ہر چیز کے معبود تابعدار ہو گئی ہیں گردنیں

الموجودات لک واھوجت المحسوسات والمجردات بعطاف رزقک

موجودات کی تیرے لیے ۔ اور جلدی و عجلت میں ڈال دیئے گئے ہیں محسوسات اور مجردات بسبب میلان کے طرف تیرے رزق

ومنک واھوجت العقول فی ادراک حکمک فی توریقک والاوھام

اور احسان کے ۔ اور جلد باز بنا دیئے گئے ہیں عقول تیرے حکم کے پانے میں تیرے بار برگ و بار کرنے میں (نباتات کو) اور اوہام

رجلۃ فی طرق احدیتک وسبحانیتک والاجسام زیلۃ ان لمح قھرک و

پا پیادہ چلنے والے ہیں تیری احدیت و یکتائی اور تقدس و نزاہت کے راستوں میں ۔ اور اجسام باہم جدا اور پراگندہ ہو جائیں اگر قلیل سا ظاہر ہو قہر

انورت ان تلالات ربوبیۃ رحمتک والملکوت مرتعشۃ من ھیبتک

تیرا اور وہ چمک اٹھیں گے اگر چمکے تیری رحمت کی ربوبیت ۔ اور عالم بالا و پست لرزہ براندام ہے تیری ہیبت

وجلالک والاولیاء ازرقت الی ترفع مشاھدتک والانبیاء عرجت

اور جلال سے ۔ اور اولیاء (کی نگاہیں) سفید ہو گئی ہیں تیرے مشاہدے کیلئے بلندی کی طرف اٹھنے کی وجہ سے ۔ اور انبیاء علیہم السلام بلند ہو گئے

الی امور ربوبیتک فاخذوا منک ورسولک حظا من دعوتک وطعمۃ

تیرے امور ربوبیت کی طرف پس انہوں نے حاصل کر لیا ہے تجھ سے اور تیرے رسول سے حصہ تیری (بارگاہ میں کی گئی) دعاؤں سے اور نصیبہ

ولمعۃ من نورک اللھم یسر لنا العروج الی سماء قدسک مرزوقا

اور چمک (حاصل کر لی ہے) تیرے نور سے ۔ اے اللہ آسان فرما ہمارے لیے رسائی اپنے آسمان قدس تک اس حال میں کہ عطا کیے ہوں ہم (تیری

بانوار امتلات حواسی وقلبی بغذاء نور خاص وازل الحجب

طرف سے) انوار کہ بھر جائیں میرے تمام حواس اور میرا دل خاص نورانی غذاء کے ساتھ ۔ اور زائل فرما ظلمانی حجابات جو کہ

الظلمانیۃ التی ھی موانع لوصولک وسد لاعدائک واعداء رسلک و

مانع ہیں تیری طرف وصول سے ۔ اور رکاوٹ ہیں تیرے اعداء اور تیرے رسل کرام کے اعداء کے لیے (وصول حق میں) اور

سیرنی وطیرنی فی صفاتک التی ھی فروع ذاتک ھذا اعظم تربیۃ

مجھے چلا بلکہ پرواز عطا فرما اپنی صفات میں جو کہ فرع (اور اثر و اقتضاء) ہیں تیری ذات کا ۔ یہی عظیم تر تربیت ہے

من عندک ولا تلقنا فی شدائد امرک وحوادث دھرک فاکون

تیری طرف سے اور نہ پھینک ہمیں شدائد امر میں اور حوادث دھر میں ۔ ورنہ میں ہو جاؤں گا

ممنوعا من تحصیل خیراتک لا الہ الا انت رب کل شیء وعبد

محروم تیری خیرات کے حاصل کرنے سے ۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی ۔ جو کہ رب ہے ہر شئے اور ہر عبد کا

ووارث کل نفس ومعید کل شخص من تحت جواھر تراب ھی

اور ہر نفس کا وارث ہے ۔ اور دوبارہ مکمل کر کے لوٹانے والا ہے ہر شخص کا جواہر خاکی کے نیچے سے اور یہ (اعادہ)

مقدورک فلا یلتصق ذرۃ الی غیر ذرۃ وتعید کلا علی ھیئۃ

تیری ہی قدرت میں ہے پس نہیں متصل ہو گا کوئی ذرہ (اس شخص کا) کسی دوسرے کے ذرہ سے اور لوٹائے گا تو ہر ایک کو اس کی

نشاۃ اولیۃ من غیر قصور فی مادۃ ولا عوارضھا فی نشاۃ ثانیۃ

نشاۃ اولیٰ اور تخلیق اول کی ہیئت پر بغیر کسی کمی کے مادہ میں اور عوارض میں دوسری نشاۃ میں بھی

بحق السبوحیۃ القدوسیۃ العرشیۃ الکرسیۃ سخر لنا الارواح

صدقے میں نزاہت اور تقدس عرش و کرسی کے مسخر فرما ہمارے لیے ارواح قدسیہ

اَلْقُدْسِيَّةَ وَالْمَلٰۤئِكَةِ لِاَتَسَلَّفَ اِلَى اللَّاهُوْتِيِّ وَاَتَسَلَّفَ اِلَى الْجَبَرُوْتِيِّ

اور ملائکہ کو تاکہ میں ان کو وسیلہ بناؤں مقام لاہوت کی طرف اور ان سے توسل کروں مقام جبروت کی طرف (رسائی کے لیے)

اَللّٰهُمَّ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا اِلَّذِىْ وَ

اے اللہ اور عطا فرما اپنے محبوب کو مقام وسیلہ اور امتیازی فضیلت اور قائم فرما ان کو مقام محمود میں جس کا

عَدْتَّهٗ وَاٰتِهٖ نِهَايَةَ مَايَنْبَغِىْ اَنْ يَّسْاَلَهُ السَّآئِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ عَنَّا

تو نے انہیں وعدہ دے رکھا ہے۔ اور عطا کر آپ کو انتہائی وسیع ذخائر نعمتوں کے جو لائق ہے کہ سوال کریں ان کا سوال کرنیوالے۔ اے اللہ پہنچا

السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ وَاَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ

انہیں ہماری طرف سے سلام اور لوٹا ہم پر ان کی طرف سے سلام اور تابع بنا ان کے اُمّت اور اولاد میں سے اس قدر کہ ٹھنڈی ہو جائیں

بِهٖ عَيْنُهٗ يَامُدَبِّرُ يَافَاطِرُ اَللّٰهُمَّ اَنَا الْفَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ اِلَيْكَ وَلَوْلَا

اس مقدار کے ساتھ آنکھیں اُن کی۔ اے آغاز میں انجام پر نظر رکھنے والے۔ اے پیدا کرنے والے۔ اے اللہ میں تیری طرف فقیر و محتاج ہوں اور

هِدَايَتُكَ وَاٰلَاۤئُكَ لَهَمَّنِىْ كُلُّ شَىْءٍ بِالسُّوْٓءِ وَالضَّرَّآءِ فِىْ قَضَآءِ حُكْمِكَ

اگر نہ ہو تیری ہدایت اور تیرے انعامات تو البتہ ہر چیز غمزدہ کرے گی مجھے ساتھ برائی اور ضرر رسانی کے تیرے حکم کو پورا کرنے میں

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ اَنْتَ وَمَلَاۤئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ صلوٰۃ بھیجے تو اور تیرے تمام ملائکہ محمّد کریم پر جو تیرے عبد اور رسول و

نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَاصَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ

نبی ہیں ان تمام صلوات سے افضل ترین صلوات جو تو نے بھیجی ہوں کسی بھی فرد پر اپنی مخلوق میں سے۔ بیشک تو ہی درجات کو بلند کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَفْلِجْ

اے اللہ بلند فرما آپ کے درجہ کو اور عزت والا بنا آپ کے مقام کو۔ بھاری کر آپ کے میزان کو اور عظیم و جزیل بنا آپ کے ثواب کو اور روشن فرما

حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

آپ کی حجت کو اور غالب فرما آپ کی ملت کو اور چمکا دے آپ کے نور کو اور دائمی بنا آپ کی عزت و کرامت کو اور لاحق فرما ساتھ آپ کے آپ کی اولاد سے

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِى النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ

اور اہل بیت سے اتنی عظیم مقدار کو کہ ٹھنڈی ہو جائیں بسبب ان کے آنکھیں آپ کی۔ اور عظمت بخش آپ کو ان تمام انبیاء میں جو آپ سے پہلے گزر گئے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اَزْرَآءً وَاَفْضَلَهُمْ

اے اللہ بنا تو محمد کریم کو تمام انبیاء سے اکثر متبعین والا۔ اور ان تمام سے زیادہ وزراء والا اور افضل ترین ان تمام سے

كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِى الْجَنَّةِ مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ

از روئے کرامت اور نور کے اور بلند ترین ان سے از روئے درجات کے اور کشادہ ترین ان سب سے از روئے جنتی منزل و مسکن کے۔ اے

اجْعَلْ فِى السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِى الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ

اللہ بنا تو سبقت لے جانے والوں میں (طرف اپنی ذات کے) غایت ان کے لیے۔ اور انتخاب کئے ہوئے برگزیدگان میں منزل ان کی اور مقربین

دَارَهٗ وَفِى الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ

میں مکان ان کا اور چنے ہوئے لوگوں میں منزل ان کی۔ اے اللہ بنا انھیں سب عزت والوں سے زیادہ عزت والے نزدیک اپنے

مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ

از روئے منزل کے۔ اور سب سے افضل از روئے ثواب کے۔ اور سب سے قریب تر از روئے نشست کے اور مضبوط تر از روئے مقام کے اور صواب ترین

كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَّسْاَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا

از روئے کلام کے اور کامیاب ترین از روئے سوال کے اور افضل ترین نزدیک اپنے از روئے نصیب کے اور عظیم تر از روئے رغبت کے

عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِىْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

(ان نعمتوں) میں جو تیرے پاس ہیں۔ اور منزل عطا کر انھیں جنت الفردوس کے بالاخانوں میں بلند ترین درجات سے

الَّتِىْ لَادَرَجَةَ فَوْقَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَاَنْجَحَ

کہ نہیں ہے کوئی درجہ ان سے بلند۔ اے اللہ بنا محمد کریم کو سب سے سچا کلام کرنے والا۔ اور سب سے کامیاب و سرفراز

سَآئِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِىْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ

سوال والتجاء کرنے والا۔ سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلا شفاعت قبول کیا جانے والا۔ اور انھیں اپنی اُمّت میں شفیع بنا

يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ

ایسی شفاعت کے ذریعے کہ رشک کریں آپ کے ساتھ بسبب اس کے تمام پہلے اور پچھلے اور جب تو ممتاز ٹھہرائے اپنے بندوں کو

قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِى الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّالْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ

اپنی حتمی قضاء کے ساتھ تو کرنا محمد کریم کو ان لوگوں میں جو سب سے سچے ہیں از روئے قول کے۔ اور خوب تر ہیں از روئے اعمال کے۔ اور

فِی الْمُهْتَدِیْنَ سَبِیْلًا اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ عَنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ
ہدایت یافتہ ہیں راہ حق کے۔ اے اللہ پہنچا آپ کو ہماری طرف سے سلام جیسے کہ ذکر کیا گیا ہے سلام کا" اور سلام ہو

عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ
نبی مکرم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ اے اللہ عطا فرما محمد کریم کو مقام وسیلہ

وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَ
اور فضل اور فضیلت اور درجہ عالیہ۔ اے اللہ عظیم بنا شان ان کی اور

بَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْ مَاْمُوْلَهٗ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ
واضح کر برہان ان کی۔ اور روشن کر حجت ان کی۔ اور پہنچا (انہیں) ان کی آرزو تک ان کے اہل بیت میں اور

اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ
امت میں۔ اے اللہ پہنچا انہیں مقام محمود تک کہ نزدیک کرے بسبب اس کے قربت ان کی اور ٹھنڈی کرے بسبب اس مقام کے

عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ
آنکھیں ان کی جبکہ رشک کریں ان کے ساتھ بسبب اس کے تمام اولین و آخرین۔ اے اللہ عطا فرما اپنے نبی مکرم کے اہل

نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ
بیت کو صلی اللہ علیہ وسلم افضل ترین جزاء اس سے جو دی ہے تو نے کسی کو مرسلین کے

بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اہل بیت میں سے۔ اور بدلہ دے اپنے نبی مکرم کے اصحاب کو صلی اللہ علیہ وعلیہم وسلم

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
افضل ترین بدلہ اس سے جو دیا ہے تو نے کسی کو بھی مرسلین کے اصحاب میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَفْصِلِهٖ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء کے جوڑوں پر جو مضبوط ہیں

الْمَوْثُوْقِ وَمَفْصِلِهِ السَّلِيْسِ وَمَفْصِلِهِ الْعَسِرِ وَمَفْصِلِهٖ فِی الْمَفَاصِلِ
اور آپ کے (اعضاء کے) نرم جوڑوں پر اور آپ کے سخت جوڑ پر اور آپ کے ہر جوڑ پر جوڑوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور آپ کے

اِصَافِنِهٖ وَوَصْلِهٖ فِی الْاَوْصَالِ وَسُلَامِيْهِ فِی السُّلَامِيَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
گٹنے کے پیچھے والی رگ پر اور پیوند پر تمام پیوندوں میں۔ اور آپ کے ٹھوس ہڈیوں والے حصوں پر ایسے حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَظْمِهٖ فِی الْعِظَامِ وَمُشَاشَتِهٖ
بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی (ہرا) ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کی ہر نرم ہڈی کے سرے پر

فِی الْمُشَاشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نرم ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

وَّعَلٰى غُضْرُوْفِهٖ فِی الْغَضَارِيْفِ وَنَقْيِهٖ فِی الْاَنْقَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
آپ کے کندھے کی ہڈی پر ان ہڈیوں میں اور آپ کی ہڈیوں کے گودے اور بھیجے پر گودوں اور بھیجوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَبْهَتِهٖ وَجَبِيْنِهٖ فِی
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پیشانی پر پیشانیوں میں اور آپ کی جبین پر

الْاَجْبَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جبینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى نَاصِيَتِهٖ فِی النَّوَاصِیْ وَقُصَّتِهٖ فِی الْقُصَصِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
اور آپ کی پیشانی کے بالوں پر ان بالوں میں اور آپ کے بالوں کے مجموعہ پر ایسے مجموعات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سِرَارِهٖ فِی الْاَسَارِيْرِ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے (ہاتھوں اور ماتھے کی) لکیروں اور خطوط پر ان خطوط میں

وَلُطَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اور سر کی ہڈی اور چمڑے کے درمیانی پردے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حَاجِبِهٖ فِی الْحَوَاجِبِ وَصَدْمَتَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
(ہر دو) ابرو پر ابروؤں میں۔ اور آپ کی پیشانی کی دونوں جانبوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى حَاجِبَيْهِ وَاُسْكُفَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دونوں ابروؤں پر اور آنکھوں کے نچلے ہر پپوٹے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَفْنِهٖ فِى الْاَجْفَانِ وَ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ہر پلک پر پلکوں میں اور

حِمْلَاقِ عَيْنِهٖ فِى الْحَمَالِيْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی ہر آنکھ کے پپوٹے کے اندرونی حصے پر ان کے اندرونی حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى هُدْبِهٖ فِى الْاَهْدَابِ وَمَنْبَتِ

اور سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کی لمبی پلکوں پر ان لمبی پلکوں میں اور ان کے اگنے کے مقام پر

هُدْبِهٖ فِى الْمَنَابِتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ایسے منابت ومقامات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شُفْرِهٖ فِى الْاَشْفَارِ وَبَصَرِهٖ فِى

سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مژگان پر جملہ مژگان میں اور بصر پر

الْاَبْصَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

تمام ابصار میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَيْنِهٖ فِى الْعُيُوْنِ وَطَبَقَاتِ عَيْنِهٖ فِى الْاَعْيُنِ

محمد کی آل پر اور آپ کی ہر آنکھ پر آنکھوں میں اور ہر آنکھ کے طبقات پر آنکھوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کے

طَبَقَتِهِ الْمُلْتَحِمَةِ فِى الطَّبَقَاتِ وَقَرْنِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

طبقۂ ملتحمہ پر اور طبقۂ قرنیہ پر طبقات چشم میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى طَبَقَتِهِ الْعِنَبِيَّةِ وَطَبَقَتِهِ الْعَنْكَبُوْتِيَّةِ

محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کے طبقۂ عنبیہ اور طبقۂ عنکبوتیہ پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ شِفَآءً بَدَنِيًّا وَّقَلْبِيًّا وَّقُوَّةً ظَاهِرِيَّةً وَّبَاطِنِيَّةً وَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بدن اور قلب کی شفاء کا۔ اور ظاہری وباطنی قوت کا۔ اور (یہ کہ) کہ

ثَبِّتْنِىْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ اَحْدِثْ لَنَا

مجھے ثابت قدم رکھے محمدی طریقہ پر ساتھ ایسی ثابت قدمی کے جس کی (پہلے مثال موجود نہ ہو دوسرے کسی شخص میں پیدا فرما ہمارے

الْعَجَائِبَ وَالْبَدَائِعَ الَّتِىْ لَمْ تَكُنْ فِيْنَا مُكَوَّنَةً وَّلَمْ تَكُنْ نَّفْسِىْ

ہمارے لیے عجائب اور انوکھے امور جو کہ پہلے ہم میں موجود نہیں کئے گئے تھے۔ اور میرا نفس ان کے ساتھ

مَوْصُوْفَةً بِهَا اِمَّا لِعَدَمِ الْقَابِلِيَّةِ اَوِ السَّبَبِ الْحَآئِلِ اَوِ الْعِلَّةِ الْمُقْتَضِيَةِ

موصوف نہیں تھا۔ خواہ اہلیت نہ ہونے کی وجہ سے یا کسی سبب مانع کی وجہ سے یا بسبب اس علت کے جو مقتضی ہے

الصَّبَائِيَّةِ غَيْرِ الْحَامِلَةِ لِاَسْرَارِ الْعَظَمَةِ الْبَارِيَةِ السَّارِيَةِ الْمُحِيْطَةِ اٰثَارُهَا

اس عدم اتصاف کی جو کہ بچپنے والی علت ہے جو نہیں برداشت کر سکنے والی عظمت الٰہیہ کے اسرار کو جو سرایت کئے ہوئے (ہر ہر موجود میں) اور احاطہ کئے ہوئے

بِالنُّفُوْسِ الْمَقْدُوْرَةِ الْمَقْهُوْرَةِ الْمُذَلَّلَةِ تَحْتَ الْاِطَاعَةِ وَسَخِّرْ لِىَ

ہیں آثار اس کے ان نفوس کا جو (اللہ تعالیٰ) کی قدرت اور قہر کے نیچے مغلوب ومقہور ہیں اور اطاعت کے لیے کمربستہ ہیں۔ اور مسخر فرما میرے لیے

النُّفُوْسَ السَّمَاوِيَّةَ وَالْاَرْضِيَّةَ مُبَلِّغَةً لِّنَفْسِنَا اِلٰى دَرَجَاتِهَا الدَّانِيَةِ

آسمانی اور ارضی نفوس (مدبرہ) کو جو پہنچانے والے ہوں ہمارے نفوس کو ان کے درجات تک جو قریب ہیں

بِالْعُقُوْلِ ثُمَّ اَقْدِرْنِىْ عَلٰى جَعْلِ نَفْسِىْ لَطِيْفَةً بِحَيْثُ تَرٰى رُوْحِىْ وَ

عقول کے درجات کے۔ پھر قدرت بخش مجھے نفس کو اس طرح لطیف بنانے پر کہ وہ مشاہدہ کرے میری روح کا۔ اور

تَتَبَلَّغَ نَفْسِىْ بِغِذَآءِ اَلْوَانِ النِّعَمِ النُّوْرِيَّةِ غَيْرِ الْمُفْضِيَةِ اِلَى الْغَآئِطِ وَّ

زاد راہ اور اسباب وصول حاصل کرے میرا نفس نوری نعمتوں کے انواع واقسام کی غذا سے جو نہیں پہنچانے والی طرف بول وبراز کے اور

نُطْفَةٍ بَلِ الْمُطَهَّرَةِ عَنِ الْاَدْنَاسِ وَالْفُضُوْلِ وَالْهَادِيَةِ لِلْعَجَآئِبِ

نطفہ وجنابت کے بلکہ مطہر اور صاف ستھری ہے ایسی آلائشوں اور فضلات سے اور واصل کرنے والی ہے نئے عجائبات تک

الْحَادِثَةِ وَالْمُتَقَرِّرَةِ فِىْ مَقَارِّهَا فَلَا تَسْتَغْنِنِىْ عَنْهُمَا بَلِ اجْعَلْنِىْ

اور ان کی طرف جو ثابت وبرقرار ہیں ہمیشہ کے لیے اپنے اپنے مقامات قرار میں پس مجھے مستغنی نہ فرما ان دونوں سے بلکہ بنا مجھے

جَائِعًا لِوُصُولِ الْعَجَائِبِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لِلنُّفُوسِ وَ

بھوکا (اور مشتاق) ان جدید و قدیم عجائبات تک رسائی حاصل کرنے کا۔ اے اللہ تو پیدا کرنے والا اور صورتگری کرنے والا ہے نفوس کا اور

الْمُعَلِّمُ لِمَا فِيهِمْ لِعَبْدٍ مُّتَوَجِّهٍ اِلَيْكَ بِحُسْنِ الصِّدْقِ وَالْاِطَاعَةِ

تعلیم دینے والا ہے ان کے لیے جس کی اہلیت ان میں ہے واسطے ان بندوں کے جو متوجہ ہیں طرف تیری حسن صدق اور حسن اطاعت کیساتھ

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدَّاعِيْ مِنْ اَرَاذِلِ عِبَادِكَ لَا يَسْتَطِيعُ تَحَمُّلَ اَسْرَارِكَ

اے اللہ تیرا یہ بندہ سائل تیرے رذیل ترین بندوں میں سے ہے نہیں طاقت رکھتا تیرے اسرار کے برداشت کرنے کی

وَلَا يَفْهَمُ مَا فِيْ حِكَمِكَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْخِطَابَاتِ

اور نہ (صلاحیت رکھتا ہے ان اسرار کے سمجھنے کی جو تیرے حکموں میں ہے مگر ساتھ تیری توفیق و اعانت کے۔ اے اللہ تو نے نازل فرمائے خطابات اور احکامات

عَلَيْنَا مُشَرِّفًا بِهَا حَبِيبَكَ وَرَسُولَكَ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ہم پر در آنحالیکہ مشرف کئے ہوئے ہیں ان کی (وساطت و برزخیت) کے ساتھ تیرے حبیب و رسول محمد علیہ الصلواۃ والسلام

وَاَمَرْتَهُ بِالتَّبْلِيغِ اِلَيْنَا وَلَيْسَ لَنَا ذَاتٌ مُّسْتَعِدَّةٌ فِيْ صُدُورِ الْاَفْعَالِ وَفَهْمِ

اور تو نے انھیں حکم دیا وہ احکام و خطابات ہم تک پہنچانے کا۔ اور نہیں ہماری ذات استعداد و صلاحیت رکھنے والی افعال کے صادر کرنے کی

مَفْهُومَاتِ الْخِطَابَاتِ اِلَّا لِخَلْقِكَ لَهَا فِيْنَا فَيَبْقٰى عِرْضِيْ وَجَاهِيْ عِنْدَ

اور خطابات کے مفہومات کو سمجھنے کی مگر بسبب پیدا کرنے تیرے اس استعداد کو ہم میں تب باقی رہ سکے گی عزت و مرتبت میری نزدیک

خَلَائِقِكَ وَاِلَّا اُنْتَشَرَ عِنْدَهُمُ الْعِصْيَانُ فَيَلْحَقُ بِيَ الْفَضْحُ وَالذِّلَّةُ

تیری مخلوق کے۔ ورنہ معروف و مشہور ہو جائے گا (نزدیک ان کے) ہمارا عصیان تب لاحق ہوگی مجھے رسوائی اور ذلت

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُكَرِّمُ الْمُشَرِّفُ وَقَدْ اَوْجَدْتَنَا مِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ ثُمَّ صَوَّرْتَنَا

اے اللہ تو ہی عزت و شرف بخشنے والا ہے اور تو نے ہمیں تخلیق فرمایا حقیر پانی سے پھر تصویر کشی فرمائی

بِصُورَةٍ بَدِيعَةٍ عَجِيبَةٍ مَّوْضُوعَةٍ كُلُّ عُضْوٍ فِيْ مَحَلِّهٖ وَمَرْكَزِهٖ عَلٰى

ساتھ انوکھی اور عجیب صورت و نقش کے جس کا ہر عضو اپنے موزوں مقام پر رکھا گیا ہے اور مرکز پر

مَا يَلِيقُ بِحِكْمَتِكَ ثُمَّ بَلَّغْتَنِيْ اِلٰى مَبْلَغٍ وَّجَدْتُ بِهِ النَّشْمَ وَالتَّعَمُّشَ

جیسے کہ لائق ہے ساتھ تیری حکمت کے پھر پہنچایا تو نے مجھے اس مقام عالی تک کہ جس کی بدولت پا لیا ہے میں نے شہرت اور بلندئ ذکر کو

وَالنِّعْمَةَ وَالْهُمُومَ وَالنِّعْمَةَ الْبَرَّاقَةَ الْبَصَارَةَ وَالْبَصِيرَةَ

اور نعمت کو اور بلند عزائم کو اور بصارت اور بصیرت والی روشن نعمت کو

لِمُعَايَنَةِ النُّفُوسِ الْمُوصِلَةِ اِلٰى رَبِّهَا بِمُشَاهَدَةِ الصُّنْعِ اَللّٰهُمَّ

واسطے مشاہدہ کرنے نفوس کے جو (بصارت و بصیرت کہ) پہنچانے والی ہے رب تعالیٰ کی طرف اس کی صنعت کے مشاہدہ کے ذریعے۔ اے اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيبَنَا

بیشک میں سوال کرتا ہوں اور متوجہ ہوتا ہوں طرف تیری ساتھ وسیلے تیرے حبیب مصطفےٰ کے۔ اے ہمارے حبیب

يَا سَيِّدَنَا يَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى

اے ہمارے آقا و مولیٰ (ہر زمان ہر زبان اور ہر صفت کمال کے ساتھ) ستائش کئے ہوئے ہم توسل کرتے آپکے ساتھ تمہارے رب کی طرف پس شفاعت کیجئے ہمارے

الْعَظِيمِ يَا نِعْمَ الرَّسُولُ الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ

لیے اپنے عظیم مولیٰ کے پاس۔ اے بہتر و مہتر رسول طاہر۔ اے اللہ انھیں شفیع بنا ہم میں بطفیل ان کے عز و جاہ کے جو

عِنْدَكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ

نزدیک تیرے ہے۔ اور بنا ہمیں بہترین صلواۃ و سلام بھیجنے والوں سے آپ پر۔ اور افضل ترین

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ

مقربین میں سے نزدیک ان کے۔ اور ان کی بارگاہ میں حاضر ہونے والوں میں سے۔ اور آپکے افضل ترین محبوں سے

وَالْمَحْبُوبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَ

اور بہترین محبوبوں سے نزدیک آپ کے۔ اور فرحت و مسرت عطا فرما ان کے طفیل قیامت کے عرصات اور میدانوں میں

اجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيمِ بِلَا مُؤْنَةٍ وَّلَا مُشَقَّةٍ

اور بنا آپ کو ہمارا رہبر و رہنما طرف جنات النعیم کے بغیر کسی محنت و مشقت کے

وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ

اور حساب میں تفتیش و تنقیح کے اور بنا تو آپ کو توجہ فرمانے والے ہم پر۔ اور نہ بنا آپ کو

غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِيْنَ

غضب اور ناراضگی فرمانے والے ہم پر۔ اور ہمیں بخش اور ہمارے والدین کو اور تمام اہل اسلام کو

الْاَحْيَآءِ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

زندہ ہوں یا فوت شدہ۔ اور ہماری آخری ندا و پکار یہی ہے کہ بیشک سبھی تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے سب

اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَمَنْ اَحَبَّهٗ وَ

جہانوں کا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ کہ عطا فرمائے مجھے اور آپ کے تمام محبین اور

اتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ

متبعین کو آپ کی شفاعت اور آپ کی رفاقت حساب کے دن بغیر حساب میں مناقشہ کرنے کے

وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ

اور عذاب کے اور بغیر زجر و عتاب کے۔ اور یہ کہ میرے لیے تمام گناہ بخش دے اور

تَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

میرے تمام عیبوں پر پردہ ڈالے اے ہبہ کرنے والے۔ اے بخشنے والے اور مجھے منعم ٹھہرائے اپنی ذات

الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ

کریمہ کے دیدار کے ساتھ تمام احباب میں یوم مزید اور یوم ثواب میں۔ اور قبول کرے مجھ سے

مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَ

میرے عمل کو اور یہ کہ عفو و در گزر فرمائے ان امور سے جنہیں احاطہ کئے ہوئے ہے علم تیرا یعنی میری خطاؤں اور

نِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ

نسیان اور لغزشوں سے اور یہ کہ پہنچائے مجھے آپ کی قبر انور کی زیارت میں اور آپ کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے میں

وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

اور آپ کے دونوں ساتھیوں کی خدمت میں سلام پیش کرنے میں میری غایت امل تک ساتھ اپنے احسان و فضل اور جود و کرم کے

يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ

اے رؤف اے رحیم۔ اے کارساز۔ اور یہ (سوال کرتا ہوں) کہ جزا دے آپ کو میری طرف سے اور آپ پر تمام ایمان لانے والے غلاموں

اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

کی طرف سے اور تمام اتباع کرنے والے مسلمان مردوں اور عورتوں کی طرف سے جو زندہ ہوں ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

یا وفات پا چکے ہوں بہت ہی افضل اور کامل اور عام و محیط جزاء ان تمام جزاؤں سے جو عطا کی ہے تو نے کسی کو بھی اپنی مخلوق سے

يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا وَلِيُّ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ

اے قوی۔ اے غالب۔ اے کارساز۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے افضل ترین سوال کے ساتھ

وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ

اور بطفیل تیرے محبوب ترین اور انتہائی مکرم نام کے نزدیک تیرے۔ اور بطفیل اس انعام و احسان کے جو تو نے کیا ہے

عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا

ہم پر ساتھ نبی ہمارے محمد کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ پس بچا لیا تو نے ہمیں

بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا

بسبب ان کے گمراہی سے۔ اور تو نے ہمیں حکم دیا ہے ان پر صلواۃ بھیجنے کا۔ تو نے بنا دیا ہے ہمارے صلواۃ

عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اِعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ

بھیجنے کو (موجب) ہمارے درجات (کی ترقی) کا اور (گناہوں کے) کفارہ کا۔ اور سبب لطف و کرم کا اپنی عطا کیلئے پس میں دعا کرتا ہوں تجھ

تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا

سے تیرے امر کی تعظیم کے لیے اور تیری وصیت کی اتباع کے لیے اور تیرے وعدے کو پورا کرتے ہوئے واسطے اس کے

يَجِبُ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ

جو واجب ہے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ان کے اس حق کے ادا کرنے میں جو

قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْ

ہم پر ہے۔ جب کہ ہم ان پر ایمان لائے اور تصدیق کی۔ اور اتباع کی اس نور کی جو

اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

نازل کیا گیا ساتھ آپ کے۔ اور فرمایا تو نے "بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے صلواۃ بھیجتے ہیں نبی مکرم پر۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ

اے ایمان لانے والو صلواۃ بھیجو ان پر اور سلام بھیجو جیسے کہ حق ہے سلام بھیجنے کا۔ اور تو نے حکم دیا ہے بندوں کو

بِالصَّلٰوةِ عَلٰی نَبِیِّهِمْ فَرِیْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْئَلُكَ

صلواۃ بھیجنے کا اپنے نبی پر بطور فریضہ کے جو تونے عائد کیا ہے ان پر اور امر کیا انہیں ساتھ اس کے پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظْمَتِكَ وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

تیرے جلال ذات کے طفیل اور نور عظمت کے صدقے میں اور بوسیلہ اس حق کے جو لازم کیا ہے تونے اپنی ذات پر

لِلْمُحْسِنِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ

واسطے محسنین کے کہ صلواۃ بھیجے تو اور تیرے تمام ملائکہ محمد کریم پر افضل ترین صلواۃ ان تمام صلوات سے جو بھیجی تونے

عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کسی بھی فرد پر اپنی مخلوق سے بے شک تو ہی ہمیشہ کے لیے سزاوار حمد اور مجد ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ شِدْقِهٖ فِی الْاَشْدَاقِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی باچھ پر باچھوں میں اور اس سے

وَصِمَاغَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

لگے ہوئے لعاب پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَلْغَمِهٖ فِی الْمَلَاغِمِ وَسَامِغَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر اور آپ کے منہ مبارک اور بینی پاک کے اردگرد پر اور آپ کے منہ کی دونوں نچلی جانبوں پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی لَحْیِهٖ فِی

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی نچلے جبڑے والی ہڈی پر (جہاں ڈاڑھی اگتی ہے) ایسی ہڈیوں

اللُّحٰی وَفَكِّهٖ فِی الْفُكُوْكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میں اور آپ کے جبڑے پر جبڑوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی فَكِّهِ الْاَعْلٰی وَفَكِّهِ الْاَسْفَلِ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اوپر والے جبڑے پر اور نچلے جبڑے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی لِحْیَتِهٖ فِی اللُّحٰی وَذَقَنِهٖ فِی الْاَذْقَانِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی ڈاڑھی مبارک پر ڈاڑھیوں میں اور ٹھوڑی مبارک پر ٹھوڑیوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰی عُثْنُوْنِهٖ فِی الْعَثَانِیْنِ وَشَجْرِهٖ فِی الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی ڈاڑھی پر ڈاڑھیوں میں اور جبڑوں کی درمیانی جگہ پر ان جگہوں اور مقامات میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰٓی اِرَادَتِهٖ وَصَبِیْبِهٖ وَغَبْغَبِهٖ وَنُوْنَتِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کے ارادہ پر۔ آپ کے پسینہ پر۔ آپ کی ٹھوڑی کے نیچے لٹکے ہوئے گوشت پر اور ٹھوڑی پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سِنِّهٖ فِی الْاَسْنَانِ وَثَنِیَّتِهٖ فِی الثَّنَایَا

آل پر۔ اور آپ کے ہر دانت پر دانتوں میں اور سامنے والے دو دانتوں پر ثنایا میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی نَابِهٖ فِی الْاَنْیَابِ وَرُبَاعِیَّتِهٖ فِی الرُّبَاعِیَّاتِ اَللّٰهُمَّ

اگلی ڈاڑھ پر ڈاڑھوں میں۔ اور سامنے کے چاروں دانتوں پر ان (رباعی) دانتوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی

ضِرْسِهٖ فِی الْاَضْرَاسِ وَطَاحِنِهٖ فِی الطَّوَاحِنِ وَنَاجِذِهٖ فِی النَّوَاجِذِ

ہر ڈاڑھ پر ڈاڑھوں میں۔ اور چبانے والی ڈاڑھوں پر ان ڈاڑھوں میں۔ اور آپ کی آخری ڈاڑھوں پر آخری ڈاڑھوں میں

وَبَيَاضِ سِنَّتِهٖ فِي الْاَسِنَّةِ وَلَمَعَانِ اَسْنَانِهٖ فِي الْاَسِنِّ وَسِنْخِهٖ
اور آپ کی ڈاڑھوں کی سفیدی پر تیز اور کاٹنے والی ڈاڑھوں میں اور آپ کے دانتوں کی چمک پر دانتوں میں اور آپ کے دانت اُگنے کی جگہ
فِي الْاَسْنَاخِ وَدُرْدُرِهٖ فِي الدَّرَادِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
پر ان کی جگہوں میں۔ اور آپ کے بچپن میں دانت اُگنے کی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُمُرِهٖ فِي الْعُمُوْرِ وَلِثَّتِهٖ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دانتوں کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں۔ اور آپ کے مسوڑے پر
فِي اللِّثَّاتِ وَلِسَانِهٖ فِي الْاَلْسُنِ وَذَبْذَبِهٖ فِي الذَّبَاذِبِ وَ
مسوڑوں میں۔ اور آپ کی زبان پر زبانوں میں اور آپ کی زبان پر زبانوں میں۔ اور
مِسْرَدِهٖ فِي الْمَسَارِدِ وَعَذَبَتِهٖ فِي الْعَذَبَاتِ وَثَمَرِهٖ فِي
آپ کی زبان پر زبانوں میں اور آپ کی زبان کی نوک پر نوکوں میں اور آپ کی زبان کے سرے پر
الْاَثْمَارِ وَحَنَكِهٖ فِي الْاَحْنَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ان کے سروں میں اور آپ کے تالو پر تالوؤں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُنْدُوْبِهٖ وَسَاكِبِيْ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حلق کے اردگرد کے سخت گوشت پر اور آپ کے لعاب
لُعَابِهٖ وَعُمْرَتَيْهِ وَضَرْدَيْهِ وَنَغْنَغَتَيْهِ وَتُرْسِيَّهٖ وَ
کو پلٹنے والی دونوں گلٹیوں پر۔ اور آپ کے دونوں مسوڑھوں پر اور زبان کی دونوں رگوں پر اور حلق کے اندر کی دو گلٹیوں پر۔ اور گلے کے اندر کی
عَكَبَيْهِ وَلَوْزَتَيْهِ وَغَلْصَمَتَيْهِ وَقُرْدُوْحَتِهٖ وَلِيْتَيْهِ وَعَظْمِهٖ
سخت جگہ پر اور آپ کے جبڑے کو دو موٹے حصوں پر اور آپ کے گلے کی دونوں گلٹیوں پر۔ اور آپ کے سر اور گردن کی دونوں جانب کے گوشت پر اور حلق کی گانٹھ پر
الْاُدْمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اور گردن کے دونوں پہلوؤں پر اور دماغ والی ہڈی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى نَطْعِهٖ فِي النُّطُوْعِ وَلَهَاتِهٖ فِي اللَّهَوَاتِ وَلُغْدُوْدِهٖ
آل پر اور آپ کے تالو کے اگلے حصے پر اگلے حصوں میں۔ اور حلق کے کوے پر حلق کے کووں میں۔ اور حلق کے گوشت پر ان

فِي اللَّغَادِيْدِ وَحَنْجَرِهٖ فِي الْحَنَاجِرِ وَاَعْلِهٖ وَغَارِ اَسْفَلِهٖ
گوشتوں میں۔ اور آپ کے نرخرہ پر نرخروں میں اور نرخرہ کے بالائی حصہ پر اور اس کے نچلے گہرے حصے پر
وَحُلْقُوْمِهٖ فِي الْحَلَاقِيْمِ وَحَلْقِهٖ فِي الْحُلُوْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور آپ کے حلقوم پر حلقوموں میں اور حلق پر گلوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى كَظْمِهٖ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سانس کی نالی پر
فِي الْاَكْظَامِ وَنَغْنَغِهٖ فِي النَّغَانِغِ وَمَرِيِّهٖ فِي الْمَرِيَّاتِ وَبُلْعُوْمِهٖ
ان نالیوں میں۔ اور اس کے پھیلے ہوئے حصے پر ایسے حصوں میں اور آپ کی مری پر مریوں میں اور آپ کے حلقوم پر
فِي الْبَلَاعِيْمِ وَعُنُقِهٖ فِي الْاَعْنَاقِ وَرَقَبَتِهٖ فِي الرَّقَبَاتِ وَجِيْدِهٖ
حلقوموں میں۔ اور آپ کی گردن پر گردنوں میں۔ اور رقبہ پر رقاب میں اور آپ کی گردن پر
فِي الْاَجْيَادِ وَقَفَائِهٖ فِي الْاَقْفَاءِ وَقَافِيَتِهٖ فِي الْقَوَافِيْ وَحَقِّ
گردنوں میں۔ اور آپ کی گدی پر گدیوں میں۔ سر کی پچھلی جانب پر ایسی جانبوں میں۔ اور آپ کی گدی
قَفَائِهٖ فِي الْحِقَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
کی گہری جگہ پر ایسی گہری جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى صَلِيْفِهٖ فِي الصُّلُفِ وَدَلِيَّتِهٖ فِي الدَّلِيَّاتِ
سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی گردن کے پہلو پر پہلوؤں میں۔ اور آپ کے نشان پر نشانوں میں
وَدَاجِهٖ فِي الْاَدْوَاجِ وَفَهْقَتِهٖ فِي الْفَهَاقِ وَوَرِيْدِهٖ فِي الْاَوْرِدَةِ
اور آپ کی دونوں خون والی رگوں پر ان رگوں میں۔ اور آپ کی گردن کی جڑ والی ہڈی پر ان ہڈیوں میں اور شہ رگ پر
وَعِلْبَائِهٖ فِي الْعَلَابِيْ وَعَاتِقِهٖ فِي الْعَوَاتِقِ اَللّٰهُمَّ
شہ رگوں میں۔ اور آپ کی گردن کے پہلو والے پٹھے پر ان پٹھوں میں۔ اور آپ کے کندھے پر کندھوں میں اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰی عُرُوْقِهِ السُّبَاتِيَّةِ وَتَرْقُوَتِهٖ فِی التَّرَاقِیْ وَقَذَالِهٖ فِی

اور آپ کی دراز یا نیند اور اونگھ لانے والی رگوں پر۔ اور آپ کی ہر ہنسلی پر ہنسلیوں میں۔ اور آپ کی گدی پر

الْقَذَالِ وَكُظْرِهٖ فِی الْاَكْظَارِ وَحَاقِنَتِهٖ فِی الْحَوَاقِنِ وَمُلْتَقٰی

گدیوں میں اور آپ کی ہنسلی کی ہڈی کی درمیانی جگہ پر ایسی جگہوں میں۔ اور آپ کی ہنسلی کی درمیانی جگہ پر ان جگہوں میں اور آپ کی

تَرْقُوَتَيْهِ وَنَصِيْهٖ فِی الْاَنْصِيَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

دو ہنسلیوں کے مقام اتصال پر۔ اور آپکے کاندھے اور کان کے درمیانی حصے پر ان حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی فِقْرَتِهٖ فِی الْفِقَارِ وَ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ (کی پیٹھ کے) ہر مہرہ پر ان مہروں میں اور

نُخَاعِهٖ فِی النُّخُعِ وَجَنَاحَيْهِ فِی الْاَجْنِحَةِ وَشَوْكِهٖ وَشَاخِصِهٖ

ریڑھ کی ہڈی کے مغز پر ان مغزوں میں۔ اور آپ کے دونوں بازوؤں پر بازوؤں میں اور آپکے بازو کی قوت اور اس کے

فِی الشَّوَاخِصِ وَمَنْكِبِهٖ فِی الْمَنَاكِبِ وَاَسْدَرَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ابھار پر ابھاروں اور اٹھانوں میں۔ اور آپ کے کندھے پر کندھوں میں۔ اور آپ کے دونوں شانوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عِطْفِهٖ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پہلو پر

فِی الْاَعْطَافِ وَكَتِفِهٖ فِی الْاَكْتَافِ وَحَقِّ كَتِفِهٖ فِی الْحِقَاقِ وَ

پہلوؤں میں۔ اور کندھے پر کندھوں میں۔ اور آپ کے بازو اور شانے کے درمیانی بلند حصے پر ان بلند حصوں میں اور

نُغْضِ كَتِفِهٖ وَقُلَّةِ كَتِفِهٖ فِی الْقُلَّاتِ وَمِنْقَارِ غُرَابِهٖ وَ

شانے کی باریک ہڈی پر اور آپکے شانے کی ہڈیوں اور کھال پر ان ہڈیوں اور کھالوں میں۔ اور آپکے سر کے پچھلے حصے کی نوکیلی ہڈی

كَاهِلِهٖ فِی الْكَوَاهِلِ وَكَاثِبَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

پر آپ کی گردن کے قریبی بالائی پٹھے پر ان پٹھوں میں اور آپ کی پیٹھ کے بالائی حصہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَادِرَتِهٖ فِی الْبَوَادِرِ وَمَنْسِجِهٖ فِی

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپکے مونڈھے اور گردن کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں اور آپکے رگوں پٹھوں کے باہمی

الْمَنَاسِجِ وَاِبْطِهٖ فِی الْاٰبَاطِ وَبَادِلَتِهٖ فِی الْبَادِلِ وَسَحْرِهٖ فِی الْاَسْحَارِ

ربط وضبط والے مقام پر ایسے مقامات میں۔ اور آپ کی ہر بغل پر بغلوں میں اور آپ کی بغل اور پستان کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں اور آپکے پھیپھڑے پر پھیپھڑوں

وَحِضْنِهٖ فِی الْاَحْضَانِ وَعَضُدِهٖ وَقَبِيْحِهٖ فِی الْقَبَائِحِ وَوَابِلَتِهٖ

میں۔ اور آپکے پہلو پر پہلوؤں میں اور آپ کے بازو پر۔ اور بازوں کی ہڈی کے کنارے پر ان کناروں میں۔ اور بازو کے اوپر والے حصے پر

فِی الْاَوَابِلِ وَمِرْفَقِهٖ فِی الْمَرَافِقِ وَسَاعِدِهٖ فِی السَّوَاعِدِ وَزَنْدِ

ان حصوں میں اور آپ کی کہنی پر کہنیوں میں۔ اور آپ کی کلائی پر کلائیوں میں اور آپ کے ہاتھ

اَعْلٰهِ وَاَسْفَلِهٖ وَرُسْغِهٖ فِی الْاَرْسَاغِ وَيَدِهٖ فِی الْاَيَادِیْ يَآاِلٰهَ

کے بالائی گٹے اور زیریں گٹے پر اور آپ کے پہنچے پر پہنچوں میں اور ہر ہاتھ پر ہاتھوں میں اے معبود

الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ اَنْتَ اِلٰهُ الْاَنْوَارِ الْمُشْرِقَةِ فِیْ اَطْبَاقِ

برحق معبودات مشرکین کے بھی کہ بلند ہے جلال اس کا۔ تو ہی الٰہ ہے ان انوار کا جو روشن ہیں آسمانوں کے

السَّمٰوٰتِ الْمُتَجَلِّيَةِ بِالْاَنْوَارِ الْجَلِيَّةِ الْبَرَّاقَةِ الْمُسْتَجَنَّةِ مِنْهُ

تمام طبقات میں جو منور ہیں ایسے واضح انوار کے ساتھ جو برق کی مانند چمکنے والے ہیں کہ پوشیدہ ہو جانیوالے ہیں ان کی تجلی سے

الْاَنْوَارُ الظُّلْمَانِيَّةُ الْكَدِرَةُ الْجَهَنَّمِيَّةُ الْمُخْلِقَةُ الْمُمْحِلَةُ وَيَارَبَّ

ظلمانی اور گدلے انوار جہنم والے جو بوسیدہ اور ویران کرنے والے ہیں۔ اور اے رب

الْفَلَكِ الْكُلِّیِّ الْاَطْلَسِ وَمَا فِيْهِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ الثَّمَانِيَةِ الَّتِیْ رَكَدَتْ

فلک کلی کے جو ستاروں سے خالی ہے اور رب ان کے جو اس میں ہیں یعنی وہ آٹھ ملائکہ کہ قرار پکڑے ہوئے ہیں

اَرْجُلُهُمْ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی وَرُءُوْسُهُمْ تَحْتَ قَوَآئِمِ الْعَرْشِ حَبِّبْنِیْ

پاؤں ان کے زمین کے گیلے حصے سے بھی نیچے اور ان کے سر عرش کے پایوں کے نیچے ہیں مجھے محبوب بنا

فِی الْمَلَكُوْتِ بِالرِّفْعَةِ وَاَشْغِلْنِیْ عَنِ النَّاسُوْتِ بِالْجَبَرُوْتِ مَعَ

عالم بالا میں ساتھ رفعتِ درجات کے۔ اور مشغول کر مجھے عالم اجسام سے ساتھ جبروت کے بمع

الْجَلَالَةِ وَسَلِّطْنِیْ عَلٰی مُشَافَهَةِ الْعُلْوِيَّاتِ فِیْ مُشَاهَدَةِ الْحَقَآئِقِ

جلالت کے اور مسلط فرما مجھے علویات کے روبرو ہو کر حقائق کا مشاہدہ کرنے پر

وَالْمُغَيَّبَاتِ الْجَلَالِيَّاتِ وَالْجَمَالِيَّاتِ وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِالْحَتْفِ

اور غیبی امور کے مشاہدہ کرتے پر جلالی ہوں یا جمالی۔ اور نہ مؤاخذہ فرما مجھ سے ساتھ موت طاری کرکے

عَنْ تَحْصِيلِ الْكَمَالَاتِ وَلَا أُخْلِفُ مِنْ وَّعْدِكَ وَلَا أُخْلَفُ مِنَ

کمالات کے حصول سے (محروم کرتے ہے) پس نہیں خلاف کروں گا میں تیرے وعدے کا۔ اور نہ محروم رکھا جاؤں گا

الْأَسْرَارِ الْخَفِيَّةِ مِنْ فَوَائِدِ حُجُبِكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَصْحَابِ

اسرار خفیہ سے جو تیرے حجابات کے فوائد و ثمرات ہیں۔ اور بنا مجھے دائیں جانب والوں سے

الْيَمِينِ وَلَا تُزْهِقْ دَعَوَاتِي وَكَلَامَاتِي يَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَالْقَوْلِ

اور نہ دور کر میری دعاؤں کو اور کلاموں کو اے اس سچے وعدے اور قول والے کر

مِنْ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ أَزْلِفْنِي عِنْدَ الْبَرَرَةِ السَّجَّادَةِ

(قبول کرتا ہوں میں ہر دعا کرنے والے کی دعا جبکہ دعا کرے مجھ سے) قریب کر مجھے اپنے نکوکاروں کے جو سجدہ کرتے والے

وَالرَّكَّاعَةِ مَعَ الْمَلَأِ الْأَعْلَى الَّتِي حَوْلَ السِّدْرَةِ الْمَرْفُوعَةِ الْمَنْزُوعَةِ

اور رکوع کرنے والے ہیں ساتھ ملاء اعلیٰ کے جو بلند مقام سدرہ کے گرد ہیں۔ جن سے سلب کرلی گئی ہیں

عَنْهَا الشَّهَوَاتُ النَّفْسِيَّةُ وَاللَّذَّاتُ الرُّوحِيَّةُ آخِذًا لِلْفَيْضِ الرَّبَّانِيِّ

خواہشات نفسانیہ اور لذات روحانیہ درآنحالیکہ میں حاصل کرنے والا ہوں فیض ربانی

النُّورِيِّ وَبِهِ الْحَيٰوةُ وَالْهِدَايَةُ كَائِنًا فِي عَالَمِ الْأَمْرِ سَائِرًا إِلَى

نورانی کا جبکہ ساتھ اسی کے حیوٰۃ اور ہدایت ہے درآنحالیکہ موجود ہونے والا ہوں عالم امر میں۔ سیر کرنیوالا ہوں پیچھے

وَرَاءِ الْفَلَكِ الْكُلِّيِّ الْأَطْلَسِ فِي الْخَلَاءِ الْأَبْعَدِ مُنْقَلِبَةً وَّهُمَا تِي

فلک کلی اطلس کے اس خلاء میں جس کا بعد بعید ہے درآنحالیکہ پھرنے والے ہوں میرے اوہام

إِلَى الْحَقِّ اللّٰهُمَّ لَا تُبْقِنِي فِي الْأَسْجَافِ الظُّلْمَانِيَّةِ أَنْتَ الْمُخْرِجُ

طرف حق کے۔ اے اللہ نہ باقی رکھ مجھے ظلمانی پردوں میں۔ تو ہی نکالنے والا ہے

الْجَرَّارُ مِنْهَا إِلَى النُّورِ اللَّامِعِ الْهَادِي الْكَشَّافِ اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ

کھینچنے والا ہے ان سے طرف نور کے جو چمکنے والا اور رہنمائی کرنے والا ہے اور کھولنے والا ہے (حقائق کا) اللہ تعالیٰ مددگار ہے ان لوگوں کا

اٰمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الرَّفِيعُ الْغَنِيُّ

جو ایمان لائے نکالتا ہے انھیں ظلمتوں سے نور کی طرف۔ اے اللہ تو ہی بلند مرتبت، بے نیاز

الْوَهَّابُ وَأَنَا الْفَقِيرُ الذَّلِيلُ الْمُحْتَاجُ لَا إِلٰهَ سِوَاكَ اجْعَلْنِي فَارِغَ

اور ہبہ کرنے والا ہے جبکہ میں فقیر محتاج اور ذلیل ہوں۔ نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے بنا مجھے خالی دل والا

الْقَلْبِ مَجْمُوعَ الْهَمِّ وَوَارِثًا فِي الْأَعْمَالِ وَالْخَيْرَاتِ الْعِلْمِيَّةِ اللَّوْحِيَّةِ

(اپنے غیر سے) اور مجتمع عزم و ارادہ والا۔ اور وارث تمام اعمال اور خیرات علمیہ کا جو لوح (محفوظ) میں ہیں اور

الْمُنْتَقِشَةِ فِي الصُّوَرِ الْكُلِّيَّةِ مِنَ الْمَظَاهِرِ الرَّفِيعَةِ فِي مَقَامِ الْجَمْعِ وَ

نقش ہونے والے ہیں مظاہر رفیعہ کے صور کلیہ میں مقام جمع اور

الْكُلِّ وَارْفَعْنِي مَرْتَبَةً بِإِعْطَاءِ طُعْمَةٍ وَّلُقْمَةٍ نُورِيَّةٍ جَمَالِيَّةٍ لِرُوحِي

کل میں۔ اور بلند فرما میرے مرتبہ کو بسبب عطا کرنے ایسے طعام اور لقمہ کے میرے روح کو جو کہ نوری اور جمالی ہے

آخِذَةً مِّنْ نَّصِيبِ نَفْسِي فَنَسْتَغْرِقُ فِي الْمُطَالَعَاتِ الْجَلَالِيَّةِ

شروع ہونے والا ہے میرے نفس کے نصیب اور حصہ سے پس ہم (روح اور نفس کے ساتھ) مستغرق ہو جائیں (تیرے) جلال کے مطالعات میں

وَالْمُلَاحَظَاتِ الْجَمَالِيَّةِ بِإِشْرَاقِ سِرَاجِ الْكَائِنَاتِ الْمُحِيطَةِ

اور (تیرے شان) جمال کے ملاحظات میں بسبب روشن ہو جانے کائنات کو منور کرنے والے چراغ کے کہ احاطہ کرنے والی ہیں

أَضْوَاءُهَا بِأَرْكَانِ الْعَالَمِ وَأَطْرَافِهِ مِنْ غَيْرِ إِطْفَاءٍ يَا مُدَبِّرَ

اس کی ضیائیں تمام عالم کے ارکان و اطراف کا بغیر کسی لمحہ بجھنے اور بے نور ہونے کے۔ اے تدبیر اور انتظام فرمانے والے

الدَّوَّارِ الْأَعْظَمِ الْمُحِيطِ بِكُلِّ الْأَدْوَارِ اجْعَلْنِي قَعِيدًا مَّعَ جُلَسَاءِ

عظیم ترین فلک دائرے کے جو احاطہ کئے ہوئے ہے تمام ادوار کا بنا مجھے ہمنشین حق اور

الْحَقِّ مَعَ الصِّدْقِ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ الْحَرَّانِ إِلَى مُشَاهَدَتِكَ مِنْ

صدق والے جلساء کا یعنی ان اولیاء کرام کا جو پرواز کرنے والے ہیں تیرے مشاہدۂ ذات کی طرف

غَيْرِ الْحِرْمَانِ يَا ذَا الْإِحْسَانِ اِرْفَعْ دَرَجَاتِي إِلَى اللَّاهُوتِيِّ مِنَ

بغیر حرمان اور محرومی کے۔ اے مالک احسان کے۔ بلند فرما میرے درجات کو لاہوتی بلندیوں

الرِّفْعَاتِ الْمَشْمُوْلَةِ الْاَنْوَاعِ تَحْتَ هٰذَا الْاِسْمِ الرَّفِيْعِ

تک جو تمام اقسام کی بلندیوں کا احاطہ کرنے والی ہیں نیچے اس اسم رفیع و

الْجَلِيْلِ حَتّٰى اَكُوْنَ مُسَامِرًا فِىْ بِسَطَوَاتٍ وَّمُتَصَرِّفًا بِعَوَارِضِ

جلیل کے حتی کہ ہو جاؤں میں اپنے ساتھ ہمکلام ساتھ سطوات اور غلبہ کے اور متصرف ہو جاؤں ملائکہ والے

الْمَلٰٓئِكَةِ فِىْ عَيْنِ نُعُوْتِ الْكَمَالِ ثُمَّ عَرِّجْنِىْ وَاَلْحِقْنِىْ بِالرُّوْحِ

عوارض وصفات (حاصل کرنے کے) ذریعے صفاتِ کمال میں۔ پھر مجھے بلندی پر چڑھا اور لاحق فرما اس روح اقدس کیساتھ

الَّذِىْ هُوَ اَبُو الْاَرْوَاحِ الْمُحَمَّدِىِّ بِالطَّاعَةِ وَالْاِنْقِيَادِ وَحُصُوْلِ

جو کہ تمام ارواح کی اصل ہے یعنی روح محمدی کے ساتھ بسبب اطاعت گزاری اور تابعداری کے اور حاصل ہونے

الصِّفَاتِ فِى الْمَرَاتِبِ الْاِضَافِيَّاتِ وَالْكَثْرَاتِ مُتَوَجِّهًا

صفات کے مراتب اضافیہ اور مراتب کثرت میں درآنحالیکہ توجہ کرنے والا ہو جاؤں

اِلٰى عَالَمِ الْقُدُسِ فِى اقْتِنَآءِ الْعَجَائِبِ وَاِسْعَافِ الْحَاجَاتِ

طرف عالم قدس کے عجائبات کے حاصل کرنے میں اور حاجات کے پورا کرنے میں۔

مَعَ اِشْرَافِ الْخَوَاصِّ الْاِلٰهِيَّاتِ بِضِمْنِ الْبَدَنِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ

بمع منعکس ہونے اور پرتو فگن ہونے خواص الہیہ کے میرے بدن اور روح کے اندر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ذِرَاعِهٖ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر دو کلائیوں پر

فِى الْاَذْرُعِ وَنَاشِرَتِهٖ فِى النَّوَاشِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کلائیوں میں اور آپ کے ہاتھوں کے رگوں پٹھوں پر تمام ایسے پٹھوں اور رگوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رَاحَتِهٖ فِى الرَّاحِ وَكَفِّهٖ فِى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ہتھیلی کے اندرونی حصہ پر ایسے تمام حصوں میں اور ہتھیلی پر ہتھیلیوں میں

الْكُفُوْفِ وَبَطْنِ كَفِّهٖ فِى الْبُطُوْنِ وَظَهْرِ كَفِّهٖ فِى الْاَكُفِّ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی ہتھیلی کے اندرون پر ہتھیلیوں کے اندرونی حصوں میں اور اس کی پشت پر ہتھیلیوں کی پشتوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُفْمِهٖ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پیٹھ کے مہروں پر

وَرَاسِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آپ کے کندھوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اِصْبَعِهٖ فِى الْاَصَابِعِ وَرَاجِبَتِهٖ فِى الرَّوَاجِبِ اَللّٰهُمَّ

محمد کی آل پر اور آپ کی ہر اُنگلی پر انگلیوں میں۔ اور آپ کی ہر انگلی کے ہر جوڑ پر ان کے جوڑوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شُنْتُرِهٖ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر دو انگلیوں کے

فِى الشَّنَاتِرِ وَخِنْصَرِهٖ فِى الْخَنَاصِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

درمیانی حصے پر۔ اور آپ کی ہر ہر چھنگلی پر چھنگلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى بِنْصَرِهٖ فِى الْبَنَاصِرِ وَوُسْطَيَيْهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چھنگلی کے ساتھ والی اُنگلی پر ان اُنگلیوں میں اور آپ کی ہر دو درمیانی انگلیوں پر

فِى الْوُسْطَيَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

درمیانی انگلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مُسَبِّحَتَيْهِ فِى الْمُسَبِّحَاتِ وَاِبْهَامَيْهِ فِى الْاَبَاهِيْمِ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کی دونوں شہادت والی انگلیوں پر شہادت والی انگلیوں میں۔ اور آپ کے دونوں انگوٹھوں پر انگوٹھوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

عَلٰى كُوْعِهٖ وَبَنَانَتِهٖ فِى الْبَنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آپ کی کلائی کے جوڑ پر اور آپ کے ہر پورے پر انگلیوں کے پوروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اِنْسَانِهٖ فِى الْاَنَاسِىِّ وَكَعْسِهٖ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کی پتلی پر آنکھوں کی پتلیوں میں اور آپ کے جوڑوں کی ہڈی پر

فِی الْکِعَاسِ وَبَصْمِهٖ وَعَتَبِهٖ وَعَسَنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
ان ہڈیوں میں اور آپ کی چھنگلی اور اس کے ساتھ والی کے درمیانی فاصلے پر، اور ان دونوں کے درمیانی حصّے پر اور آپ کی چربی پر یا رعنائی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رَتَبِهٖ وَفَتْرِهٖ وَفَوْتِهٖ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل اطہار پر۔ اور آپ کی خنصر وبنصر کے درمیانی فاصلے پر، اور آپ کی انگشتِ شہادت اور انگوٹھے کی کشادگی کی حالت میں درمیانی فاصلے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
پر، اور کوئی سی دو اُنگلیوں کے درمیانی فاصلہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور
عَلٰٓی اَرْبِهٖ فِی الْاٰرَابِ وَفُرْجَتِهٖ فِی الْفُرَجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
آپ کے ہر ہر عضو پر اعضاؤں میں۔ اور آپ کے (اعضاء کی) درمیانی کشادگی پر کشادگیوں میں اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَشْجَعِهٖ فِی الْاَشَاجِعِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر اُنگلی کی جڑ پر ان کی جڑوں میں
وَبُرْجُمَتِهٖ فِی الْبَرَاجِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اور جوڑوں کے خطوط اور لکیروں پر ان لکیروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَنْمُلَتِهٖ فِی الْاَنَامِلِ وَشِبْرِهٖ فِی
سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر اُنگلی کے سرے پر اُنگلیوں کے سروں میں اور آپ کی بالشت پر
الْاَشْبَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بالشتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
وَّعَلٰی یُمْنِیِّهٖ فِی الْیُمْنِیَّاتِ وَیُسْرِیِّهٖ فِی الْیُسْرِیَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور آپ کے دایئں اُنگلیوں پر دایئں انگلیوں میں اور بایئں اُنگلیوں پر بایئں اُنگلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ظُفْرِهٖ فِی
وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ہر ناخن پر
الْاَظْفَارِ وَفُوْفِهٖ فِی الْاَفْوَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ناخنوں میں۔ اور ہر ناخن کے ابتدائی سفید حصّے پر ان سفید حصّوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر،

وَّعَلٰی قُلَامَتِهٖ فِی الْقُلَامَاتِ وَوَبْشِهٖ فِی الْاَوْبَاشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور آپ کے ناخنوں کے ہر تراشہ پر تراشوں میں۔ اور آپ کے ناخنوں کے سفید نشانات پر سفید نشانوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اِکْلِیْلِهٖ فِی الْاَکَالِیْلِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ناخنوں کے اردگرد کے گوشت پر ایسے گوشتوں میں
وَظَهْرِهٖ فِی الْاَظْهُرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
اور آپ کی پشت اقدس پر پشتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَطَآئِهٖ فِی الْاَمْطَاءِ وَحَاذِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
محمد کی آل پر اور آپ کی پشت اقدس پر پشتوں میں اور آپ کی پیٹھ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُضْلَتَیْ ظَهْرِهٖ وَکَتِدِهٖ فِی الْاَکْتَادِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پشت اقدس کے دو مضبوط پٹھوں پر۔ اور آپ کے دونوں کندھوں کی درمیانی جگہ پر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی
مَتْنِهٖ فِی الْمُتُوْنِ وَعَظْمِهِ الْعَرِیْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
پیٹھ مبارک پر پیٹھوں میں اور آپ کی چوڑی ہڈی مبارک پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ضِلْعِهٖ فِی الْاَضْلَاعِ وَاَضْلَاعِ صَدْرِهٖ فِی الضُّلُوْعِ
سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر پسلی پر پسلیوں میں۔ اور آپ کے سینے کی پسلیوں پر پسلیوں میں۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور
عَلٰی ضِلْعِهِ الْقُصَیْرٰی وَنَافِجِهٖ فِی النَّوَافِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
آپ کی چھوٹی پسلی پر اور آپ کی آخری پسلی پر آخری پسلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی غِشَآءِ الْمُسْتَبْطِنِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اس لحمی پردے پر

لِاَضْلَاعِهٖ وَغِشَآءِ الْمُسْتَظْهِرِ لِاَضْلَاعِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جو آپ کی پسلیوں کی اندرونی جانب ہے اور اس پردے پر جو آپ کی پسلیوں کی بیرونی جانب ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَنْبِهٖ فِى الْجُنُوْبِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور

شَرْسُوْفِهٖ فِى الشَّرَاسِفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کی پسلیوں کے پیٹ مبارک کی جانب والے حصے پر ان پسلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سِنْسِنِهٖ فِى السَّنَاسِنِ وَفَرْشِيْهِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے سینہ کی ہڈیوں کے سرے پر سینوں کی ہڈیوں کے سروں میں اور آپ کی زبان مبارک کے نیچے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى طَفْطَفَتِهٖ فِى

کی دور گوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی کمر پر

الطَّفَاطِفِ وَصَدْرِهٖ فِى الصُّدُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کمروں میں اور آپ کے سینہ پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَظْمِهِ الزَّوْرَقِىِّ وَجَنْجَنِهٖ فِى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی کشتی نما (سینہ کی) ہڈی پر اور آپ کے سینہ کی ہڈیوں پر

الْجَنَاجِنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ثَغْرَتِهٖ فِى الثُّغْرِ وَبَرْقِهٖ فِى الْبُرُوْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کے سامنے والے مبارک دانتوں پر ان دانتوں میں اور ان کی چمک پر چمکوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى حَيْزُوْمِهٖ فِى الْحَيَازِيْمِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چھاتی کے درمیانی حصے پر چھاتیوں کے درمیانی حصوں

وَبَلْدَتِهٖ فِى الْبَلَدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

میں۔ اور آپ کے سینے پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَانِحَتِهٖ فِى الْجَوَانِحِ وَجَوْشَنِهٖ فِى الْجَوَاشِنِ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی جانب پر جوانب میں اور آپ کے سینہ پر سینوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حِجَابِ صَدْرِهٖ فِى الْحُجُبِ وَزَوْرَتِهٖ فِى الْاَزْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سینہ کے لحمی پردہ پر۔ اور آپ کے سینہ کے بالائی حصے کی خمیدگی پر سینوں کی خمیدگیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى تَرِيْبَتِهٖ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی چنبر والی ہڈیوں پر ان

فِى التَّرَآئِبِ وَقَصِّهٖ فِى الْقِصَاصِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہڈیوں میں اور آپ کے سینہ کی ہڈی پر سینہ کی ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَسْرُبَتِهٖ وَشَرْحِ صَدْرِهٖ اِلٰهِىْ كَفٰى عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سینہ سے شروع ہونے والی بالوں کی باریک لکیر پر اور سینہ کی کشادگی پر۔ اے میرے خدا کافی

وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ يَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ ۃ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ۃ

ہے علم تیرا قول و کلام سے۔ اور کفایت کرنیوالا ہے جود و کرم تیرا سوال سے۔ اے معبود برحق تمام جہانوں کے۔ اے سب مددگاروں سے بہتر مددگار

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۃ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ

تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ کرتا ہوں میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ بطفیل حق ان اسرار کے

الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِىِّ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِىَ

ستر کے۔ اور بطفیل تیرے حق کرم کے جو مخفی در خفی ہے اور بطفیل حق اسم اعظم کے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو پورا فرمائے

حَاجَتِىْ وَتُهْلِكَ عَدُوِّىْ وَتُوْصِلَنِىْ اِلٰى مُرَادِىْ وَتَدْفَعَ عَنِّىْ شَرَّ

میری حاجت کو اور ہلاک کرے میرے دشمن کو اور مجھے واصل کرے میری مراد تک۔ اور دور کرے مجھ سے شر و فساد

جَمِيْعِ عِبَادِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۃ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ

اپنے تمام بندوں کا۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ مجھے بچا فتنوں کے شر سے

وَعَافِنِی مِنْ جَمِیْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّی مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِی
اور مجھے عافیت بخش تمام مشقتوں سے اور اصلاح فرما میرے ظاہر کی اور میرے باطن کی اور پاک فرما میرے قلب کو
مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ تِبَاعَةً لِاَحَدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
کینہ اور حسد سے۔ اور نہ ڈال مجھ پر تاوان کسی کے لیے۔ اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَیِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ
قبول کرنے اور لینے کا جو خوب تر ہے ان تمام (اعمال سے) جو تیرے علم میں ہیں اور ترک کرنے کا (میرے اعمال میں سے) بدتر کا جو تیرے علم میں
بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِی الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَیَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَ
ہیں۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کفیل بننے کا ساتھ رزق کے اور زہد کا گزران میں۔ اور خلاصی پانے کا بیان کے ذریعے ہر قسم کے شبہات سے اور
الْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ وَالْعَدْلَ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضٰی وَالتَّسْلِیْمَ
کشادگی کا ساتھ صواب کے ہر حجت ودلیل میں۔ اور عدالت کا ناراضگی اور رضا مندی میں
لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَالتَّوَاضُعَ فِی
اور دل وجان سے ماننے کا ہر اس چیز کو کہ جاری ہوتی ہے ساتھ اس کے تیری قضاء اور درمیانہ روی کا فقر اور غنا میں۔ اور تواضع کا
الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِی الْجِدِّ وَالْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا
قول وعمل میں اور سچائی کا ارادی کلام اور سنجیدہ سخن میں اور استہزائی کلام اور غیر سنجیدہ سخن میں۔ اے اللہ میرے کچھ گناہ ایسے ہیں
فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ
جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور کچھ ایسے گناہ ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ جو ان میں سے
لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ
تیرے حق میں ہیں وہ معاف فرما اور ان میں سے جو تیری مخلوق کے حق میں ہیں تو انہیں بھی مجھ سے اٹھالے اور مجھے غنی کردے
بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اپنے فضل کے ساتھ (اپنے ماسوا سے) بیشک تو وسیع مغفرت والا ہے اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شَقِّ صَدْرِهٖ فِی الصُّدُوْرِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے شق صدر پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثُنْدُوَتِهٖ فِی
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پستان پر
الثَّنَادِیْ وَحَلَمَتِهٖ فِی الْحُلَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
پستانوں میں اور پستانوں کے سروں پر ان کے سروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رِئَتِهٖ فِی الرِّئَاتِ وَفُؤَادِهٖ فِی الْاَفْئِدَةِ
اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے پھیپھڑے پر پھیپھڑوں میں اور آپ کے دل پر دلوں میں۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے
سُوَیْدَآئِهٖ فِی السُّوَیْدَاتِ وَغِلَافِ قَلْبِهٖ فِی الْغُلُفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
دل انور کے وسط پردوں کے اوساط میں اور آپ کے دل انور کے بیرونی غلاف اور پردہ پردوں کے غلافوں میں۔ اے اللہ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَطْنَیْ قَلْبِهٖ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل اقدس کے اندرونی دونوں حصوں پر
فِی الْبُطُوْنِ وَدِهْلِیْزِهٖ فِی الدَّهَالِیْزِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
ان اندرونی حصوں میں۔ اور دل منور کی لمبی نالی پر لمبی نالیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی قَاعِدَةِ قَلْبِهٖ فِی الْقَوَاعِدِ وَحِجَابِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل انور کے ابتدائی بنیادی حصے پر بنیادی حصوں میں۔ اور دل
قَلْبِهٖ فِی الْحُجُبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
انور کے حجاب پر حجابوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شِغَافِهٖ وَاَبْهَرَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
محمد کی آل پر اور آپ کے دل مقدس کے وسطی حصہ پر۔ اور آپ کے دل مبارک کی دو بڑی رگوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اُذُنَیْ قَلْبِهٖ فِی الْاٰذَانِ
بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل انور کے دونوں کانوں پر کانوں میں

وَنُجُفِهٖ فِی الْاَنْجَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور آپ کے دل اقدس کی وسطی موٹی اور ابھری ہوئی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی حَبَّةِ قَلْبِهٖ فِیْ حَبَّاتِ الْقُلُوْبِ وَوَتِیْنِهٖ فِی الْوُتُنِ

پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل اقدس کے اندرونی حبہ اور نقطہ پر دلوں کے نقطوں میں اور آپ کے دل اقدس کی بڑی رگ پر ان بڑی رگوں میں (جو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سارے بدن کو خون پہنچاتی ہیں) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

عَلٰی کَبِدِهٖ فِی الْاَکْبَادِ وَسَوَادِ بَطْنِهٖ فِی الْبَطْنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جگر پر جگروں میں۔ اور آپ کے بطن اقدس کے اندرونی اجزاء پر ان اندرونی اجزاء میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَدَّبِ کَبِدِهٖ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے جگر کے بیرونی ڈھلوان حصہ پر

وَمُقَعَّرِ کَبِدِهٖ وَزَوَائِدِ کَبِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور آپ کے جگر کی گہرائی پر۔ اور اس کے بڑھے ہوئے حصوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَابِهٖ فِی الْاَبْوَابِ وَاَجْوَفَیْهِ وَمَرَارَتِهٖ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے (دل یا جگر) کے باب اور آغاز پر ابواب میں۔ اور آپ کے جگر کے اندرونی دو خالی اجزاء پر اور آپ کے پتے پر

فِی الْمَرَارَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

پتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی طِحَالِهٖ فِی الطُّحُلِ وَفَمِ مِعْدَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی تلی پر تلیوں میں۔ اور آپ کے فم معدہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِعْدَتِهٖ فِی الْمِعَدِ وَاُمِّ طَعَامِهٖ فِیْ

محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے معدے پر معدوں میں۔ اور آپ کے معدے میں طعام والی جھلی پر

اُمَّاتِ الطَّعَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ان جھلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَطْنِهٖ فِی الْبُطُوْنِ وَعُکْنَتِهٖ فِی الْعُکَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کے بطن اقدس پر بطون میں اور پیٹ مبارک کی سلوٹوں پر پیٹوں کی سلوٹوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی لِیْطَتِهٖ وَمَاسَارِیْقَائِهٖ

سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی جلد پر۔ اور آپ کی ماساریقاؤں پر یعنی دل کی باریک رگوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی

حَشَائِهٖ فِی الْاَحْشَاءِ وَمَرَقِّهٖ فِی الْمَرَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

انتڑیوں پر انتڑیوں میں اور آپ کے پیٹ کے ناف سے متصل حصے پر ان حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثَرْبِهٖ فِی الثُّرُوْبِ وَصِفَاقِهٖ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی اوجھڑی اور انتڑیوں کی چربی پر ان چربیوں میں۔ اور جلد کے اندر والی باریک جھلی پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سُرِّهٖ فِی

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے بچپن کے دور کی ناف پر

الْاَسِرَّةِ وَسُرَّتِهٖ فِی السُّرَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور بعد والے ادوار میں آپ کی نال اور ناف پر نافوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثُنَّتِهٖ فِی الثُّنَنِ وَرُکْبَتِهٖ فِی الرُّکَابِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پاؤں کے بالوں پر ان بالوں میں۔ اور آپ کے زانو پر زانوؤں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَانَتِهٖ فِی

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ناف اور اس کے

الْمَانَاتِ وَخَثْلَتِهٖ فِی الْخَثَلَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اردگرد کے حصہ پر نافوں میں۔ اور آپ کے پیڑو پر پیڑوؤں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی قَصَبِهٖ فِی الْاَقْصَابِ وَمَصِیْرِهٖ فِیْ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے حلق سے معدہ تک کی نالی پر ایسی نالیوں میں اور آپ کی آنت پر

الْمَصَارِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آنتوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى مَعَآئِهٖ فِى الْاَمْعَآءِ وَكَرْشِهٖ فِى الْكُرُوْشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آپ کی انتڑی پر انتڑیوں میں۔ اور آپ کے معدہ پر معدوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اِثْنٰى عَشَرِيَّتِهٖ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے بارہ طبقات جسم پر یا بارہ اجزاء اور اعضاء ظاہرہ پر یا بارہ اندرونی اجزاء

صَآئِمِهٖ وَدُقَاقِهٖ وَاَعْوَرِهٖ وَقُوْلُوْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر اور بڑی مضبوط ہڈیوں پر اور باریک ہڈیوں پر اور آپ کے مفرد اجزاء پر اور مرکب اجزاء پر اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَعَآئِهِ الْمُسْتَقِيْمِ وَكُلْيَتِهٖ فِى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی سیدھی آنت پر۔ اور آپ کے گردے پر

الْكُلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گردوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى مَثَانَتِهٖ فِى الْمَثَانَاتِ وَخَاصِرَتِهٖ فِى الْخَوَاصِرِ وَخَصْرِهٖ

اور آپ کے مثانے پر مثانوں میں۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور آپ کی کمر پر

فِى الْخُصُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

کمروں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَظْمِ حَرْقَفَتِهٖ وَكَشْحِهٖ فِى الْكُشُوْحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کی آل پر اور سرین والی ہڈی پر۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى وَرِكِهٖ فِى

و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی سرین پر

الْاَوْرَاكِ وَحَقِّ وَرِكِهٖ فِى الْحِقَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سرینوں میں۔ اور سرین کے سرے پر سرینوں کے سروں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُصْعُصِهٖ فِى الْعَصَاعِصِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور سرین کی ہڈی کے سرے پر ایسی ہڈیوں کے سروں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

عَلٰى قُرْبِهٖ فِى الْاَقْرَابِ وَفَخِذِهٖ فِى الْاَفْخَاذِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کی کوکھ پر کوکھوں میں۔ اور آپ کے ران پر رانوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى كَاذَتِهٖ فِى الْكَاذَاتِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ران کے ابھرے ہوئے گوشت پر ان کے ابھرے ہوئے گوشتوں میں

وَمَغْبَنِهٖ فِى الْمَغَابِنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَغْبَتِىْٓ اِلَيْكَ فَوْقَ رَغْبَةِ

اور آپ کی بغل پر بغلوں میں۔ اے اللہ بنا میری رغبت کو طرف اپنی ذات کے بلند تر تمام رغبت کرنے

الرَّاغِبِيْنَ وَحَمْدِىْٓ اِلَيْكَ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنِىْ

والوں کی رغبتوں سے۔ میری حمد و ستائش اپنی بارگاہ میں رہنا بلند تر سب حمد کرنے والوں کی حمد سے۔ اور مجھے محروم التفات نہ

عِنْدَ فَاقَتِىْٓ اِلَيْكَ وَلَا تُهْلِكْنِىْ بِمَآ اَسْدَيْتُهٗٓ اِلَيْكَ وَ

رکھنا وقت میری محتاجی کے طرف تیرے اور مجھے نہ ہلاک کرنا بسبب اس کے جو میں نے تیرے احکام کو ادھورا چھوڑا اور

وَلَا تَجْبَهْنِىْ بِمَا جَبَهْتَ بِهِ الْمُعَانِدِيْنَ لَكَ فَاِنِّىْ لَكَ مُسْلِمٌ

نہ سختی سے پیش آنا مجھے ساتھ اس شدت اور سختی کے جس کے ساتھ تو نے اپنے معاندین کے ساتھ سلوک کیا کیونکہ میں تو یقیناً تیرے لیے اسلام لانیوالا

اَعْلَمُ اَنَّ الْحُجَّةَ لَكَ وَاَنَّكَ اَوْلٰى بِالْفَضْلِ وَاَعْوَدُ بِالْاِحْسَانِ

ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ بیشک حجت و برہان تیرے لیے ہے اور (میں یہ بھی یقین رکھتا ہوں) کہ تو زیادہ لائق ہے ساتھ فضل کے

وَاَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنَّكَ بِاَنْ تَعْفُوَ اَوْلٰى

اور بہت عادی ہے ساتھ احسان کے اور سزاوار ہے اس کا کہ ڈرا جائے تجھ سے اور لائق ہے بخشش کے ہم پر۔ اور یہ کہ تجھے عفو و درگزر زیادہ

مِنْكَ بِاَنْ تُعَاقِبَ وَاَنَّكَ بِاَنْ تَسْتُرَ اَقْرَبُ مِنْكَ اِلٰٓى اَنْ تُشَهِّرَ

لائق ہے بنسبت عقاب و عذاب دینے کے اور یہ کہ تیری پردہ داری زیادہ قریب ہے تجھ سے بنسبت ہمارے جرموں کی تشہیر کرنے کے

فَاَحْيِنِيْ حَيٰوةً طَيِّبَةً تَنْتَظِمُ بِهَا مَآ اُرِيْدُ وَتَبْلُغُ بِهَا مَآ اُحِبُّ مِنْ

پس مجھے زندگی عطا کر انتہائی پاکیزہ زندگی کہ انتظام پذیر ہو بسبب اس کے میری مراد اور رسائی بخشے مجھے بسبب اس کے

وَّصْلِكَ وَلَآ اٰتِيْ مَا تَكْرَهُ وَلَآ اَرْتَكِبُ مَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَ اَمِتْنِيْ

جو میں محبوب رکھتا ہوں یعنی اپنے وصل تک۔ اور نہ کروں میں جو تجھے ناپسند ہے۔ اور نہ ارتکاب کروں میں ایسے امور کا جن سے تو نے مجھے منع کیا ہے اور

مِيْتَةَ مَنْ يَّسْعٰى نُوْرُهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَ ذَلِّلْنِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ

مجھے وفات دے ان لوگوں جیسی کہ دوڑتا ہوگا نور ان کا ان کے آگے اور ان کی داہنی جانب اور مجھے متواضع و منکسر بنا اپنے آگے

وَاَعِزَّنِيْ عِنْدَ خَلْقِكَ وَضَعْنِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِكَ وَارْفَعْنِيْ بَيْنَ

اور مجھے عزت اور سربلندی بخش نزدیک اپنی مخلوق کے۔ اور مجھے پست بنا جب میں تیرے ساتھ خلوت میں ہوں۔ اور رفعت بخش مجھے اپنے

عِبَادِكَ وَ اَغْنِنِيْ عَمَّنْ هُوَ غَنِيٌّ عَنِّيْ وَزِدْنِيْ اِلَيْكَ فَاقَةً وَّفَقْرًا

بندوں کے درمیان۔ اور غنی فرما مجھے ان سے جو مجھ سے بے پروا ہوں۔ زیادہ فرما اپنی طرف میرے فاقہ اور فقر کو

وَّ اَعِذْنِيْ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ حُلُوْلِ الْبَلَآءِ وَمِنَ الذُّلِّ وَ

اور مجھے پناہ دے دشمنوں کی مسرت و شادمانی سے۔ اور بلیات کے نزول سے اور بے سرو سامانی اور

الْعَنَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مشقت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى حَالِبِهٖ وَرَبَلَتِهٖ فِي الرَّبَلَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ان کے مثانہ تک پہنچنے والی ہر رگ پر اور ان کے ہر ران کی جڑ پر رانوں کی جڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى زَائِدَتِهِ الْعُظْمٰى وَزَائِدَتِهِ

محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کچلیوں کے قریب والے بڑے دانت اور چھوٹے

الصُّغْرٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

دانت پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رُكْبَتِهٖ فِي الرُّكَبَاتِ وَمَابِضِهٖ فِي الْمَآبِضِ اَللّٰهُمَّ

آل پر۔ اور آپ کے گھٹنے (کے بیرونی حصے) پر گھٹنوں میں اور گھٹنے کے اندرونی حصے پر اندرونی حصوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

كُرْدُوْسِهٖ فِي الْكَرَادِيْسِ وَرَضْفَتِهٖ فِي الرَّضَفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کندھے کی ہڈی پر کندھوں کی ہڈیوں میں۔ اور آپ کے گھٹنے کی ہڈیوں پر گھٹنوں کی ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى خِنَّبِهٖ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ناک مبارک کے ہر نتھنے پر

فِي الْاَخْنَابِ وَسَاقِهٖ فِي السُّوْقِ وَطَرْفِهٖ فِي الْاَطْرَافِ اَللّٰهُمَّ

ناکوں کے نتھنوں میں اور آپ کی پنڈلی پر پنڈلیوں میں۔ اور ہر طرف اور عضو کے کنارے پر اطراف میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل امجاد پر۔ اور

عَلٰى قَصَبَتِهِ الْكُبْرٰى وَقَصَبَتِهِ الصُّغْرٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کے سانس کی بڑی نالی اور چھوٹی نالی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رِجْلِهٖ فِي الْاَرْجُلِ وَ

بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کے ہر ایک پاؤں پر پاؤں میں اور

كَعْبِهٖ فِي الْكُعُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

آپ کے ہر ایک ٹخنے پر ٹخنوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَقِبِهٖ فِي الْاَعْقَابِ وَعُرْقُوْبِهٖ فِي الْعَرَاقِيْبِ اَللّٰهُمَّ

محمد کی آل پر اور آپ کی ہر ایک ایڑی پر ایڑیوں میں۔ اور آپ کے ایڑی سے اوپر والے پٹھے پر ان پٹھوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى زَوْرِهٖ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر اور آپ کے وسط صدر پر

وَزَرَدِيَّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور سینہ کے سارے ڈھانچے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا

محمدٍ وعلی اخمصہ فی الاخامص وقدمہ فی الاقدام وظہر

محمد کی آل پر۔ اور آپ کے قدم کے تلوے کی خمیدگی پر ان کی خمیدگیوں میں۔ اور آپ کے ہر قدم پر اقدام میں اور ہر قدم کی پشت پر

قدمہ فی الظہران اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمدٍ وعلی اٰل سیدنا

قدموں کی پشتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

محمدٍ وعلی مشطہ فی الامشاط اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا

محمد کی آل پر اور آپ کی پشت پا پر یا اس کی باریک ہڈی پر ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

محمدٍ وعلی اٰل سیدنا محمدٍ وعلی اصبع رجلیہ فی الاصابع وکف

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دونوں پاؤں کی ہر انگلی پر انگلیوں میں۔ اور آپ کے پاؤں

رجلیہ فی الکفوف اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمدٍ وعلی

کے تلووں پر تلووں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰل سیدنا محمدٍ وعلی اعضائہ الاصلیۃ واعضائہ المفردۃ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء اصلیہ پر اور آپ کے مفرد اعضاء پر

اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمدٍ وعلی اٰل سیدنا محمدٍ و

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

علی اعضائہ المرکبۃ والرئیسۃ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا

آپ کے اعضاء مرکبہ پر اور اعضاء رئیسہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

محمدٍ وعلی اٰل سیدنا محمدٍ وعلی اعضائہ الخادمۃ للرئیسۃ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ان اعضاء پر جو اعضاء رئیسہ کے خادم ہیں

والمرؤسۃ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمدٍ وعلی اٰل سیدنا

اور مخدومہ اعضاء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

محمدٍ وعلی اعضائہ الغیر المرؤسۃ ولا الرئیسۃ اللّٰھم صل

محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء غیر مخدومہ اور غیر رئیسہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ

وسلم علی سیدنا محمدٍ وعلی اٰل سیدنا محمدٍ وعلی اعضائہ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء

الخادمۃ واعضائہ المولدۃ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا

خادمہ پر اور اعضاء تولید پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

محمدٍ وعلی اٰل سیدنا محمدٍ وعلی رطوبتہ الغریزیۃ و

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی رطوبت غریزیہ پر اور

حرارتہ الغریزیۃ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمدٍ

حرارت غریزیہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وعلی اٰل سیدنا محمدٍ وعلی امورہ الطبعیۃ فی الطبائع و

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے امور طبیعیہ پر طبائع کے امور میں اور

رکنہ الشبکیۃ وطبقتہ المشیمیۃ والصلبیۃ ورطوبتہ البیضیۃ

آپ کی آنکھ کے طبقۂ شبکیہ پر اور طبقۂ مشیمیہ پر اور طبقۂ صلبیہ پر اور رطوبت بیضیہ پر

والجلیدیۃ والزجاجیۃ فی الرطوبات وعصبتہ المجوفۃ فی الاعصاب

اور رطوبت جلیدیہ پر اور رطوبت زجاجیہ پر رطوبات میں اور آپ (کی آنکھوں سے مجمع النور کی طرف جانے والے) اندر سے خالی پٹھے پر پٹھوں میں

ومجمع نورہ فی المجامع ومقلتہ فی المقلات وماق عینہ فی الاماق

اور آپ کے مجمع النور پر (جہاں دونوں آنکھوں کی صورتیں پہنچ کر ایک بن جاتی ہیں) اور آپ کی آنکھ کے ڈھیلے پر ڈھیلوں میں اور آپ کی آنکھ کے اندرونی

ومقدم عینہ فی المقادیم ومؤخر عینہ فی الاٰخر ونقرۃ عینہ فی

کنارہ پر ان کناروں میں۔ اور آپ کی آنکھ کے مقدم حصہ پر مقدم حصوں میں۔ اور آپ کی آنکھ کے مؤخر حصے پر مؤخر حصوں میں اور آپ کی آنکھ کے گڑھے پر

النقر وشحمۃ عینہ فی الشحوم وانسان عینہ فی العیون ومرمعہ

گڑھوں میں۔ اور آپ کی آنکھ کے ڈھیلے پر ڈھیلوں میں۔ اور آپ کی آنکھ کی پتلی پر آنکھوں میں اور آنکھ کے سفید کشادہ حصے پر

فی المرامع وحدقتہ فی الاحداق وجندرہ فی الجنادیر وکلیلہ فی

کشادہ حصوں میں اور آپ کی آنکھ کے سیاہ پتلی پر سیاہ پتلیوں میں۔ اور آنکھ کے نورانی حصے پر نورانی حصوں میں۔ اور نورانیت سے خالی حصے

الْاَكَالِيلِ وَشُهْلَتِهٖ فِي اَشْهَلِ الْاَعْيَانِ وَاَزْدَرِيَّهٖ وَلَخَصَتِهٖ

پر نورانیت سے خالی حصوں میں۔ اور آپ کی ہر آنکھ کے سیاہ سرخی مائل حصے پر ایسے حصوں میں۔ اور ہر آنکھ کے گرد کی ہڈیوں پر۔ اور آنکھوں کے پپوٹوں کی

فِي الْاَلْخَاصِ وَصُدْغِهٖ فِي الْاَصْدَاغِ وَعَظْمِ زَوْجِهٖ وَاَصْدَغَيْهِ

پیدائشی موٹائی اور ابھار پر ان کی موٹائی اور ابھاروں میں۔ اور آپ کی کنپٹی پر کنپٹیوں میں اور دونوں کنپٹیوں کی ہڈی پر اور کنپٹیوں کی دونوں

وَاُذُنِهٖ فِي الْاٰذَانِ وَخِتَارِ اُذُنِهٖ فِي الْخَتْرِ وَشَحْمَةِ اُذُنِهٖ فِي الشُّحُوْمِ

رگوں پر اور آپ کے ہر کان پر کانوں میں۔ اور کانوں کے نرم اور ڈھیلے حصے پر ڈھیلے حصوں میں۔ اور کانوں کے نرموں پر نرموں میں

وَغُصْنِ اُذُنِهٖ فِي الْغُصُوْنِ وَغُفَيْرَتِهٖ فِي الْغَفَائِرِ وَصِمَاخِهٖ فِي

اور آپ کے کان کی شاخ پر ان کی شاخوں میں اور اس کے بڑھے ہوئے حصے پر ان بڑھے ہوئے حصوں میں۔ اور اس کے ہر سوراخ پر

الْاَصْمِخَةِ وَجُوْبَتِهٖ وَوَشِيْجَتِهٖ فِي الْوَشَائِجِ وَذِفْرِيَّهٖ فِي الذَّفَارِيِّ

سوراخوں میں اور ہر کان کے گڑھے اور گہرائی پر اور کانوں کی ہر رگ پر اور کانوں کے پیچھے والی ہڈیوں پر ان ہڈیوں میں

وَكِفَافِهٖ وَلَهْزَمَتِهٖ وَاللَّهَازِمِ وَمَحَارَتِهٖ فِي الْمَحَارَاتِ وَوَتِدِهٖ

اور ہر کان کے محیط اور گھیرے پر۔ دونوں جبڑوں پر جبڑوں میں اور کانوں کے گڑھے پر گڑھوں میں اور کان کے سامنے والے اُبھرے ہوئے

فِي الْاَوْتَادِ وَوَجْهِهٖ فِي الْوُجُوْهِ وَخَدِّهٖ فِي الْخُدُوْدِ وَعَارِضِهٖ فِي الْعَوَارِضِ

حصے پر ان اُبھرے حصوں میں۔ اور آپ کے چہرہ پر چہروں میں اور رخسار پر رخساروں میں گالوں پر گالوں میں۔

وَوَجْنَتِهٖ فِي الْوَجَنَاتِ وَعَظْمِ وَجْنَتِهٖ فِي الْعِظَامِ وَوَافِدَيْهِ

اور ہر رخسار پر رخساروں میں۔ اور رخساروں کی ہڈیوں پر ان ہڈیوں میں۔ اور رخساروں کے نرم اور ملائم

دِيْبَاجَتَيْ خَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

حصوں پر جو طعام چباتے وقت اُبھر آئیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاَدْعَجِ الْاَدْوَمِ الْاَنْزَجِّ الْاَرَجِّ الْاَدْعَجِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کر سیاہ موٹی اور اپنے مرکز میں گھومتے والی آنکھوں والے ہیں اور باریک لمبے ابروؤں پر جو ملنے

غَبْغَبِ ذَقَنِ الْاَبْلَجِ وَعُبَابِ ذَاقِنِ الْاَبْرَجِ بِحُرْمَةِ

والے اور سیاہ رنگ ہیں اور ٹھوڑی کے نیچے لٹکے روشن اور چمکیلے حصے پر۔ اور ٹھوڑی کے گنبد نما ابھار پر

سَيِّدِ الْاَحْسَنِيْنَ وَعِذَارِهٖ وَشَاكِلَتِهٖ وَعَضَلَتَيْهِ الْعَرِيْضَتَيْنِ

بطفیل حرمت حسینوں کے سردار کے۔ اور آپ کے رخسار پر۔ اور آپ کی شکل اور انداز تخلیق پر۔ اور دونوں مضبوط چوڑے پٹھوں پر

وَاَنْفِهٖ وَاَرْنَبَتِهٖ وَمَارِنِهٖ وَصَفْحَةِ وَجْهِهٖ وَسَمَانِهٖ وَعِرْنِيْنِهٖ

اور آپ کی ناک پر۔ اور آپ کی ناک کے سرے پر اور اس کے نرم و ملائم حصے پر۔ چہرے کے کنارے اور عارض رخ پر اور اس کے ابھار پر اور

وَمَصَافَتِهٖ وَمَنْخَرِهٖ وَنَاظِرَيْهِ وَنُخْرَةِ اَنْفِهٖ وَوَتَرِ اَنْفِهٖ وَ

ناک کی نوک پر اور نوک مبارک کی ڈھلوان اور آپ کے ناک مبارک کے ہر نتھنے پر اور آنکھوں کی دونوں رگوں پر جو سر تک پہنچتی ہیں۔ اور آپکے ناک کے درمیانی حصے

اَسْهَرَيْهِ وَخُنَابَتَيْهِ وَخَيْشُوْمِهٖ وَتَفْرَتِهٖ وَاَنْفِهٖ فِي الْاٰنَافِ

پر۔ اور ناک کے بانسے اور مونچھوں کی درمیانی جگہ پر۔ اور ناک کی دونوں رگوں پر۔ اور اسکے دونوں نتھنوں پر۔ اور اس کے بانسے پر اور اوپر والے ہونٹ کے گڑھے پر اور

وَحُلْمَتَيْ ثَدْيَيْهِ وَشَارِبِهٖ وَسَبَلَتِهٖ وَشَفَتِهٖ وَشَفَتِهِ الْعُلْيَا وَ

آپکی ناک پر ناکوں میں۔ اور پستانوں کے سروں پر۔ اور مونچھوں پر۔ مونچھوں کے بڑھے ہوئے کناروں پر۔ اور آپکے ہر دو ہونٹ پر اور بالائی ہونٹ اور

السُّفْلٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمْرَةِ شَفَتَيْهِ وَعَنْفَقَتِهٖ وَ

زیریں ہونٹ پر۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور ہونٹوں کی گلابی رنگت پر۔ اور لب زیریں اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں پر اور

مَغْفَلِهٖ وَفُوْهِهٖ وَاِطَارِ شَفَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَصْعِدْ رُوْحِيْ اِلٰى

لب زیریں کے بالوں پر اور آپ کے مُنہ مبارک پر۔ اور ہونٹ کے کنارے پر۔ اے اللہ بلند فرما میری روح کو

سَمَآءِ الْقُدْسِ مِنْ غَيْرِ اٰفَةٍ فِي الصُّعُوْدِ وَبَصِّرْنِيْ حَقِيْقَةَ كُلِّ

آسمان قدس تک بغیر کسی آفت اور رکاوٹ کے بلند ہونے میں اور مجھے بصیرت عطا فرما ہر فرشتے کی حقیقت کی

مَلَكٍ ظُلْمَانِيٍّ اَوْ نُوْرَانِيٍّ نَفَّاعٍ اَوْ ضَرَّارٍ وَّخَبِّرْنِيْ عَنْ اِشَارَاتِهٖ

وہ فرشتہ ظلمانی ہو۔ خواہ نورانی۔ نفع دینے والا ہو۔ یا ضرر دینے والا ہو۔ اور مجھے باخبر بنا ان کے اشارات پر

وَلَحَظَاتِهٖ ثُمَّ اجْعَلْنِيْ دَثِيْرًا عِنْدَهُمْ حَتّٰى اَسْكُنَ لَدَيْهِمْ وَاَعْلَمَ

اور آنکھیں پھیرنے سے۔ پھر بنا مجھے انہیں سے لپٹنے اور قریب رہنے والا حتیٰ کہ میں سکون حاصل کروں ان کے پاس اور معلوم کروں

بِاَنْوَاعِ تَسْبِيْحَاتِهِمْ وَكَيْفِيَّةِ الْقُوَّةِ وَالضُّعْفِ بَيْنَهُمْ وَاسْتِيْلَآءِ

ان کی تسبیحات کے انواع واقسام۔ اور ان میں قوت اور ضعف کی کیفیت کو اور بعض کے بعض پر غلبہ

الْبَعْضِ عَلَى الْبَعْضِ وَتَشَبُّكِهِمْ فِي جُمْلَتِهِمْ وَتَمَوُّجِهِمْ عِنْدَ وَعْدِهِمْ

پانے کو۔ اور ان کے باہمی اختلاط کو اور ان کے لہروں کی مانند چلنے کو وعدہ کے وقت میں

فَلَا أَخَافُ وَلَا أَرْهَبُ عِنْدَ السَّمَاعِ بَلْ أَكُونُ قَائِمًا

پس میں نہ خوف کھاؤں اور نہ ڈروں (ان کی کیفیاتِ افعال) سُننے پر۔ بلکہ میں قائم رہوں تیری توفیق کے

بِكَ عِنْدَ حَضْرَتِكَ فَكُلُّ هَوْلٍ وَّدَهْشَةٍ وَّهَيْبَةٍ عَرَضَتْنِيْ

ساتھ تیری بارگاہ میں۔ پس جو ہول و دہشت اور ہیبت مجھے پیش آئے

فَادْفَعْهُ عَنِّيْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّسْرِيَ فِيَّ الْوَجَلُ فَأَقْهَقِرَ قَهْقَرِيْ

پس اسے مجھ سے دور کر دینا بغیر اس کے کہ سرایت کرے مجھ میں ڈر اور خوف پس میں اُلٹے پاؤں پھروں

وَلَا الْخَجَلُ فَأُمْنَعَ عَنْ خَيْرِهَا وَبِرِّهَا اَللّٰهُمَّ لَا تَهْدِنِيْ إِلَّا

اور یا شرمندگی پس میں محروم کر دیا جاؤں اس بارگاہ میں کی خیر اور بھلائی سے۔ اے اللہ میری رہنمائی نہ فرما مگر

عَلٰى مُطَالَعَاتِ خِدْمَتِكَ وَمُسَاهَرَاتِ حَضْرَتِكَ وَ

اپنی بارگاہ کے مطالعہ و مشاہدہ پر اور اپنی بارگاہ میں بیداریوں پر اور

النَّفْسُ إِنْ بَغَتْ عَنْ إِطَاعَتِهَا وَأَعْرَضَتْ فَلَا تَجْعَلْهَا

میرا نفس اگر بغاوت کرے اطاعت سے اور اعراض کرے تو اسے نہ بنانا

بَاغِيَةً ظَالِمَةً بَلِ اجْعَلْهَا طَائِعَةً عَادِلَةً بِحَيْثُ تَصِيْرُ رُوْحِيَّةً

باغی اور ظالم بلکہ (اپنی قدرت کاملہ سے) اس کو بنا دینا طاعت گزار اور عادل اس انداز میں کہ وہ روح کی مانند ہو جائے

فَلَا يَفْرُقُ الْفَاصِلُ بَيْنَهُمَا بِصِفَةٍ مِّنْ صِفَاتٍ فَارِقَةٍ بَيْنَهُمَا فَمَرَّةً

پس نہ جدائی پیدا کرے ان میں کوئی جدائی پیدا کرنے والا ساتھ ایسی صفت کے جو ان میں فرق اور تمیز پیدا کرنے والی ہو پس کبھی

تَصِيْرُ بِصِفَاتٍ رُّوْحِيَّةٍ وَّمَرَّةً بِنَفْسَانِيَّةٍ وَّمَرَّةً تَصِيْرُ بِهِمَا فَلَا

تو اس کو ڈھالے روحانی صفات میں۔ اور کبھی نفسانی میں اور کبھی دونوں میں۔ پس نہ

يَمْنَعُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلَكُوْتِ لَهَا بِقَوْلِهِ إِذْهَبِيْ لَيْسَ لَكِ وُصُوْلٌ

روکے عالم بالا کا کوئی فرشتہ اس کو یہ کہہ کر "چلے جاؤ تم مقام وصول کے لائق نہیں

أَنْتِ نَفْسٌ بَاغِيَةٌ ظَالِمَةٌ أَبِيَّةٌ مِّنْ أَبْنَاءِ مَنْ ظَلَمَ أَوَّلًا رَبَّنَا إِنْ

تو تو باغی نفس ہے اور ظالم اور انکار کرنے والا (تعمیل احکام سے) اور اس شخص کی اولاد سے ہے جس نے پہلے پہل ظلم (خلاف اولیٰ) کیا۔ اے رب ہمارے

لَّمْ تُظَهِّرْنَا وَتَهْدِنَا لَنَكُوْنَنَّ مِمَّنْ لَّمْ يُهْدَ إِلٰى رَبِّنَا فَنَنْقَلِبَ خَاسِرًا

اگر تو ہمیں (اپنے نفس پر) غالب نہ کرے اور ہدایت عطا نہ کرے تو البتہ ضرور ہو جائیں گے ہم ان سے جو نہیں ہدایت دئے گئے طرف پروردگار کے

غَيْرَ رَاشِدٍ فَأَرْشِدْنَا وَأَرِنَا مَا أَمَلْنَا مِنْ كُشُوْفِ مَا غَابَ عَنَّا

پس ہو جائیں گے رسوا اور بے راہ پس ہمیں راہ دکھلا اور ہمیں ہماری تمنائیں دکھلا یعنی انکشاف فرما ان امور کا جو ہم سے غائب ہیں اپنے

بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

خفی الخفی لطف و کرم کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِزَاجِهِ فِي الْأَمْزِجَةِ وَخِلْطِهِ فِي

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے مزاج مقدس پر مزاجوں میں۔ اور آپ کی ہر خلط پر

الْأَخْلَاطِ وَرُوْحِهِ النَّفْسَانِيَّةِ فِي النُّفُوْسِ وَرُوْحِهِ الطَّبْعِيَّةِ فِي

اخلاط میں۔ اور آپ کے روح نفسانی پر نفوس میں۔ اور آپ کی روح طبعی پر

الطَّبَائِعِ وَرُوْحِهِ الْحَيْوَانِيَّةِ فِي الْحَيْوَانَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

طبائع میں۔ اور روح حیوانی پر جانداروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فِعْلِهِ فِي الْأَفْعَالِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ہر فعل پر افعال میں

وَقُوَّتِهِ فِي الْقُوٰى وَقُوَّتِهِ الْغَاذِيَةِ وَالنَّامِيَةِ وَالْمُوَلِّدَةِ وَالْمُصَوِّرَةِ وَالْجَاذِبَةِ وَ

اور آپ کی قوت پر قوتوں میں اور آپ کی قوت غاذیہ پر اور قوۃ نامیہ پر۔ اور قوت مولّدہ پر اور قوت مصورہ پر۔ اور خوراک کو جذب کرنیوالی قوت پر

الْمَاسِكَةِ وَالْهَاضِمَةِ وَالدَّافِعَةِ وَالْمُحَرِّقَةِ وَالشَّوْقِيَّةِ وَالشَّهْوَانِيَّةِ

اور اسے معدے وغیرہ میں روکے رکھنے والی قوت پر اور قوت ہاضمہ پر اور فضلات کے دور کرنے والی قوت پر۔ اور جلانیوالی اور شوق والی قوت پر شہوانی

وَالْغَضَبِيَّةِ وَقُوَّتِهِ الْمُدْرِكَةِ وَقُوَّةِ بَصَرِهِ فِي الْمُبْصَرَاتِ وَقُوَّةِ

اور غضبی قوت پر۔ اور آپ کے علوم و ادراک والی ہر قوت پر۔ اور قوت بصر پر مبصرات میں آپ کے

سمعه فی المسموعات وشمه فی المشمومات وذوقه فی المذوقات

سننے کی قوت پر مسموعات میں۔ اور سونگھنے کی قوت پر سونگھی جانے والی چیزوں میں اور چکھنے کی قوت پر چکھی جانیوالی چیزوں میں

ولمسه فی الملموسات اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد و

اور چھونے کی قوت پر چھوئی ہوئی چیزوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

علی اٰل سیدنا محمد وعلی حواسه الظاهرة فی الظواهر والباطنة

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حواس ظاہرہ پر ظاہری حواسوں میں۔ اور حواس باطنہ پر

فی البواطن وحسه المشترك فی الحواس ووهمه فی الاوهام و

باطنی حواسوں میں۔ اور آپ کی حس مشترک پر حواس مشترکہ میں اور حس وہم پر حاسہائے وہم میں۔ اور

حافظته فی الحافظات وخیاله فی الخیالات ومتصرفته

حاسۂ حفظ پر حواس حفظ میں اور حاسۂ خیال پر حواس خیال میں۔ اور آپ کی قوت متصرفہ پر

فی المتصرفات اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی

قوائے متصرفہ میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰل سیدنا محمد وعلی لونه فی الالوان وصورته فی الصور و

محمد کی آل پر۔ اور آپ کی رنگت پر الوان میں اور صورت مبارکہ پر صورتوں میں اور

حلیته فی الحلی وهیئته فی الهیئات وشکله فی الاشکال و

آپ کے حلیہ مبارک پر حلیوں میں۔ اور آپ کی ہیئت پر ہیئتوں میں اور شکل مبارک پر شکلوں میں اور

جماله فی الاجملین وحسنه فی الحسان ونوره فی الانوار و

آپ کے جمال پر ارباب جمال میں۔ اور آپ کے حسن پر ارباب حسن میں۔ اور آپ کے نور پر انوار میں اور

ناظره فی النواظر الانظار اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد و

آپ کی نظر پر دیکھنے والی نظروں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

علی اٰل سیدنا محمد وعلی لحظته فی اللحظات وطرفته فی الطرفات

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے آنکھ کے کنارے سے دیکھنے پر اور آنکھ جھپکنے پر آنکھیں جھپکنے میں۔

ولمحته فی اللمحات وبصیرته فی البصائر ورائحته فی الروائح

اور آپ کے نظر اٹھا کر دیکھنے پر اور آپ کی بصیرت پر بصیرتوں میں اور آپ کی خوشبو پر خوشبوؤں میں

وعطسته فی العطسات وصوته فی الاصوات ولحنه فی الالحان

اور آپ کی چھینک پر چھینکوں میں۔ اور آواز پر آوازوں میں۔ اور آپ کی خوش آوازی پر خوش آوازیوں میں

ولفظه فی الالفاظ وکلمته فی الکلم اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا

اور آپ کے تلفظ پر تلفظات میں۔ اور آپ کے ہر کلمہ پر کلمات میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

محمد وعلی اٰل سیدنا محمد وعلی کلامه فی المتکلمین

محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے کلام پر کلام کرنے والوں میں۔

وقوله فی الاقوال ونفسه فی النفوس والانفاس ونفسه

اور آپ کے قول پر اقوال میں۔ اور آپ کے نفس پر نفوس میں (اور سانس پر) سانسوں میں۔ اور آپکے نفس

الناطقة فی الناطقین وسکوته فی الساکتین وصمته فی

ناطقہ پر نفوس ناطقہ میں۔ اور آپ کے سکوت پر خاموش رہنے والوں والوں میں۔ اور آپکے چپ رہنے پر

الصامتین وبکآئه فی الباکین وضحکه فی الضاحکین وتبسمه

چپ رہنے والوں میں۔ اور آپ کے رونے پر رونے والوں میں اور آپ کے ہنسنے پر ہنسنے والوں میں اور تبسم پر

فی المتبسمین اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل

تبسم کرنے والوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سیدنا محمد وعلی مشیه فی المشاة وخطوته فی الخطوات و

آل پر۔ اور آپ کے چلنے پر چلنے والوں میں۔ اور آپ کے قدموں (کے درمیانی فاصلے) پر قدموں میں اور

حرکته فی الحرکات وسکونه فی السکنات ووسخه فی الاوساخ و

آپ کی ہر جنبش پر جنبشوں میں۔ اور ہر سکون پر سکنات میں اور آپ کی میل پر میلوں میں اور

عرقه فی الاعراق ودمه فی الدمآء ومهجته فی المهج وبلغمه فی

پسینہ پر پسینوں میں۔ اور آپ کے خون پر خونوں میں۔ اور آپ کے دل کے خون پر ان خونوں میں اور بلغم پر

اَلْبَلَاغِمِ وَصَفْرَآئِہٖ فِی الصَّفْرَاوِیِّیْنَ وَسَوْدَآئِہٖ فِی السَّوْدَاوِیِّیْنَ اَللّٰھُمَّ
بلغموں میں۔ اور آپ کی خلط صفراء پر ارباب صفراء میں اور خلط سوداء پر ارباب سوداء میں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رِیْحِہٖ فِی
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی خوشبو پر
الرِّیَاحِ وَدَمْعِہٖ فِی الدُّمُوْعِ وَعَبْرَتِہٖ فِی الْعَبَرَاتِ وَصِمْلَوْخِہٖ فِی
خوشبوؤں میں اور آنسو پر آنسوؤں میں۔ اور آپ کے بہتے آنسو پر بہتے آنسوؤں میں۔ اور آپ کے کان کے اندرونی میل پر
الصَّمَالِیْخِ وَذَنِیْنِہٖ فِی الذَّنِیْنِ وَبُزَاقِہٖ وَرِیْقِہٖ فِی الْاَرْیَاقِ وَ
ان میلوں میں۔ اور آپ کے ناک کی ریزش پر ناکوں کی ریزشوں میں۔ اور آپ کے لعاب دہن اور تھوک پر تھوکوں میں اور
نُفَاثَتِہٖ فِی النُّفَاثَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
لعاب دہن سے آمیزاں پھونک پر ایسے پھونکوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّرِیْدِ کُلِّ مَزِیْدٍ وَّمُزِیْدِ کُلِّ مُرِیْدٍ وَّرَوْحِ الْعِبَادِ
سیّدنا محمد کی آل پر جو ارادہ فرمانے والے ہیں ہر کمال میں ترقی کا اور زائد بخشنے والے ہیں ہر ارادت مند کو
وَرُوْحِ الْعُبَّادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اور بندگان خدا کا سروسامانِ راحت ہیں۔ اور عبادت گزاروں کی روح ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیّدنا
مُحَمَّدٍ عَظُمَ خَلْقُہٗ وَعُظِّمَ خُلُقُہٗ وَعَیْنِ کُلِّ عَنِیْدٍ وَّغَیْنِ کُلِّ
محمد کی آل پر جن کی خلقت عظیم ہو گئی اور جن کے خلق کو عظیم بنایا گیا جو آنکھ ہیں ہر تابعدار کی اور حجاب و پردہ ہیں ہر
عَنِیْدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
معاند کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر۔ اور سیّدنا محمد کی آل پر
مَظْھَرِ تَجَلِّیَاتِ الْعَبْدِیَّۃِ وَالْجِنَانِ الْعِنْدِیَّۃِ وَوَعِیْدِ کُلِّ شَقِیٍّ
جو آقا مظہر ہیں عبدیت کے انوار و تجلیات کے اور قربت والی جنات کے اور وعید نار ہیں ہر شقی کے لیے
وَّوَعْدِ کُلِّ نَقِیٍّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
اور وعدۂ جنت ہیں ہر پاکیزہ کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُخْلَصِیْنَ وَالْمُخْلِصِیْنَ وَدُرَّۃِ الْمَجْدِ وَکَمَالِہٖ
سیّدنا محمد کی آل پر جو خاتم ہیں خالص کئے ہوئے لوگوں کے اور ارباب اخلاص کے اور مجد و کمال کا دُرِّ یکتا ہیں۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر۔ اور سیّدنا محمد کی آل پر جس آقا کے
جَعَلْتَ رَاْسَہٗ مِنَ الْھُدٰی وَسَمْعَہٗ مِنَ الطَّاعَۃِ وَحَوَاجِبَہٗ مِنَ
سر ناز کو بنایا ہے تو نے ہدایت سے۔ اور سمع مبارک کو طاعت سے۔ اور بھنوؤں کو
التَّفَکُّرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
تفکر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
نِ الَّذِیْ جَعَلْتَ عَیْنَہٗ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْفَہٗ مِنَ الزُّھْدِ وَفَمَہٗ مِنَ الْحِکْمَۃِ
کہ جس آقا کی آنکھ کو تو نے نور سے بنایا ہے اور آپ کی ناک کو زہد سے۔ اور منہ مبارک کو حکمت سے
وَاَسْنَانَہٗ مِنَ اللُّؤْلُؤِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اور دانتوں کو موتیوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلْتَ لِسَانَہٗ مِنَ الصِّدْقِ وَلِحْیَتَہٗ مِنَ
سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی زبان مبارک کو تو نے صدق سے بنایا ہے۔ اور ڈاڑھی مبارک کو
الرِّضَا وَعُنُقَہٗ مِنَ التَّوَاضُعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
رضا سے اور گردن مبارک کو تواضع سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلْتَ صَدْرَہٗ مِنَ الْحَیٰوۃِ وَیَدَہٗ
اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے سینہ کو بنایا ہے تو نے حیواۃ سے۔ اور ہاتھوں کو
مِنَ السَّخَاوَۃِ وَبَطْنَہٗ مِنَ الْقَنَاعَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
سخاوت سے اور پیٹ مبارک کو قناعت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلْتَ قَلْبَہٗ مِنَ الْاِخْلَاصِ
محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جن کے دل انور کو تو نے اخلاص سے بنایا

وَرِئَتَهٗ مِنَ السَّكِيْنَةِ وَكَبِدَهٗ مِنَ الْحَنَانَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور پھیپھڑے کو سکینت ووقار سے۔ اور جگر کو شفقت ورحمت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ جَعَلْتَ بَشَرَتَهٗ مِنَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ جن کی جلد مبارک کو تو نے

الْعِصْمَةِ وَفَخِذَهٗ مِنَ الْوَرَعِ وَقَدَمَهٗ مِنَ الْاِسْتِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ

عصمت سے بنایا۔ اور ہر ران کو تقویٰ سے اور ہر قدم کو استقامت وثابت قدمی سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اَسْرَارِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرے رازِ مخفی کے سر الاسرار ہیں

سِرِّكَ وَمَحَلِّ بِرِّكَ وَاَنْسَانِ كُلِّ اِنْسَانٍ وَّمَوْضِعِ الْاَمَانِ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے بر واحسان کا محل ہیں اور ہر انسان (کی آنکھ کی) پتلی اور امان کی جگہ ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ پھوٹے

تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا نُوْرَ الْمُصْطَفٰى

انہیں کے سرچشمۂ نور سے سبھی انوار۔ اے اللہ ہمیں عطا فرما نورِ مصطفیٰ

وَسُرُوْرَ الْمُصْطَفٰى وَظُهُوْرَ الْمُصْطَفٰى وَشَفَاعَةَ الْمُصْطَفٰى وَلَطَافَةَ

اور سرورِ مصطفیٰ۔ ظہور مصطفیٰ اور شفاعتِ مصطفیٰ لطافت

الْمُصْطَفٰى وَعِنَايَةَ الْمُصْطَفٰى وَاِعَانَةَ الْمُصْطَفٰى وَاِيْمَانَ الْمُصْطَفٰى

مصطفیٰ عنایتِ مصطفیٰ اور اعانتِ مصطفیٰ۔ ایمانِ مصطفیٰ

وَاِسْلَامَ الْمُصْطَفٰى وَبَهَآءَ الْمُصْطَفٰى وَلِقَآءَ الْمُصْطَفٰى وَاِخْلَاصَ

اور اسلام مصطفیٰ بہاء مصطفیٰ اور لقاء مصطفیٰ۔ اخلاصِ

الْمُصْطَفٰى وَبُرْهَانَ الْمُصْطَفٰى وَحُجَّةَ الْمُصْطَفٰى وَفَقْرَ

مصطفیٰ اور دلیل و برہان مصطفیٰ۔ حجت و استدلال مصطفیٰ۔ درویشی و فقرِ

الْمُصْطَفٰى وَبَرَكَةَ الْمُصْطَفٰى وَاَجْرَ الْمُصْطَفٰى وَقُوَّةَ الْمُصْطَفٰى

مصطفیٰ برکتِ مصطفیٰ اور جزاء و اجر مصطفیٰ۔ قوت و طاقت مصطفیٰ

وَنُصْرَةَ الْمُصْطَفٰى وَثَوَابَ الْمُصْطَفٰى وَتَوَكُّلَ الْمُصْطَفٰى وَشُكْرَ

اور نصرت و اعانتِ مصطفیٰ۔ ثواب مصطفیٰ اور توکلِ مصطفیٰ شکرِ

الْمُصْطَفٰى وَصَبْرَ الْمُصْطَفٰى وَجَمِيْلَ الْمُصْطَفٰى وَجَمَالَ الْمُصْطَفٰى

مصطفیٰ اور صبر مصطفیٰ۔ اجر جمیل مصطفیٰ اور حسن و جمالِ مصطفیٰ

وَجَنَّةَ الْمُصْطَفٰى وَصَلٰوةَ الْمُصْطَفٰى وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

جنت مصطفیٰ اور صلوٰۃ مصطفیٰ (بطور تبعیت وتطفل کے اور عکس وپرتوے محبوب کے) اور صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

بہتر اور سردار محمد پر اور آپ کی آل پر اور تمام اصحاب کرام پر ساتھ اپنی رحمت کے اے سب رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

ۨالَّذِیْ كَانَ لَا يَجْلِسُ اِلَّا عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِذَا انْتَهٰى اِلٰى قَوْمٍ جَلَسَ

کہ جو نہیں تشریف فرما ہوتے تھے کسی مجلس میں مگر اللہ تعالیٰ کے ذکر پر۔ اور جب پہنچتے کسی قوم (کی مجلس) تک تو بیٹھ جاتے

حَيْثُ يَنْتَهِیْ بِهِ الْمَجْلِسُ وَيَاْمُرُ بِذٰلِكَ وَيُعْطِیْ كُلَّ جُلَسَآئِهٖ

جہاں پر مجلس اور محفل کی انتہاء ہوتی (اور لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے نہ بڑھتے تھے) اور اسی طریق پر عمل کا حکم دیتے تھے اور عطا فرماتے تھے اپنے

بِنَصِيْبِهٖ وَلَا يَحْسَبُ جَلِيْسُهٗ اَنَّ اَحَدًا اَكْرَمُ عَلَيْهِ مِنْهُ مِمَّنْ

تمام ہمنشینوں کو ان کا حصہ اور نہ گمان کرتا آپ کا ہمنشین کہ کوئی شخص اس سے آپ کے نزدیک زیادہ اکرام والا ہے

جَالَسَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اہل مجلس سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ كَانَ وَاسِعَ النَّاسِ بَسْطُهٗ وَخُلُقُهٗ فَصَارَ لَهُمْ اَبًا وَّ

محمد کی آل پر کہ احاطہ کئے ہوئے تھی سب لوگوں کو آپ کی خوش مزاجی اور آپ کا حسن خلق پس آپ ان کے لیے باپ کی مانند تھے

صَارُوْا عِنْدَهٗ فِی الْحَقِّ سَوَآءً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور وہ سبھی آپ کے نزدیک استحقاق میں برابر تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ مَجْلِسُهٗ مَجْلِسَ عِلْمٍ وَّحَيَآءٍ

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جن کی محفل مبارک سراسر علمی محفل تھی اور حیاء

وَّصَبْرٍ لَّا تُرْفَعُ فِیْهِ الْاَصْوَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و صبر والی جس میں آوازیں بلند نہیں کی جاتی تھیں (آپ کے ادب واحترام کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ جُلَسَآئُهٗ مُتَعَادِلِیْنَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی بارگاہ ناز میں بیٹھنے والے باہم عدل وانصاف سے کام لینے والے تھے

یَتَفَاضَلُوْنَ فِیْهِ بِالتَّقْوٰی مُتَوَاضِعِیْنَ یُوَقِّرُوْنَ فِیْهِ

اور مجلس شریف میں ان کی فضیلت تقویٰ کے ذریعے ہوا کرتی تھی باہم تواضع سے پیش آنے والے تھے تعظیم کرتے تھے

الْکَبِیْرَ وَیَرْحَمُوْنَ فِیْهِ الصَّغِیْرَ وَیُؤْثِرُوْنَ ذَا الْحَاجَةِ وَ

اس میں بڑے کی۔ اور رحمت کرتے تھے چھوٹے پر اور اپنے آپ پر ترجیح دیتے تھے محتاجوں کو اور

یَحْفَظُوْنَ الْغَرِیْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

مسافر کی حفاظت کرتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اَوْقَاتُهٗ ثَلٰثَةَ اَجْزَآءٍ جُزْءً لِّلّٰهِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے اوقات تین حصوں پر منقسم تھے۔ ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے

جُزْءً لِّاَهْلِهٖ وَجُزْءً لِّنَفْسِهٖ ثُمَّ جُزْءُهٗ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ

دوسرا حصہ اہل وعیال کی خبرگیری کے لیے۔ اور تیسرا حصہ اپنے لیے پھر آپ والا حصہ آپکے اور عام لوگوں کے درمیان مشترک تھا اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے

قَسَّمَ الْوَقْتَ عَلٰی قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِی الدِّیْنِ وَحَوَآئِجِهِمْ

تقسیم فرمایا وقت کو (غلاموں میں) ان کے دینی فضائل اور ان کے ضروریات کے مطابق

فَیَتَشَاغَلُ بِهِمْ وَیُشْغِلُهُمْ فِیْمَا یُصْلِحُهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پس آپ ان کے ساتھ (تبلیغ وتعلیم میں) مشغول رہتے۔ اور انہیں مشغول رکھتے ان کے اصلاحی امور میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ یَشْغَلُ بِالْاُمَّةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا مشغول رہتے تھے اُمت کے ساتھ

مِنْ مَّسْئَلَتِهِمْ عَنْهُ وَاِخْبَارِهِمْ بِالَّذِیْ یَنْبَغِیْ لَهُمْ وَیَقُوْلُ لِیُبَلِّغِ

ان کے مسائل دریافت کرنے کی وجہ سے اور انہیں ایسے امور کی خبریں دینے کی وجہ سے جو ان کے لیے موزوں تھے اور فرماتے "چاہیئے کہ

الشَّاهِدُ مِنْکُمُ الْغَآئِبَ وَاَبْلِغُوْنِیْ حَاجَةَ مَنْ لَّا یَسْتَطِیْعُ اِبْلَاغَهٗ

پہنچائے تم میں سے حاضر مجلس غائب کو اور پہنچاؤ مجھے حاجت اس شخص کی جو براہ راست پیش کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

نِ الَّذِیْ کَانَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ وَالْفِکْرَةِ لَیْسَتْ لَهٗ رَاحَةٌ اَللّٰهُمَّ

جو محبوب ہمیشہ قلبی طور پر حالت حزن وملال میں رہتے تھے اور تفکر کی حالت میں اور نہیں تھی (بوجہ غم امت کے) آپکے لیے راحت

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب (ظاہری طور پر مخلوق کے ساتھ)

کَانَ دَآئِمَ الْبِشْرِ وَعَظِیْمَ الْخُلُقِ اِنْ صَمَتَ فَعَلَیْهِ الْوَقَارُ وَاِنْ

ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے اور آپ کے اخلاق عظیم تھے۔ اگر خاموشی اختیار فرماتے تو بھی پر وقار انداز ہوتا تھا اور اگر

تَکَلَّمَ سَمَا وَعَلَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

کلام فرماتے تو آپ سب سے بلند وبالا ہوتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَنْ رَّاٰهُ بَدَاهَةً هَابَهٗ وَمَنْ خَالَطَهٗ مَعْرِفَةً

سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں کسی نے اچانک دیکھا تو آپ کی خداداد ہیبت سے مرعوب ہو گیا اور جس نے صحیح پہچان اور عرفان کے ساتھ میل جول

اَحَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

رکھا تو آپ کا محب بن گیا اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اَجْوَدَ النَّاسِ لَا یَدَّخِرُ شَیْئًا لِّغَدٍ وَّاَشْجَعَهُمْ

محمّد کی آل پر کہ جو محبوب سب لوگوں سے زیادہ جواد اور سخی تھے نہیں ذخیرہ فرماتے تھے کوئی چیز اگلے دن کیلئے اور سب سے بہادر

صَدْرًا وَّاَحْسَنَهُمْ صَوْتًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

تھے دل کے لحاظ سے اور حسین تھے آواز کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اَصْدَقَ النَّاسِ قَوْلًا وَّوَعْدًا وَّاَحْلَاهُمْ

سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب قول اور وعدہ میں سب سے سچے تھے۔ اور تمام سے شیریں تر تھے

وَاَصْوَبَهُمْ کَلَامًا وَّاَوْضَحَهُمْ بَیَانًا وَّاَفْصَحَهُمْ لَهْجَةً وَّلِسَانًا وَّاَوْفٰهُمْ

اور صائب تھے کلام میں۔ اور سب سے واضح بیان والے تھے۔ اور فصیح ترین زبان اور لہجے والے تھے۔ اور سب سے زیادہ وفا کرنے

عَهْدًا وَّاَجْمَلَهُمْ صَبْرًا وَّاَکْثَرَهُمْ شُکْرًا وَّطَاعَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

والے تھے عہد کی۔ اور سب سے زیادہ صبر جمیل والے تھے۔ اور سب سے زیادہ شکر گزار اور اطاعت گزار تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اَلْیَنَهُمْ عَرِیْکَةً وَّ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو سب سے زیادہ نرم طبع تھے اور

کَانَ فِیْ صَوْتِهٖ سَهْلٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

آپ کی آواز میں نرمی اور دھیماپن تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ طَوِیْلَ السَّکْتِ لَا یَتَکَلَّمُ فِیْ غَیْرِ حَاجَةٍ یَفْتَتِحُ

سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب زیادہ تر حالتِ خاموشی میں رہتے تھے نہیں کلام فرماتے تھے بغیر ضرورت کے۔ کلام

الْکَلَامَ وَیَخْتِمُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَیَتَکَلَّمُ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کا آغاز فرماتے اور اس کا اختتام فرماتے اللہ تعالیٰ کے نام پر اور آپ کلمات جامعہ کے ساتھ کلام فرماتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ قَلْبُهٗ وَ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کا دل انور نہیں سوتا تھا

اِنْ نَّامَتْ عَیْنَاهُ وَکَانَ صَلّٰی حَتّٰی اِنْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اگرچہ آنکھ سو جاتی تھی اور آپ نماز ادا کرتے ہوئے (اس قدر قیام فرماتے) کہ سوج جاتے قدم مبارک آپ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ یَعُوْدُ

وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو شہ کونین مریضوں کی

الْمَرِیْضَ وَیَشْهَدُ الْجَنَازَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عیادت فرماتے تھے اور غلاموں کے جنازوں میں تشریف فرما ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ یُجِیْبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ لَیْسَ بِالْجَافِیْ

سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو مالک دوسرا قبول فرماتے تھے غلاموں کی دعوت کو۔ آپ نہ جفا کار تھے

وَلَا الْمَهِیْنِ مَا ضَرَبَ بِیَدِهٖ شَیْئًا قَطُّ اِلَّا اَنْ یُّجَاهِدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا

اور نہ ضعیف وناتواں۔ نہیں مارا آپ نے اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو کبھی بھی مگر یہ کہ آپ جہاد کریں اللہ تعالیٰ کی راہ میں۔ اور نہ

ضَرَبَ خَادِمًا وَّلَا امْرَاَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آپ نے خادم کو اور نہ کسی عورت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ یَضْحَکُ مِمَّا یَضْحَکُ الصَّحَابَةُ مِنْهُ وَیَتَعَجَّبُ

سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو ہنستے تھے اس امر سے جس سے صحابہ کرام ہنستے تھے۔ اور تعجب

مِمَّا یَتَعَجَّبُوْنَ مِنْهُ وَیَصْبِرُ لِلْغَرِیْبِ عَلَی الْجَفْوَةِ فِیْ مَنْطِقِهٖ وَمَسْئَلَتِهٖ

فرماتے اس امر پر جس سے وہ تعجب کرتے تھے اور درگزر فرماتے مسافر واجنبی کے لیے اس کی جفا کاری پر خواہ کلام میں ہوتی یا سوال میں

وَیُکْثِرُ الصَّوْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور آپ بکثرت روزے رکھتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا

مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ لَا یَقْطَعُ عَلٰی اَحَدٍ حَدِیْثَهٗ حَتّٰی یَجُوْزَ فَیَقْطَعُهٗ

محمّد کی آل پر کہ جو آقا نہیں قطع فرماتے تھے کسی پر اس کی بات کو حتّٰی کہ وہ تجاوز کرتا حد سے تو قطع فرماتے اس کی

بِنَهْیٍ اَوْ قِیَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

بات کو نہی کے ساتھ یا اٹھ کھڑے ہونے کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

الَّذِیْ قَدْ تَرَکَ نَفْسَهٗ مِنَ الرِّیَآءِ وَالْاِکْبَارِ وَمَا لَا یَعْنِیْهِ وَمَا سُئِلَ شَیْئًا قَطُّ

کہ جس اکرم خلائق نے دور رکھا اپنے نفس کو ریاکاری سے اور بڑائی ظاہر کرنے سے اور ہر بے مقصد امر سے اور نہ سوال کیا گیا کسی چیز کا آپ سے کبھی بھی

فَقَالَ لَا وَاِذَا غَضِبَ اَعْرَضَ وَلَا تُغْضِبُهُ الدُّنْيَا وَمَا كَانَ لَهَا اَللّٰهُمَّ

نہ جس کے جواب میں آپ نے نہیں کا لفظ فرمایا ہو۔ اور جب آپ غضبناک ہوجاتے کسی پر تو اس سے منہ موڑ لیتے اور نہیں غضب میں لاتی تھی آپ کو دنیا اور نہ ہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ اِذَا تُعُدِّيَ

آپ دنیا کیلئے (رغبت رکھتے) تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو خلیفۂ خدا اس شان والے تھے کہ جب تعدی کی

الْحَقُّ لَمْ يَقُمْ بِغَضَبِهٖ شَيْءٌ حَتّٰى يَنْتَصِرَ لَهٗ وَلَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ وَلَا يَنْتَصِرُ

جاتی حق سے تو آپ کے غیظ وغضب کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی کوئی شئی یہاں تک کہ اس کا بدلہ نہ لے لیتے اور نہیں ناراض ہوتے تھے اپنی ذات کے لیے اور نہ اپنے لیے

لَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

بدلہ لیتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو مخدوم خلائق

كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيْبُ عَلَيْهَا وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قبول فرماتے تھے ہدیہ کو اور اس پر بدلہ دیتے تھے اور نعمت خداوندی کی تعظیم فرماتے تھے (اگرچہ قلیل ہی کیوں نہ ہوتی) اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ لَمْ يَشْبَعْ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس زاہد ترین خلق نے نہیں سیر ہو کر کھایا

مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ وَّلَمْ يَجْتَمِعْ عِنْدَهٗ غَدَاءٌ وَّلَا عَشَاءٌ مِّنْهُمَا اِلَّا عَلٰى

روٹی کو اور نہ گوشت کو۔ اور نہ ہی جمع ہوا (بیک وقت) آپ کے پاس صبح کا کھانا اور شام کا ان دونوں سے مگر

ضُعْفٍ يَا حَيُّ اَنْتَ الَّذِيْ تُمِيْتُ الْاَحْيَاءَ وَتُحْيِ الْاَمْوَاتَ يَا حَيُّ يَا

قلیل مرتبہ۔ اے بہ تقاضائے ذات زندہ رہنے والے تو ہی فوت کرتا ہے زندوں کو اور زندہ کرتا ہے مردوں کو اے زندہ۔ اے

مُنْعِمُ اَنْتَ الَّذِيْ تَعْجِزُ الْخَلَائِقُ مِنْ شُكْرِ نِعْمَتِهٖ يَا مُنْعِمُ يَا غَفَّارُ

انعام فرمانے والے تو ہی ہے کہ تمام مخلوقات عاجز و قاصر ہے جس کے شکر نعمت سے اے انعام کرنے والے۔ اے بخشنے والے

اَنْتَ الَّذِيْ تَغْفِرُ ذُنُوْبَ عِبَادِهٖ بِفَضْلِهٖ وَتَعْفُوْ عَنْهَا بِرَحْمَتِهٖ يَا غَفَّارُ

تو ہی بخشتا ہے گناہ اپنے بندوں کے اپنے فضل سے اور درگزر کرتا ہے ان سے اپنی رحمت کے ساتھ۔ اے بخشنے والے

يَا مَالِكُ اَنْتَ الَّذِيْ تُؤْتِي الْمُلْكَ لِمَنْ تَشَاءُ بِلُطْفِهٖ يَا مَالِكُ يَا قَادِرُ

اے مالک تو ہی عطا کرتا ہے اپنا ملک جس کو چاہتا ہے ساتھ اپنے لطف و کرم کے۔ اے مالک۔ اے قادر

اَنْتَ الَّذِيْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ مَوْجُوْدًا بِالسُّرْعَةِ يَا

تو ہی ایسا قادر ہے کہ جب ارادہ کرے کسی شئی کا پس کہے اسے ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے فوری طور پر۔ اے

قَادِرُ يَا قَاهِرُ اَنْتَ الَّذِيْ تُفْنِيْ مَا شِئْتَ وَتُبْقِيْ مَا شِئْتَ بِمَشِيَّتِهٖ

قدرت والے اے قہار تو ہی ایسا قادر ہے کہ فنا کرتا ہے جسے چاہے اور باقی رکھتا ہے جسے چاہے اپنی مشیت کیساتھ

يَا قَاهِرُ يَا حَافِظُ اَنْتَ الَّذِيْ تَحْفَظُ لِمَنْ اَرَدْتَّ مِنْ اٰفَتِهٖ وَ

اے قاہر۔ اے حافظ تو ہی حفاظت فرماتا ہے جس کے لیے چاہے اپنی آفات اور بلیات سے

بَلِيَّتِهٖ بِرَحْمَتِهٖ يَا قُدُّوْسُ اَنْتَ الَّذِيْ تَقَدَّسَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ

ساتھ اپنی رحمت کے۔ اے قدوس تو ہی وہ پاک ذات ہے کہ مقدس ہوگئے ملائکہ مقربون

وَالْاَنْبِيَاءُ الْمُرْسَلُوْنَ بِقُدْسِهٖ يَا قُدُّوْسُ يَا وَكِيْلُ اَنْتَ الَّذِيْ تَرْفَعُ

اور انبیاء مرسلین اس کے تقدس وطہارت سے۔ اے قدوس اے کارساز تو ہی اٹھاتا ہے (ذمہ داری)

اُمُوْرَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ بِقُدْرَتِهٖ وَقُوَّتِهٖ يَا وَكِيْلُ يَا مُؤْمِنُ اَنْتَ

اپنی ذات پر توکل کرنے والوں کے امور کی اپنی قدرت اور قوت کے ساتھ اے کارساز۔ اے امن وایمان دینے والے تو ہی

الَّذِيْ تُعْطِي الْاِيْمَانَ وَالْاَمَانَ لِلْمُؤْمِنِ بِكَرَمِهٖ وَمَنِّهٖ يَا مُؤْمِنُ يَا حَلِيْمُ

عطا فرماتا ہے ایمان اور امان اہل ایمان کو اپنے کرم اور احسان سے۔ اے مومن۔ اے حکیم تو ہی وہ حکمت والا ہے کہ

اَنْتَ الَّذِيْ تَحَيَّرَتِ الْفُقَهَاءُ وَالْحُكَمَاءُ مِنْ حِلْمَتِهٖ يَا حَلِيْمُ يَا خَالِقُ

حیرت زدہ ہوچکے ہیں فقہاء اور حکماء جس کی حکمت سے اے حکیم۔ اے خالق

اَنْتَ الَّذِيْ تَخْلُقُ اَصْنَافَ الْخَلَائِقِ بِقُدْرَتِهٖ يَا خَالِقُ يَا كَرِيْمُ اَنْتَ

تو ہی پیدا فرماتا ہے مخلوقات کے انواع و اقسام کو اپنی قدرت سے اے خالق۔ اے کریم تو ہی

الَّذِيْ تُكَرِّمُ الْاِنْسَانَ عَلٰى سَائِرِ الْحَيَوَانَاتِ بِعِنَايَتِهٖ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ

کرامت دیتا ہے انسان کو تمام حیوانات پر اپنی عنایت سے اے کریم۔ اے ہبہ کرنے والے

اَنْتَ الَّذِيْ تَهَبُ لِمَنْ تَشَاءُ الذُّكُوْرَ بِعَوْنِهٖ يَا وَهَّابُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ

تو ہی ہبہ فرماتا ہے جس کو چاہے اولاد نرینہ اپنی اعانت سے اے ہبہ کرنے والے۔ اے مالک ملک

اَنْتَ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ مُلْکُہٗ وَلَا یَزَالُ عِزُّہٗ وَعُلُوُّہٗ یَا مَالِکُ یَا غَنِیُّ اَنْتَ

تو ہی وہ ذات ہے کہ ہمیشہ سے ہے ملک جس کا۔ اور ہمیشہ رہے گی عزت اور برتری جس کی اے مالک۔ اے غنی تو ہی

الَّذِیْ تُؤْتِی الْمُلْکَ لِمَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَلَمْ تَرَ الْاِحْتِیَاجَ بِحُکْمِہٖ

عطا کرتا ہے ملک جسے چاہے اپنے بندوں سے اور نہیں دیکھی تو نے محتاجی اور مجبوری اپنے حکم میں

یَا غَنِیُّ یَا صَمَدُ اَنْتَ الَّذِیْ تُثْبِتُ ضَمَآئِرَ عِبَادِہٖ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِہٖ

اے غنی۔ اے صمد و بے نیاز تو ہی برقرار رکھتا ہے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنی وحدانیت پر

بِلُطْفِہٖ یَا صَمَدُ یَا رَءُوْفُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّ الْمُحْتَاجِیْنَ مَحْرُوْمًا

ساتھ اپنے لطف کے اے صمد۔ اے رؤوف تو ہی ہے جو نہیں لوٹاتا محتاجوں کو محرومی کی حالت میں

مِّنْ بَابِہٖ یَا رَءُوْفُ یَا رَشِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْزُقُ لِاَھْلِ مَعْرِفَتِہٖ

اپنے در والا سے اے رؤوف۔ اے رشد و ہدایت کے مالک تو ہی بخشتا ہے اپنے اہل معرفت کو اپنا

قُرْبَہٗ وَوِصَالَہٗ یَا رَشِیْدُ یَا قَدِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ لَمْ تَبْلُغِ الْاَوْھَامُ اِلٰی

قرب اور وصل۔ اے مالک رشد۔ اے قدیم تو ہی وہ ذات والا ہے کہ نہیں پہنچے مخلوق کے وہم و گمان

اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ یَا قَدِیْمُ یَا ھَادِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَھْدِیْ اِلٰی مَعْرِفَتِہٖ لِمَنْ

جس کے اول و آخر کو اے قدیم۔ اے ہدایت دینے والے تو ہی رہنمائی فرماتا ہے اپنی معرفت کی طرف جس کو

تَشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ یَا ھَادِیْ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ تُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ وَتُعِیْنُ

چاہتا ہے اپنے بندوں سے اے ہادی۔ اے رحیم تو ہی ہے جو مجبوروں کی دعا قبول فرماتا ہے اور مظلوموں کی اعانت فرماتا ہے

وَتُحِبُّ الْعِبَادَ بِرَاْفَتِہٖ لَا یَرْحَمُ اَحَدٌ وَّلَدَہٗ کَمَا رَحِمْتَ بِمَغْفِرَتِہٖ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا رَحِیْمُ

اور محبت رکھتا ہے اپنے بندوں سے اپنی رأفت سے نہیں رحم کرتا کوئی اپنی اولاد پر جیسے تو نے رحم کیا ہے اپنی مغفرت کیساتھ اپنی مخلوق پر اے رحیم

یَا غَفُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُظْھِرُ الْحَسَنَاتِ وَتَسْتُرُ السَّیِّاٰتِ وَتَعْفُوْ عَنْھَا بِمَغْفِرَتِہٖ وَبِرَاْفَتِہٖ

اے غفور تو ہی ہے جو ظاہر فرماتا ہے (ہماری) نیکیوں کو اور چھپاتا ہے (ہماری) برائیوں کو اور درگزر کرتا ہے ان سے اپنی مغفرت اور رأفت کے ساتھ

یَا غَفُوْرُ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تَعَالٰی وَتَکَبَّرَتْ عَظْمَتُہٗ وَجَلَالُہٗ یَا کَبِیْرُ یَا عَلِیُّ اَنْتَ

اے غفور۔ اے کبریائی والے تو ہی ہے جو بلند و برتر ہے اور بڑی ہے عظمت اور جلالت کی اے کبریائی والے۔ اے بلند شان والے تو ہی ہے

الَّذِیْ اَعْلٰی شَانُہٗ وَاَعْظَمَ سُلْطَانُہٗ یَا عَلِیُّ یَا مُصَوِّرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُصَوِّرُ

کہ جس کی شان بلند ہے اور جس کی سلطنت عظیم ہے اے بلند شان والے۔ اے مصور تو ہی ہے جو بناتا ہے حسین ترین

اَحْسَنَ الصُّوَرِ بِکَمَالِ صُنْعَتِہٖ وَبَلَاغَتِہٖ یَا مُصَوِّرُ یَا جَلِیْلُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا

صورتیں اپنی صنعت کے انتہائی کمال و انجام کے ساتھ اے مصور اے جلیل تو ہی ہے جس کا

یَزَالُ جَلَالُہٗ وَمُلْکُہٗ وَبَقَآؤُہٗ یَا جَلِیْلُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْزُقُ الْعِلْمَ

جلال۔ ملک اور بقاء دائمی ہے اے جلیل۔ اے علیم تو ہی ہے جو عطا کرتا ہے علم

لِمَنْ تَشَآءُ بِکَرَمِہٖ یَا عَلِیْمُ یَا قَرِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ اَقْرَبُ مِنْ کُلِّ قَرِیْبٍ

جسے چاہے اپنے کرم سے اے علیم۔ اے قریب تو ہی ہے جو قریب تر ہے ہر قریب سے

بِعِلْمِہٖ وَقُدْرَتِہٖ یَا قَرِیْبُ یَا وَاحِدُ اَنْتَ الَّذِیْ عَذَّبْتَ لِمَنْ اَشْرَکَ وَاَنْکَرَ

اپنے علم اور قدرت کے ساتھ اے قریب۔ اے واحد تو ہی ہے جس نے عذاب دیا مشرکین کو اور اپنی وحدانیت کے

وَحْدَانِیَّتَہٗ بِعَدْلِہٖ یَا وَاحِدُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ لَمْ تَبْلُغْ خَطَرَاتُ الْمُوَحِّدِیْنَ

منکرین کو اپنے عدل کے ساتھ اے واحد۔ اے عظیم تو ہی ہے کہ نہیں پہنچے خطرات و خیالات موحدین کے

بِکُنْھِہٖ وَعَظْمَتِہٖ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْزُقُ لِوَلِیِّہٖ مَقَامَ الْوِلَایَۃِ

اس کی حقیقت اور عظمت تک اے عظیم۔ اے ولی و کارساز تو ہی ہے کہ بخشتا ہے اپنے ولیوں کیلئے مقام ولایت کا

بَیْنَ عِبَادِہٖ بِمَشِیَّتِہٖ یَا وَلِیُّ یَا نُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُنَوِّرُ اَھْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اپنے بندوں کے درمیان اپنی مشیت سے اے ولی۔ اے نور تو ہی ہے جو منور کرتا ہے آسمان و زمین والوں کو

بِنُوْرِہٖ یَا نُوْرُ یَا عَزِیْزُ اَنْتَ الَّذِیْ تُذِلُّ الْکٰفِرِیْنَ بِعَدْلِہٖ وَتُعِزُّ الْمُؤْمِنِیْنَ بِفَضْلِہٖ

اپنے نور سے اے نور۔ اے عزیز و غالب تو ہی جو ذلیل کرتا ہے کفار کو اپنے عدل سے اور عزت دیتا ہے مومنین کو اپنے فضل سے

یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ بِعِزَّۃِ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَعَظَمَتِھَا وَشَرَفِھَا وَکَمَالِھَا وَ

اے عزیز۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ ان اسماء کی عزت و حرمت اور عظمت و شرافت اور کمال و

جَلَالِھَا وَسُلْطَانِھَا وَبُرْھَانِھَا وَذِکْرِھَا وَاُنْسِھَا وَنُوْرِھَا وَبِحَقِّ اَسْرَارِھَا وَ

جلال اور سطوت و سلطان اور ان کی حجت و برہان۔ اور ان کے ذکر اور انس و نور کے توسل سے۔ اور بطفیل ان کے حق اسرار و

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل
ایزد منّان تحفۂ عجائب وہدیۂ غرائب الی اللہ
مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ
مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء الرابع

فی لباسہ وملبسہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانی
حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ عبدالرحمن صاحب
ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

تَعْدَادِهَا وَكَبِيْرِهَا وَصَغِيْرِهَا وَدَرَجَاتِهَا وَدَعَوَاتِهَا وَخَوَاصِّهَا وَتَاثِيْرِهَا
تعداد کے اور ان کے کبیرو صغیر کے اور ان کے درجات و دعوات کے اور خواص وتاثیر کے

وَتَفْسِيْرِهَا وَمَعَانِيْهَا وَظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا وَرُسُوْمِهَا وَكُسُوْرِهَا وَسَطْوَتِهَا وَ
اور بوسیلہ ان کی تفسیر ومعانی کے اور ظاہر و باطن کے اور ان کے رسوم اور نقشوں کے اور ان کے کسور اور عددی تقسیم کے صدقے میں اور

اَبْنَاتِهَا وَخُدَّامِهَا وَاَقْلَامِهَا وَعَظَمَةِ جَمِيْعِ اَسْمَآئِهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
ان کی سطوت اور شدتوں اور ان کے خدام اور ان کے لکھنے والی قلموں کے طفیل اور تمام اسماء کی عظمت کے طفیل (سوال کرتا ہوں) کہ صلوٰۃ بھیجے تو

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِيْ دِيْنًا ثَابِتًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّاِخْلَاصًا
محمد پر اور آل محمد پر اور عطا کرے مجھے پائیدار دین ۔ کامل یقین اور کامل اخلاص اور

كَامِلًا وَّشَوْقًا وَّ اشْتِيَاقًا غَالِبًا وَّارْزُقْنِيْ بِجَمِيْعِ اَوْلِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ
غالب آنے والا شوق واشتیاق اور رزق عطا فرما مجھے بطفیل اپنے تمام اولیاء واصفیاء کے

وَاحْفَظْنِيْ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَالنَّفْسِ الْاَمَّارَةِ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ الْعُقُوْبَاتِ
اور محفوظ رکھ مجھے شیطان اور نفس امارہ کے شر سے ۔ اور تمام

الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْاُخْرَوِيَّةِ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَرَحْمِكَ وَعَفْوِكَ يَا عَفُوُّ
دنیوی اور اخروی سزاؤں کے شر سے ساتھ اپنے فضل وکرم کے اور رحم وعفو کے اے درگزر فرمانے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ التَّوْحِيْدَ وَرَحْمِكَ التَّوْحِيْدَ
اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کرم کے صدقے میں توحید کا اور رحم کے صدقے میں توحید کا

وَعَفْوِكَ التَّوْحِيْدَ وَبِكَمَالِكَ التَّوْحِيْدَ وَبِوِصَالِكَ
اور عفو کے صدقے میں توحید کا ۔ اور تیرے کمال کے صدقے میں توحید کا اور تیرے وصال کے صدقے میں

التَّوْحِيْدَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
توحید کے حصول کا ۔ فرمادیجئے وہ اللہ یکتا ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے ۔ اس نے کسی کو جنم نہیں دیا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
وہ کسی سے نہیں جنا گیا اور نہیں اس کے لیے رشتہ دار کوئی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِصَدْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ وَبِحِرْزِ بِسْمِ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی صدارت اور شروع میں آنے کے اور بطفیل بسم
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ وَبِخَضْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ وَبِسَتْرِ
اللہ الرحمٰن الرحیم کے حرز و پناہ کے اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی سرسبزی و شادابی کے۔ اور بطفیل
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ الرَّحْمٰنِ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ستر و پردہ کے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا سب جہانوں کا ہے۔ بہت رحم کرنے والا
الرَّحِيْمِ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ اِهْدِنَا
مہربان ہے۔ مالک ہے روز جزا کا۔ (اے ان صفات کمال سے ممتاز و مختص) تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
راہ راست پر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر (تیری طرف سے) غضب
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○ اٰمِيْنَ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ
کیا گیا ہے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہوئے کی۔ ایسے ہی ہو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے اولاد آدم تحقیق
اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَّلِبَاسُ التَّقْوٰى
ہم نے نازل کیا ہے تم پر لباس جو چھپاتا ہے تمہاری شرمگاہوں کو اور تمہارے لیے سامان زینت و آرائش ہے اور تقویٰ کا لباس ہی
ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ○ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
سب سے بہتر ہے وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اے اولاد آدم
لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
ہرگز فتنہ میں نہ ڈالے تمہیں شیطان جیسے کہ اس نے نکالا تمہارے ماں باپ کو جنت سے جبکہ کھینچتا تھا (باعتبار سبب لغزش ہونے کے) ان
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
دونوں سے ان کا لباس جنت تاکہ دکھلائے انہیں ان کی شرمگاہیں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ پس جب چکھا ان دونوں نے درخت ممنوعہ کو

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

تو ظاہر ہو گئیں ان کے لیے ان کی شرمگاہیں اور لپٹنے لگے اپنے اُوپر جنتی درختوں کے پتوں سے

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَهُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ

اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں کے حق میں" اور وہ عورتیں لباس ہیں تمہارے لیے اور تم

لِبَاسٌ لَّهُنَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ

لباس ہو ان کیلئے (ہر ایک کے گناہ سے بچاؤ کا سبب ہونے کی وجہ سے) اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے پہنائی پوشاک اور خلعت

التَّفْضِيْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ خَيْرِ مَنْ حَصَلَ لَهٗ

فضیلت و برتری کی۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو بہتر ہیں ان تمام حضرات سے جنہیں حاصل ہوا

جَزِيْلُ الثَّوَابِ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ بِفَضْلِهٖ وَكَرَمِهٖ

عظیم ثواب رب الارباب کی طرف سے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے اپنے محبوب کے فضل وکرم کے صدقے میں

تَغَطِّىَ لِبَاسِ التَّوْحِيْدِ وَالْمَعْرِفَةِ وَتَلَبُّسَ الْحُبِّ بِتَوْرِيَةِ الْعَارِفِ

پردہ پوشی توحید اور معرفت کے لباس سے۔ اور پوشش حب کی بسبب پہنانے عارف کے

بِكَمَالِ الْمَحَبَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ

ساتھ کمال محبت کے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا " جو

لَبِسَ ثَوْبَ الشُّهْرَةِ فِى الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَّوْمَ

پہنے اور اوڑھے لباس شہرت والا دُنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے لباس ذلت و رسوائی کا

الْقِيٰمَةِ ثُمَّ اَلْهَبَ فِيْهِ نَارًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

قیامت کے دن پھر اس میں بھڑکائے گا (اس پر) جہنم کی آگ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اُدْرِجَ فِىْ بُرْدٍ حِبَرَةٍ وَّثَوْبَيْنِ اَبْيَضَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لپیٹا گیا (بوقت تکفین) یمنی چادر میں اور دو سفید کپڑوں میں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كُفِّنَ فِىْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سُحُوْلِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر جنہیں کفن دیا گیا تین سفید سوتی کپڑوں میں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے نزدیک محبوب ترین کپڑا

اِلَيْهِ اَنْ يَّلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ وَالنِّسَآءُ وَالْاَلْوَانُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

واسطے پہننے کے یمنی چادریں تھیں اور عورتیں اور کھانے کے مختلف اقسام اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِىْ لَبِسَ جُبَّةً رُّوْمِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا رومی جبہ جو تنگ آستینوں والا تھا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِىْ كَانَ فِرَاشُهُ الَّذِىْ يَنَامُ عَلَيْهِ اَدَمًا وَحَشْوُهٗ لِيْفٌ وَصَلِّ

کہ جن کا وہ بچھونا جس پر استراحت فرماتے تھے چمڑے سے تھا اور اس کی اندر کھجور کی چھال بھری تھی۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ وِسَادُهُ الَّذِىْ يَتَّكِئُ عَلَيْهِ مِنْ اَدَمٍ

سیدنا محمد پر جن کا تکیہ کہ جس پر اوٹ لگاتے تھے چمڑے سے تھا

وَّحَشْوُهٗ لِيْفٌ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ قَائِلٌ فِيْهِ

اور اس کی بھرائی کھجور کی چھال سے تھی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق کہا کہنے والے نے

لِاَبِىْ بَكْرٍ هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُّتَقَنِّعًا

ابو بکر صدیق کو یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم جو ادھر تشریف لا رہے ہیں درآنحالیکہ منہ مبارک کو کپڑے سے ڈھانپے ہوئے ہیں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا" نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ روزِ قیامت (نظر رحمت) طرف

مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ بَيْنَمَا

اس شخص کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو فخر وناز سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا" اس دوران کہ ایک آدمی

رَجُلٌ يَجُرُّ اِزَارَهٗ مِنَ الْخُيَلَآءِ خُسِفَ بِهٖ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِى الْاَرْضِ

گھسیٹ رہا تھا اپنی چادر کو تکبر سے تو اسے زیر زمین دھنسا دیا گیا پس وہ حرکت کرتا رہے گا نیچے کی طرف زمین میں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ لَّبِسَ

قیامت تک۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا" جس شخص نے پہنا

الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ریشمی کپڑا دُنیا میں نہیں پہنے گا اسے آخرت میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِيْ قَالَ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَ

کہ جنہوں نے فرمایا "نہیں اوڑھنا پہننا ریشمی لباس دُنیا میں مگر وہی کہ نہیں ہے حصّہ اس کے لیے آخرت میں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ قَالَ اَلْاِسْبَالُ فِي الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا۔ کہ اسبال اور تجاوز چادر، قمیص اور

الْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ

عمامہ تینوں میں ہے۔ جس نے گھسیٹا یا حد معروف سے تجاوز کیا ان میں از رہ تکبر نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ طرف اسکے قیامت کے دن

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ كِمَامُ اَصْحَابِهٖ بُطْحًا وَصَلِّ عَلٰى

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے اصحاب کرام کی آستینیں کشادہ ہوتی تھیں۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ كُمُّ قَمِيْصِهٖ اِلَى الرُّسْغِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سیدنا محمد پر کہ جن کے قمیص کی آستین کلائی اور کف کے جوڑ تک ہوتی تھی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبِسَ قَمِيْصًا بَدَاَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جو جب بھی قمیص اوڑھتے تو اوڑھنے کا آغاز فرماتے

بِمَيَامِنِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ يَقُوْلُ اِزَارُ الْمُؤْمِنِ اِلٰى

دائیں جانب (دائیں آستین) سے۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمد پر کہ جو فرماتے ہیں" مومن کی چادر اس کی

اَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا

آدھی پنڈلیوں تک ہونی چاہیئے (اور) نہیں حرج اس پر وہاں سے ٹخنوں تک اور جو

اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِي النَّارِ قَالَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ

اس سے نیچے ہے تو وہ آگ میں (جلائے جانے کے لائق) ہے۔ فرمایا اسے تین مرتبہ۔ اور نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

قیامت کے دن طرف اس کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو بطور فخر و ناز کے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ لَهٗ حِيْنَ ذَكَرَ الْاِزَارَ فَالْمَرْاَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا جبکہ آپ نے چادر کا ذکر کیا تو عورت (کے متعلق کیا حکم ہے) یا رسول اللہ تو آپ نے

تُرْخِيْ شِبْرًا فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ فَذِرَاعًا لَّا تَزِيْدُ

فرمایا وہ ایک بالشت تک لٹکائے۔ تو انہوں نے عرض کی تب تو اس سے ہٹ کر اسے برہنہ کردیگی تو فرمایا ایک ہاتھ تک لٹکائے اس

عَلَيْهِ ج فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَيُرْخِيْنَ ذِرَاعًا

پر زیادہ نہ کرے۔ تو انہوں نے عرض کیا تب بھی ان کے قدم ننگے ہو جائیں گے تو آپ نے فرمایا تو لٹکائیں ایک ہاتھ نہ زیادہ

لَّا يَزِدْنَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اِنَّهٗ لَمُطْلَقُ الْاَزْرَارِ

کریں اس پر۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو قمیص کے بٹن کھولے ہوئے تھے

قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ بْنُ قُرَّةَ فَاَدْخَلْتُ يَدِيْ فِيْ جَيْبِ قَمِيْصِهٖ فَمَسِسْتُ

کہا ابو معاویہ بن قرہ نے پس میں نے داخل کیا اپنا ہاتھ آپ کے قمیص کے گریبان میں پس چھوا میں نے

الْخَاتَمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ

آپ کی خاتم نبوت کو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ فرمایا عبد الرحمٰن بن عوف نے (رضی اللہ عنہ)

عَمَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَلَهَا بَيْنَ يَدَيَّ وَ

عمامہ باندھا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس لٹکایا اس کا ایک شملہ میری اگلی کی جانب اور دوسرا

مِنْ خَلْفِيْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهٗ بَيْنَ

پچھلی جانب۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو خود دستار باندھتے تھے تو لٹکاتے عمامہ کے (دونوں شملے) اپنے

كَتِفَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ قَالَ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ

دونوں کندھوں کے درمیان اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا" فرق وہ جو ہمارے درمیان اور مشرکین کے درمیان ہے

الْمُشْرِكِيْنَ الْعَمَآئِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

وہ ہے دستاروں کا ٹوپیوں پر (باندھنا اہل اسلام کے لیے اور بغیر ٹوپیوں کے مشرکین کے لیے) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو

كَانَ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ عِمَامَةً اَوْ قَمِيْصًا اَوْ رِدَآءً ثُمَّ يَقُوْلُ

جدید کپڑا بناتے تو اس کا نام لیتے (کہ یہ) عمامہ یا چادر ہے۔ پھر فرماتے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ

اے اللہ تیرے لیے حمد ہے جیسے کہ تو نے پہنایا مجھے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس کی خیر و بھلائی کا اور جس کیلئے بنایا گیا ہے اسکی خیر کا۔ اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ حِيْنَ رَزَقَنِیَ اللّٰهُ اَوْ اَعْطَانِیْ اَوْ كَسَانِیْ هٰذِهِ

تجھ سے اس کے شر سے اور اس کے شر سے جس کے لیے بنایا گیا ہے جبکہ رزق دیا ہے مجھے اللہ نے یا عطا کیا یا پہنایا مجھے یہ

الْعِمَامَةَ اَوِ الْقَمِيْصَ اَوِ الرِّدَآءَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَتْ

عمامہ یا قمیص یا چادر اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق فرمایا

عَآئِشَةُ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا عَآئِشَةُ اِنْ

ام المومنین عائشہ نے کہ فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے عائشہ اگر

اَرَدْتِّ اللُّحُوْقَ بِیْ فَلْيَكْفِيْكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَاِيَّاكِ وَ

تو ارادہ رکھتی ہے لاحق ہونے کا ساتھ میرے (دار آخرت میں)، پس چاہیئے کہ کفایت کرے تجھے دُنیا سے مثل سوار کے سفر خرچ کے۔ اور بچانا

مُجَالَسَةَ الْاَغْنِيَآءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِیْ ثَوْبًا حَتّٰى تُرَقِّعِيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

اپنے آپ کو اغنیاء کی ہمنشینی سے اور نہ بوسیدہ سمجھنا کسی استعمال میں لائے ہوئے کپڑے کو جبتک اسے پیوند نہ لگائے اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ مَنْ اَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا کہ جس نے کھانا کھایا پھر کہا "سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لیے ہیں جس نے

اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ

مجھے یہ کھانا کھلایا اور رزق دیا بغیر میری محنت اور قوت کے" بخشے جائیں گے اس کے لیے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ لَّبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ

جو گزر چکے اس کے گناہوں سے۔ اور جس نے پہنا کپڑا پس کہا حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے پہنایا

هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

یہ اور نصیب کیا میرے بغیر میری محنت و قوت کے" بخشے جائیں گے جو گزر چکے اس کے گناہوں سے

ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ الْبَسُوا الثِّيَابَ

اور جو آئندہ سرزد ہوں گے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا کہ سفید کپڑے

الْبِيْضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ وَصَلِّ عَلٰى

استعمال کرو کیونکہ وہ زیادہ پاکیزہ اور صاف ستھرے ہیں اور کفن دو انہیں میں اپنے فوت شدگان کو۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ الْبَذَاذَةَ

سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا "کیا سنتے نہیں ہو کیا سنتے نہیں ہو بے شک شکستہ حالی

مِنَ الْاِيْمَانِ اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيْمَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ایمان کا جزو ہے۔ بے شک شکستہ حالی ایمان کا جزو ہے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد

الَّذِیْ قَالَ مَنْ لَّبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِی الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ

پر جنھوں نے فرمایا جس نے شہرت والا لباس پہنا دُنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو لباس

مَذَلَّةٍ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ مَنْ

ذلت کا قیامت کے دن۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا کہ جس شخص نے

تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ وَّهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَفِیْ رِوَايَةٍ تَوَاضُعًا

ترک کیا پہننا زیبائش و آرائش والے لباس کا حالانکہ وہ اس کے پہننے پر قادر ہو اور ایک روایت میں یہ اضافہ ہے اکبطور

كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ لِلّٰهِ تَوَّجَهُ اللّٰهُ تَاجَ الْمُلْكِ

تواضع کے پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت و کرامت کی پوشاک اور جو شادی کرے اللہ کے لیے اللہ تعالیٰ پہنائے گا اسے ملک و سلطنت کا تاج

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّرٰى اَثَرُ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے کہ دیکھا جائے اس کی نعمت کا اثر

نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ وَقَالَ اَبُو الْاَحْوَصِ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

ونشان اس کے بندے پر۔ اور کہا ابو الاحوص رضی اللہ عنہ نے میں حاضر ہوا بارگاہ رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِیْ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ

اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم میں اور مجھ پر گھٹیا لباس تھا۔ تو آپ نے مجھے فرمایا۔ کیا تیرے پاس مال ہے؟ میں

نَعَمْ قَالَ مِنْ اَیِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِیَ اللّٰهُ

نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا تمام اقسام کا مال ہے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کر رکھے ہیں

مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللهُ

اونٹ اور گائیں۔ بھیڑیں بکریاں۔ گھوڑے اور غلام آپ نے فرمایا تو جب اللہ تعالٰے تجھے عطا کرے

مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

مال تو چاہیئے کہ اس کی نعمتوں کے اور کرامت وعنایت کے اثرات تجھ پر دیکھے جائیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق

قَالَ جَابِرٌ اَتَانَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فَرَاٰى رَجُلًا

حضرت جابر نے کہا۔ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیارت کے لیے تو دیکھا ایک آدمی

شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهٗ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهٖ

پراگندہ بالوں والا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز جس کے ساتھ بٹھائے

رَاْسَهٗ وَرَاٰى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَّسِخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا

اپنے سر (کے بالوں) کو اور دیکھا دوسرے شخص کو جس پر میلے کچیلے کپڑے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز

مَا يَغْسِلُ بِهٖ ثَوْبَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ لَا اَرْكَبُ

جس سے دھوئے اپنے کپڑوں کو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا میں نہیں سوار ہوتا

الْاُرْجُوَانَ وَلَا يَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا يَلْبَسُ الْقَمِيْصَ الْمُكَفَّفَ

سرخ ریشمی گدیوں (والی زین) پر اور نہیں پہنتے تھے آپ زرد رنگ سے رنگا ہوا کپڑا اور نہ استعمال فرماتے وہ قمیص جس کی

بِالْحَرِيْرِ وَقَالَ اَلَا وَطِيْبُ الرِّجَالِ رِيْحٌ لَّا لَوْنَ لَهٗ وَطِيْبُ النِّسَآءِ

کفین ریشم کی ہوتیں اور فرمایا غور سے سنو مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیئے جس میں رنگ نہ ہو۔ اور عورتوں کی خوشبو ایسی ہو

لَوْنٌ لَا رِيْحَ لَهٗ وَمَرَّ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى

جو رنگ دے لیکن اس میں مہک نہیں ہونی چاہیئے۔ اور گزرا ایک آدمی جو دو سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھا پس اس نے سلام پیش کیا

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ تو آپ نے اس کو جواب نہ دیا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَهٰى عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ

محمد پر کہ جنہوں نے دس چیزوں سے منع فرمایا دانت باریک کرانے اور جلد میں رنگ بھرانے سے، اور سفید بال اکھیڑنے سے

مُكَامَعَةِ الْمَرْاَةِ الْمَرْاَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَ الرَّجُلُ فِيْ اَسْفَلِ

اور عورت کے عورت کے ساتھ بغیر حجاب وحائل کے لیٹنے سے اور یہ کہ کرے آدمی اپنے کپڑوں کے نیچے

ثِيَابِهٖ حَرِيْرًا مِّثْلَ الْاَعَاجِمِ اَوْ يَجْعَلَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ حَرِيْرًا مِّثْلَ

ریشم مثل عجمیوں کے یا (رکھے) کندھوں پر ریشم مثل

الْاَعَاجِمِ وَعَنِ النُّهْبٰى وَعَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ وَلُبْسِ الْخَاتَمِ اِلَّا لِذِيْ

عجمیوں کے اور لوٹ مار سے۔ اور چیتوں (کی کھالوں) پر سوار ہونے سے۔ اور انگوٹھی پہننے سے مگر ماسوائے

سُلْطَانٍ وَنَهٰى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِرِ وَ

صاحب سلطنت کے۔ اور منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قس کے بنے ہوئے ریشمی کپڑے اوڑھنے سے۔ اور سرخ ریشمی

نَهٰى عَنِ الْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَآءِ وَقَالَ لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ وَصَلِّ

گدوں سے اور منع فرمایا سرخ ریشمی گدوں سے۔ اور فرمایا کہ نہ سواری کرو ریشم پر اور نہ چیتوں کی کھالوں پر۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَهَانَا اَنْ نَّشْرَبَ مِنْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ وَ

سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا ہمیں کہ پئیں چاندی اور سونے کے برتنوں سے اور

الذَّهَبِ وَاَنْ نَّاْكُلَ فِيْهَا وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَاَنْ

ان میں کھانے سے۔ اور عام ریشم پہننے سے اور باریک نفیس ریشم اوڑھنے سے۔ اور اس پر

نَّجْلِسَ عَلَيْهِ وَنَهٰى اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهٖ اَوْ يَمْشِيَ فِيْ نَعْلٍ

بیٹھنے سے اور منع فرمایا اس سے کہ کھائے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے یا چلے صرف ایک پاؤں کے جوتے میں

وَّاحِدَةٍ وَاَنْ يَّشْتَمِلَ الصَّمَّآءَ اَوْ يَحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ كَاشِفًا

یا اپنے گرد چادر لپیٹے اس انداز میں کہ تکبیر کے لیے ہاتھ کانوں تک نہ لیجا سکے اور نہ رکوع میں گھٹنوں پر رکھ سکے یا احتباء[عسہ] کرے ایک ہی کپڑے میں درآں حالیکہ

عَنْ فَرْجِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَآءَ

منکشف کرنیوالا ہو اپنی شرمگاہ کو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا مردوں اور عورتوں کو

عَنْ دُخُوْلِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ اَنْ يَّدْخُلُوْا بِالْمَيَازِرِ

حماموں میں داخل ہونے سے پھر رخصت دی مردوں کے لیے کہ چادریں باندھ کر ان میں داخل ہوں۔

عسہ احتباء یہ ہے کہ بیٹھے دونوں پنڈلیوں کے گرد کپڑا لپیٹ کر اپنے آپ کو سہارا دے جبکہ پنڈلیوں دونوں کو کھڑا کرے جس کو پنجابی میں گوڈھ مارنا کہتے ہیں۔

وَقَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ الْعَجَمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُّقَالُ
اور فرمایا عنقریب فتح کی جائے گی تم پر عجم کی زمین اور تم پاؤ گے اس میں ایسے مکان
لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ اِلَّا بِالْاُزُرِ وَامْنَعُوْهَا النِّسَآءَ
جنہیں حمامات کہا جاتا ہے پس ہرگز نہ داخل ہوں اس میں مرد مگر چادریں باندھ کر اور دور رکھو ان سے عورتوں کو
اِلَّا مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَآءَ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
مگر بیمار اور نفاس والی کو۔ اور فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے
فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ اِزَارٍ وَّمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
تو وہ نہ داخل ہو حمام میں بغیر تہمد کے۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اور روزِ
الْاٰخِرِ فَلَا يُدْخِلُ حَلِيْلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
قیامت پر پس نہ داخل کرے اپنی بیوی کو حمام میں۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالےٰ اور
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلٰى مَآئِدَةٍ تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَصَلِّ
روزِ قیامت پر پس نہ بیٹھے ایسے دسترخوان پر کہ جس پر گردش میں لائے جاتے ہوں (جام) شراب کے۔ اور صلواۃ بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سیّدنا محمد پر کہ جو رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم تشریف فرما تھے
فِى الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ ثَآئِرُ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ
مسجد میں کہ داخل ہوا ایک شخص جس کے سر اور ڈاڑھی کے بال پراگندہ تھے تو آپ نے اشارہ فرمایا طرف اسکے
بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَاْمُرُهٗ بِاِصْلَاحِ شَعْرِهٖ وَلِحْيَتِهٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ
اپنے ہاتھ سے گویا کہ آپ اسے حکم دیتے تھے سر اور ڈاڑھی کے بالوں کی اصلاح کا چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا پھر لوٹ کر آیا
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ هٰذَا خَيْرًا مِّنْ
تو آپ نے فرمایا کہ کیا یہ صورت اس سے بہتر نہیں ہے کہ
اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ ثَآئِرُ الرَّاْسِ كَاَنَّهٗ شَيْطَانٌ وَصَلِّ عَلٰى
آئے ایک تم میں سے اس حال میں کہ وہ پراگندہ سر والا ہو گویا کہ وہ جنوں میں سے ہے۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ لَهٗ اَبُوْ قَتَادَةَ اِنَّ لِىْ جُمَّةً فَاُرَجِّلُهَا
سیدنا محمد پر کہ جنہیں حضرت ابوقتادہ نے عرض کیا کہ میرے سر پر پٹے (اور کانوں تک پہنچے ہوئے بال) ہیں کیا میں انہیں کنگھی کروں
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَكْرِمْهَا قَالَ فَكَانَ
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور ان کی عزت کر (راوی نے) کہا کہ
اَبُوْ قَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِى الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ اَجْلِ قَوْلِهٖ نَعَمْ
حضرت ابوقتادہ بسا اوقات انہیں تیل لگاتے تھے دن میں دو مرتبہ آنحضرت کے تعمیل ارشاد میں کہ ہاں
وَاَكْرِمْهَا ح قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُّحِبُّ
اور ان کی عزت کر الحدیث۔ فرمایا رسول معظم نے جس کے بال ہوں تو وہ ان کی مناسب دیکھ بھال کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے پسند فرماتا ہے
الطَّيِّبَ نَظِيْفٌ يُّحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيْمٌ يُّحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُّحِبُّ الْجُوْدَ
پاکیزگی کو۔ نظیف ہے اور صفائی و نظافت کو پسند فرماتا ہے۔ کریم ہے کرم کو پسند فرماتا ہے اور صاحب جود ہے جود کو پسند فرماتا ہے
فَنَظِّفُوْا اُرَاهُ قَالَ اَفْنِيَتَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ
پس صاف ستھرا رکھو (راوی کہتا ہے میرا گمان غالب ہے کہ آپ نے اس کے بعد فرمایا) اپنے صحنوں کو اور یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ راوی نے کہا میں نے اس حدیث
لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيْهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ
کا تذکرہ مہاجر بن مسمار سے کیا تو اس نے کہا مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے عامر نے اپنے باپ سعد کے واسطہ سے نبی اکرم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ نَظِّفُوْا اَفْنِيَتَكُمْ وَقَالَ الْوَلِيْدُ
صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مگر انہوں نے (بغیر کسی تردد کے) کہا "صاف ستھرا رکھو اپنے صحنوں کو اور کہا ولید نے
لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ اَهْلُ مَكَّةَ
جب فتح کر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے مکّہ مکرمہ کو تو اہلِ مکّہ نے
يَاْتُوْنَهٗ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُوْ لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوْسَهُمْ فَجِىْءَ
آپ کے پاس لانا شروع کیا اپنے چھوٹے بچوں کو تو آپ ان کے لیے برکت کی دعا فرماتے تھے اور ہاتھ پھیرتے تھے ان کے سروں پر مجھے
بِىْ اِلَيْهِ وَاَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِىْ مِنْ اَجْلِ الْخَلُوْقِ ح وَقَالَ عُثْمَانُ
بھی آپ کی بارگاہ میں لایا گیا جبکہ میرے سر پر خلوق (مرکب خوشبو رنگ دار) لگی تھی تو آپ نے اس لیے مجھے ہاتھ نہ لگایا الحدیث۔ اور کہا عثمان

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ دَخَلْتُ عَلٰۤى اُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعْرًا

بن عبد اللہ بن موہب سے کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے نکالا ہماری طرف بالوں کا گچھا

مِّنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں سے جنہیں خضاب لگا ہوا تھا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ يَكُوْنُ قَوْمٌ فِىْ اٰخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا

محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ ہو گی ایک جماعت میرے بعد والے دور میں جو سیاہ خضاب لگائیں گے

السَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَجِدُوْنَ رَآئِحَةَ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى

مثل جنگلی کبوتروں کے سینے کی سیاہی کے نہیں پائیں گے جنت کی خوشبو سے (میدان قیامت میں جس سے مقربین مستفید ہونگے) اور صلواۃ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّآءُ

بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا بیشک خوبترین چیز جس کے ساتھ سفیدی بالوں کی تبدیل کی جائے وہ مہندی

وَالْكَتَمُ ح وَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ النِّعَالَ

اور وسمہ ہے (جو سیاہ سرخی مائل رنگ دے) اور بے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے رنگے ہوئے

السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

چمڑے کے جوتے اور زرد خضاب لگاتے داڑھی مبارک کو ورس اور زعفران کے ساتھ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ قَالَ رَجُلٌ لِّفُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ مَا لِىْ اَرَاكَ شَعِثًا قَالَ اِنَّ

محمد پر کہ جن کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ ایک آدمی نے حضرت فضالہ بن عبید سے کہا کیا وجہ ہے کہ میں تجھے پراگندہ بال دیکھ رہا ہوں تو انہوں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاهِ

کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں منع فرماتے تھے زیادہ کنگھی کرنے اور بننے سنورنے سے

قَالَ مَا لِىْ لَآ اَرٰى عَلَيْكَ حِذَآءً قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اس آدمی نے کہا کیا ہے مجھے کہ میں نہیں دیکھتا تمہارے پاؤں میں جوتے۔ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ نَّحْتَفِىَ اَحْيَانًا ح نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم ننگے پاؤں بھی چلیں۔ کبھی کبھی الحدیث۔ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر کبھی کبھی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق

قَالَتْ عَآئِشَةُ اِذَا فَرَّقْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ

فرمایا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ جب میں کنگھی کرتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو

صَدَعْتُ فَرْقَهٗ عَنْ يَافُوْخِهٖ وَاَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَعَنْهَا

تو نکالتی آپ کی مانگ آپ کے تالو سے اور سر کے اگلے حصے کے بال چھوڑ دیتی تھی آپ کے سامنے اور آپ سے مروی ہے

قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا

کہ میں کنگھی کرتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اقدس کو باوجود یکہ میں

حَآئِضٌ ح وَقَالَتْ اُمُّ هَانِئٍ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حالت حیض میں ہوتی تھی الحدیث۔ فرمایا حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا نے کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ قَدْمَةً وَّلَهٗ اَرْبَعُ غَدَآئِرَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وسلم ہمارے ہاں مکہ مکرمہ میں ایک مرتبہ اور آپ کی چار مینڈھیاں تھیں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ اَنَسٌ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمد پر کہ جن کے متعلق فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

سُكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا ح وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ

مخصوص خوشبو جس کو آپ استعمال فرماتے تھے الحدیث۔ اور حضرت انس نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات

دُهْنَ رَاْسِهٖ وَتَسْرِيْحَ لِحْيَتِهٖ وَيُكْثِرُ الْقِنَاعَ كَاَنَّ ثَوْبَهٗ ثَوْبُ زَيَّاتٍ

سر مبارک کو تیل لگاتے اور داڑھی مبارک کے بال کنگھی کرتے اور سر مبارک پر لبسا اوقات ایک خاص کپڑا لپیٹتے گویا وہ تیلی کا کپڑا تھا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنِ الْوَشْمِ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا نظر لگنا برحق ہے۔ اور منع فرمایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے یا گدوانے سے

ح وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ اَعْنِىْ عَلٰى

الحدیث اور منع فرمایا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ کوئی مرد زعفرانی رنگ لگائے یعنی

بَدَنِهٖ وَثَوْبِهٖ ح وَقَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ اُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے بدن پر اور کپڑوں پر۔ الحدیث۔ اور فرمایا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ میں خوشبو لگایا کرتی تھی نبی مکرم صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بِاَطْيَبِ مَا نَجِدُ حَتّٰى اَجِدَ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ ح

وسلم کو پاکیزہ ترین میسر آنے والی خوشبو سے حتیٰ کہ میں پاتی تھی اس خوشبو کی سفیدی اور چمک کو آپ کے سر ناز اور ڈاڑھی میں (الحدیث)

كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ بِاُلُوَّةٍ غَيْرِ مُطَرَّاةٍ وَّبِكَافُوْرٍ يَّطْرَحُهٗ مَعَ

اور تھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہ جب سلگاتے خوشبودار لکڑی کو جو ٹکڑے ٹکڑے نہیں کی ہوتی تھی اس سے خوشبو حاصل کرنے

الْاُلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیے اور کافور کو اس لکڑی کے ساتھ ڈال دیتے تھے پھر فرماتے۔ ایسے ہی تھے سلگایا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کیلیے

ح عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلَيْهِ

الحدیث۔ حضرت یعلی بن مرہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ان پر

خَلُوْقًا فَقَالَ اَلَكَ امْرَاَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ

خلوق کو تو دریافت فرمایا کیا تیری بیوی ہے میں نے عرض کیا نہیں تو فرمایا اس کو دھو ڈال۔ پھر دھو ڈال اور پھر

اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

دھو ڈال اور اس کے بعد ایسی خوشبو نہ لگانا اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق کہا حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے

قَدِمْتُ عَلٰى اَهْلِيْ مِنْ سَفَرٍ وَّقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَاىَ فَخَلَّقُوْنِيْ

میں اپنے گھر آیا ایک سفر سے جبکہ میرے دونوں ہاتھ پھٹ چکے تھے تو اہل خانہ نے مجھے زعفران ملی

بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ

خلوق لگا دی پس میں صبح کو بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا صلی اللہ علیہ وسلم پس میں نے سلام

عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ ح قَالَ

عرض کیا مگر آپ نے جواب سلام مجھے نہ دیا اور فرمایا جایئے اور اس خوشبو کو دھو کر اپنے سے دور کیجیے۔ (الحدیث)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهٗ وَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیے کہ جس کی خوشبو تو ظاہر ہو

خَفِيَ لَوْنُهٗ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهٗ وَخَفِيَ رِيْحُهٗ ح قَالَ

لیکن اس کا رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو کا رنگ نمایاں ہو اور مہک نمایاں نہ ہو۔ (الحدیث)۔ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ رَجُلٍ وَفِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول فرماتا اللہ تعالیٰ نماز اس آدمی کی جس کے

جَسَدِهٖ شَيْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ الْفِطْرَةُ

بدن پر خلوق میں سے کچھ خوشبو لگی ہو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنھوں نے فرمایا فطرت (کی مقتضی خصلتیں)

خَمْسٌ اَلْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَ

پانچ ہیں۔ ختنہ۔ زیر ناف بال صاف کرنا۔ مونچھیں کاٹنا۔ ناخن تراشنا اور

نَتْفُ الْاِبْطِ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ

بغلوں کے بال اکھیڑنا۔ الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی مخالفت کرو

اَوْفِرُوا اللُّحٰى وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا

ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھوں کو پست کرو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ مونچھوں کو ہلکا کرو اور ڈاڑھیوں کو

اللُّحٰى ح قَالَ اَنَسٌ وُقِّتَ لَنَا فِيْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ

دراز کرو۔ الحدیث۔ فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمارے لیے وقت معین کیا گیا مونچھیں کاٹنے۔ ناخن تراشنے اور بغل کے

الْاِبْطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَصَلِّ عَلٰى

بال اکھیڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے کے لیے کہ ہم انھیں نہ چھوڑیں چالیس دن سے زیادہ تک۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَّنْهٰى عَنِ الْقَزَعِ قِيْلَ مَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ

سیدنا محمد پر جنھوں نے منع فرمایا قزع سے عرض کیا گیا۔ کیا ہے قزع ؟ تو فرمایا کہ مونڈ لیا جائے

رَاْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ بَعْضٌ ح رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيًّا

بچے کے سر کا کچھ حصہ اور چھوڑ دیا جائے کچھ حصہ الحدیث۔ دیکھا نبی محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو

قَدْ حُلِقَ بَعْضُ رَاْسِهٖ وَتُرِكَ بَعْضُهٗ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ احْلِقُوْا

جس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا گیا تھا اور بعض اسی طرح چھوڑ دیا گیا تھا تو آپ نے انہیں اس سے منع فرمایا اور فرمایا سارا مونڈ دو

كُلَّهٗ اَوِ اتْرُكُوْا كُلَّهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

یا سارا چھوڑ دو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بارگاہ میں لایا گیا ایسا شخص

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّآءِ فَقَالَ

جو بتکلف ہیجڑا بنا ہوا تھا جس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو مہندی لگا رکھی تھی تو رسول اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَآءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی کیا کیفیت ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا یہ بتکلف عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار

فَاَمَرَ بِهٖ فَنُفِىَ اِلَى النَّقِيْعِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَقْتُلُهٗ فَقَالَ اِنِّىْ

کرتا ہے تو آپ نے اس کے متعلق حکم دیا۔ تو اسے نقیع کی طرف نکال دیا گیا تو عرض کیا گیا یا رسول اللہ کیا ہم اسے قتل نہ کردیں تو آپ نے فرمایا

نُهِيْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّيْنَ ح قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَعَنَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ

میں منع کیا گیا ہوں نماز پڑھنے والوں کے قتل کرنے سے الحدیث۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ لعنت فرمائی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَقَالَ

علیہ وسلم نے عورتوں کے روپ میں ڈھلنے والے مردوں پر اور مردوں کی ہیئت اختیار کرتے والی عورتوں پر اور فرمایا

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

انھیں اپنے گھروں سے نکال دو۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی

سَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ

اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں میں سے عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والوں پر اور عورتوں میں سے

النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ وَلَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ

مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والیوں پر۔ اور لعنت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر جو

يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ ح اَلنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ

پہنے عورتوں کی طرح لباس۔ اور عورتوں پر جو مردوں جیسا لباس استعمال کریں (الحدیث) نبی مکرم صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَ

علیہ وسلم نے فرمایا لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے واصلہ اور مستوصلہ پر (یعنی جو عورت بال بڑھانے کیلئے دوسرے بال ساتھ ملائے یا ملانے کو کہے اور

الْمُسْتَوْشِمَةَ ح قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ

گودنے والی پر اور گدوانے والی پر (الحدیث) فرمایا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے "اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے گودنے والی عورتوں پر

وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ وَالْمُغَيِّرَاتِ

اور گودوانے والیوں پر اور بال نوچنے والیوں پر اور دانت باریک کرکے ان میں حسن پیدا کرنے کیلئے کشادگی پیدا کرنے والیوں پر اور تبدیل

خَلْقَ اللّٰهِ فَجَآءَتْهُ اِمْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنَّهٗ بَلَغَنِىْ اِنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَ

کرانے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو" تو آئی ان کے پاس ایک عورت جس نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے ایسے ایسے لعنت کی

كَيْتَ فَقَالَ مَالِىْ لَآ اَلْعَنُ مَنْ لَّعَنَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہے؟ تو آپ نے فرمایا مجھے کیا ہے کہ میں ان پر لعنت نہ کروں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ

لعنت کی ہے اور جو لعنت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے۔ تو اس نے کہا میں نے تلاوت کی ہے سارے قرآن کی

فَمَا وَجَدْتُّ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَاْتِيْهِ لَقَدْ وَجَدْتِّيْهِ

مگر میں نے تو اس میں نہیں پایا جو تم کہتے ہو۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تو نے اسے پڑھا ہوتا تو ضرور پایا ہوتا میرے قول کو

اَمَا قَرَاْتِ مَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا قَالَتْ

کیا نہیں پڑھا تو نے کہ (جو دیں تمہیں رسول اللہ تو اسے پکڑو۔ اور جس سے منع کریں تو اس سے رک جاؤ) اس نے کہا

بَلٰى قَالَ فَاِنَّهٗ قَدْ نَهٰى عَنْهُ ح قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى

ہاں کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا تو بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا الحدیث۔ فرمایا ابن عباس رض کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ اَوْ يَاْخُذُ مِنْ شَارِبِهٖ وَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ

وسلم کاٹتے تھے یا لیتے تھے اپنی مونچھوں سے۔ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی

الرَّحْمٰنِ يَفْعَلُهٗ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ

اسی طرح کرتے تھے الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "جس نے نہ

يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

لیا (اور کاٹا) مونچھوں سے تو وہ نہیں ہے ہم سے یعنی کامل طریقہ پر نہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے

قَالَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ ح قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

فرمایا کہ (بڑھاپے کی) سفیدی کو تبدیل کرو۔ اور نہ مشابہت اختیار کرو ساتھ یہودیوں کے۔الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَاِنَّهٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِی

وسلم نے کہ سفید بالوں کو نہ اکھیڑو کیونکہ وہ مسلمان کے لیے نور ہیں جو شخص سفید بالوں والا ہوا

الْاِسْلَامِ كَتَبَ اللهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَّكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّرَفَعَهٗ بِهَا

اسلام میں لکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے بسبب اس کے نیکی اور دور کرے گا اس کے بسبب اس کے گناہ اور بلند کریگا اس کے لیے

دَرَجَةً ح مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِی الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ح

بسبب اس کے درجہ۔ الحدیث جو بوڑھا ہوا اسلام میں تو یہ بڑھاپا ہو گا اس کے لیے نور قیامت کے دن۔ ح

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمُ نِ الْاَسَدِیُّ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا مرد ہے خریم اسدی

لَوْلَا طُوْلُ جُمَّتِهٖ وَاِسْبَالُ اِزَارِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا فَاَخَذَ شَفْرَةً

اگر نہ ہوتی اس کے سر کے بالوں کی حد سے تجاوز زیادتی۔ اور اس کا چادر کو گھسیٹنا تو کتنا اچھا ہوتا تو آپکا یہ فرمان خریم کو پہنچ گیا تو اس نے ایک چھری لی

فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهٗ اِلٰى اُذُنَيْهِ وَرَفَعَ اِزَارَهٗ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ اَللّٰهُمَّ

اور اس کے ساتھ بالوں کو کانوں تک کاٹ دیا اور بلند کیا اپنی چادر کو آدھی پنڈلیوں تک۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ اَنَسٌ كَانَتْ لِیْ ذُؤَابَةٌ فَقَالَتْ لِیْ اُمِّیْ لَا

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے میری ایک مینڈھی تھی تو فرمایا مجھے میری ماں نے میں

اَجُزُّهَا كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَاْخُذُهَا اَللّٰهُمَّ

اسے نہیں کاٹوں گی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھینچتے تھے اور پکڑتے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اِذَا سَافَرَ كَانَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا جب سفر فرمانے لگتے تو آپ کی

اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِاِنْسَانٍ مِّنْ اَهْلِهٖ فَاطِمَةُ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ

آخری ملاقات اپنے اہل میں سے جس ہستی کے ساتھ ہوتی تھی وہ حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا تھیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَلْبَسَهُ اللهُ حُلَّةَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب مکرم کو اللہ تعالیٰ نے زیب تن کرایا ہے حلہ

التَّوْحِيْدِ وَالْاِصْطِفَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُلْبِسَ

توحید کا اور خلعت اصطفاء کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں پہنائے گئے

ثِيَابَ الْعِزِّ وَسَوَابِغَ النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

حُلّے عز وجاہ کے اور زرہیں نعمتوں اور انعاموں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے

اِلْتَحَفَ ثَوْبَ الْمَجْدِ وَاكْتِسَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اوڑھا مجد اور بزرگی کا لباس اور کسب خیر کی خلعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اَلْبَسَهُ اللهُ حُلَّةَ الْجَمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ زَيَّنَ

اللہ تعالیٰ نے حسن و جمال کی پوشاک پہنائی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر کہ مزین کیا ہے

اللهُ مَفْرَقَهٗ وَجَبِيْنَهٗ بِتَاجِ النُّوْرِ وَالْاِكْلِيْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ تعالیٰ نے ان کے سر ناز کو اور جبین اقدس کو نور کے تاج اور اس کی آرائش سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَبِسَ حُلَّةَ الْخُلَّةِ وَخِلْعَةَ الْخَلْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا خُلّت کے لباس کو۔ اور مخلوق سے علیحدگی کی خلعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ فَازَ بِهٖ مَنْ فَازَ وَتَدَرَّعَ عَلٰى حُلَّةِ قُرَيْشٍ كَالطِّرَازِ اَللّٰهُمَّ

محمد پر کہ جن کے طفیل کامیاب ہوئے جو خوش قسمت کہ کامیاب ہوئے اور جم کر بیٹھ گئے قریش کے حلہ پر مانند نقش ونگار کے۔

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رُفِعَ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاجُ الْمَحَاسِنِ وَعَلَيْهِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے سر ناز پر بلند کیا گیا محاسن اور خوبیوں کا تاج اور وہ اسی سر ناز پر ہی

انْتَصَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَلَقَ اللهُ الْخَلْقَ مِنْ

قائم ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا مخلوق کو ان کے

لُبْسِ جَمَالِ نُوْرِهٖ وَمِنْ مَّلْبَسِ جَلَالِ ظُهُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جمال نور والے لباس سے اور ان کے جلال ظہور کے پہناوے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی کَمَالِهٖ فِی الْکَمَالَاتِ وَصَدَقَتِهٖ فِی

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کمال پر کمالات میں ۔ اور صدقہ پر

الصَّدَقَاتِ وَسِرِّهٖ فِی الْاَسْرَارِ وَلُغَتِهٖ فِی اللُّغَاتِ وَعِبَارَتِهٖ فِی الْعِبَارَاتِ

صدقات میں اور آپکے ستر اور رمز پر اسرار و رموز میں ۔ اور آپ کی لغت اور بولی پر لغات میں ۔ اور عبارت پر عبارات میں

وَفِکْرِهٖ فِی الْاَفْکَارِ وَدَرَجَتِهٖ فِی الدَّرَجَاتِ وَاُسْطُوْرَتِهٖ فِی الْاَسَاطِیْرِ وَ

اور آپکے فکر پر افکار میں ۔ اور آپکے درجہ پر درجات میں اور آپ کے لکھے ہوئے شان اور قصوں پر قصص میں ۔ اور

قِصَّتِهٖ فِی الْقَصَصِ وَخَاصَّتِهٖ فِی الْخَصَآئِصِ وَاِحْسَانِهٖ فِی الْمُحْسِنِیْنَ

آپکے بیان کئے ہوئے قصّے پر قصص میں ۔ اور آپ کے خاصے پر خواص میں ۔ اور آپ کے احسان پر محسنین میں

وَزُهْدِهٖ فِی الزَّاهِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور آپ کے زہد پر زاہدین میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شَفَاعَتِهٖ فِی الشُّفَعَآءِ وَمَحَبَّتِهٖ فِی الْمُحِبِّیْنَ وَشَرَافَتِهٖ

محمد کی آل پر اور آپ کی شفاعت پر شفاعت کرنے والوں میں ۔ اور آپ کی محبت پر محبتوں میں اور شرافت پر

فِی الشُّرَفَآءِ وَنَجَابَتِهٖ فِی النُّجَبَآءِ وَهِدَایَتِهٖ فِی الْهُدَاةِ وَهِجْرَتِهٖ فِی

شرفاء میں اور آپ کی حسبی ونسبی عمدگی پر نجابتوں میں ۔ اور آپ کی ہدایت پر ہادیوں میں ۔ اور آپ کی ہجرت پر

الْمُهَاجِرِیْنَ وَرِیَاضَتِهٖ فِی الْمُرْتَاضِیْنَ وَتَوْبَتِهٖ فِی التَّآئِبِیْنَ وَثَوْبِهٖ فِی

مہاجرین میں ۔ اور آپ کی ریاضت ومشقت پر اہل ریاضت میں ۔ اور آپ کی توبہ پر توبہ کرنے والوں میں اور کپڑوں پر

الْاَثْوَابِ وَرِزْمَةِ ثِیَابِهٖ فِی الرِّزْمَاتِ وَصِوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

کپڑوں میں اور آپ کے کپڑوں کی گٹھڑی پر گٹھڑیوں میں اور کپڑے محفوظ رکھنے کے ظرف میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام اور

بَارِكْ وَعَظِّمْ وَکَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

برکت عطا فرما اور تعظیم وتکریم فرما سید نا محمد کی ۔ اور سیدنا محمد کی

لِبَاسِهٖ فِی الْمَلَابِسِ وَخِیَاطَةِ مَلْبُوْسِهٖ فِی الْمَلْبُوْسَاتِ وَحُلَّتِهٖ فِی الْحُلَلِ

آل کی ۔ اور آپکے لباس کی لباسوں میں اور آپ کے ملبوسات کی سلائی پر ملبوسات میں اور آپکے حلہ وپوشاک پر پوشاکوں میں

وَوِزْرِ اُمَّتِهٖ فِی الْاَوْزَارِ وَعِصْیَانِ اُمَّتِهٖ فِی الْعُصَاةِ وَسَمَلِهٖ فِی الْاَسْمَالِ

اور آپ کی اُمّت کے بوجھ پر ایسے بوجھوں میں ۔ اور آپ کی اُمّت کے عصیان پر عاصیوں میں اور آپکے بوسیدہ پرانے پر بوسیدہ کپڑوں میں

وَسُمُوْلِهٖ فِی السُّمُوَالِ وَسَرَاوِیْلِهٖ فِی السَّرَاوِیْلَاتِ وَتُقَاتِهٖ فِی الْاَتْقِیَآءِ

اور آپکے پھٹے ہوئے کپڑوں پر پھٹے ہوئے کپڑوں میں اور آپ کی شلوار پر شلواروں میں اور آپکے تقویٰ پر اہل تقویٰ میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

قَمِیْصِهٖ فِی الْقُمُصِ وَاِزَارِهٖ فِی الْاُزُرِ وَمُرَقَّعِهٖ فِی الْمُرَقَّعَاتِ وَبِطَانَتِهٖ

قمیص پر قمیصوں میں اور تہمد پر تہمدوں میں اور آپ کی پیوند لگی گودڑی پر پیوند لگی گودڑیوں میں اور آپکے کپڑے کے استر

فِی الْبَطَآئِنِ وَظِهَارَتِهٖ فِی الظَّهَآئِرِ وَکُفَّتِهٖ فِی الْکُفَّاتِ وَجُبَّتِهٖ فِی

پر استروں میں اور ابرہ پر ابروں میں اور کنارے اور حاشیے پر کناروں اور حاشیوں میں ۔ اور آپ کے جبہ پر

الْجُبَّاتِ وَقَبَآئِهٖ فِی الْاَقْبِیَةِ وَعَبَآئِهٖ فِی الْاَعْبِیَةِ وَزِرِّهٖ فِی الْاَزْرَارِ

جبوں میں اور قباء پر قباؤں میں اور عباء پر عباؤں میں اور آپ کے بٹن پر بٹنوں میں

وَکُمِّهٖ فِی الْاَکْمَامِ وَذَیْلِهٖ فِی الْاَذْیَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور آپ کی ہر آستین پر آستینوں میں اور آپکے دامن پر دامنوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رُدْنِهٖ فِی الْاَرْدَانِ وَجِرْبَانِهٖ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آستین پر آستینوں میں ۔ اور آپ کے تھیلے پر

فِی الْجِرَابِ وَعُرْوَتِهٖ فِی الْعُرُوَاتِ وَجَیْبِهٖ فِی الْجُیُوْبِ وَدِخْرِیْصِهٖ

تھیلوں اور زنبیلوں میں ۔ اور آپ کے کاج پر کاجوں میں ۔ اور گریبان پر گریبانوں میں اور تریز پر

فِی الدَّخَارِیْصِ وَرِدَآئِهٖ فِی الْاَرْدِیَةِ وَبُرْدِهٖ فِی الْبُرُوْدِ وَطَیْلَسَانِهٖ

تریزوں میں اور آپ کی اوڑھنے والی چادر پر چادروں میں ۔ اور آپ کی یمنی چادر پر یمنی چادروں میں اور طیلسان پر

فِی الطَّیَالِسِ وَنِطَاقِهٖ فِی النُّطُقِ وَمِرْطِهٖ فِی الْمُرُوْطِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

طیلسانوں میں اور کمر بند پر کمر بندوں میں اور کمبل پر کمبلوں میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد وعلى تاجه في
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے تاج پر
التيجان وعمامته في العمائم ومنديله في المناديل وعذبة
تاجوں میں اور عمامہ پر عماموں میں۔ اور رومال پر رومالوں میں۔ اور عمامہ کے پچلے
عمامته في العذبات وكور عمامته وحلسه في الأحلاس وغطائه
شملہ پر شملوں میں۔ اور آپ کی دستار مبارک کے ہر پیچ پر۔ اور آپکے زمینی بچھونے اور ٹاٹ پر ان بچھونے میں۔ اور پردے پر
في الأغطية وعصمته في العصم ولحافه في اللحف وقطيفته في
پردوں میں اور آپ کے گلوبند پر گلوبندوں میں اور آپ کے لحاف پر لحافوں میں اور سوتری چادروں پر ان
القطائف ودرعه في الدروع ونعله في النعال وخصفه في
چادروں میں اور آپ کی زرہ پر زرہوں میں۔ اور جوتے پر جوتوں میں اور آپ کے جوتوں کو پیوند لگانے پر
الخصافين اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا
پیوندلگانے والوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
محمد وعلى قباله وشراكه وخفه في الخفاف وسريره في السرر
محمد کی آل پر اور آپکے جوتے کے اگلے تسمے پر اور پچھلے تسمے پر اور آپ کی خف پر خفوں میں اور چارپائی پر چارپائیوں
وقائمة سريره في القوائم ورسن سريره في الأرسان وخشب
میں اور چارپائی کے ہر پائے پر اس کے پایوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کے رسے پر رسوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کی ہر لکڑی
سريره في الأخشاب ومسمار سريره في المسامير وأريكته
پر لکڑیوں میں۔ اور اس چارپائی کے ہر کیل پر کیلوں میں۔ اور اوٹ والی کرسی پر
في الأرائك ومسحه في الأمساح وحصيره في الحصر وفراشه في
کرسیوں میں۔ اور آپ کے بوریا پر بوریوں میں اور چٹائی پر چٹائیوں میں اور بچھونے پر
الفرش وأديم فراشه في الفرش وحشو فراشه في الحشوات
بچھونوں میں۔ اور بچھونے کے چمڑے پر ان بچھونوں میں۔ اور اس کی پری پر بچھونوں کی پریوں میں

ومحمله وشغدفه في الشغادف وشبريته في الشبريات و
اور آپ کے محمل پر اور گدے پر گدوں میں اور بچھونے پر بچھونوں میں اور تکیہ پر تکیوں میں اور
نمرقته في النمارق وزربيته في الزرابي ووسادته في الوسائد و
مسند ناز پر مسندوں میں اور آرامگاہ پر آرامگاہوں میں اور
مجلسه في المجالس اللهم صل على سيدنا محمد مغرب أسرار
آپ کے بیٹھنے کی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو محل غروب و خفا ہیں اسرار
الذات ومشرق أنوار الصفات اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى
ذات کے لیے اور محل طلوع و اشراق ہیں انوار صفات کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور
آل سيدنا محمد مظهر التجليات بأنوار السبحات اللهم صل
سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مظہر تجلیات ہیں بسبب انوار نوافل کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام
وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد المصلي في جمع
بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب اچھی طرح تعریف کرنے والے ہیں جمع
الجمع بأحمد والقاري بفرقان الفرق بمحمد اللهم صل و
الجمع کے مقام میں احمد ہوکر اور قرأت کرنے والے ہیں فرقان حمید کی جو فرق کرنیوالا ہے مالک ومملوک اور عابد ومعبود میں محمد ہوکر۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد القائم في الملك
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو قائم کرنے والے ہیں ملک خداوندی میں
بشرعه وجلاله اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل
اپنی شریعت اور جلالت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد
سيدنا محمد الراحم في الملكوت برحمته وجماله اللهم
کی آل پر جو رحم فرمانے والے ہیں عالم اعلیٰ و اسفل میں اپنی رحمت اور جمال کے ساتھ۔ اے اللہ
صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد روح جثمان
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو روح ہیں اجسام اسرار

الْاَسْرَارِ وَلَوْحِ صُوَرِ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے لیے اور لوح ہیں انوار کی صورتوں کے ظہور کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ غَيْبِكَ الْكَامِلَةِ وَخَلِيْفَتِكَ عَلَى الْاِطْلَاقِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے غیب کے لیے کامل آنکھ ہیں اور تیرے خلیفہ مطلق ہیں

الشَّامِلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

(جن کی خلافت سب کائنات کو) شامل ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ وَسِرِّكَ الْاَبْهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر جو محبوب مکرم تیرے نور ہیں اور تیرے خوبترین راز ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْاَعْلٰى وَصَفِيِّكَ الْاَزْكٰى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہمارے آقا تیرے حبیب اعلیٰ ہیں اور تیری پاکیزہ ترین منتخب ہستی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے حسین اور

الْمَلِيْحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دلربا نبی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

رَحْمَتِكَ الْمُفَاضَلَةِ الْوَاصِلَةِ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو ہمارے آقا تیری سراسر قابل فخر رحمت ہیں جو ملنے والی ہے تیری طرف سے (ساری مخلوقات کو) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَافِعِ الْبَلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَحْتَجِزُ

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مکرم بلیات ومصائب کے دور کرنے والے ہیں (باذن اللہ) اے اللہ میں تحفظ و پناہ حاصل کرتا ہوں

بِكَ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ

تیرے ساتھ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کریمہ اور تیری سلطنت عظیمہ کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے

شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنَ

جو تو نے پیدا کی اور میں نگہبانی طلب کرتا ہوں تیری ان کے شر سے۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عظیم کی

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالسَّرَقِ وَالْقَتْلِ وَالْهَدْمِ وَالْخَسْفِ وَالزَّلَازِلِ

غرق ہونے اور جلنے سے اور چوری و قتل سے اور دب کر مرنے اور زیر زمین دھنسائے جانے سے اور زلزلوں سے

وَالرِّمَالِ وَالصَّيْحَةِ وَالْفِتَنِ وَالصَّوَاعِقِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

اور ریت کے (ٹیلوں کے نیچے) دب جانے سے اور زوردار آواز (کے عذاب) سے اور فتنوں سے اور بجلی کے کڑکوں سے اور جنون۔ کوڑھ

وَالْبَرَصِ وَاَكْلِ السَّبُعِ وَمِيْتَةِ السُّوْءِ وَجَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْبَلَايَا فِي

سفید داغوں والی بیماری سے اور درندوں کا لقمہ بننے سے اور برے طریقہ پر مرنے سے اور تمام اقسام کی بلیات ومصائب سے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ تَحَصَّنْتُ

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اے ارحم الراحمین۔ اے زندہ و پائندہ ہستی تیرے ساتھ ہی حفاظت اور بچاؤ حاصل کیا میں نے

فَارْحَمْنِيْ بِحِمَايَةِ كِفَايَةِ وِقَايَةِ حَقِيْقَةِ بُرْهَانِ حِرْزِ بُرْهَانِ

لہٰذا رحم فرما مجھ پر ساتھ حمایت وکفایت فرمانے اور تحفظ ووقایت مہیا کرنے کے بسم اللہ کے برہان حقیقت اور

بِسْمِ اللّٰهِ وَاَدْخِلْنِيْ يَاۤ اَوَّلُ يَاۤ اٰخِرُ بِمَكْنُوْنِ غَيْبِ سِرِّ دَآئِرَةِ

برہان حفظ وامان کا۔ اور داخل فرما مجھے اے اوّل اے آخر مکنون غیب اور سر مخفی میں اس خزانہ امان کے

كَنْزِ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ وَاَسْبِلْ عَلَيَّ يَا

دائرہ سے کہ جو اللہ نے چاہا (وہی ہوا) نہیں قوت وطاقت مگر ساتھ توفیق بخشنے اللہ عالیشان عظیم کے اور لٹکا مجھ پر اے

حَلِيْمُ يَا سَتَّارُ كَنَفَ سِتْرِ حِجَابِ صِيَانَةِ نَجَاةِ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ

حلیم اے ستار کنارا اور پہلو اس ستر وحجاب کا جو اللہ کے اس قول کی بدولت حاصل ہونے والی حفاظت اور نجات کا ہے یعنی

اللّٰهِ وَابْنِ يَا مُحِيْطُ يَا قَادِرُ عَلَيَّ سُوْرَ اَمَانِ اِحَاطَةِ مَجْدِكَ وَ

چنگل مارو سبھی مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی سے اور تعمیر فرما مجھ پر اے محیط اے قادر فصیل اور شہر پناہ اپنی مجد وبزرگی کے امان واحاطہ والی اور

سُرَادِقَ عِزِّ عَظَمَتِكَ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَعُذْنِيْ

خیمے اپنی عزت وعظمت کے۔ وہی سب سے بہتر (صورت امان کی ہے) اور وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے اور پناہ دے مجھے

يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ وَاحْرُسْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ

اے نگہبان اے دعائیں قبول کرنے والے اور میری حراست ونگرانی فرما میری جان۔ میرے دین۔ میرے اہل اور مال

وَوَلَدِیْ وَدَارِیْ بِکَلَائَۃِ اِعَاذَۃِ اِغَاثَۃٍ وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ

و اولاد میں اور میرے مکان میں ساتھ ایسی نگہبانی اور پناہ اور فریادرسی کے جو تیرے اس قول میں ہے) اور نہیں وہ ان کو ضرر دینے والا ذرہ بھر مگر ساتھ

اللّٰہِ وَقِنِیْ یَامَانِعُ یَانَافِعُ یَادَافِعُ بِاَسْمَآئِکَ وَاٰیَاتِکَ وَکَلِمَاتِکَ

اللہ کے اذن کے اور مجھے بچا اے دور رکھنے والے (ضرر کے) اے نفع دینے والے، اے دفع کرنے والے (مصائب کے) بطفیل اپنے اسماء و آیات اور تمام کلمات کے

مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَالسُّلْطَانِ فَاَیُّ ظَالِمٍ اَوْ جَبَّارٍ بَغٰی عَلَیَّ اَخَذَتْہُ

شیطان اور حاکم وقت کے شر سے پس جو ظالم اور جابر و سرکش مجھ پر بغی و عدوان سے کام لے اس کو اپنی لپیٹ میں لے لے ایک عظیم

غَاشِیَۃٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰہِ وَنَجِّنِیْ یَامُذِلُّ یَامُنْتَقِمُ مِنْ عَبِیْدِکَ

ڈھانکنے والی (موج) اللہ کے عذاب کی۔ اور نجات عطا فرما مجھے اسے ذلت دینے والے۔ اے انتقام لینے والے اپنے ظلم پیشہ بندوں

الظَّلَمَۃِ الظَّالِمِیْنَ الْبَاغِیْنَ عَلَیَّ وَاَعْوَانِهِمْ فَاِنْ هَمَّ بِیْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ

سے جو مجھ پر ظلم و تعدی کرنے والے ہیں اور ان کے معاونین سے بھی بچا اگر ارادہ کرے میرے ساتھ (ظلم کا) کوئی بھی ان میں سے

اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ اُعِیْذُ حَامِلَ هٰذَا الْکِتَابِ وَصَاحِبَہٗ وَقَارِئَہٗ

اے اللہ اے میرے پروردگار میں پناہ میں دیتا ہوں اس کتاب کے اٹھانے والے اور اس کو ساتھ رکھنے والے اور اس کے پڑھنے والے کو

وَکَاتِبَہٗ بِالْاِسْمِ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اور کتابت کرنے والے کو اس اصل مکتوب کی پناہ میں جو لکھا ہوا ہے عرش اعظم کے خیموں پر یعنی بے شک شان یہ ہے کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر

الْغَالِبُ الَّذِیْ لَا یَغْلِبُہٗ شَیْءٌ وَّلَا یَنْجُوْ مِنْہُ هَارِبٌ وَّاُعِیْذُهُمْ بِالْحَیِّ

اللہ جو کہ (سب پر) غالب ہے غالب نہیں آسکتی اس پر کوئی شئے اور نہ بھاگ کر بچاؤ حاصل کر سکتا ہے اس سے کوئی بھاگنے والا اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں اس

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبِالْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَبِالْکُرْسِیِّ الَّذِیْ لَا

زندہ اور ابدی ذات کی جس پر کبھی موت نہیں آئے گی اور اس پائندہ اور سرمدی ذات کی پناہ میں جو نہیں سوتا۔ اور اس کرسی کی پناہ میں جو کبھی

یَزُوْلُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَاُعِیْذُهُمْ بِالْاَسْمَآءِ الْمَکْتُوْبَۃِ

زوال پذیر نہیں ہوگی۔ اور اس عرش کی پناہ میں کہ نہیں سوتا (مالک اس کا) اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں ان اسماء کے جو لکھے ہوئے ہیں

فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَاُعِیْذُهُمْ بِتِسْعِ الْاٰیَاتِ الَّتِیْ نَزَلَتْ عَلٰی مُوْسٰی

لوح محفوظ میں۔ اور میں انھیں پناہ میں دیتا ہوں ان نو آیات کے جو نازل ہوئیں موسیٰ کلیم علیہ السلام پر۔

بِطُوْرِ سَیْنَآءَ وَاُعِیْذُهُمْ مِّنْ کُلِّ عَیْنٍ نَّاظِرَۃٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَۃٍ وَّ

طور سینا پر۔ اور پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ہر دیکھنے والی آنکھ۔ سننے والے کان اور

اَلْسِنَۃٍ نَّاطِقَۃٍ وَّاَقْدَامٍ مَّاشِیَۃٍ وَّقُلُوْبٍ وَّاعِیَۃٍ وَّاَنْفُسٍ کَافِرَۃٍ

بولنے والوں زبانوں سے۔ چلنے والے قدموں اور محفوظ رکھنے والے دلوں اور کافر نفوس سے

وَّیَمِیْنٍ لَّازِمَۃٍ ظَاهِرَۃٍ اَوْ بَاطِنَۃٍ وَّاُعِیْذُهُمْ مِّمَّنْ یَّعْمَلُ الْخَطَایَا وَیَهُمُّ

اور لازم آنیوالی قسم سے ظاہر ہو یا مخفی ہو۔ اور پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ان لوگوں سے جو گناہوں کے مرتکب ہوتے ہیں یا ان کا

بِهَا مِنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَاُعِیْذُهُمْ مِّنْ شَرِّ کُلِّ عَقْدِهِمْ وَمَکْرِهِمْ وَسِلَاحِهِمْ

ارادہ کرتے ہیں خواہ مرد ہوں یا عورتیں۔ اور میں (اللہ تعالیٰ کی) پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو (ان کے اعداء کے) منتروں سے اور مکر سے اور ان کے ہتھیاروں کے

وَبَرِیْقِ اَعْیُنِهِمْ وَحَرِّ اَجْسَادِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَ

ان کی آنکھوں کی چمک سے اور ان کے اجسام کی حرارت سے اور جن و شیاطین کے شر سے اور

التَّوَابِعِ وَالسَّحَرَۃِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ تَکُوْنُ فِی الْجِبَالِ وَالْحِیَاضِ وَالْخَرَابِ

(عاملوں کے) تابع جنوں سے اور جادوگروں کے شر سے اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو پہاڑوں میں۔ حوضوں اور تالابوں میں یا

وَالْعُمْرَانِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّکُوْنُ فِی الْبِحَارِ وَالْبَرَارِیْ وَالْمَفَاوِزِ وَالْبُلْدَانِ

ویرانے اور آبادیوں میں اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو سمندروں میں یا خشکیوں میں۔ جنگلات و بیابان اور شہروں میں۔

وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِ النَّوَاوِیْسِ وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِ الطُّیُوْرِ وَسَاکِنِ الْقُبُوْرِ وَ

اور نصاریٰ کے قبرستانوں میں رہنے والوں سے اور پرندوں کے اندر رہنے والوں کے شر سے۔ اور قبروں میں رہنے والوں اور

سَاکِنِ الطُّرُقِ وَاُعِیْذُهُمْ مِّنْ شَرِّ کُلِّ غُوْلٍ وَّغُوْلَۃٍ وَّسَاحِرٍ وَّسَاحِرَۃٍ

راستوں پر رہنے والوں کے شر سے۔ میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں (اللہ تعالیٰ کے) ہر غول اور چھلاوے سے مذکر ہو یا مونث اور جادوگروں اور

وَّمِنْ شَرِّ الطَّیَّارَاتِ وَاُعِیْذُهُمْ بِاَهِیًّا شَرَاهِیًّا لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ

عورتوں سے اور اڑنے والے جنوں کے شر سے اور میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں اہیا اشراہیا (حی و قیوم) کی تیرے لیے ہی حمد ہے اور طرف تیری ہی

الْمُشْتَکٰی وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

شکایت ہے (حوادث زمان سے) اور تو ہی مدد و توفیق طلب کیا جانے والا ہے (ہر ایک کا) اور تو ہی ہر چیز پر بہت ہی قدرت والا ہے اے اللہ صلوٰۃ

وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد واسطة اهل الحب وقبلة

وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو واسطہ ہیں (تیرے وصل کیلئے) اہل محبت کا اور قبلہ ومرکز توجہ ہیں مقام قرب

اهل القرب اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

والوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

لوح اسرار القيومية وروح المشاهدة الملكوتية اللهم صل و

جو اسرار قیومیت کے لیے لوحِ (نقش ونگار) اور ملکوت کے مشاہدے کے لیے روح ہیں (اہل مشاہدہ کی) اے اللہ صلوٰۃ و

سلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد ترجمان الازل والابد

سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو ہمارے آقا ترجمان ہیں ازل اور ابد کے

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد لسان الغيب

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محرم اسرار خداوندی ترجمان اور سبب اظہار ہیں اس

الذى لا يحيط به احد اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى

غیب کا جس کا احاطہ نہیں کرسکتا کوئی شخص۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

آل سيدنا محمد صورة الحقيقة الفردانية اللهم صل وسلم على

جو محبوب مجسم صورت اور مظہر ہیں حقیقتِ احدیہ فردانیہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الصورة المزينة بانوار الرحمانية

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو آقا ایسی صورت (کے مالک ہیں) جو مزین اور آراستہ ہے انوار رحمانیہ کیساتھ

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد انسان

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو اللہ تعالیٰ کے

الله المختص بالعبادة عنه اللهم صل وسلم على سيدنا محمد و

ایسے انسان ہیں جو مختص کردیے گئے ہیں عبادت خداوند تعالیٰ کے ساتھ اس کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

على آل سيدنا محمد سر القابلية الالهية الامكانية المتلقية منه

سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سر اور راز مخفی ہیں اس خداداد قابلیت واستعداد کا (جو مخلوقات کے) حد امکان میں ہے اور حاصل ہونے والی ہے اللہ تعالیٰ کی

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الباطن

طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ باطن ہیں۔ (اپنی

والظاهر بتفعيل التكميل الذاتي فى مراتب قربه اللهم صل

حقیقت کے اعتبار سے) اور ظاہر ہیں (اپنی صورت جسمانیہ اور براہین رسالت کے اعتبار سے) بسبب اثر انگیزی اس تکمیل ذاتی کے (جو اللہ نے فرمائی ہے) آپ کے

وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد غاية طرف الدورة

مراتب قرب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو رسول معظم کہ غایت اور مقصد آخریں ہیں

النبوية اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

دور نبوت کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو وسیلۂ ایجاد

المتصل بالاول نظرا وامدادا اللهم صل وسلم على سيدنا محمد و

متصل ہیں ساتھ اول حقیقی اور قدیم ذات کے از روئے نظر عنایت اور امداد واعانت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

على آل سيدنا محمد بداية نقطة الانفعال الوجودي ارشادا واسعادا

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو مخلوق اول کہ نقطۂ آغاز وابتداء ہیں انفعال وجودی کا اور نتیجہ اول ہیں تاثیر خداوندی کی اثر پذیری کا از روئے رہنمائی اور نیکبختی مہیا کرنے کے

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد امين الله

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا امین ہیں

على سر الالوهية المطلسم اللهم صل وسلم على سيدنا محمد

الوہیت کے اس راز مخفی کے جس تک رسائی سے مخلوق کو دور رکھا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وعلى آل سيدنا محمد الذى حفيظه على غيب لاهوتية المكتتم

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محمود خلائق وخالق محافظ ہیں اللہ کے لاہوتی غیب واسرار کے جو اچھی طرح چھپا دیے گئے ہیں

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذى لا

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو محبوب اس قدر مخفی حقیقت والے ہیں کہ نہیں

تدرك العقول الكاملة منه الا مقدار ما تقوم عليه الحجة الباهرة

احاطہ کرتے کامل ترین عقول ان کی کسی شان کا مگر اتنے قدر کا کہ قائم اور موجود ہو اس پر روشن دلیل اور حجت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس رازِ مخفی کو

لَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ الْعَرْشِيَّةُ اِلَّا مَا يُتَعَرَّفُ لَهَا مِنْ لَّوَامِعِ اَنْوَارِهِ
نہیں پہچانتے عرشی نفوس مگر اسی قدر کہ پہچان کرائی جاتی ہے انہیں آپ کے روشن انوار کے

الزَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ
عکس اور چمک سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو قبلۂ موجودات

مُنْتَهٰى هِمَمِ الْقُدْسِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
منتہیٰ اور مقصد حقیقی ہیں قدسیوں کے قصد وارادوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ بَدَاَ بِهٖ مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَآئِعِ مَرْمٰى اَبْصَارِ
سیدنا محمد کی آل پر کہ جس مخلوق اول سے آغاز ہوا عالم طبائع اور مادیات سے مافوق عالم کا جو منتہائے مقصود ہے موحدین کی

الْمُوَحِّدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ
نظروں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور مطلق ہیں

النُّوْرِ الْمُطْلَقِ اَللّٰهُمَّ اَحْرِقْ عَوَارِضَ خَيَالِىْ مِنْ نَّارِ عِشْقِكَ وَشَوْقِىْ
(باعتبار وجود اوّل کے) اے اللہ جلا ڈال اپنے عشق کی آگ سے ان رکاوٹوں اور موانع کو جو پیش آنیوالے ہیں میرے خیال اور

اِلٰى جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَقَطِّعْ حِجَابًا مِّنْ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِىْ بِنُوْرِ
شوق کو جو طرف تیرے جلال اور جمال ذات کے ہے۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کردے اس حجاب کو جو میرے اور تیرے درمیان ہے۔ اور منور فرما میرے دل کو

مَعْرِفَتِكَ وَارْزُقْنِىْ كَاْسًا مِّنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَخِلْعَةِ وِصَالِكَ وَ
اپنے نور معرفت سے اور عطا فرما مجھے جام اپنے شراب محبت سے اور مشرف فرما مجھے اپنے وصال کی خلعت۔ اور اپنی لقاء کے

تَشْرِيْفَ لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِىْ لِذِكْرِكَ
اعزاز سے۔ اے جلال و اکرام کے مالک۔ اے اللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر سننے کیلئے

وَارْزُقْنِىْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
اور مجھے نصیب فرما اپنی اطاعت اور اپنے رسول کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ التَّوْفِيْقِ فِىْ رَوْضَاتِ
اے اللہ۔ اور زور سے پلٹ ہم پر اپنی توفیق کے پرنالوں کی نالیوں سے (توفیق کا آب حیات) سعادت مندیوں کے

السَّعَادَاتِ اٰنَآءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاَغْمِسْنَا فِىْ اَحْوَاضِ
باغات میں رات کی ہر آن میں اور دن کے ہر حصے میں۔ اور ہمیں ڈبو دے ان تالابوں اور حوضوں میں

سَوَاقِىْ مَسَاقِىْ بِرِّ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ
جو تیرے خاص احسان اور رحمت کے دریا سے پھوٹنے والی نہروں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور مقید فرما ہمیں سلامتی کی بیڑیوں کے

الْوُقُوْعِ فِىْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ
ساتھ اپنی نافرمانبرداری کے (گڑھوں میں) گرنے سے۔ اے اول۔ اے آخر۔ اے ظاہر۔ اے باطن۔ اے قدیم

يَا قَيُّوْمُ يَا مُقِيْمُ يَا مَوْلَائِىْ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَائِىْ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ يَا
اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔ اے قائم رکھنے والے (سمٰوات وارض کے) اے میرے مولیٰ۔ اے قادر۔ اے میرے مولیٰ۔ اے بخشنے والے۔ اے

خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ
لطیف۔ اے خبر رکھنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر

الَّذِىْ لَا يَتَجَلّٰى اَشِعَّةُ اللّٰهِ لِقَلْبٍ اِلَّا مِنْ مِّرْاٰةِ سِرِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
نہیں پرتو فگن اور نمایاں ہوتیں اللہ کے نور ذات کی تجلیات کسی دل پر مگر اسی محبوب کے آئینہ راز سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَا تَرَنَّمُ
وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ نہیں نغمہ سرا ہوتے

الْمَزَامِيْرُ عَلٰى لِسَانِهٖ اِلَّا بِرَنَّاتِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مزامیر اور آلات غنا آپ کی زبان اقدس پر مگر ذکر باری تعالیٰ کے نغمات کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ الْوِتْرُ الشَّفِيْعُ الْمُحَقِّقُ الْمَحْكُوْمُ بِالْجِهَادِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا (مرتبہ ذات میں) یکتا ہیں اور گناہگاروں کیلئے (ازراہ رحمت) شفیع ہیں۔ مرتبہ تحقیق پر فائز ہیں

عَلٰى كُلِّ مَنِ ادَّعَى الْكُفْرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اور حکم دئے گئے ہیں جہاد کا ہر اس شخص کے خلاف جو کفر کا دعویٰ رکھتا ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْرِفَةِ اللهِ مُجَرَّدَةٍ فِیْ نَفْسِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد کی آل پر جو مرشد کامل کہ سراسر اللہ تعالیٰ کا عرفان ہیں اور واقع میں (سب مخلوق اور ان کے علائق سے) الگ تھلگ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَرْعِ الْحَدْثَانِ الْمُتَرَعْرِعِ فِیْ غَایَتِهٖ بِمَا یُبِدُّ بِهٖ

سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ (باغ قدس) کی تازہ شاخ ہیں جو نشو و نما پانے والی ہے اپنی غایت تک رسائی کیلئے بسبب اس کے جو حصہ دیتا ہے

کُلَّ اَصْلٍ اَبَدِیٍّ حِیْنَئِذٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اسے ہر اصل ابدی وقت نشو و نما میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَمَرَةِ شَجَرَةِ الْقِدَمِ وَنُسْخَةِ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پھل ہیں درخت قدم کا اور نسخۂ کاملہ جامعہ ہیں جن سے ایجاد و اعدام کا آغاز ہوا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللهِ وَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقائے خلق اللہ تعالیٰ کے عبد خاص ہیں اور

نِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِیْ بِهٖ کَمَالُ الْکَمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بہت اچھے عبد ہیں انہیں کی بدولت کمال نے کمال پایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَابِدِ اللهِ بِاللهِ بِلَا اتِّحَادٍ وَّلَا حُلُوْلٍ وَّلَا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں ساتھ اللہ (کی توفیق مخصوص) کے بغیر اتحاد و حلول کے اور بغیر

اتِّصَالٍ وَّلَا انْفِصَالٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اتصال و انفصال کے (بلکہ ایسے ربط سے جو تصور سے بالاتر ہے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الدَّاعِیْ اِلَی اللهِ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰهُمَّ

محمد کی آل پر جو کہ بلانے والے ہیں (مخلوق کو) طرف اللہ تعالیٰ کے (اور خود بھی) راہ راست پر ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الْاَنْبِیَاءِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ انبیاء کے نبی ہیں

وَمُمِدِّ الرُّسُلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور رسل کرام کے فیض رساں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ مِنْ حَیْثُ کَمَا اَنْتَ وَهُوَ عَبْدُكَ مِنْ حَیْثُ

محمد کی آل پر جو کہ تیرے عبد خاص اور طاعت گزار ہیں اس عبدیت و طاعت کے ساتھ جو تیری ذات والا کے لائق ہے اور وہ تیرے عبد کامل

کَافَّةِ اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں از روئے تیرے تمام اسماء و صفات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِخْتِصَاصِیَّةِ وَجَلَالِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر جمال ہیں (تیری) مخصوص و مختص تجلیات کا۔ اور سراپا جلال ہیں

التَّنَزُّلَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تنزلات اصطفائیہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَاطِنِ بِكَ فِیْ غَیَابَاتِ الْعِزِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پوشیدہ اور مخفی ہونے والے ہیں تیری اعانت سے تیرے عز و اکرام کے پردوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الظَّاهِرِ بِنُوْرِكَ فِیْ

اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ظاہر ہونے والے ہیں تیرے نور کی بدولت

مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْاَفْخَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

بلند مرتبت مجد اور بزرگی کے مطالع ظہور سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَزِیْزِ الْحَضْرَةِ الصَّمَدِیَّةِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَكَةِ الْاَحَدِیَّةِ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ بارگاہ صمدیت میں معزز و مکرم ہیں اور مملکت احدیت و خداوندی کے بادشاہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَائِرَةِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل اطہار پر جو آقا کہ دائرہ ہیں

الْاِحَاطَةِ الْعُظْمٰی وَمَرْکَزِ مُحِیْطِ الْفَلَكِ الْاَسْمٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

عظیم احاطہ والا (جس کے گھیرے میں سب کائنات ہے) اور مرکز ہیں بلند مرتبت فلک محیط اور فلک الافلاک کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ سَتَرْتَهٗ بِمَا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کو تو نے چھپا دیا ہے ان پردوں میں جو نہیں شایاں واسطے کسی کے

مِّنْ خَلْقِكَ وَفِىْ بَاطِنِهٖ لَكَ اَسْرَارٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
تیری مخلوق سے سوا ان کے اور ان کے باطن میں تیرے اسرار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ كَحَلْتَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ مُقْلَتَهٗ
محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی آنکھ کو سرمگین کیا ہے تونے اپنے نور قدس کے ساتھ
فَرَاٰى ذَاتَكَ الْعَلِيَّ جِهَارًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
پس دیکھا انہوں نے تیری ذات کو علانیہ روبرو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ بِهٖ نَطَقَتْ اَسْرَارُكَ وَكَمُلَ بِهٖ جَلَالُكَ
سیّدنا محمد کی آل پر کہ جن کی وساطت سے بولنے لگے تیرے اسرار اور کمال پذیر ہوا ساتھ ان کے تیرا جلال (عالم ظاہر میں)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ
الَّذِىْ مِنْهُ ظَهَرَتْ اَنْوَارُكَ وَبَرَزَتْ كَمَالَاتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جس تیرے مظہر کے ذریعے ظاہر ہوئے تیرے انوار اور آشکار ہوئے تیرے کمالات۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّسْتَوٰى تَجَلِّىْ عَظَمَتِكَ
بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا موزوں تر مقام و محل ہیں تیری تجلیٔ عظمت
وَرَحْمَتِكَ وَحُكْمِكَ فِىْ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور ظہور رحمت کے لیے اور تیرے حکم کی جلوہ گری کے لیے تیری تمام مخلوقات میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ فَلَقْتَ بِكَلِمَةِ الْخُصُوْصِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ
محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ پھاڑا تو نے خصوصیتِ محمدیہ والے کلمہ کے ساتھ
بِحَارَ الْجَمِيْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سب کے (راستہ میں حائل) سمندروں کو (انہیں پار لگانے کے لیے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر
مَّنْ مَّنَنْتَ مِنْهُ مَعْرِفَتَكَ وَجَمَالَكَ وَخِطَابَكَ لِلْقَلْبِ وَالْبَصَرِ وَالسَّمْعِ
کہ جس وسیلۂ خلق کے طفیل احسان و انعام کیا تو نے اپنی معرفت اور جمال و ہمکلامی کا ہر قلب و نظر اور سب کانوں کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاَحْمَدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو بہت حمد و ثناء کرنے والے
الْاَحَدِيِّ الْحَامِدِ الْمُحَمَّدِيِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مُتَوَسِّلًا بِهٰذَا الْحَامِدِ
ہیں ذات بے ہمتا و یکتا کی اور خود صاحب حمد ہیں اور بہت ہی حمد کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے توسل کرتے ہوئے ساتھ
الْحَمَّادِ الْمَحْمُوْدِ الْمُحَمَّدِ اَنْ تَشْفِيَنِىْ وَتُقَوِّيَنِىْ شِفَاءً بَدَنِيًّا قَلْبِيًّا وَّ
اس ذات کے جو تیری حمد کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ حمد کرنیوالے ہیں نیز حمد و ثنا کئے ہوئے ہیں اور بار بار حمد و ثناء کئے ہوئے ہیں کہ تو مجھے شفاء
قُوَّةً ظَاهِرِيَّةً وَّبَاطِنِيَّةً وَّشِفَاءً لِّلظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ عَامًّا لِّلصُّوَرِ
اور تقویت عطا کرے شفاء ایسی جو بدن اور قلب کی ہو۔ اور قوت ظاہر اور باطن کی اور شفاء واسطے ظاہر کے اور باطن کے جو شامل ہو صورتوں کو بھی
وَالْمَعَانِىْ وَتَجْعَلَنِىْ طَوِيْلَ الْعُمُرِ فِىْ عِبَادَتِكَ وَعُبُوْدِيَّتِكَ وَعُبُوْدَتِكَ
اور معانی کو۔ اور بنائے تو مجھے طویل عمر والا اپنی عبادت کیلئے۔ اور اپنی عبادت کو محض حصول شرف اور لطف اندوزی کیلئے سرانجام دینے کیلئے اور عبادت
وَتُثَبِّتَنِىْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ الْخَاصَّةِ الْاِنْسَانِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ
کو جزاء و عطاء سے بالاتر ہو کر صرف اپنے ذاتی استحقاق کی خاطر بجالانے کیلئے اور مجھے ثابت قدم رکھے اوپر طریقہ خاصہ انسانیہ محمدیہ کے اور اُس معرفت کے جس
التَّوْحِيْدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ الْاَجْمَعِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ الْاَحْمَدِيَّةِ وَتُثَبِّتَنِىْ عَلٰى
کا تعلق کامل ترین توحید سے اور احدیت احمدیہ سے ہے اور مجھے ثابت قدم رکھ اوپر
طَلَبِ الطَّرِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الَّتِىْ هِيَ الْكَمَالُ وَفَوْقَ الْكَمَالِ وَاَوْصِلْنِىْ
طریقت محمدیہ کی طلب و آرزو کے جو کہ عین کمال ہے اور سب کمالات سے بلند و بالا مرتبہ ہے اور مجھے واصل فرما
اِلَيْهَا بِحُرْمَتِهٖ وَاجْعَلْنِىْ طَوِيْلَ الْعُمُرِ فِىْ اِتِّبَاعِ شَرْعِكَ وَسُنَّةِ حَبِيْبِكَ
اس طریقہ تک بطفیل عزت و حرمت محبوب کے۔ اور بنا تو مجھے عمرِ دراز والا اپنی شریعت اور اپنے حبیب کی سنت کی اتباع کیلئے
وَاهْدِنِىْ صِرَاطَ الْمَعْرِفَةِ الْكَامِلَةِ الذَّوْقِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اَللّٰهُمَّ وَاشْفِنِىْ
اور مجھے ہدایت عطا فرما اس معرفتِ کاملہ کے راستہ کی جو سراسر ذوق و شوق محمّدی ہے۔ اے اللہ اور مجھے شفا عطا کرنا
وَامْحُ عَنْ لَوْحِ وُجُوْدِىْ رَقْمَ الْمَرَضِ الْقَالَبِيِّ بِحُرْمَةِ مِيْمِهِ الْمَاحِىْ
اور مٹادے میرے لوح وجود سے نقش و نشان جسمانی امراض کا بطفیل حرمتِ میم کے جو محبوب کریم کے اسم ماحی سے ہے (مٹانے والے)

وَحَوِّلْ وَجْهَ الْبَلِيَّةِ عَنِّیْ بِحُرْمَةِ حَآئِهِ الْمُحَوِّلِ بِالْحَقِّ ثُمَّ امْحُ رَقْمَ
اور پھیر دے رُخ بلیت ومُصیبت کا مجھ سے بطفیل حرمتِ حا کے جو محبوب کے اسم محوّل بالحق سے ہے احق کے ساتھ دائرہ پھر مٹادے
الْمَرَضِ الْقَلْبِيِّ بِحُرْمَةِ مِيْمِهِ الثَّانِیْ وَدُلَّنِیْ عَلٰی مَا يَدْفَعُ عَنِّیْ
نام ونشان مرض قلبی کا بطفیل حرمت وکرامت اسم محمد کے میم ثانی کے۔ اور میری رہنمائی فرما ان امور کی طرف جو دور کردیں مجھ سے
مَرَضَ التَّوَجُّهِ اِلٰی غَيْرِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا يُخَالِفُ الشَّرِيْعَةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ بِحُرْمَةِ
تیرے ماسواء کی طرف متوجہ ہونے کا مرض اور ادور کریں مجھ سے شریعت محمدیہ کے برخلاف عمل کرنے کا مرض بطفیل حرمت
دَالِهِ الدَّلِيْلِ لِلْعٰلَمِيْنَ اِلَی الْحَقِّ الصِّرْفِ اَللّٰهُمَّ اشْفِ هٰذَا الْعَبْدَ
اسم محمد کی دال کے جو رہبر ہیں تمام عالمین کے بیسے طرف محض اور خالص حق کے۔ اے اللہ شفا بخش اس عبد کو
الْمُتَذَلِّلَ الْمُتَوَسِّلَ بِحَبِيْبِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ
جو سراپا عجز ونیاز ہے اور توسل کرنے والا ہے تیرے حبیب کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ یہ التجائیں قبول فرما
بِحُرْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰی
بطفیل حرمتِ حبیب کے۔ اے اللہ ان پر صلوات کی برکت سے بنا ہمیں کامیاب اور فائز المرام لوگوں سے اور آپ کے
حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِيْنَ
حوض کوثر پر وارد ہوتے اور پینے والوں سے۔ اور آپ کی سنت اور اتباع میں عمل کرنے والوں سے
وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰی
اور نہ حائل ہونا درمیان ہمارے اور درمیان ان کے قیامت کے دن۔ اور ہمیں عمل پیرا بنا ان کی سنت کے ساتھ اور وفات دینا
مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَآئِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهِ وَاَوْرِدْنَا
ان کی ملت پر۔ اور ہمیں قیامت کے دن جمع کرنا ان کی جماعت کے ساتھ اور ان کے لواءِ حمد کے نیچے اور ہمیں آپکے رفقاء میں داخل فرما
حَوْضَهُ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ
اور ہمیں آپ کے حوض پر وارد فرمانا اور ان کے دستِ کرم سے جام پلانا۔ اور ہمیں نفع اندوز بنا ان کی محبت سے اور ہمیں بنا ہدایت پانے والوں
بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهِ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ
سے ان کی شریعت کے واضح اور کشادہ راستہ کی۔ اور ہمیں ان کی سیرت پر چلا اور ہمیں وفات دینا ان کی ملت پر اور اٹھانا ہمیں

الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِیْ زُمْرَتِهِ وَاَمِتْنَا عَلٰی حُبِّهِ وَحُبِّ اٰلِهِ
بہت بڑی گھبراہٹ والے دن میں ان کے دامنِ رحمت میں امن پانے والی جماعت سے۔ اور ہمیں وفات دینا ان کی اور ان کی آل کی محبت
وَاَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
پر۔ اور آپ کے اصحاب اور ذریات کی محبت وعقیدت پر آمین یارب العالمین۔ اے اللہ کردے اپنی
حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ خَوْفَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ
محبت کو سب اشیائے محبوب تر طرف میرے اور کردے اپنے خوف کو سب اشیاء سے زیادہ خوف دلانے والا میرے نزدیک اور قطع
عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
کردے مجھ سے تمام دنیوی حاجات کو اپنے شوقِ لقاء کے ذریعے سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَخَّرْتَ عَنْ مَّقَامِهِ تَاْخِيْرًا ذَاتِيًّا
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس مقتدائے خلائق کے مقامِ تقدیم سے موخر کردیا ہے تو نے بطور تاخیر ذاتی کے
لِّكُلِّ اَحَدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ
ہرایک کو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ بِحُكْمِ اَحَدِيَّتِكَ وِتْرَ الْعَدَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
کہ جس آقا کو بنا دیا تو نے اپنے حکم احدیت وازل میں طاق عدد والے (کہ والدین کے اکلوتے فرزند تھے) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ لِوَآءِ عِزَّتِكَ الْخَافِقِ وَلِسَانِ حِكْمَتِكَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو خلیفۂ مطلق تیری عزت وعظمت کے لہراتے علم ہیں اور تیری حکمت کی
النَّاطِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ
بولتی زبان۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
سُلْطَانِ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ اِلٰی كَآفَّةِ بِلَادِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
جو آقا کہ ممالک عزت کے سلطان ہیں تیری طرف سے تمام بلاد اور آبادیوں کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَلَاطَمَتْ بِرِيَاحِ التَّعَيُّنِ الصَّمَدَانِیِّ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ایسے سمندر ہیں کہ تلاطم خیز ہیں صمدانی تعین کی ہواؤں سے

اَمْوَاجُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

موجیں اس کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

الَّذِیْ قَائِدُ جَیْشِ النُّبُوَّۃِ الَّذِیْ تَسَارَعَتْ بِکَ اِلَیْکَ اَفْوَاجُہٗ اَللّٰھُمَّ

جو آقا قائد ہیں جیشِ نبوت کے کہ سرعت کے ساتھ چلنے والی ہیں تیری توفیق کیساتھ تیری ہی طرف افواج ان کی ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ھُوَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے

خَلِیْفَتُکَ عَلٰی کَآفَّۃِ خَلِیْقَتِکَ وَاَمِیْنُکَ عَلٰی جَمِیْعِ بَرِیَّتِکَ

خلیفۂ مطلق ہیں تیری ساری مخلوق پر اور تیرے امین اور معتمد علیہ ہیں تیری مخلوقات پر ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَنْ ھُوَ غَایَۃُ مَجْدِ الْمَجِیْدِ وَفِی الثَّنَآءِ عَلَیْہِ الْاِعْتِرَافُ بِالْعَجْزِ عَنِ

کہ جو عالی مرتبت محبوب غایت وانتہا ہیں بزرگی وبرتری کی جو خود موصوف ہے رفعت وبلندی سے اور ان پر ثناء وتوصیف میں ہر مخلوق کو اعتراف ہے عجز و

اکْتِنَاہِ صِفَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

قصور کا ان کی صفات کی حقیقت معلوم کرنے سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ نِّھَایَۃِ الْبَلِیْغِ الْمُبَالِغِ اَنْ لَّا یَصِلَ اِلٰی مُبَالِغِ الْحَمْدِ عَلٰی مَکَارِمِہٖ

آل پر کہ فصیح وبلیغ بلکہ بلاغت کی انتہائی بلندی پر فائز خطیب کی غایت ونہایت یہ ہے کہ نہ پہنچنے پائے حمد وثناء کی آخری حدود تک انکے مکارم اخلاق

وَھِبَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور خدا داد اوصاف کمال پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِیْ اسْتَوْجَبَ مِنَ الْحَمْدِ بِکَ لَکَ اِصْدَارَہٗ وَاِیْرَادَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ جو احمد الخلائق مستحق ہوگئے ہیں تیری توفیق سے تیری حمد کے بعد سیر ہو کر واپس ہونے کے اور سیرابی کیلئے اس چشمۂ حیات پر وارد ہونے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الْاَکْبَرِ وَالْاَسْنَدِ

کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرے عبد اکبر ہیں اور تیری نورانی سند

الْاَنْوَرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور دستاویز ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الْبَاطِنِ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عِزَّتِکَ وَعَظَمَتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کہ جو محبوب مخفی و پوشیدہ ہیں تیری عزت وعظمت کے خیموں کے نیچے (ازرہِ غیرتِ محبت) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الظَّاھِرِ بِنَوَامِیْسِ اَمْرِکَ وَنَھْیِکَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو رسول معظم ظاہر ہیں تیرے امر ونہی لانے والے ملائکہ کے ذریعے اور

وَرَحْمَتِکَ وَحِبَرَتِکَ الْمُبْتَغٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِی الدُّنْیَا طَاعَتَکَ وَ

تیری رحمت اور تیری تزیین وآرائش مطلوبہ کے ساتھ ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دنیا میں تیری طاعت کا ، اور

الْفِرَارَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَفِی الْاٰخِرَۃِ جَنَّتَکَ وَرُؤْیَتَکَ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ

بھاگ نکلنے کا تیری معصیت سے ۔ اور آخرت میں تیری جنت کا اور تیرے دیدار کا ۔ اور تیری عقوبت وسزا سے

عُقُوْبَتِکَ اَللّٰھُمَّ وَاعْمُرْ بَاطِنِیْ بِاَمْدَادَاتِکَ وَاعْمُرْ ظَاھِرِیْ بِالْجُلُوْسِ عَلٰی

محفوظ رہنے کا ۔ اے اللہ آباد فرما میرے باطن کو اپنی امدادوں سے اور میرے ظاہر کو ساتھ بٹھانے کے

بِسَاطِ مُنَاجَاتِکَ وَاجْعَلْنِیْ اَھْلًا لِّلْجُلُوْسِ عَلٰی مَوَآئِدِ کَرَامَتِکَ وَانْفُخْ فِیَّ

اپنی مناجات اور ہمکلامی کی مسند پر ۔ اور بنا مجھے اہل اور حقدار واسطے بیٹھنے کے اوپر اپنی کرامت وعنایت کے دسترخوانوں کے ! اور پھونک

رُوْحًا مِّنْ عِنْدِکَ لِکَیْ اَقْھَرَ بِہٖ مَا اسْتَوْلٰی عَلَیَّ مِنْ قَبِیْحِ الصِّفَاتِ وَ

میرے اندر روح اپنے پاس سے تاکہ قاہر وغالب ہو جاؤں میں بسبب اس کے اپنے اوپر غلبہ پاجانے والی قبیح خصلتوں پر اور

انْفُخْ فِیْ قَلْبِیْ مِنْ نَّفَخَاتِ الْقُدْسِیَّۃِ مَا یُوْصِلُنِیْ اِلَی التَّحَقُّقِ بِحَقَائِقِ

پھونک میرے دل میں قدسی خوشبودار ہواؤں سے اتنا قدر کہ پہنچادیں مجھے طرف متحقق اور متصف ہونے کے ساتھ حقائق

الذَّاتِ وَاَزِحْ عَنْ عَیْنِ بَصِیْرَتِیْ مُشَاھَدَۃَ الْغَیْرِ وَحَقِّقْنِیْ فِی الْمَقَامَاتِ

ذات کے اور دور فرمادے میری چشم بصیرت سے غیروں کے مشاہدہ والا پردہ ۔ اور مجھے ثابت و برقرار رکھ مقامات

الْفَرْدِیَّۃِ وَحَسِّنْ مِنِّی السَّیْرَ لِکَیْ اَشْھَدَ اَھْلَ السَّمَآءِ فِی الْقُرْبِ کَاَھْلِ

فردانیت و احدیت (کے انکشاف کے وقت) اور میری سیر اور ترقی سلوک کو خوبتر بنا تاکہ میں مشاہدہ کرسکوں اہل سموات کا مقام قرب میں

الْاَرْضِ وَتَنْدَحِی فِیْ نَظَرِی الْمَوْجُوْدَاتُ کُلُّهَا فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ

مثل اہل ارض کے۔ اور کشادہ ہو کر اور کھل کر آ جائیں میری نظر میں موجودات تمام کے تمام اپنے طول و عرض میں

وَاَرَی الْکُلَّ فِیْ مَشْهَدِیْ کَحَلْقَةِ الْخَاتَمِ الصَّغِیْرِ وَیَسْرِیْ حُکْمُ اَمْرِی

اور دیکھوں میں سب کو اپنے مقام شہود میں مانند چھوٹی انگوٹھی کے حلقہ کے۔ اور جاری و ساری ہو میرا حکم و امر جو کہ

الْمُوَافِقُ لِاَمْرِكَ فِی الصَّغِیْرِ وَالْکَبِیْرِ وَلَاَسْمَعَ بِكَ کُلَّ نَاطِقٍ فِی الْوُجُوْدِ وَ

موافق ہو تیرے امر کے ہر صغیر و کبیر میں۔ اور تاکہ سن لوں میں تیری توفیق سے ہر بولنے والے کا کلام جو بھی وجود میں آئے اور

مَا ثَمَّ یَفْهَمُ هٰذَا اَهْلُ الشُّهُوْدِ وَفَهِّمْنِی الْمُشْکِلَاتِ الْاٰبِیَةَ عَنِ الْوُضُوْحِ

نہیں اس مقام پر سمجھتے اس کو اہل شہود۔ اور مجھے سمجھا دے وہ تمام مشکل امور جو بذات خود واضح و آشکار ہونے سے انکاری ہیں

وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عُلُوْمِكَ اللَّدُنِّیَّةِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ الرُّسُوْخِ وَالْفُتُوْحِ

اور جتلا دے مجھے اپنے علوم لدنیہ سے اور بنا دے مجھے ثابت قدم لوگوں اور ارباب کشف سے

یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ عَلَیَّ بَابَ قَلْبِیْ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْاَسْرَارِ الْمُؤَبَّدَةِ بِالْقُبُوْلِ

اے کھولنے والے کھول مجھ پر میرے دل کا بند دروازہ۔ اور جاری فرما میری زبان کو ساتھ ان اسرار کے جو ہمیشہ قبولیت پانے والے ہیں

وَاَفْلِقْ صُبْحَ وُجُوْدِیْ بِنُوْرِ شُهُوْدِیْ لِیَفْهَمَ السَّامِعُ عَنِّیْ مَا اَقُوْلُ وَ

اور روشن فرما میری صبح وجود کو ساتھ میرے نور شہود کے تاکہ مجھ سے سننے والا سمجھ سکے اس کو جو میں کہوں۔ اور

اُمْحُنِیْ عَنِّیْ حَتّٰی لَآ اَشْهَدَ اَنِّیْ وَاَبْقِنِیْ بِكَ لَا بِیْ وَاجْعَلْ فِیْكَ

مجھے محو کر دے مجھ سے حتیٰ کہ میں نہ مشاہدہ کر سکوں اپنی انانیت و وجود کا۔ اور باقی رکھ مجھے اپنی توفیق سے میرے اصل کیلئے اور بنا

بِكَ اِلَیْكَ ذَهَابِیْ وَاِیَابِیْ لِاَشْهَدَكَ بِكَ وَاُوَحِّدَكَ بِكَ

اپنی ذات میں۔ اپنی توفیق سے۔ طرف اپنے ہی میرا جانا اور لوٹنا تاکہ میں تیرا مشاہدہ کر سکوں تیرے (نور) کے ساتھ اور تجھے واحد مانوں

کَذٰلِكَ فَیَکُوْنَ تَوْحِیْدِیْ هُوَ عَیْنَ تَوْحِیْدِكَ لِذَاتِكَ وَ

تیرے نور کی بدولت مشاہدہ کر کے پس ہو جائے میری توحید اور ایک ماننا عین تیرے واحد جاننے کا اپنی ذات کو اور

الْغَیْرُ هَالِكٌ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا وَمَنْ نُحِبُّ فِیْكَ وَمَنْ فِیْكَ

تیرے ماسوا سبھی مرتبہ ذات میں ہالک و فانی ہیں۔ اے اللہ بنا ہمیں اور جنہیں ہم تیری خاطر محبوب رکھتے ہیں اور جو تیری خاطر

یُحِبُّنَا وَالْمُسْلِمِیْنَ مِنْ خَاصَّتِكَ الْاَبْرَارِ الْمُکْتَسِیْنَ جِلْبَابَ الْوَقَارِ

ہم سے محبت رکھتے ہیں۔ اور تمام اہل اسلام کو جو تیرے خواص ابرار و محسنین ہیں عز و وقار کی وسیع و عریض چادریں اوڑھائے ہوئے۔ اور

الْمُتَنَعِّمِیْنَ فِیْ شُهُوْدِكَ وَالْمُحَافِظِیْنَ عَلَی الْوَفَاءِ بِعُهُوْدِكَ الْقَآئِمِیْنَ

تیری نعمتوں سے سرفراز ہونے والے تیرے شہود ذات میں۔ اور محافظت کرنے والے تیرے عہد اور پیمانوں کی وفا پر۔ قیام کرنے والے

بِکَمَالِ الْاٰدَابِ اِلَیْكَ وَالْفَآئِزِیْنَ بِجَمِیْلِ الْاِنْتِسَابِ اِلَیْكَ رَبِّ اَیَّ بَابٍ

کمال آداب سے تیری بارگاہ کی طرف اور فائز و سرفراز ہونے والے تیری ذات (کی) طرف خوبصورت نسبت و تعلق کے ساتھ۔ اے میرے رب کس دروازے

اَقْصِدُ غَیْرَ بَابِكَ وَاَیَّ جَنَابٍ اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ غَیْرَ جَنَابِكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ

کا قصد کروں سوائے تیرے دروازے کے اور کس بارگاہ کی طرف توجہ کروں سوا تیری بارگاہ کے تو ہی عالی شان

الْعَظِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لَنَآ اِلَّا بِكَ رَبِّ اِلٰی مَنْ اَقْصِدُ وَاَنْتَ الرَّبُّ

و عظیم ہے۔ اور نہیں منہ موڑنے کی استطاعت گناہوں سے اور نہ طاقت نیکیوں پر مگر اے اللہ تیری توفیق سے۔ اے میرے رب میں کس کا قصد کروں

الْمَقْصُوْدُ وَاِلٰی مَنْ اَتَوَجَّهُ وَاَنْتَ الْحَقُّ الْمَعْبُوْدُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یُعْطِیْنِیْ

حالانکہ تو ہی میرا رب اور میرا مقصود ہے۔ اور طرف کس کے توجہ کروں حالانکہ تو ہی حق ہے اور معبود ہے اور کون ہے وہ جو مجھے عطا کرے

وَاَنْتَ صَاحِبُ الْکَرَمِ وَالْجُوْدِ رَبِّ یَحِقُّ عَلَیَّ اَنْ لَّا اَشْتَکِیَ اِلَّآ اِلَیْكَ

حالانکہ تو ہی صاحب جود و کرم ہے۔ اے رب میرے یہ امر لائق و سزاوار ہے میرے کہ میں نہ شکایت کروں (حوادث دہر کی) مگر طرف تیرے

وَلَازِمٌ عَلَیَّ اَنْ لَّا اَتَوَکَّلَ اِلَّا عَلَیْكَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ

اور واجب و لازم ہے مجھ پر کہ نہ اعتماد اور بھروسہ کروں مگر اوپر تیرے۔ اے اللہ قبول فرما میری دعا کو اور پورا فرما میری ہر حاجت کو

وَاکْشِفْ عَنْ بَصِیْرَتِیْ وَاغْفِرْ لِذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ

اور میری بصیرت سے پردے ہٹا دے۔ اور بخش دے میرے لیے گناہ میرے۔ اور فراخی کر میرے لیے میرے (اخروی) گھر میں اور برکت

فِیْ رِزْقِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْکَرِیْمُ اِغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ

عطا فرما میرے لیے میرے رزق میں۔ اے اللہ بیشک تو ہی محسن، جواد اور کریم ہے، میرے لیے مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے

عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ وَ

عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے (اپنے دامن رحمت میں) چھپا لے، نقص کو دور فرما اور مجھے بلندی عطا کر اور ہدایت دے اور

ادخلنی الجنۃ برحمتک یا ارحم الراحمین الیک رب فحببنی وفی

مجھے گمراہ نہ فرمانا۔ اور داخل فرمانا مجھے جنت میں اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین طرف تیری ہی (متوجہ ہوں) اے میرے پروردگار للٰہذا مجھے اپنا محبوب بنا

نفسی لک رب فذللنی وفی اعین الناس فعظمنی ومن سیء

اور مجھے میرے نفس اور دل میں اے میرے پروردگار پس عاجز و بے بس بنا۔ اور لوگوں کی نظروں میں پس عظیم بنا مجھے۔ اور برے

الاخلاق فجنبنی اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل

اخلاق سے پس دور فرما مجھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سیدنا محمد الازل والابد تقدیرا ثم تصویرا ثم تحقیقا ثم تخلیقا

کی آل پر جو تیرے شاہکار قدرت ازل بھی ہیں اور ابد بھی از روئے علمی وجود کے۔ پھر صورت کے تعین کے پھر حقیقت ثابتہ ہونے کے پھر خارجی

ثم ظھورا اذاتیا اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا

وجود کے ساتھ موجود ہونے کے پھر بے پردہ و بے حجاب ذات کے طور پر ظاہر ہونے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

محمد مسخر الحکم بلا امد اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد

محمد کی آل پر جس آقا کے لیے حکم مسخر کر دیا گیا اور ان کے اختیار میں دے دیا گیا ہے بغیر کسی تاخیر و مہلت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وعلی اٰل سیدنا محمد تجلیا تک القدسیۃ الاکرم اللھم صل

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر تیری تجلیات قدسیہ (کا مظہر) ہیں اور انتہائی عزت و کرامت والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد نورانی المشارق و

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرا محبوب نورانی مشارق والا ہے (جن کا چہرہ آفتاب نبوت کیلئے افق شرق ہے)

المغارب اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد

اور نورانی مغارب والا ہے (آفتاب رخ کے پردہ میں ہونے پر)۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

صمدانی الوجہ بک الیک فی المآرب والمطالب اللھم صل وسلم

جو محبوب کہ صمدانی اور بے نیاز چہرے والے ہیں بسبب تیری توفیق کے (صرف محتاج ہیں تو) طرف تیرے تمام حاجات اور مطالب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد لوح نقوش سرک المحیط الجامع

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرے امین اسرار کہ تیرے نقوش اسرار کے لیے محیط اور جامع لوح ہیں

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد روح

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرے وسیع امر لدنی کے

ھیاکل امرک اللدنی الواسع اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد

ڈھانچے اور مجسمہ کی روح رواں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد

وعلی اٰل سیدنا محمد لسان نقطۃ الازل المفیضۃ لکل ماشئت

پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مکرم کہ نقطۂ ازل کی لسان ترجمان ہیں جو فیض رساں ہیں ہر اس شئ کیلئے جس کیلئے تو فیض رسانی چاہے

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد خزانۃ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ابدی مراتب کے لیے خزانہ ہیں

رتبۃ الابد الممدۃ لکل ما اردت اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد

کہ امداد و اعانت کرنے والے ہیں ہر اس شخص کی جس کی امداد کا تو ارادہ فرمائے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وعلی اٰل سیدنا محمد الاول القابل لانواع تعیناتک العلیۃ و

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرے شاہکار اول ہیں جو قبول کرنے والے ہیں تیرے تمام قسم کے تعینات عالیہ کو۔ اور

کنوز امدا داتک الزکیۃ اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی

تیری امداد و اعانت کے پاکیزہ خزانوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰل سیدنا محمد العبد القائم بسر الغیب والاحاطۃ بغایۃ الوصل و

آل پر جو کہ تیرے ایسے عبد ہیں جو قائم ہیں تیرے سر غیب کے ساتھ اور وصل کی انتہا کے احاطہ کے ساتھ۔ اور

الناظر بعین الذات ولا کیف ولا مثل اللھم صل وسلم علی

دیکھنے والے ہیں تیری عین ذات کو جو کیفیت سے پاک ہے اور مثل و مثال سے منزہ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد فاتحۃ کتب الالھیات و

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ آغاز و افتتاح ہیں کتب الٰہیہ اور

الصفات والایات البینات اللھم صل وسلم علی سیدنا

صفات الٰہیہ اور آیات بینات کا (باعتبار سبب ظہور ہونے کے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالسِّرِّ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ الدَّآئِمَةِ

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ راز ہیں باقیات صالحات (رازِ دائمی) جو کہ دائم و پائیدار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

جَامِعِ الْجَوَامِعِ الْمُحِيْطِ الْفَرْدَانِيِّ وَتَحْتَهٗ ذَخِيْرَةُ كَنْزِ التَّعَيُّنِ

جو آقا کہ سب جامع اور عام و شامل اشیاء کے بھی جامع اور محیط فردانی ہیں اور انہیں کے گھیرے اور احاطے میں ہے تعین عرفانی

الْعِرْفَانِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

کے خزانے کا ذخیرہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی

مُحَمَّدٍ مَّرْقُوْمِ نُقُوْشِ اَسْرَارِ الْمَحَبَّةِ عَنْ قَوَابِلِ الْخَلَآئِقِ

آل پر کہ جس محبوب میں رقم کئے گئے ہیں اسرار محبت کے نقوش (انہیں نسخہ جامعہ بنانے کیلئے) ساری مخلوقات کے آئینوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

لِسَانِ الْاِصْطِفَآءِ الْمُرَقَّعِ بِصُوَرِ الْحَقَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو کہ زبان ہیں مرتبہ اصطفاء کی اور مزین و آراستہ ہیں رنگ برنگے صور حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّاطِقِ بِلِسَانِ كَانَ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو کہ کلام کرنے والے ہیں ساتھ اس زبان (وکلام) کے "موجود تھا

اللّٰهُ وَلَا شَيْءَ مَعَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اللہ تعالیٰ جبکہ نہیں موجود تھی کوئی شئی ساتھ اس کے"۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالسَّابِقِ بِكَ فِيْ مَيْدَانِ تَجَلِّيَاتِكَ الْمُبْدَعَةِ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ سبقت لے جانے والے ہیں تیری توفیق سے تیری انوکھی اور عمدہ تجلیات کے میدان میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّوْحِ اَشْبَاحِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ روح رواں ہیں جمعیت و سکون۔

الْاَرْوَاحِ الْجَمْعِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

والی روحوں کے اشباح اور ڈھانچوں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَجَلِّ اَصْفِيَآئِكَ وَتَاجِ اَوْلِيَآئِكَ وَاَشْرَفِ

آل پر جو آقا کہ تیرے سب اصفیاء سے جلیل تر ہیں اور تیرے تمام اولیاء کے سرتاج ہیں۔ اور تمام انبیاء سے

اَنْبِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بزرگ تر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

مُحَمَّدٍ دَعْوَةِ اَبِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَبُشْرٰى اَخِيْهِ عِيْسٰى وَمَنْعُوْتِ

جو محبوب و مطلوب کہ مجسم دعا ہیں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی۔ اور سراپا بشارت ہیں اپنے بھائی حضرت عیسٰی کی اور جن کا

بِذِكْرِهٖ فِيْ تَوْرٰىةِ مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تذکرہ اوصاف موسیٰ علیہ السلام کی تورات میں کیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِكَ السَّاطِعِ وَسَيْفِ حُجَّتِكَ اللَّامِعِ

سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ تیرا بلندیوں تک پہنچنے والا نور ہے اور تیری حجت و برہان کی چمک دار اور شکوک و شبہات کی جڑ

الْقَاطِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

کاٹنے والی تلوار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی

مُحَمَّدِ نِالَّذِيْ اَيَّدْتَّهٗ بِرُوْحِ قُدُسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آل پر جس آقائے کائنات کی تو نے تائید و تقویت فرمائی ہے اپنے مقدس روح جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِيْ حَقَّقْتَهٗ بِحَقَآئِقِ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جنہیں تو نے ثابت و برقرار رکھا ہے اپنی معرفت اور

مَعْرِفَتِكَ وَاُنْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

انس کے حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالصَّادِعِ بِالْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالْمَنْصُوْرِ

محمدؐ کی آل پر جو پوری قوت کے ساتھ حق کا اظہار کرنے والے ہیں اور صدق و سچائی کے ساتھ نطق و کلام فرمانے والے ہیں اور

بِالرُّعْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

خداداد رعب و دبدبہ کے ذریعے نصرت و امداد دیئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الْمَمْلُوْءِ قَلْبُهٗ بِالْحِكْمَةِ وَالْفُرْقَانِ وَالْحُبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کہ جس معلم حکمت کا قلب انور بھرپور رہے حکمت کے ساتھ اور حق و باطل کے فرق و امتیاز کے ساتھ اور محبت مولیٰ کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ رَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب معظم کے ذکر کو بلند فرمایا تونے اپنے

ذِكْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ذکر کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَقَمْتَهٗ فِيْ مِحْرَابِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ

پر کہ جس محبوب کو تونے قائم فرمایا ہے عبودیت و رسالت کی محراب میں۔ اے اللہ

اجْعَلْ حُبَّ مُحَمَّدٍ فِيْ قَلْبِيْ وَنَفْسِيْ وَجَسَدِيْ وَعَيْنِيْ وَبَصَرِيْ وَ

پیدا فرما محمد کریم کی محبت میرے قلب و نفس اور جسم میں۔ اور میری آنکھ اور میری بصارت میں۔

سَمْعِيْ وَفَمِيْ وَلِسَانِيْ وَشَفَتِيْ وَشَامَّتِيْ وَفِيْ وَجْهِيْ وَجَبْهَتِيْ وَ

میرے کان اور میرے منہ اور زبان میں اور ہونٹوں پر اور میرے سونگھنے والے حاسہ میں اور میرے چہرے اور پیشانی پر۔ اور

فِيْ صَدْرِيْ وَجِلْدِيْ وَفِيْ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَفِيْ شَعْرِيْ

میرے سینے اور جلد و پوست میں اور میرے گوشت اور خون میں میری ہڈیوں اور اعصاب اور بالوں میں۔

وَفِيْ جَمِيْعِ اَجْزَآئِيْ وَاَعْضَآئِيْ وَفِيْ كُلِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور میرے تمام اجزاء و اعضائے بدن میں اور میرے پورے وجود میں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ

اِذَا اَقْرَرْتَ عُيُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا بِدُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ بِكَ وَ

جب ٹھنڈا اور خوش کرے تو اہل دنیا کی آنکھوں کو ان کی دنیا کے ساتھ تو ٹھنڈا کرنا میری آنکھوں کو اپنی ذات (کے دیدار)

بِعِبَادَتِكَ وَاقْطَعْ عَنِّيْ لَذَّاتِ الدُّنْيَا بِاُنْسِكَ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ

اور اپنی عبادت کے ساتھ۔ اور منقطع فرمادے مجھ سے دنیا کی لذتوں کو اپنا انس اور شوق لقاء عطا کرکے۔

وَاجْعَلْ طَاعَتَكَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ

اور پیدا فرما اپنی اطاعت کو میری ہر چیز میں۔ اے جلال و اکرام والے۔ اے اللہ

ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ

مجھے نصیب فرما اپنی محبت اور اپنے محبوں کی محبت اور ہر ایسے عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت کے قریب کردے

وَاَوْصِلْنَآ اِلٰى مَقَاصِدِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْيِنَا عَلَى الْاِسْلَامِ

اور پہنچا ہمیں ہمارے مقاصد و مطالب تک دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور ہمیں زندہ رکھنا اسلام پر۔

وَاَمِتْنَا مَعَ الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْنَا مِنَ

اور موت دینا ساتھ ایمان کے۔ اے اللہ بنادے اپنی محبت کو محبوب ترین تمام اشیاء سے طرف ہمارے (حتیٰ کہ)

الْمَآءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا

ٹھنڈے پانی سے واسطے (جاں بلب) پیاسے کے۔ اے جلال و اکرام والے۔ اے اللہ ہمیں پلانا

بِكَاْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيْٓئَةً مَّرِيْٓئَةً

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جام سے ایسا خوشگوار اور مفید و نافع شربت کہ

لَا نَظْمَاُ بَعْدَهَآ اَبَدًا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نہ پیاسے ہوں اس کے پی لینے کے بعد کبھی بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ مُطِيْعٌ لِّاَمْرِكَ وَمُعْتَرِفٌ بِعَظِيْمِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اطاعت گذار ہیں تیرے حکم کے اور دل و جان سے تسلیم کرنے والے ہیں تیرے

قَدْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

عظیم قدر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَقْسَمْتَ بِعُمْرِهٖ فِيْ كِتَابِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آل پر کہ جس آقا کے لیے تونے قسم اٹھائی ان کی عمر شریف کی اپنی کتاب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ بِمَا فَضَّلْتَهٗ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جنہیں تونے اپنے ہاں وہ تفضیلت و برتری بخشی جو

عِنْدَكَ مِنْ اَنْوَاعِ خِطَابِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صرف تو ہی جانتا ہے یعنی خطاب ونداء کے انواع واقسام اور انداز سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خَلَقْتَ نُوْرَ ذَاتِهٖ مِنْ نُّوْرِ ذَاتِكَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس نورانی محبوب کے نور ذات کو تو نے پیدا فرمایا اپنی ذات کے

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

عظیم نور سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَجَّحْتَ بِهٖ فِىْ غَيْبِ لَاهُوْتِ سِرِّكَ الْاَسْنٰى اَللّٰهُمَّ

کی آل پر کہ جس پر وقار محبوب کو تو نے راجح اور وزنی بنا دیا ہے اپنے بلند مرتبت راز کے غیب لاہوت میں ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے لیے

ثَبَتَ لَهٗ فِى الْخِلَافَةِ عَنْكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ قِدَمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ثابت ہو چکی ہے خلافت و نیابت تیری طرف سے جب سے کہ تو ہے شان قدیمی کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نَشَرْتَ لَهٗ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے متعلق مشہور کر دیا تو نے

بِوَارِثَةِ اِسْمِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اپنے ہر اسم کا وارث اور مظہر ہونا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ فِى الْكَوْنَيْنِ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

پر جو آقا کہ ظاہر وباطن ہیں دونوں جہان میں از روئے علم کے یعنی ظاہر کے علم کے لحاظ سے ظاہر اور حقیقت کے علم کے لحاظ سے باطن ۔ اے اللہ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حَقَّقْتَهٗ بِكَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو تو نے ثابت وقائم فرمایا ہے اپنی توفیق سے

فِىْ مَظَاهِرِ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان مظاہر میں کہ (اور نہیں مارا تو نے جبکہ مارا ہے تو نے لیکن (وہ تو) اللہ تعالےٰ نے مارا ہے) اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَنْطَقْتَ لِسَانَهٗ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی زبان کو تو نے ناطق اور گویا فرمایا ہے

بِحُجَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنی حجت اور دلیل قدرت کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اُفُقِ اَنْوَارِكَ وَبَحْرِ اَسْرَارِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آقا کہ تیرے انوار کا افق ومطلع ہیں اور تیرے اسرار کا سمندر ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بَيْعَتُهٗ عَيْنُ بَيْعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس تیرے نائب مطلق کی بیعت بعینہٖ تیری بیعت ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَائِدِ جُيُوْشِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہادیٔ برحق کہ قائد و رہبر ہیں تیری طرف ہدایت

الْهِدَايَةِ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

و رہنمائی کے لشکروں کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُكَرَّمِ وَرَسُوْلِكَ الْمُعَظَّمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

آل پر جو آقائے خلق کہ تیرے حبیب مکرم اور رسول معظم ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِىْ ذَاتِهٖ وَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اسم بامسمّٰی کہ حمد وستائش کئے ہوئے ہیں باعتبار اپنی ذات کے اور

اَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اپنے اسماء وصفات کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عَمَّرْتَ الْاَكْوَانَ بِبَرَكَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آل پر کہ جس بہار جانفزا کی برکت سے تو نے تمام کائنات کو معمور اور آباد فرمایا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَمَعْتَ بِهٖ تَشَتُّتَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ذریعے جمعیت بخشی تو نے نفوس کے افتراق و

النفوس وجليت به ظلام القلوب اللهم صل وسلم على سيدنا

انتشار کو۔ اور جلاء بخشی ان کی بدولت تاریکی میں ڈوبے ہوئے دلوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي فضلته على جميع مخلوقاتك

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جس محبوب کو تو نے فضیلت دی اپنی ساری مخلوقات پر۔

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جس محبوب مکرم کو

كرمته على عموم موجوداتك اللهم صل وسلم على سيدنا محمد

تو نے عزت وکرامت بخشی ہے اپنے عام موجودات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وعلى آل سيدنا محمد الذي خصصته بالمقام المحبوبية اللهم

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جس محبوب کو تو نے مخصوص ٹھہرایا ہے ساتھ مقام محبوبیت کے (اور دوسروں کو اس مقام میں آپ کا طفیلی بنایا)

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي بعثته

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جس رسول محتشم کو تو نے مبعوث فرمایا

الى كافة الانس والجن اللهم صل وسلم على سيدنا محمد و

تمام انسانوں اور جنوں کی طرف۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

على آل سيدنا محمد القسيم الوسيم النبي الكريم اللهم صل و

سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو آقا تیری نعمتوں کو تقسیم کرنے والے ہیں اور خوبصورت ہیں اور کریم نبی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي لولاه لما اظهر مولاه

سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو مخلوق اول موجود نہ ہوتے تو نہ ظاہر فرماتا ان کا مولیٰ

الموجودات باسرارها اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

موجودات کو۔ معہ ان کے اسرار وحکم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

محمد الذي اباحه الاسرار في الاسرار اللهم صل وسلم على سيدنا

محمدؐ کی آل پر کہ جس سرِّ وحدت کو ظاہر کیا اسرار نے زمرۂ اسرار میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي امده منه نبيل طائل ثماله احد

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جس آقا کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور امداد پہنچی عظیم شرافت ومنفعت کہ نہیں شایاں

في الانبياء اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

جس کے کوئی بھی انبیاء علیہم السلام میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

شمس المعارف وقمر العوارف اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى

جو منبع عرفان کہ معارف کا آفتاب ہیں اور عطیات کا ماہتاب۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

آل سيدنا محمد كنز اللطائف اللهم صل وسلم على سيدنا محمد و

سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ لطائف ونفائس کا کنز وخزانہ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ اور

على آل سيدنا محمد بحر العلوم ومطلب الفهوم اللهم صل وسلم

سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ علوم کے (بحر ناپیدا کنار) ہیں اور فہم ودانشوں کا مقصد اہم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد ادعس ربوع الضلال و

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جس آقا نے سرنگوں کر دیا ضلالت وگمرہی کے محلات کو۔ اور

ماحي شريعة اهل المحال اللهم صل وسلم على سيدنا محمد و

جو مٹانے والے ہیں شریعت اور طریقہ اہل بطالت کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

على آل سيدنا محمد البدر الطالع والضياء اللامع اللهم صل

سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ (از روئے نورانیت کے) ماہ تاباں ہیں۔ اور چمکتی ضیاء اور روشنی۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد نزهة النفوس

سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ نفوس کیلئے سامان تفریح ہیں

وريحان القلوب اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل

اور دلوں کے لیے (راحتیں) پھول اور خوشبو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا

سيدنا محمد لسان حجتك وعروس مملكتك اللهم صل

محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ تیری حجت ودلیل کی زبان وترجمان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْعِزِّ السَّامِحِ

وسلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سراسر عز و وقار اور عزت کی سخاوت کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

ۨالنُّوْرِ الْبَاهِرِ السَّاطِعِ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آقا کہ غالب نور ہیں اور بلند ہونے والا اور چمکنے والا نور۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْبُرْهَانِ الظَّاهِرِ الْقَاطِعِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سراپا برہان ہیں جو کہ ظاہر ہے اور شکوک و شبہات کے لیے قاطع بھی اور ایسا سمندر ہیں ٹھاٹھیں

الْوَاسِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مارنے والا ہے اور وسیع و عریض ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

مُحَمَّدِ ۨالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جو محمود خلائق ایسی رحمت ہیں جو سب کو محیط ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْحَضْرَةِ الْجَامِعَةِ لِلْمَكَارِمِ الْفَائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمدؐ کی آل پر جس آقا کی بارگاہ جامع اور محیط ہے بلند ترین اخلاق کریمہ کو۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْوَرِ الْاَنْوَارِ الْمَخْلُوْقَةِ

وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ روشن ترین نور ہیں ان تمام انوار سے جو پیدا کیے گئے ہیں

الرَّائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور نظروں کو بھلے معلوم ہونے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

مَّعْدِنِ الْحِكَمِ وَالْاَسْرَارِ وَطِرَازِ حُلَّةِ الْفَخَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو آقا کہ معدن اور سرچشمہ ہیں حکمتوں اور اسرار کے اور باعث زینت نقش ہیں خلعت فخر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ صَدَفِ الْوُجُوْدِ وَذَخِيْرَةِ الْمَلِكِ الْوَدُوْدِ

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ صدف وجود کے گوہر یکتا ہیں اور ملک و دود کے ذخیرہ اور خزانہ اسرار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سرچشمہ ہیں

الْفَضَائِلِ وَالْكَرَمِ وَالْعَطَاءِ وَالْجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فضائل و کرم اور عطاء و جود کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ مَمْلَكَةِ التَّمْكِيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ تاج (وقار و عزت) ہیں مملکت تمکین و طمانیت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنِّعْمَةِ الْوَفِيَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقائے خلق کہ سراسر نعمت تامہ کاملہ ہیں تمام مخلوقات پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنْسَانِ عَيْنِ اَعْيَانِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ نور چشم اور آنکھ کی پتلی ہیں اللہ کی موجود

خَلْقِ اللّٰهِ فِي الْوُجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مخلوق کے اعیان و اکابر کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا

مُحَمَّدِ ۨالرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ بِكَافَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْجَامِعَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ

محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ رؤف و رحیم ہیں (بالخصوص) تمام مومنین کے لیے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت مجسم ہیں جو محیط ہے تمام جہانوں کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقِيْقَةِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کریم کہ سراسر حقیقت ہیں

الْاِسْتِقَامَةِ فِيْ حَضَائِرِ قُدْسِكَ وَمَقَاصِيْرِ اُنْسِكَ عَلٰى اَرَائِكَ اَللّٰهُمَّ

استقامت اور ثابت قدمی کی تیری بارگاہ مقدس کے قافلوں اور جماعتوں کے لیے اور تیرے انس و الفت کے محلات میں اور پر آرام کرسیوں کے بیٹھنے والوں کیلئے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ مُشَاهَدَاتِكَ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو مجسم نور اکہ تیرے مشاہدات کا نور مجسم ہیں۔

وَتَجَلِّيَاتِ مَنَازِلِكَ وَالْمُزَيَّنِ بِسَطَعَاتِ سُبُحَاتِ اَنْوَارِ ذَاتِكَ

اور تیری منازل رفعت کی تجلیات کا مظہر اور جو مزین و آراستہ ہیں تیرے بلند ہونے اور پھیلنے والے انوار ذات سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّتَعَطِّرٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو ریحانِ باغ قدس کہ معنبر و معطر ہیں۔ تیری

بِاَخْلَاقِ حَقَآئِقِ دَقَآئِقِ صِفَاتِكَ وَاٰثَارِ بَرَكَاتِ اَفْعَالِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صفات ازلیہ کاملہ کے اخلاق۔ حقائق اور دقائق سے۔ اور تیرے افعال کے برکات کے آثار و ثمرات سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِكَ الْجَمَالِ الزَّاهِرِ

و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیری مجسم دلیل و برہان ہیں اور سراپا جمال روشن

وَالْجَلَالِ الْقَاهِرِ وَالْكَمَالِ الْفَاخِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جلال قاہر و غالب اور سراسر کمال فخر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ عِقْدِ النُّبُوَّةِ وَلُجَّةِ الْقُوَّةِ وَالْفُتُوَّةِ

اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ واسطہ ہیں اور درمیانی عمدہ و نفیس جوہر ہیں نبوت کے ہار کا۔ اور قوت و جوانمردی کا گہرا سمندر ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَخَذْتُ سَمْعَ مَنْ يُّطَالِبُنِيْ بِسُوْٓءٍ بِسَمْعِ اللّٰهِ وَبَصَرِهٖ

اے اللہ میں نے پکڑ لی اور قابو کر لی ہے قوت سامعہ ہر اس شخص کی جو مجھ سے برائی کا طلبگار ہے بواسطہ اللہ تعالیٰ کی صفت سمع و بصر کے

وَقُوَّتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ وَحَبْلِهِ الْمَتِيْنِ وَسُلْطَانِهِ الْمُبِيْنِ فَلَيْسَ لَهُمْ

اور اس کی قوت و قدرت کے اور اس کی مضبوط رسی کے اور واضح سلطنت کے۔ پس نہیں ہے ان کے لیے

عَلَيْنَا سَبِيْلٌ وَّلَا سُلْطَانٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سُتْرَةُ النُّبُوَّةِ

ہم پر کوئی تصرف و تسلط۔ اللہ نے چاہا تو ہمارے اور ان کے درمیان نبوت کا ستر اور حجاب ہے

الَّتِيْ سَتَرَ اللّٰهُ بِهَا الْاَنْبِيَآءَ مِنَ الْفَرَاعِنَةِ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ اَيْمَانِنَا

کہ بچایا اور چھپایا بسبب اس کے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو وقت کے فرعونوں سے۔ جبرئیل علیہ السلام ہماری دائیں جانبوں میں

وَمِيْكَآئِيْلُ عَنْ شَمَآئِلِنَا وَاللّٰهُ مُظِلٌّ عَلَيْنَا وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

اور میکائیل علیہ السلام بائیں جانبوں میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ ڈالنے والا ہے ہم پر۔ اور بنایا ہے ہم نے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

ان کے آگے حجاب اور ان کے پیچھے حجاب پس ہم نے ان کو ڈھانپ دیا ہے پس وہ نہیں دیکھتے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ يَكْفِيْ وَلَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ جو کفایت فرماتا ہے اور اس سے کوئی شئ کفایت نہیں کرتی۔ کافی ہے مجھے اللہ اور وہ اچھا

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کارساز ہے۔ اچھا مددگار اور اچھا نصرت مہیا کرنے والا ہے ہمیشہ کے لیے۔ کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ کہ نہیں معبود برحق مگر

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وہی اسی پر میں نے توکل کیا ہے اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ قُدْوَةُ السَّالِكِيْنَ

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو ہادی برحق مقتدار ہیں سالکان راہ طریقت کے

وَقُرَّةُ عَيْنِ الْعَارِفِيْنَ وَحِرْزُ الْاُمِّيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

و رٹھنڈک ہیں عارفوں کی آنکھوں کے اور جائے پناہ ہیں اُمّت امیہ یعنی بے پڑھوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَهْلِ الْمِنَنِ وَالْاِمْتِنَانِ

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو محسن کائنات لائق ہیں احسانات فرمانے کے اور حقدار ہیں احسان جتلانے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر

اَغْزَى الْغَازِيْنَ وَمُفَرِّجِ الْمَغْمُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کہ جو آقا سب غازیوں سے بڑے غازی ہیں اور غمزدگان کو فرحت بخشنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ مَعْبَدِ الصَّنَمِ اَللّٰهُمَّ

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو بانیٔ اسلام و توحید ہیں اکھیڑنے والے ہیں اوثان و اصنام کی عبادتگاہیں اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّذِيْرِ الْعَشِيْرَةِ

اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو رسول خدا ڈرانے والے ہیں قریبی رشتہ داروں کے

وَخَافِضِ الْجَنَاحِ لِلْاُمَّةِ وَمُرَبِّي الْعِتْرَةِ وَالصَّحَابَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عذاب خداوندی سے اور پست کرنے والے ہیں رحمت کے بازو امت کے لیے اور تربیت فرمانے والے ہیں اولاد اور اصحاب کی۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹶالْقَیُّوْمِ لِلْکَوْنَیْنِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا سبب قیام و موجب بقاء ہیں واسطے دونوں جہان کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَبَبِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ وسیلۂ جلیلہ ہیں

الْبَرَکَاتِ وَالْخَیْرَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَمَحْوِ السَّیِّئَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

تمامتر برکات اور خیرات کا اور باعث و موجب ہیں قضاءِ حاجات کا اور سیئات کے مٹنے اور نیست و نابود ہونے کا۔ اے اللہ

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّظْهِرِ الْمُخْفِیَّاتِ وَدَافِعِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا مخفی اور غیبی امور کو ظاہر کرتے والے ہیں۔

الْبَلِیَّاتِ وَمُنْجِی الْمُهْلِکَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

بلیات و مصائب کے دور کرنے والے ہیں اور موجبات ہلاکت سے نجات دلانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْمِلَّةِ وَنُوْرِ الطَّرِیْقَةِ وَمُحَقِّقِ الْحَقِیْقَةِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر جو ملت کے روشن چراغ ہیں اور طریقت کے نور، حقیقت کو تحقیقی انداز میں بیان کرنے والے ہیں اور

بُرْهَانِ الْمَعْرِفَةِ وَسُلْطَانِ الشَّرِیْعَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

معرفت کی برہان اور شریعت کے بادشاہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُجَّةِ اللّٰهِ عَلَی الْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اللہ تعالیٰ کی مجسم حجت و دلیل ہیں زمین پر۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹶالَّذِیْ هِمَّتُهٗ مَازَاغَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی ہمت و قوت کی شان یہ ہے نہ ٹیڑھی ہوئی

الْبَصَرُ وَمَاطَغٰی وَمِعْرَاجُهٗ مَقَامُ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

ان کی نگاہ اور نہ حد سے متجاوز ہوئی۔ اور جن کا معراج ہے مقام قرب قاب قوسین اَوْ اَدْنٰی کا یعنی قریب ہوئے کمان کے دو سروں کی مقدار بلکہ اس

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّلْجَاءِ الْعَارِفِیْنَ وَ

سے بھی قریب تر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا عارفوں کا سہارا ہیں اور

مَاوَی الْعَاشِقِیْنَ وَحَاجِی الْحَرَمَیْنِ وَجَدِّ السِّبْطَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

عاشقوں کی جائے پناہ۔ حرمین شریفین میں ٹھہرنے اور قیام فرمانے والے اور دو شہزادوں حسن و حسین کے نانے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ الْعَیْنَیْنِ وَالْمَطْلُوْبِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو (ہر صاحب ایمان و عرفان کی) دونوں آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اور کونین سے وہی مطلوب

مِنَ الْکَوْنَیْنِ وَالْمَقْصُوْدِ مِنَ الدَّارَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

خداوند تعالیٰ اور دارین سے وہی مقصود باری تعالیٰ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّقَبِّلِ الْحَجَرَةِ وَقَاتِلِ الْفَجَرَةِ اَللّٰھُمَّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا (بیت اللہ کے) کونوں کا بوسہ لینے والے ہیں اور فاجروں کے قتل کرنے والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ اَسْرَارِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب سرچشمۂ ہیں اسرار

الْقُرْاٰنِ وَمَخْزَنِ نُکَاتِ مُقَطَّعَاتِ السُّوَرِ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓصٓ ۚ الٓرٰ ۚ

قرآن کے اور خزانہ ہیں سورتوں کے حروف مقطعات کے نکات کے (جو کہ یہ ہیں) الٓمّٓ۔ الٓمّٓ۔ الٓمّٓصٓ۔ الٓرٰ

الٓرٰ ۚ الٓمّٓرٰ ۚ الٓرٰ ۚ کٓھٰیٰعٓصٓ ۚ طٰهٰ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ طٰسٓ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ

الٓرٰ۔ الٓمّٓرٰ۔ الٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰهٰ۔ طٰسٓمّٓ۔ طٰسٓ۔ طٰسٓمّٓ۔ الٓمّٓ

الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ یٰسٓ ۚ صٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۚ حٰمٓ ۚ

الٓمّٓ۔ الٓمّٓ۔ الٓمّٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ حٰمٓ

حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ قٓ ۚ نٓ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ قٓ۔ نٓ۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اللہ

وَحْدَهٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

واحد کے لیے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُّرْشِدِ الثَّقَلَیْنِ وَمُجَوِّزِ الْاِمَامَیْنِ وَالْقِبْلَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو ہادی برحق کہ رہنما ہیں جنوں اور انسانوں کے۔ اور جائز رکھنے والے ہیں، دونوں اماموں اور قبلوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْکَوْنَیْنِ وَالدَّارَیْنِ وَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کونین ودارین (دنیا وآخرت) کا نور ہیں اور

الثَّقَلَیْنِ وَالْحَسَنَیْنِ وَالسِّبْطَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جنوں اور انسانوں اور حسن وحسین دونوں نواسوں کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّبَرِّدِ نَارِ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃِ وَنُوْرِ اللّٰہِ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو رحمت مجسم کہ ٹھنڈا کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی بھڑکائی ہوئی نار جہنم کے اور اللہ تعالیٰ کے نور ہیں جن کا عکس وپرتو اہل ایمان کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّحْمَتِكَ
دلوں پر ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر تیری رحمت ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر ایسی صلوٰۃ کہ

تُلْبِسُنَا بِھَا جِلْبَابَ الْخُشُوْعِ وَالْخُضُوْعِ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ اَللّٰھُمَّ
پہنائے تو ہمیں بسبب اس کے خضوع وخشوع کی وسیع چادر۔ اے بنانے والے ہر مصنوع کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُلْبِسُنَا بِھَا جِلْبَابَ الْعِصْمَۃِ یَا
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر ایسی صلوٰۃ کہ اس کی بدولت پہنائے تو ہمیں چادر عصمت کی اے

مُوْلِیَ کُلِّ نِعْمَۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُلْبِسُنَا
عطا کرنے والے ہر نعمت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر ایسی صلوٰۃ کہ پہنائے تو ہمیں

بِھَا الْاَمَانَ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بطفیل اس کے لباس امن وامان کا اے قدیمی احسان والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کُفِّنَ فِیْ ثَلٰثَۃِ اَثْوَابٍ بِیْضٍ سُحُوْلِیَّۃٍ
اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کو کفن دیا گیا تین سفید سوتی یا دھلے ہوئے کپڑوں میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب

ھُوَ لِخَوَارِجِنَا عَنْ دُخُوْلِ الْعِصْیَانِ بَوَّابٌ وَّلِسِرِّنَا مُصَقِّلٌ اَللّٰھُمَّ
ہمارے بیرون کے لیے عصیان میں داخل ہونے سے رکاوٹ ہیں اور دروازہ بند رکھنے والے۔ اور ہمارے اندرون کو صیقل کرنے اور جلا بخشنے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَنَدِ التُّقٰی وَنُوْرِ
والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ پاکیزہ لوگوں کی سند اور دستاویز ہیں اور

الْھُدٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ہدایت کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِیْ صَوْمُہٗ اَشَقُّ الصِّیَامِ وَقِیَامُہٗ اَطْوَلُ الْقِیَامِ وَھُوَ اَشَدُّ الْبَلَاءِ وَاَحْمَلُ
کہ جس محبوب کا روزہ سب سے زیادہ گراں اور باعث مشقت تھا اور جن کا قیام سب سے طویل تر تھا اور وہ شدید آزمائش میں مبتلا ہونے والے ہیں اور واسطے بلندی درجات

اَذَی الْاَنَامِ وَمَلْجَا الْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْعَوَامِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
کے اور بہت زیادہ برداشت کرنے والے ہیں تکلیف مخلوق کی اور جائے پناہ ہیں مقربین ملائکہ کے اور عام ملائکہ کیلئے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّرَبِّی الْکَوْنَیْنِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ کونین کے اندر مربی ہیں انسانوں اور جنوں کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی

اَوْلِیَآءُ اُمَّتِہٖ مُشْتَاقُوْنَ اِلٰی لِقَآئِہٖ وَکَلَامِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اُمت کے تمام اولیاء کرام مشتاق ہیں ان کی لقاء ودیدار اور ان سے شرف ہمکلامی حاصل کرنے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَوْ کَانَتِ الْاَفْلَاكُ اَوْرَاقًا وَّالْاَشْجَارُ اَقْلَامًا وَّالْبِحَارُ مِدَادًا لَّمَا
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس عظیم المرتبت محبوب کیلئے سب آسمان ورق بن جائیں اور سب درخت قلمیں اور سب سمندر سیاہی بن جائیں

وَسِعَتْ حَصْرَ مَنَاقِبِہٖ وَعَدَدَ کَمَالَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
تو پھر بھی البتہ گنجائش نہیں رکھیں گے ان کے مناقب کے حصر کی اور کمالات کے شمار کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

مَّا دَامَ الْمُمْکِنُ مُحْتَاجًا اِلَی الْوَاجِبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جب تک ممکنات کا احتیاج واجب تعالیٰ کی طرف برقرار رہے (یعنی ہمیشہ کے لیے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَيَا مَنْ بِهٖ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَيَآ اَفْضَلَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ آقا کہ نبی رحمت ہیں۔ اور اے وہ ذات رحیم کہ طفیل ان کے رحم فرماتا ہے ہم پر اللہ تعالیٰ اے وہ

خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَشْرَفَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَرْحَمَ خَلْقِ

ذات جو افضل ترین ہیں اللہ کی ساری مخلوق سے! اور اے بزرگ تر اللہ کی ساری مخلوق سے اور اے مکرم ترین مخلوق خدا سے اے بہت زیادہ رحم کرنے والے

اللّٰهِ وَيَآ اَحْلَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَعْظَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَآ اَفْضَلَ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ

تمام مخلوق خدا سے اے سب مخلوق سے زیادہ حلیم اور بردبار۔ اے سب مخلوق سے عظیم تر۔ اے تمام انبیاء سے افضل ترین۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْمُسْتَبْصِرِيْنَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور ہیں [illegible]

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ كَاَنَّ الشَّمْسَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب خدا کا چہرہ اس قدر روشن تھا کہ گویا سورج

تَجْرِيْ فِيْ وَجْهِهٖ وَكَانَ رَقِيْقَ الْبَشْرَةِ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَصْفٰى مِنْ جِلْدِهٖ

اس کے اندر چل رہا ہے اور آپ کی جلد مبارک انتہائی رقیق اور ملائم تھی اور کائنات کی کوئی شئی آپ کی جلد مبارک کی طرح صاف و

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

شفاف نہیں تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس سراپا حسن کے چہرے مبارک کا

كَانَ كَاَنَّ مَآءَ الذَّهَبِ يَجْرِيْ فِيْ صَفْحَةِ خَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

[illegible] اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ اَثَرُ الْمُخَیْطِ فِیْ صَدْرِہٖ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے سینہ مبارک میں (شق صدر کے بعد) سلائی کا نشان موجود تھا

وَکَانَ تَدْوِیْرٌ قَلِیْلٌ فِیْ وَجْهِہٖ مَعَ التَّنْوِیْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور تھی گولائی موزوں سی آپ کے چہرۂ اقدس میں بمعہ تنویر اور چمک ودمک کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ یَتَبَرَّقُ اَسَارِیْرُ وَجْهِہٖ اَللّٰهُمَّ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے چہرہ انور اور جبین مقدس کے خطوط چمکتے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ اَحْسَنَ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب سے زیادہ

النَّاسِ عُنُقًا وَّکَانَ جَبِیْنُہٗ بَرَّاقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خوبصورت گردن والے تھے۔ اور آپ کی پیشانی مبارک بہت روشن اور چمکیلی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ عَظِیْمَ الْهَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ عظیم سر مبارک والے تھے (موزوں انداز میں) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ لَمْ یَکُنْ بِالطَّوِیْلِ الْبَائِنِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت دراز قد بھی نہیں تھے۔ اور نہ بالکل پست

وَلَا بِالْقَصِیْرِ الْمُتَرَدِّدِ وَکَانَ جَلِیْلَ الْمُشَاشِ وَالْکَتَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
اور کوتاہ قامت (بلکہ درمیانہ قامت والے تھے) اور آپکے ہڈیوں کے سرے اور کندھوں کا درمیانی حصہ عظیم وجلیل تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ یُنْسَبُ اِلَی
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا درمیانہ قد لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے

الرَّبْعَةِ اِذَا مَشٰی وَحْدَہٗ وَکَانَ اِذَا مَشٰی مَعَ الطَّوِیْلِ طَالَہٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
جب اکیلے چلتے اور جب کسی دراز قد آدمی کے ساتھ چلتے تو اس سے بلند وبالا نظر آتے تاکہ معنوی برتری کی طرح صوری بلندی بھی متحقق ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ اَزَجَّ الْحَاجِبَیْنِ وَکَانَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا باریک اور دراز ابروؤں والے تھے اور تھے

اَحْسَنَ عِبَادِ اللّٰهِ شَفَتَیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اللہ کے تمام بندوں سے زیادہ حسین ہونٹوں کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَتْ حَوَاجِبُہٗ سَوَابِغَ مِنْ غَیْرِ قَرَنٍ
سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ابرو مبارک کامل ومکمل اور دراز وکشادہ تھے بغیر باہمی مقارنت واتصال کے

وَلَمْ یَکُنْ قَصِیْرَ الذَّقَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اور نہ تھے آپ کوتاہ اور چھوٹی ٹھوڑی والے (بلکہ ہر عضو موزونیت کے اعلیٰ معیار پر تھا) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ بَیْنَ حَاجِبَیْهِ عِرْقٌ یُدِرُّہُ الْغَضَبُ
سیدنا محمد کی آل پر کہ جس شہہ کونین کے دونوں ابروؤں کے درمیان ایک رگ تھی جس کو جنبش دیتی تھی حالت غضب

وَکَانَ ذَرِیْعَ الْمِشْیَةِ اِذَا مَشٰی تَقَلَّعَ کَاَنَّمَا یَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ اَللّٰهُمَّ
اور آپ چلنے میں بہت تیز تھے جب آپ چلتے تو پاؤں اس طرح قوت اور زور سے اُٹھاتے گویا کہ آپ بلندی سے ڈھل رہے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا باریک بھنوؤں والے تھے۔

دَقِیْقَ الْحَاجِبَیْنِ وَکَانَ اِذَا سُرَّ یُرٰی شَخْصُ الْجُدُرِ فِیْ وَجْهِہِ الْحَسَنِ وَکَانَ
اور جب آپ خوش ہوتے تھے تو دیکھے جاتے در ودیوار کے عکس آپ کے حسین وجمیل چہرہ میں اور تھا

لَوْنُ اِبْطَیْهِ اَبْیَضَ کَلَوْنِ سَائِرِ الْبَدَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
رنگ آپ کی مبارک بغلوں کا سفید تر مانند تمام بدن کی رنگت کے (نہ کہ سیاہی مائل بوجہ بالوں کے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ عَظِیْمَ الْجُمَّةِ یُجَاوِزُ شَعْرُہٗ اِلٰی شَحْمَتَیْ
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب عظیم بالوں والے تھے آپ کے بال تجاوز کر جاتے کانوں کے نرموں تک

اُذُنَیْهِ اِذَا طَالَ وَوَفْرَہٗ اِذَا قَصُرَ اِلٰی اَنْصَافِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
جب دراز ہو جاتے تھے (اس مقدار کو جُمّہ کہا جاتا ہے) اور وفرہ کی صورت میں ہو جاتے کانوں کے وسط تک جب کاٹے جاتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ کَانَ رَجِلَ الشَّعْرِ کَاَنَّہٗ مُشِطَ
بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ درمیانے قسم کے کھنگریالے بالوں والے تھے گویا کہ وہ کنگھی کیے ہوئے ہیں

وکان له شعر فوق الجمة دون الوفرة وکان له شعر یضرب منکبیه

اور تھے آپ کے بال جُمّہ کی حد سے اُوپر اور وفرہ کی حد سے نیچے اور (کبھی کبھار) آپ کے بال مبارک آپ کے کندھوں سے ٹکراتے تھے۔

اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی کان

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کے بال مبارک (کبھی)

شعره الی انصاف اذنیه وطابت رائحة ابطیه اللّٰهم صل وسلم علی

ان کے مبارک کانوں کے درمیان تک (رہوتے) تھے۔ اور پاکیزہ تھی آپ کے مبارک ومعنبر بغلوں کی خوشبو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی کان اذا انفرقت عقیقته

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے بال پراگندہ اور جدا ہو جاتے

فرق والا فلا وکان جعدا رجلا اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد

تو کنگھی کرکے مانگ نکالتے ورنہ نہیں۔ اور تھے گھنگریالے مگر درمیانے قسم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وعلی اٰل سیدنا محمد الذی لم یکن بالسبط ولا بالجعد القطط اللّٰهم

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے بال مبارک نہ بالکل سیدھے تھے اور نہ ایسے گھنگریالے کہ بالکل الجھے ہوئے ہوں۔ اے اللہ

صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی کان حسن

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے بال بہت حسین تھے۔

الشعر وکان عاری الثدیین والبطن وکان مفاض البطن وعاری

اور تھے آپ بالوں سے عاری پستانوں اور پیٹ والے (ماسوائے مسربہ کے) اور آپ کا پیٹ مبارک ہموار تھا اور سینہ مبارک ابھرا ہوا اور بلند

الصدر اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی

تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا تھے

کان ذا غدائر اربع وکان طویل الاصابع اللّٰهم صل وسلم علی

چار مینڈھیوں والے اور دراز انگلیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی کان عریض الصدر و

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب فراخ اور کشادہ سینہ والے تھے

کان شدید سواد الشعر وکان معتدل الخلق ولم یکن فی راسه

اور سخت سیاہ بالوں والے۔ اور درمیانے قد وقامت والے تھے۔ اور نہیں تھی آپ کے سر مبارک میں

شیب الا شعرات فی الفرق اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد و

سفیدی بڑھاپے کی ماسوائے چند بالوں کے چوٹی مبارک میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

علی اٰل سیدنا محمد الذی کان البیاض فی عنفقته وفی الصدغین

سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی (داڑھی مبارک میں) سفیدی صرف نچلے ہونٹ کے زیریں حصہ میں اور کنپٹیوں میں تھی۔

اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی لم

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے نہ تھے

یکن عند الشیب فی راسه ولحیته الا عشرون شعرة بیضاء اللّٰهم

بڑھاپے کے وقت سر ناز اور داڑھی مبارک میں (مجموعی طور پر) مگر صرف بیس سفید بال۔ اے اللہ

صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی کان مسیح

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (گویا) تیل لگائے ہوئے

القدمین ینبو عنهما الماء اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی

قدموں والے تھے دور ہو جاتا تھا ان دونوں سے پانی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰل سیدنا محمد الذی کان له شعر قد علاه الشیب وشیبه احمر

سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے مبارک بالوں پر بڑھاپے کا اثر نمودار ہو چکا تھا اور وہ اثر تھا ان کا سرخی مائل ہونا

اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد الذی

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سب

کان اجمل الناس من بعید واجلاهم واحسنهم من قریب وکان

سے زیادہ با جمال تھے دور سے "دیکھنے پر" اور روشن ترین اور خوبترین قریب سے۔ اور

اجرد وانور المتجرد اللّٰهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی

آپ کا جسم مبارک (عمومی طور پر) بغیر بالوں کے تھا اور آپ کے اعضاء بالوں کے بغیر خوشنما اور نورانی تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ ذَا الْمَسْرُبَةِ وَطَوِيْلَ الْمَسْرُبَةِ وَحَسَنَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سینہ سے ناف تک بالوں والے تھے اور آپ کی بالوں کی یہ لکیر

الْاَرْنَبَةِ وَاَقْنَى الْاَنْفِ وَخَافِضَ الطَّرْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

لمبی تھی اور آپ کے ناک مبارک کی نوک بہت حسین تھی۔ اور آپکا ناک مبارک بلند (معلوم ہوتا تھا بوجہ نورانیت کے) اور نیچی نظروں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ اَقْنَى الْعِرْنَيْنِ وَ

وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو کہ تھے (ناک مبارک) کی بلند نوک والے یا بلند وسطی حصہ والے

وَاسِعَ الْجَبِيْنِ وَحَسَنَ الصَّوْتِ وَضَلِيْعَ الْفَمِ مُفَلَّجًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

کشادہ جبین۔ حسین آواز والے۔ کشادہ منہ مبارک والے اور (سامنے کے دانتوں میں مناسب) کشادگی والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ اَدْعَجَ

سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ سیاہ اور موٹی آنکھوں والے

الْعَيْنَيْنِ وَتَامَّ الْاُذُنَيْنِ وَاَحْوَرَ اَنْجَلَ الْمُقْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تھے۔ اور کامل و مکمل کانوں والے۔ سفید رنگت والے۔ موٹی اور خوبصورت آنکھ والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ اَسِيْلَ الْخَدَّيْنِ

بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ ڈھلوان رخساروں والے تھے۔

وَبَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ وَطَوِيْلَ شَقِّ الْعَيْنَيْنِ وَعَظِيْمَ الْمَنْكِبَيْنِ

اور کندھوں کے درمیانی چوڑے حصہ والے تھے آپ کی آنکھوں کے شگاف اور درزیں لمبی تھیں اور آپ کی گردن مبارک اور مونڈھے کے درمیانی حصے عظیم

وَكَانَ اَهْدَبَ الْاَشْفَارِ وَلِيَدِهٖ طِيْبٌ كَاَنَّهٗ مُخْرَجَةٌ مِّنْ جُوْنَةِ

تھے۔ آپ کی پلکیں دراز تھیں۔ اور آپ کے ہاتھوں میں ایسی خوشبو تھی گویا کہ وہ نکالے گئے ہیں

الْعَطَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

عطار کے تھیلے اور ڈبے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

الَّذِیْ كَانَ اَشْكَلَ اَیْ كَانَتْ لَهٗ عُرُوْقٌ دَقِيْقَةٌ حَمْرَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو محبوب اشکل العینین تھے یعنی آپ کی آنکھوں میں سُرخ باریک ڈورے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ شَثْنَ

وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ پُرگوشت ہتھیلیوں اور

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ خُمْصَانَ الْاَخْمَصَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

قدموں والے تھے۔ اور درمیان سے تھوڑے بلند اور اُٹھے ہوئے تلووں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَتْ كَفُّهٗ اَلْيَنَ مِنَ الْحَرِيْرِ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کے ہر دو کف دست زیادہ ملائم تھے ریشم سے (بالعموم)

وَالدِّيْبَاجِ وَغَلَبَ ضَوْءُهٗ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالسِّرَاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور باریک نفیس ترین ریشم سے بالخصوص (باوجود اپنے سارے کام کاج خود کرنے کے) اور غالب تھی نورانیت آپ کی سورج اور چراغ کی روشنی پر بھی جس کے سامنے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ اَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ

سامنے ہوتے اسی پر غلبہ حاصل ہوتا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب سرمگین آنکھوں والے تھے حالانکہ

بِاَكْحَلَ وَكَانَ نَظَرُهٗ اِلَى الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِ نَظَرِهٖ اِلَى السَّمَاءِ اَطْوَلَ اَللّٰهُمَّ

سرمہ لگاتے نہیں تھے۔ اور تھی آپ کی نظر مبارک طرف زمین کے بعد دیکھنے کے طرف آسمان کے زیادہ دراز اور لمبی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَمْ يَصِفْهُ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کی توصیف نہیں کی

وَاصِفٌ قَطُّ اِلَّا شَبَّهَ وَجْهَهٗ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَانَ حَسَنَ الشَّعْرِ

کسی تعریف کرنے والے نے کبھی مگر اس نے تشبیہ دی آپ کے چہرہ انور کو ساتھ چودھویں کے چاند کے اور تھے آپ حسین بالوں والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ

كَانَ اَشْنَبَ وَكَانَ سَبْطَ الْقَصَبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خوبصورت دانتوں والے تھے اور موزوں لمبی ہڈیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ مُفَلَّجَ الْاَسْنَانِ وَكَانَ اَحْسَنَ مِنْ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب کہ سامنے کے دو دانتوں میں کشادگی رکھتے تھے اور تھے زیادہ حسین

اَلْقَمَرِ فِیْ لَیْلَةِ اَضْحِیَانٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

چاند سے روشن ترین رات میں (چودھویں شب) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ بَرَّاقَ الثَّنَایَا وَكَانَ یَرٰی اَحَدَ عَشَرَ نَجْمًا

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کریم کے روشن اور چمکیلے تھے سامنے کے اُوپر نیچے والے دانت اور آپ دیکھا کرتے تھے گیارہ ستارے

فِی الثُّرَیَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ثریا میں نگاہ کی ظاہری قوت کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِیْ كَانَ اَفْلَجَ الثَّنِیَّتَیْنِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَعْرٌ سِوَی الْمَسْرُبَةِ عَلٰی

جو محبوب کہ دونوں ثنایا میں کشادگی رکھتے تھے۔ اور نہیں تھے آپ کے پستان اور پیٹ مبارک پر بال سوائے پیٹ اور سینہ کے

الْبَطْنِ وَالثَّدْیَیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

درمیان والی بالوں کی باریک لکیر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ رَقِیْقَ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمَ الْعِظَامِ وَكَانَ اِذَا

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سینہ کے نچلے حصے سے ناف تک باریک لکیر بالوں کی رکھتے تھے اور ضخیم ہڈیوں والے تھے

تَبَسَّمَ یَفْتَرُّ عَنْ مِّثْلِ سَنَآءِ الْبَرْقِ اَوْ مِثْلِ حَبِّ الْغَمَامِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

جب تبسم فرماتے تو ہونٹ مبارک ہٹتے تھے بجلی جیسی چمک سے یا اولوں کے دانوں سے۔ اے اللہ پیدا فرما

فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا

میرے دل میں نور۔ اور میری آنکھوں میں نور۔ میرے کانوں میں نور۔ میرے دائیں نور

وَّمِنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ

اور میرے بائیں نور۔ میرے پیچھے نور اور میرے آگے نور۔ میرے

فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا ط اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ

اُوپر نور اور میرے نیچے نور۔ اے اللہ عطا فرما مجھے نور۔ بنا میرے لیے

نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ

نور۔ اور میرے اعصاب میں نور۔ میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور۔ میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ

نور اور میری جلد میں نور۔ میری زبان میں نور اور پیدا فرما میرے نفس میں نور اور

اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

عظیم فرما میرے لیے نور کو۔ اے اللہ کھول دے ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے اور آسان فرما ہمارے لیے اپنے

رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَائِیْ وَعَمْدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ

رزق کے دروازے اور وسائل۔ اے اللہ میرے لیے بخش دے میری سنجیدہ حرکت اور غیر سنجیدہ اور غیر ارادی فعل اور ارادی گناہ اور یہ سبھی انواع واقسام

عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

میرے اندر ہیں۔ اے اللہ بے شک ہم تجھ سے استعانت کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں ایمان لاتے ہیں تیرے ساتھ۔ اور توکل کرتے ہیں

عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

تجھ پر اور ثناء کرتے ہیں تجھ پر خیر کے ساتھ۔ تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور کفران نعمت نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں

مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی

تیرے نافرمانبرداروں کو۔ اے اللہ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تیری نماز پڑھتے ہیں۔ تجھی کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور صرف تیری طرف دوڑتے

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ الْجِدَّ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ

ہیں اور جلدی کرتے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی اور خوف رکھتے ہیں تیرے سخت عذاب کا۔ بے شک تیرا عذاب شدید

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَ

کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ جو رب ہے جبرائیل و میکائیل و اسرافیل کا اور

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں نار جہنم سے۔ اے اللہ بخش دے ہمیں

وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ

اور رحم فرما ہم پر۔ ہم سے راضی ہو اور ہم سے قبول فرما۔ ہمیں جنت میں داخل فرما اور نجات دے

النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَانَنَا كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ

نار جہنم سے اور درست فرما ہمارے لیے ہمارے تمام معاملات۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرما۔ اور درست فرما ہمارے

بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَجَنِّبْنَا

باہمی تعلقات کو اور ہمیں چلا سلامتی کی راہوں پر اور ہمیں نجات عطا فرما ظلمات اور تاریکیوں سے پہنچاتے ہوئے طرف نور کے اور ہمیں دور

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِىْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَ

رکھ برائیوں سے جو ظاہر ہیں ان میں سے یا مخفی اور برکت دے ہمارے لیے ہمارے کانوں۔ آنکھوں اور

قُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَ

دلوں میں۔ بیویوں میں اور اولادوں میں۔ اور نظر رحمت فرما ہم پر بیشک تو توبہ قبول کرنے والا اور رحمت فرمانے والا ہے۔ اور

اجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ

بنا ہمیں شکر گزار اپنی نعمتوں کا۔ ثنا کرنے والے ساتھ ان کے (دل وجان سے) قبول کرنے والے ان کے۔ اور انہیں مکمل فرما ہم پر۔ اے اللہ

اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ

حصہ بخش ہمیں اپنی خشیت کا۔ اس قدر کہ حائل ہو جائے تو بسبب اس کے درمیان ہمارے اور درمیان ہمارے گناہوں کے اور

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

طاعت سے اتنا قدر کہ پہنچا دے بسبب اس کے جنت تک ویقین سے اتنا حصہ کہ آسان کر دے بسبب اس کے ہم پر

مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَ

مصائب دنیا کے اور نفع مند بنائے رکھنا ہمیں ہمارے کانوں اور آنکھوں کے ساتھ اور ہماری قوتوں کے ساتھ جب تک ہمیں زندہ

اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ

رکھے اور بنا ان میں سے ہر ایک کو وارث اور باقی ہم سے۔ اور بنا ہمارا بدلہ ان پر جنہوں نے ہم پر ظلم کیا۔ اور ہمیں نصرت عطا فرما ہمارے

عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِىْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا

اعداء پر۔ اور نہ بنانا مصیبت ہماری ہمارے دین میں۔ اور نہ بنانا دنیا کو ہمارا بڑا مقصد اور نہ

مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا

ہمارا مبلغ علم (کہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانیں) اور نہ مسلط فرمانا ہم پر جو نہ رحم کرے ہم پر۔ اے اللہ ہمیں بڑھا اور ہمیں کم نہ کر۔

وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا

اور ہمیں عزت عطا کر اور حقیر نہ کر۔ ہمیں عطاؤں سے نواز اور محروم نہ فرما۔ اور ہمیں دوسروں پر ترجیح دے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دینا

وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ وَاَعِذْنِىْ مِنْ شَرِّ

اور ہمیں راضی کر اور ہم سے راضی ہو۔ اے اللہ مجھے الہام فرما میری بھلائی کا۔ اور مجھے پناہ دے میرے نفس کے

نَفْسِىْ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِىْ بِمَا عَلَّمْتَنِىْ وَعَلِّمْنِىْ مَا يَنْفَعُنِىْ وَزِدْنِىْ عِلْمًا

شر سے۔ اے اللہ مجھے نفع بخش ساتھ اس کے جو تو نے علم عطا کیا ہے اور مجھے وہ علم سکھا جو مجھے نفع دے۔ اور مجھے بڑھا ازروئے علم

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ كَثَّ اللِّحْيَةِ وَذَرِيْعَ الْمِشْيَةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ گھنی ڈاڑھی مبارک والے تھے اور چلنے میں تیز رفتار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَتْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی

لِحْيَتُهٗ تَمْلَاُ صَدْرَهٗ وَقَالَ نَاعِتُهٗ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ اَللّٰهُمَّ

ڈاڑھی مبارک ان کے سینہ کو بھرے ہوئے تھی اور کہتا تھا ان کا ہر نعت خوان " نہیں دیکھا میں نے آپ سے پہلے اور نہ آپکے بعد آپ جیسا اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَتْ لِحْيَتُهٗ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی ڈاڑھی مبارک

اَسْوَدَ وَكَانَتْ كَفُّهٗ مِنَ الثَّلْجِ اَبْرَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سیاہ تھی اور ان کی ہتھیلی برف سے زیادہ ٹھنڈی (معلوم ہوتی تھی بسبب ذوق ومحبت کے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ يَاْخُذُ مِنْ لِّحْيَتِهٖ مِنَ الطُّوْلِ وَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کاٹتے تھے اپنی ڈاڑھی مبارک لمبائی سے بھی (قبضہ سے زائد ہونے کی صورت میں) اور چوڑائی

الْعَرْضِ وَكَانَ بَطْنُهٗ كَالْقَرَاطِيْسِ الْمُثَنّٰى بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ ط اَللّٰهُمَّ

میں بھی اور تھا آپ کا بطن اقدس (سفیدی اور نرمی کی وجہ سے) مانند سفید کاغذات کے جو تہ بہ تہ کئے گئے ہوں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے

ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ ضَخْمَ الْهَامَةِ وَكَانَ خَاتَمُ نُبُوَّتِهٖ بَضْعَةً

کندھوں کی ہڈیاں عظیم تھیں اور سر مبارک کی کھوپری عظیم تھی اور آپ کی مہر نبوت گوشت کا ابھرا

نَاشِزَةً كَبَيْضَةِ الْحَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہوا ٹکڑا تھی مانند کبوتری کے انڈے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوت بائیں کندھے کی چوڑی باریک ہڈی کے

الْيُسْرٰى وَكَانَ يَتَكَفَّأُ اِذَا مَشٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

قریب تھی اور آپ تیز جنبش فرماتے تھے جب چلتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ يَتَلَأْلَأُ خَاتَمُ نُبُوَّتِهٖ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوت چمکتی تھی (بوجہ شدید نورانیت کے جانب اندرون میں)

وَكَانَ اِصْبَعُ قَدَمَيْهِ السَّبَّابَةُ اَطْوَلَ مِنْ سَائِرِ اَصَابِعِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کے قدموں کی انگوٹھوں کے ساتھ والی انگلیاں دوسری تمام انگلیوں سے لمبی تھیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی

مَكْتُوْبًا عَلٰى خَاتَمِ نُبُوَّتِهٖ اَللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تَوَجَّهْ حَيْثُ

مہر نبوت پر لکھا ہوا تھا "اللہ یکتا ہے نہیں شریک اس کے لیے توجہ کرو جدھر

شِئْتَ فَاِنَّكَ مَنْصُوْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

چاہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت وامداد ہر وقت تمہارے شامل حال ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ اِذَا تَكَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ النُّوْرُ وَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو نور مجسم جب کلام فرماتے تھے تو نکلتا تھا ان کے سامنے کے دانتوں سے نور اور

كَانَ عَبْلَ الذِّرَاعَيْنِ وَالْعَضُدَيْنِ وَطَوِيْلَ الزَّنْدَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تھے آپ مضبوط سفید کلائیوں اور بازوؤں والے اور لمبے گٹوں اور جوڑ کی لمبی ہڈیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ رَقِيْقَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ باریک اور نفیس

الْاَنَامِلِ وَكَانَ عَبْلَ الْاَسَافِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پوروں والے تھے اور انگلیوں کے موٹے اور مضبوط نچلے جوڑوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ اَشْعَرَ الْمَنْكِبَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کریم کے کندھوں اور پنڈلیوں پر زیادہ بال تھے (بنسبت دوسرے حصوں کے)

وَرَحْبَ الْقَدَمَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور آپ پر گوشت اور چوڑے قدموں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَتْ لَهٗ خُمُوْشَةٌ فِى السَّاقَيْنِ وَكَانَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی پنڈلیوں میں مناسب باریکی تھی۔ اور تھیں

مَنْهُوْسَ الْعَقِبَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کی ایڑیاں کم گوشت والی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ اَحْسَنَ الْبَشَرِ قَدَمًا وَّكَانَ فَخْمًا مُّفَخَّمًا

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سب بشروں سے حسین تھے از روئے قدموں کے۔ اور تھے بذات خود عظیم اور عظیم سمجھے جاتے والے

وَّكَانَتْ خِنْصَرُ وَبِنْصَرُ رِجْلَيْهِ مُتَضَاهِرَةً وَّكَانَتْ سَاقُهٗ كَاَنَّهَا جُمَّارَةٌ

اور آپ کے پاؤں مبارک کی چھوٹی انگلی اور ساتھ والی لمبائی میں قریب قریب تھیں اور آپ کی پنڈلی گویا کھجور کی شاخ ثمر تھی جبکہ پردے میں ہو اور جو

كَانَ بَادِنًا حِيْنَ اَسَنَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

سفیدی کے تھے آپ بھاری جسم والے سن رسیدگی کے دوران۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ مُتَمَاسِكَ الْبَدَنِ وَمُنْبَسِطَ الْوَجْهِ دَائِمَ

سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سمٹے ہوئے بدن والے تھے۔ اور خنداں چہرے والے ہمیشہ مسکرانے اور مسرت کو ظاہر

الْبِشْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

کرنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا

كَانَ لَطِيفَ الظَّاهِرِ وَكَانَتِ الْمُلَاحَظَةُ جُلَّ نَظَرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

لطیف جلد والے تھے اور تھا آپ کا کنکھیوں سے دیکھنا پوری آنکھ سے دیکھنا یعنی کنکھیوں سے نہیں دیکھتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ التَّبَسُّمُ جُلَّ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کا تبسم ہی مکمل

ضِحْكِهٖ وَاِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہنسی تھا۔ اور جب آپ کس طرف متوجہ ہوتے تو پورے جسم مبارک کے ساتھ متوجہ ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا وَّكَانَ مَنْ رَّاٰهُ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جب رواں ہوتے تو پوری قوت سے روانہ ہوتے اور جو آپ کو اچانک

بَدَاهَةً هَابَهٗ وَكَانَ اِذَا خَالَطَهٗ مَعْرِفَةً اَحَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دیکھتا تھا مرعوب ہو جاتا تھا اور جب آپ سے کمال معرفت کے ساتھ میل جول رکھتا تو آپ کا محب بن جاتا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ اَنْوَرَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کا بالوں سے خالی ہر عضوِ بدن

الْمُتَجَرَّدِ يَتَلَاْلَاُ وَجْهُهٗ تَلَاْلُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَانَ سَوَآءَ

انتہائی نورانی اور روشن تھا آپ کا چہرۂ انور چمکتا تھا مثل چمکنے چاند کے چودھویں رات اور آپ کا سینہ مبارک اور

الْبَطْنِ وَالصَّدْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

پیٹ مبارک برابر اور ہموار تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ذَاتُهٗ لِجَمِيْعِ الْخَيْرِ وَالْحُسْنِ شَامِلَةٌ وَّصِفَاتُهٗ

آل پر جن کی ذات مقدسہ تمام خوبیوں اور محاسن کو محیط ہے اور جن کی صفات

عَالِيَةٌ كَامِلَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا

عالی شان اور کامل ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ سَاطِعُ الْاَنْوَارِ وَمُشْرِقُ الْوَجْنَةِ وَمَكِيْنُ الْمُكْنَةِ

جو محبوب کہ بلند اور غالب انوار والے ہیں۔ چمکیلے اور روشن رخساروں والے اور عظیم و قوی قوت و طاقت والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم کہ

هُوَ بَدِيْعُ الْمَنْظَرِ وَالْمَخْبَرِ وَهُوَ طَلْقُ الْمُحَيَّا وَكَانَ النُّوْرُ يَسْبِقُ

انوکھے اور عمدہ منظر اور علم و آگہی والے ہیں اور کشادہ چہرے والے اور تھا آپ کے چہرے کا نور سبقت لے جانے والا

وَجْهَهٗ عِنْدَ الرُّؤْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آپ کے چہرے سے وقت دیدار کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نُوْرُهٗ اَسْنٰی مِنَ الْقَمَرَيْنِ وَاَشْرَقُ

کی آل پر کہ جس نور مجسم کا نور شمس و قمر سے زیادہ نمایاں اور روشن تھا

وَكَانَ نُوْرُهٗ يَعْلُو الْاَنْفَ وَيَحِيْرُ فِيْهِ الْوَاصِفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور آپ کا نور بینیٔ پر نور پر سے بلند ہوتا تھا اور آپ کا واصف و ثنا گو اس میں حیرت کا مجسمہ بن جاتا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ وَاسِعُ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ماتھے اور جبین اقدس کی وسیع سفیدی

الْغُرَّةِ وَهُوَ سَنَدُ الْبَرَايَا وَرَاٰی جِبْرَآئِيْلَ عَلٰی صُوْرَةِ دِحْيَةَ اَللّٰهُمَّ

والے ہیں اور مخلوقات (کی نجات و فلاح) کے لیے سند و دستاویز۔ اور دیکھا آپ نے حضرت جبرئیل کو دحیہ کلبی کی صورت پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب

هُوَ سَآئِلُ الْاَطْرَافِ وَكَامِلُ الْاَوْصَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بھاری اور چوڑی ہتھیلیوں اور قدموں والے ہیں اور کامل اوصاف والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ اَبْهٰی مِنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ زیادہ خوب صورت ہیں

الشَّمْسِ وَالْبَدْرِ وَهُوَ شَامِلُ الْاِحْسَانِ وَكَانَ يَبِيْتُ يُجَافِیْ

سورج سے اور چودھویں کے چاند سے جن کا جود و احسان سب کو محیط ہے اور راتیں گزارتے تھے اس شان سے کہ

جَنْبَيْهِ مِنَ الْفِرَاشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے پہلو دور رہتے تھے بستر سے (شب بیداری اور تہجد گزاری کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَمَعَ اللّٰهُ فِيْهِ مَا افْتَرَقَ وَسَدَلَ شَعْرَهٗ

آل پر کہ جس محبوب میں جمع کر دیا ہے اللہ نے (ہر اس کمال کو) جو متفرق طور (کاملین عالم میں) موجود تھا اور آپ نے بالوں کو بغیر مانگ نکالے

وَفَرَّقَ وَلَمْ يُرَ اَحَدٌ قَطُّ اَجْمَلَ مِنْهُ وَلَا اَحْسَنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

بھی پیچھے ہٹائے رکھا اور مانگ بھی نکالی۔ اور نہیں دیکھا گیا کوئی شخص کبھی آپ جیسا جمیل اور نہ حسین ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هُوَ شَرِيْفُ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو محبوب کہ بلند و بالا قدر و منزلت اور

الْقَدْرِ وَالنَّسَبِ وَهُوَ حُلْوُّ الْمَعَاطِفِ وَالشَّمَآئِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

نسب والے ہیں اور شیریں گلے اور گفتار والے ہیں اور پسندیدہ خصلتوں والے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ مَحَاسِنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا میں اللہ تعالےٰ نے نور اور

النُّوْرِ وَالْبَهَآءِ جَارِيَةً فِىْ مَفَاصِلِ تَصْوِيْرِهٖ وَتَكْوِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ

خوبصورتی کے محاسن کو جاری فرمایا ہے آپ کی تصویر کے اعضاء اور جوڑوں میں اور تخلیق و تکوین میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر۔ جو

كَانَ يَبْتَدِئُ الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهٗ بِاَشْدَاقِهٖ وَهُوَ بَدِيْعُ الْجَمَالِ

کلام کا آغاز فرماتے اور اس کا اختتام فرماتے اپنے ہونٹوں کے مقام اتصال پر (جو کہ دلیل فصاحت و بلاغت ہے) اور آپ عمدہ جمال والے

وَلِلْعُقُوْلِ بَاهِرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہیں اور عقول کو دنگ کرنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ هُوَ مَسِيْحُ الصَّدْرِ وَعَالِى الْقَدْرِ وَاَنْوَرُ الْمُتَجَرَّدِ

آل پر جو محبوب کہ قدرتی طور پر چکنے اور چپڑے ہوئے سینہ والے ہیں اور بلند مرتبت اور آپکے بالوں سے خالی اعضاء اور اجزاء بدن سے حسین منظر اور

وَمَوْرِدُ كُلِّ وَارِدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

خوشنما تھے اور آپ ہر تشنہ لب کی سیرابی کے لیے (آب حیات) کا گھاٹ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَانَ فِى الْعُيُوْنِ عَظِيْمًا فَخِيْمًا وَّكَانَ فِى

آل پر جو محبوب کریم کہ خلائق کی نظروں میں عظیم و جلیل تھے اور مخلوقات کے

الْقُلُوْبِ مُعَظَّمًا مُّفَخَّمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کے دلوں میں واجب التعظیم و التوقیر تھے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ حَسَنَ الْجِسْمِ اَسْمَرَ وَاَظْهَرَ اللَّوْنِ

کی آل پر کہ جو محبوب حسین جسم والے سفید سرخی مائل اور روشن رنگ والے تھے اور آپ

وَكَانَ يَمْشِىْ بِالْهَوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

چلتے تھے آہستگی اور وقار کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَالْمُكَلْثَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر جو محبوب کہ نہیں تھے پر گوشت اور بالکل گول چہرے والے اور نہ بالکل چپکے اور سمٹے ہوئے رخساروں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ وَسِيْمًا قَسِيْمًا

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب خوب صورت تھے اور خزائن الٰہیہ کے تقسیم کرنے والے

رَحْبَ الرَّاحَةِ وَكَانَ عُنُقُهٗ جِيْدَ دُمْيَةٍ فِىْ صَفَآءِ الْفِضَّةِ وَكَانَ

کشادہ ہتھیلیوں والے (سخی) اور آپ کی گردن مبارک گویا بت سیمین کی گردن تھی چاندی جیسی صفائی اور سفیدی میں اور

سَطَعٌ فِىْ عُنُقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

آپ کی گردن مبارک میں فرازی اور بلندی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ رَبْعَةً اِلَى الطُّوْلِ اَقْرَبَ وَكَانَ اَطْوَلَ مِنَ

آل پر جس محبوب کا قد رعنا درمیانہ مائل بہ درازی تھا اور تھا دراز درمیانہ

الْمَرْبُوْعِ وَاَقْصَرَ مِنَ الْمُشَذَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قد سے اور کوتاہ تھا انتہائی دراز قامت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اَشْعَرَ الذِّرَاعَیْنِ وَالسَّاعِدَیْنِ وَ
اور آپ کی آل اطہار پر جس محبوب کے ہاتھ اور کلائیاں بالوں والی تھیں اور
کَانَتْ رَائِحَتُہٗ اَطْیَبَ مِنَ الْمِسْکِ وَالْعَنْبَرِ وَکَانَ عَرَقُہٗ اَطْیَبَ
آپ کی خوشبو پاکیزہ تر تھی کستوری اور عنبر سے۔ اور تھا آپ کا پسینہ سب خوشبوؤں سے
الطِّیْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
زیادہ خوشبودار (بلکہ خوشبوؤں کو معنبر معطر بنانے والا) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
الَّذِیْ کَانَ ظَھْرُہٗ کَاَنَّہٗ سَبِیْکَۃُ الْفِضَّۃِ وَکَانَ بَرَّاقَ الْجَبِیْنِ وَقَامَتُہٗ
جس محبوب کی پشت انور گویا چاندی سے ڈھلی ہوئی تختی تھی۔ اور آپ انتہائی روشن پیشانی والے تھے اور
بَیْنَ الْقَامَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
آپ کی قامت زیبا درمیانی تھی نہ طویل نہ قصیر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَا بِالطَّوِیْلِ الذَّاھِبِ وَلَا بِالْقَصِیْرِ الدَّانِیْ وَ
آل پر جو آقا کہ نہ بہت طویل القامت تھے اور نہ بہت کوتاہ قامت پستہ قد (بلکہ درمیانے موزوں قد والے تھے)
کَانَ اَبْیَضَ اللَّوْنِ وَمُشْرَبًا بِالْحُمْرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور آپ سفید رنگ والے تھے جس میں سرخی کی آمیزش تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اِذَا قَامَ مَعَ النَّاسِ عَمَّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم جب لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوتے تو ان پر چھا جاتے
لَھُمْ فِی الْقِیَامِ وَاِذَا مَشٰی مَعَھُمْ کَاَنَّہٗ سَحَابٌ مُّظِلٌّ مُّعَلَّقٌ
حالتِ قیام میں اور جب ان کے ساتھ چلتے تو ازروئے عظمت وابہت یوں معلوم ہوتے کہ گویا بادل ہیں جو سایہ فگن اور ٹکراتے
بِالْغَمَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
والے ہیں بادلوں کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جو
اَجْعَدَ الشَّعْرِ شَدِیْدٌ سَوَادُہٗ کَاللَّیْلِ الْبَھِیْمِ وَکَانَ شَعْرُہٗ نَازِلًا مُّتَّصِلًا
گھنگریالے بالوں والے تھے جو سخت سیاہ تھے مانند سیاہ تاریک رات کے۔ اور تھے آپ کے بال لٹکے ہوئے اور

اِلٰی شَحْمَۃِ اُذُنَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
کانوں کے نرموں سے ملے ہوئے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ یَخْزُنُ لِسَانَہٗ اِلَّا فِیْمَا یَعْنِیْہِ وَیُؤَلِّفُھُمْ
آل پر جو محبوب مکرم اپنی زبان کو محفوظ رکھتے تھے (بولنے سے) مگر مقصودی امور میں اور صحابہ کرام کی تالیف قلوب فرماتے تھے
وَلَا یُنَفِّرُھُمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اور انہیں اپنے سے دور نہیں بھگاتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ یُکْرِمُ کَرِیْمَ کُلِّ قَوْمٍ وَّیُوَلِّیْہِ عَلَیْھِمْ وَیَتَفَقَّدُ اَصْحَابَہٗ
جو محبوب معظم کہ ہر قوم کے رئیس اور سردار کی عزت وتکریم فرماتے تھے اور اسی کو ان پر والی بناتے تھے۔ اور اپنے صحابہ کی خبر گیری
وَیَسْئَلُ النَّاسَ عَمَّا فِی النَّاسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کرتے تھے اور لوگوں سے سوال کرتے ان معاملات کا جو لوگوں میں ہوتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ یُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَیُقَوِّیْہِ وَیُقَبِّحُ
اور آپ کی آل پر کہ جو اچھے کام پر داد دیتے اور اس کی تقویت فرماتے اور قبیح کی قباحت
الْقَبِیْحَ وَیُوَھِّنُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
بیان فرماتے اور اس پر حوصلہ شکنی فرماتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ مُعْتَدِلَ الْاَمْرِ غَیْرَ مُخْتَلِفٍ لَّا یَغْفُلُ
آل پر جو آقا کہ معتدل اور درمیانے امر والے تھے جس میں اختلاف نہ پایا جائے۔ اور آپ سے توجہی نہیں فرتے تھے
مَخَافَۃَ اَنْ یَّغْفُلُوْا اَفْضَلُھُمْ عِنْدَہٗ مَنْزِلَۃً اَحْسَنُھُمْ مُوَاسَاۃً
اس اندیشہ سے کہ امت غافل نہ ہو جائے۔ آپ کے نزدیک برتر منزل والا وہی ہوتا تھا جو سب سے اچھا ہوتا باہمی ہمدردی وغمخواری میں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَمْلُوْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کا دل انور معمور وبھرپور تھا
قَلْبُہٗ مِنَ الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّاِسْلَامًا بَاقِیًا وَّ
ایمان اور حق الیقین سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دائمی ایمان کا اور باقی رہنے والے اسلام کا

إِحْسَانًا مُّسْتَمِرًّا وَالْجَوَارِحَ مَحْفُوظَةً وَالسُّلُوكَ عَلٰى طَرِيقِكَ وَعَمَلًا

ہمیشہ رہنے والے احسان کا۔ اور ایسے اعضاء کا جو محفوظ ہوں (برائیوں سے) اور چلنے کا تیری راہ پر۔ اور مقبول عمل اور

مَّقْبُولًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّعَيْنًا دَامِعًا وَّخَدًّا رَطْبًا فِي حُبِّكَ وَ

خشوع والے دل کا۔ ذکر والی زبان کا۔ آنسوؤں والی آنکھ کا۔ تیری محبت اور تیرے حبیب کی محبت کی بدولت تروتازہ رخساروں کا۔ اور

حُبِّ حَبِيبِكَ وَالْوُقُوفَ عَلٰى حُدُودِكَ وَالتَّوْفِيقَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَالنَّجَاةَ

تیرے حبیب کی محبت کا اور تیری مقرر کردہ حدوں پر ٹھہرنے کا۔ اور تیری طاعت کی توفیق کا اور خلاصی کا

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَسُؤَالِهِ وَالسَّلَامَةَ فِي

زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اور قبر کی آزمائش اور اس کے سوال سے نجات کا۔ اور دین۔ دُنیا اور

الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي دَوَامَ الْإِقْبَالِ عَلَيْكَ

آخرت میں سلامتی کا۔ اے اللہ مجھے عطا فرما ہمیشہ اپنی طرف توجہ والتفات

وَالْاِسْتِمْسَاكَ بِمَا يُقَرِّبُنِي لَدَيْكَ وَهَبْ لِي قَلْبًا سَلِيمًا وَاجْعَلْهُ فِي

اور تمسک ساتھ ان امور کے جو مجھے تیرے قریب کردیں۔ اور عطا فرما مجھے قلب سلیم۔ اور بنا تو اسے اپنی محبت میں

حُبِّكَ سَلِيمًا وَّكُنْ اَنْتَ لِدَآئِهٖ حَكِيمًا وَامْنَحْهُ فَيْضًا عَمِيمًا وَّفَتْحًا

سالم (ہر رکاوٹ سے) اور بن تو خود اس کی بیماریوں کے لیے حکیم و طبیب اور اسے ہبہ فرما فیض عام وتام کا۔ اور واضح

مُّبِينًا وَّسِرًّا اَمِينًا وَّوَارِدًا رَّحْمَانِيًّا وَّخَاطِرًا رَّبَّانِيًّا وَّجَذْبًا قَوِيًّا

فتح اور کامیابی۔ اور ایسے راز و اسرار جو جو اس کی امانت میں ہوں۔ اور واردات قلب جو اللہ رحمٰن کی طرف سے ہوں اور خاطر و خیال ربانی اور

وَّسَيْرًا سَوِيًّا وَّشُرْبًا اَحْمَدِيًّا وَّعَمَلًا مَّرْضِيًّا وَّظَاهِرًا تَقِيًّا وَّبَاطِنًا

کامل کشش اسکی اور رفتار ہموار اور مناسب۔ اور پینا اور برداشت کرنا شراب عشق کا مانند احمد مجتبےٰ علیہ السلام کے اور پسندیدہ عمل اور ظاہر جو تقوٰی سے

نَقِيًّا وَّعَقْلًا كُلِّيًّا وَّكَشْفًا اَقْدَسِيًّا وَّلُبًّا زَكِيًّا وَّيَدًا فِي الْخَيْرَاتِ

آراستہ اور باطن جو پاک اور منزہ ہو اور عقل کل اور کشف قدسی اور مغز و دماغ پاکیزہ۔ اور خیرات میں لمبے اور سخی

مَمْدُودَةً وَّقَدَمًا سَاعِيًا فِي الْاَفْعَالِ الْمَحْمُودَةِ وَلِسَانًا ذَاكِرًا

ہاتھ۔ اور پسندیدہ افعال میں سعی اور کوشش کرنے والے قدم۔ ذکر کرنے والی زبان

وَطَرْفًا سَاهِرًا وَّتَوَجُّهًا لِسَيْفِ الْهَزْمِ شَاهِرًا وَفِكْرًا ثَاقِبًا وَّمَدَدًا

تیری یاد میں بیدار رہنے والی آنکھ۔ اور ایسی توجہ جو برہنہ کرنے والی ہو ہزیمت (نفس) کے لیے تلوار کو۔ اور

مُّتَعَاقِبًا وَّعَيْنًا سَحِيحَةً وَّاَقْوَالًا صَحِيحَةً وَّمَوَارِدَ رَجِيحَةً

روشن فکر اور مدد پے درپے۔ اور آنکھ برسنے والی۔ اور اقوال درست۔ اور سیرابی کے لیے وارد ہونے کے انتہائی موزوں گھاٹ

وَّعَوَارِفَ لِبَرَاقِعِ الْجَمَالِ مُزِيحَةً وَّاُذُنًا سَمِيعَةً وَّجَوَارِحَ

اور ایسے عطیے جو جمال کے پردوں اور حجابات کو زائل کرنے والے ہوں اور کان حق کے سننے والے۔ اور اعضاء

مُطِيعَةً وَّصَدْرًا رَحِيبًا وَّعَيْشًا خَصِيبًا وَّرُوحًا زَكِيَّةً وَّنَفْسًا

فرمانبردار۔ سینہ وسیع وکشادہ اور گزران فراخی و خوشحالی والی۔ اور روح پاکیزہ اور نفس

مَّرْضِيَّةً وَّاَنْفَاسًا مُّعَمَّرَةً بِالشُّهُودِ مُثْمِرَةً بِكُلِّ وَصْفٍ مَّحْمُودٍ

پسندیدہ۔ اور سانس جو معمور اور آباد ہوں ساتھ شہود ذات کے۔ ثمر آور ہوں ہر وصف محمود و پسندیدہ کے۔

اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تَدَعَ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے کہ تو نہ چھوڑے کوئی گناہ مگر اسے بخش دے اور نہ کوئی غم واندوہ مگر

وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا فَاسِدًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا شَرًّا

اس کو دور فرما دے۔ اور نہ قرض مگر اسے ادا فرما دے اور نہ کوئی فساد والا امر مگر اس کی اصلاح فرما دے اور نہ

اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا قَبِيحًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ

کوئی شر مگر اس کو ہم سے پھیر دے۔ اور نہ کوئی غم مگر اس کو ہٹا دے۔ اور نہ کوئی فعل وخصلت قبیح مگر اس کو ڈھانپ دے

وَلَا سَقَمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا فَضْلًا اِلَّا اَسْبَغْتَهٗ وَلَا فَقْرًا

اور نہ کوئی بیماری مگر اس کو شفا دے۔ اور نہ کوئی فضیلت مگر اس کو کامل و مکمل کردے۔ اور نہ فقر وفاقہ کو چھوڑ دے

اِلَّا اَغْنَيْتَهٗ وَلَا عُسْرًا اِلَّا يَسَّرْتَهٗ وَلَا نَذْرًا اِلَّا وَفَّيْتَهٗ وَلَا

مگر اس کو غنا سے بدل دے۔ اور نہ کوئی عسر اور تنگدستی مگر اس کو یسر اور فراخ دستی سے بدل دے۔ اور نہ کوئی نذر مگر اس کو پورا فرما دے

خَطِيْٓئَةً اِلَّا كَفَّرْتَهَا وَلَا سَيِّئَةً اِلَّا مَحَوْتَهَا وَلَا حَسَنَةً اِلَّا

اور نہ کوئی خطا مگر اسس کو مٹا دے۔ اور نہ کوئی برائی مگر اس کو بے نام و نشان کردے۔ اور نہ کوئی نیکی مگر اسس کو

اُصْطَفَيْتَهَا وَلَا فَاقَةً اِلَّا سَدَدْتَّهَا وَلَا كَرْبَةً اِلَّا كَشَفْتَهَا وَلَا

قبول فرمالے اور نہ فقروفاقہ مگر اس کو بند فرمادے۔ اور نہ کوئی تکلیف مگر اسے دُور فرمادے اور نہ

نِعْمَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا وَلَا دَعْوَةً اِلَّا اسْتَجَبْتَهَا وَلَا قَحْطًا اِلَّا

کوئی نعمت مگر اس کو کامل فرمادے۔ اور نہ کوئی دُعا مگر اس کو قبول فرمالے۔ اور نہ قحط سالی مگر

دَفَعْتَهٗ وَلَا بَلَآءً اِلَّا رَفَعْتَهٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا ذَنْبًا

اس کو دفع کردے۔ اور نہ کوئی بلا اور مصیبت مگر اس کو اُٹھادے۔ اور نہ کوئی مرض مگر اس سے شفادے اور نہ کوئی گناہ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا

مگر اس کو بخش دے۔ اور نہ قرض مگر اس کو ادا فرمادے۔ اے اللہ ہمارے نور کو زیادہ فرما۔ اور ہمارے سرور کو زیادہ فرما

وَزِدْ حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا

اور ہمارے حضورِ قلب کو زیادہ فرما۔ ہمارے عرفان میں اضافہ فرما۔ ہماری اطاعت میں اضافہ فرما۔ اور ہماری نعمتوں میں اضافہ فرما

وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا وَذَوْقَنَا وَعِلْمَنَا

ہماری محبت میں ترقی دے۔ ہمارے عشق کو ترقی دے۔ ہمارے شوق وذوق کو ترقی دے۔ ہمارے علم وعمل کو ترقی دے

وَعَمَلَنَا بِحُرْمَةِ عِلْمِ عَالِمِ الْكُلِّ وَالْجُزْءِ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ

بطفیل حرمت وعزت اس ذات کے علم کے جو ہر کل اور جز کی عالم ہے۔ اے میرے پروردگار کھول دے میرے لیے

صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ

سینہ میرا اور آسان فرما میرے لیے معاملہ میرا۔ اور کھول دے گانٹھ اور بندش میری زبان سے

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

تاکہ سمجھیں لوگ بات میری اور میں نہیں شریک ٹھہراتا ساتھ اپنے رب کے کسی کو۔ فرمادیجئے وہ اللہ ایک ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ خود جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منّان تحفۂ عجائب وہدیۂ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہِ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مُسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الخامس

فی نسبہٖ وحسبہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانی

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ عبدالرحمٰن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِسُمُوِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ وَ بِنُمُوِّ بِسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی بلندیٔ (شان) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ وَ بِعُلُوِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ وَبِحُلُوِّ بِسْمِ

الرحمٰن الرحیم کے نمو اور افزائش (درجات) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے علو (مرتبت) کے وسیلہ سے اور

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی حلاوت اور شیرینی کے وسیلہ سے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

روز جزا کا مالک ہے۔ (ان صفات کمال کے موصوف کامل) تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں راہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

راست پر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر (تیری طرف سے) غضب کیا گیا ہے

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ

اور نہ گمراہوں کی۔ اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے ہر شئ کا اور وہی بہت پیدا کرنے والا اور دائمی علم والا ہے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ لَمَّا

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا

اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَ مِنْ اَرْضَى الْاَرْضِ اَرْضٰٓى اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

کہ پیدا کرے پسندیدہ ترین (قطعہ) زمین سے تمام اہل ارض سے پسندیدہ ترین شخصیت کو اور تمام اہل سموات سے پسندیدہ ترین (محبوب) کو تو

اَمَرَ جِبْرَآئِيْلَ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْقِطْعَةِ الْبَيْضَآءِ وَالطِّيْنَةِ الْبَيْضَآءِ وَصَلِّ

حکم دیا جبرائیل علیہ السلام کو کہ لے آئے سفید ٹکڑا زمین کا اور سفید گیلی مٹی اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ خَلَقَهُ اللّٰهُ مِنَ الطِّيْنَةِ الَّتِيْ هِيَ قَلْبُ

سیدنا محمد پر کہ جنہیں پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس طینت اور خمیر سے جو کہ تمام زمین کا

الارض وبهاءها ونورها وسناءها وصل على سيدنا محمد الذى

دل تھا اور اس کی بہار اور اس کا نور اور اس کی چمک وروشنی اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

رفع جبرائيل طينته من اكرم بقعة باشرف رتبة ورفعة وصل

جبرئیل علیہ السلام نے اٹھایا جن کی طینت اور خمیر کو انتہائی عزت وکرامت والے قطعۂ زمین سے انتہائی بلند رتبہ اور درجہ کے ساتھ اور صلواۃ بھیج

على سيدنا محمد الذى وضع جبرائيل طينته فى موضع القبر

سیدنا محمد پر کہ رکھا جبرئیل علیہ السلام نے جن کی مقدس طینت اور خمیر کو آپ کی قبر انور

الشريف والمنبر العالى المنيف وصل على سيدنا محمد الذى

اور بلند مرتبت منبر کی جگہ میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

وضع جبرائيل طينته باشرف بقاع الارض والسموات بعد ان

رکھا جبرئیل علیہ السلام نے آپ کی طینت مبارکہ کو زمین اور آسمانوں کے بزرگترین قطعہ میں بعد اس کے کہ

طاف بها على جميع المخلوقات وصل على سيدنا محمد الذى

طواف کرایا اسے تمام مخلوقات پر۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی

قبض جبرائيل تلك الطينة الشهيرة وهى بيضاء منيرة وصل

اس طینت مبارکہ مشہورہ کو جبرئیل اسلام نے مٹھی میں لیا دراں حالیکہ وہ سفید رنگ نورانی چمکی تھی۔ اور صلواۃ

على سيدنا محمد الذى طافت الملئكة بطينته حول العرش

بھیج سیدنا محمد پر کہ طواف کرایا ملائکہ نے ان کی طینت مبارکہ کو عرش اعظم

وحول الكرسى وصل على سيدنا محمد الذى طافت الملئكة

اور کرسی کے گرد۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ طواف کرایا جن کی طینت کو ملائکہ نے

بطينته فى كل السموت والارضين وفى مقاعد العز والتمكين

تمام آسمانوں اور زمینوں میں۔ اور عزت وتمکین والی مجالس میں۔

وصل على سيدنا محمد الذى عجنت طينته بماء التسنيم و

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی طینت مبارکہ کو گوندھا گیا تسنیم کے پانی کے ساتھ اور

غمست فى معين جنت النعيم وصل على سيدنا محمد الذى بدا

اس کو ڈبویا گیا (غسل دینے کے لیے) جنات نعیم کے صاف ستھرے پانی میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آغاز کیا

الله بخلق نوره وختم قبل خروج الخلق من العدم وصل على

اللہ تعالیٰ نے تخلیق کا ان کے نور اقدس کی تخلیق سے اور انھیں پر سلسلۂ نبوت کے ختم کرنے کا فیصلہ فرمایا پہلے نکلنے مخلوق کے پردۂ عدم سے

سيدنا محمد الذى لما اراد الله خلق الانام بدا بخلق نوره

(طرف وجود کے) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا مخلوق کو پیدا کرنے کا تو ابتداء فرمائی ان کے نور کی تخلیق سے

عليه السلام وصل على سيدنا محمد الذى لما خلق الله نوره

ان پر سلام ہو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے ان کا نور

وسواه اعلن بالسجود لمولاه واكثر تسبيحه ودعاه وصل

اور اس کو موزوں صورت بخشی تو اعلانیہ سجدہ کیا اس نے اپنے مولیٰ کیلئے اور بہت زیادہ کی اس کی تسبیح اور اس سے دعا مانگی۔ اور صلواۃ

على سيدنا محمد الذى لما خلق الله ادم المبرور البسه الله

بھیج سیدنا محمد پر کہ جب پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جو مقبول بارگاہ خداوند ہیں تو انھیں اس نور اقدس کا

ذلك النور وصل على سيدنا محمد الذى من اجل انواره

لباس پہنایا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اسی محبوب کریم کے انوار مبارکہ کی

المتباركة سجدت لادم الملئكة وصل على سيدنا محمد الذى

برکت سے سجدہ کیا آدم علیہ اسلام کی طرف ملائکہ نے اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جس آقا کا

كان نوره يتلالا فى ظهر ادم وصل على سيدنا محمد الذى عرف

نور انور چمکتا تھا آدم علیہ السلام کی پشت انور میں اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جتلایا اللہ تعالیٰ نے

الله الملائكة فضله من قبل ان يعرف ادم ونسله وصل على

ان کا شرف وفضل ملائکہ کو قبل اس کے کہ جانے جاتے آدم علیہ السلام اور ان کی نسل۔ اور صلواۃ بھیج

سيدنا محمد الذى كان ادم يتعجب من كثرة نظر الملئكة

سیدنا محمد پر کہ آدم علیہ السلام تعجب کرتے تھے (بوجہ) بکثرت دیکھنے ملائکہ کے

اِلَیْہِ بِالْعُیُوْنِ مُنْذُ اَوْدَعَہُ اللّٰہُ نُوْرَہُ الْمَکْنُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

طرف ان کے ساتھ اپنی آنکھوں کے جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے ودیعت فرمایا تھا آپ کا نور مکنون ان میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَئَلَ اٰدَمُ رَبَّہٗ عَنْ ذٰلِکَ النُّوْرِ وَالضِّیَآءِ فَنَادٰہُ

محمد پر کہ سوال کیا آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے اس نور اور ضیاء کے متعلق تو ان کے رب تبارک وتعالیٰ نے

رَبُّہٗ ذٰلِکَ نُوْرُ خَاتَمِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِیَآءِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

پکار کر کہا انہیں وہ نور ہے خاتم الرسل اور خاتم الانبیاء کا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ کَوَّنَہُ اللّٰہُ مِنْ نُوْرِہِ الْمُبِیْنِ وَاٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ وَ

کہ جنہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس نور مبین سے جبکہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی پانی اور کیچڑ کے درمیان تھے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی انْتَقَلَ نُوْرُہٗ اِلٰی وَجْہِ اٰدَمَ مِنْ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا نور اقدس آپ کا آدم علیہ السلام کے چہرہ انور کی طرف قبل

قَبْلِ اَنْ یَّخْلُقَ اللّٰہُ الْعَوَالِمَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی انْتَقَلَ

اس سے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کو پیدا فرماتا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا

نُوْرُہُ الْبَاہِرُ مِنْ کُلِّ صُلْبٍ طَیِّبٍ اِلٰی کُلِّ رَحِمٍ طَاہِرٍ وَّصَلِّ عَلٰی

جن کا نور انور ہر پاکیزہ صلب اور پشت سے طرف ہر پاک رحم اور بطن کے۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُوْرُہُ اسْتَعْلٰی مِنْ وَّجْہِ اَبِیْنَا اٰدَمَ اِلٰی وَجْہِ

سیدنا محمد پر کہ جن کا نور اقدس بلند ہوا ہمارے باپ آدم علیہ السلام کے چہرہ سے ہماری امی

اُمِّنَا حَوَّآءَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی انْتَقَلَ نُوْرُہٗ اِلَی الْقَنَوَاتِ

حوا کے چہرہ انور کی طرف۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا ان کا نور پاکیزہ اصلاب والی کاریزوں اور نالیوں

الطَّاہِرَۃِ وَالْاَرْحَامِ الزَّکِیَّۃِ الْفَاخِرَۃِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

کی طرف اور قابل فخر پاکیزہ رحموں کی طرف۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا

لَمْ یَزَلْ نُوْرُہٗ یَظْہَرُ فِیْ وُجُوْہِ اٰبَآئِہِ الْاَمَاجِدِ وَیَنْتَقِلُ مِنْ وَّاحِدٍ

نور انور ہمیشہ نمایاں اور ظہور پذیر ہوتا رہا ان کے بزرگ آباء کے چہروں میں اور ان میں یکے بعد دیگرے

مِّنْہُمْ اِلٰی وَاحِدٍ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ نُوْرُہٗ

ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہوتا رہا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ہمیشہ جن کا نور اقدس

یَنْتَقِلُ بِاَمْرِ اللّٰہِ اِلٰی اَنِ اسْتَقَرَّ بِوَجْہِ اَبِیْہِ عَبْدِ اللّٰہِ وَصَلِّ عَلٰی

منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ کے امر سے حتیٰ کہ قرار پذیر ہو گیا آپ کے والد گرامی حضرت عبداللہ کے چہرہ میں۔ رضی اللہ عنہ۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَّا اسْتَقَرَّ نُوْرُہٗ فِیْ وَجْہِ اَبِیْہِ قَابَلَتْہُ

سیدنا محمد پر کہ جب قرار پذیر ہوا ان کا نور اقدس ان کے والد گرامی کے چہرہ میں تو سامنے آ کھڑے ہوئے ان کے

الْمَلٰٓئِکَۃُ بِالتَّرْحِیْبِ وَالتَّنْزِیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

ملائکہ مرحبا و خوش آمدید کہتے ہوئے اور پاکیزگی بیان کرتے ہوئے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اَبْرَزَہُ اللّٰہُ مِنْ ظَہْرِ اَبِیْہِ لِلْوُجُوْدِ وَہُوَ سَیِّدُ اَہْلِ الْکَرَمِ وَالْجُوْدِ وَ

اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والد گرامی کی پشت سے عالم وجود کے لیے درآنحالیکہ وہ سردار ہیں اہل کرام اور ارباب جود کے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَبْرَزَہُ اللّٰہُ مِنْ ظَہْرِ اَبِیْہِ لِلْوَرٰی خَیْرِ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والد گرامی کی پشت مبارک سے تمام مخلوق کیلئے جو کہ تمام تر بندگان خداوندی سے

الْعِبَادِ طُرًّا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَادَ بِہٖ عَبْدُ اللّٰہِ وَسَمَا

سے بہتر و برتر ہیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عبداللہ سردار بن گئے اور سربلند ہو گئے

وَافْتَخَرَ بِہِ الْاَرْضُ بِظُہُوْرِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَصَلِّ

اور زمین نے فخر و مباہات کا اظہار کیا آپ کی وجہ سے آپ کے ظہور پر صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنَاہٰی لِاَبِیْہِ الشَّرَفُ الْاَصِیْلُ وَالْمَجْدُ

سیدنا محمد پر کہ انتہاء کو پہنچ گیا ان کے والد گرامی کے لیے شرف و فضل راسخ اور بزرگی

الْاَثِیْلُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَصْبَحَتْ قُرَیْشٌ فِیْ نَادِیْ

پائیدار۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت ہو گئے قریش ان کی والدہ ماجدہ

اُمِّہٖ اٰمِنَۃَ لَمَّا وَضَعَتْہُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی اسْتَنَارَ بِہٖ

آمنہ کی محفل میں امن پانے والے جبکہ انہوں نے آپ کو جنم دیا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت چمکا

بَدْرُ النُّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهٖ اُمُّهٗ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْاَمَلِ وَصَلِّ

اور روشن ہوا نبوت کا ماہِ تمام اور کمال پذیر ہوا ۔ اور پہنچیں ان کی بدولت ان کی والدہ ماجدہ اپنے منتہائے مقصود اور غایت انتہائے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ نَجْمُ سِيَادَةِ الْاَقْصٰى وَاسْتَنَارَ فِىْ اٰفَاقِ

آرزو تک ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ سیادت کے انتہائی بلند ستارے ہیں اور چمکے ہیں

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ تَمَّ بِهٖ لِاَبَوَيْهِ

زمین اور آسمان کے آفاق میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت تام اور مکمل ہوئی ان کے والدین کیلئے

كُلُّ فَخْرٍ وَّمَجَادَةٍ بِطُلُوْعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ہر فضیلت اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس انجم سعادت کے ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِىْ اسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهِ النَّيِّرَاتُ وَمَا حَوَتْهُ اَقْطَارُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ روشن ہوئے ان کے نور کے طفیل روشن اجرام علویہ اور جس جس چیز کو محیط ہیں آسمانوں کے اقطار و اطراف اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ تَزَيَّنَتْ بِظُهُوْرِهِ الدُّنْيَا وَحَلَّ مِنَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے ظہور کے صدقے میں مزین اور آراستہ ہوگئی دنیا اور وہ قیام پذیر ہوئے مجد

الشَّرَفِ اَعْلٰى مَرْتَبَةً عُلْيَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخَاطَبِ

شرف کے بلند مرتبت مقام پر ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ مخاطب ہیں اللہ عزوجل

بِقَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ تَشْرِيْفًا لِّنَبِيِّهٖ وَتَكْرِيْمًا لَّهٗ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ

کے اس قول سے جو کہ اس نبی مکرم کے شرف اور اکرام کو ظاہر کرنے کے لیے ہے " اور تھا فضل اللہ تعالٰے کا

عَلَيْكَ عَظِيْمًا وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَ

آپ پر عظیم " اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل اس اسم مبارک کے جس کے ساتھ آغاز کیا عالم امر اور

الْخَلْقِ بُشْرًا لِّلتَّجَلِّى الْمَظْهَرِ لِظُهُوْرِ النُّوْرِ وَنُوْرِ الظُّهُوْرِ لِسَبَبِ

خلق و ایجاد کا واسطے جلد ظاہر اور غالب کرنے تجلی حق کے جو مظہر ہے نور کے ظہور کے لیے اور ظہور کے نور کیلئے بسبب

التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تنزیل کے اور بلند مرتبت ہے ازروئے امر کے اور وجود کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِى الْمَنَامِ وَهَنَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ تشریف لائے جن کی والدہ ماجدہ کے پاس حضرت آدم خواب میں اور انہیں مبارک باد دی ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَلَّمَ عَلٰى اُمِّهِ الْكَلِيْمُ فِى الْمَنَامِ وَحَيَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى

محمد پر کہ سلام دیا جن کی والدہ ماجدہ کو حضرت موسیٰ کلیم نے خواب میں اور انہیں ہدیۂ تبریک پیش کیا اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قِيْلَ لِاُمِّهٖ حِيْنَ كَمَّلَ اللّٰهُ حَمْلَهَا وَاَتَمَّهٗ

سیدنا محمد پر کہ کہا گیا جن کی والدہ ماجدہ سے جبکہ مکمل فرما دیا اللہ نے ان کے حمل (کی مدت) کو اور کامل کیا بطن اقدس والے بچے

حَمَلْتِ بِنَبِيِّهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْهَادِىْ بِطُرُقِ الْبَيَانِ

کو کہ تو حاملہ ہوئی ہے اللہ تعالٰی کے نبی مکرم کے ساتھ ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ ہدایت فرمانے والے ہیں اظہار و بیان کے طریقوں کی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ حَضَرَتْ لِمَوْلِدِهٖ اٰسِيَةُ بِنْتُ

طرف ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی ولادت با سعادت کے وقت حاضر ہوئیں آسیہ بنت

مُزَاحِمٍ وَّمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

مزاحم ۔ اور مریم بنت عمران ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

طَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ جَمِيْعَ الْاَقْطَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

طواف کرایا (ان کا دیدار کرانے کے لیے) ملائکہ نے تمام اطراف و اکناف جہان میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا

عَرَّفَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى

تعارف اور پہچان کرائی ملائکہ نے آسمانوں ، زمینوں اور سمندروں پر (رہنے والوں کو) اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ رَدَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ لِاُمِّهٖ فِىْ اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَةِ

سیدنا محمد پر کہ جنہیں واپس کیا ملائکہ نے (طواف کرانے کے بعد) ان کی والدہ ماجدہ کی طرف آنکھ جھپکنے سے بھی

الْعَيْنِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَادَ فِى الْمَهْدِ عَلَى الْغِلْمَانِ

جلدی اور پہلے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ سیادت اور فوقیت پا گئے (گود کے زمانہ) میں تمام بچوں پر

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ حَضَرَتْ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاضر ہوئی ان کی والدہ ماجدہ کے پاس ان کے وقت وضع میں

جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْحِسَانِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

ایک جماعت حسین و جمیل حوروں کی ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر جو کہ

كَمُلَ مِنَ السُّعُوْدِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَشَرَّفَ بِهِ

کامل و مکمل ہوئے سعادتوں اور نیک بختیوں (کے عناصر وارکان) سے ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمّد پر کہ جن کی بدولت شرف و فضل پایا

الْاٰبَآءُ وَالْجُدُوْدُ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَادَتْهُ الْكَآئِنَاتُ

آپ کے آباء واجداد نے ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جنھیں پکار کر کہا ساری کائنات نے

شَرْقًا وَّغَرْبًا مَّرْحَبًا وَّصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ طَيِّبَ

مشرق سے غرب تک "مرحبا خوش آمدید" اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر جو کہ پاکیزہ

الْاَرْدَانِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ يَشِبُّ شَبَابًا لَّا

آستینوں والے تھے ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جو پروان چڑھتے تھے اس انداز میں کہ کوئی مناسبت

يَشْبَهُ الْغِلْمَانَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَوْرَعَ مَنْ شَهَّرَ الدِّيْنَ

نہیں تھی دوسرے بچّوں کے ساتھ ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر جو انتہائی پرہیزگار ہیں ان تمام حضرات سے جنھوں نے دین خداوندی کی

وَاَعْلَنَهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ يَشِبُّ فِی الْيَوْمِ

تشہیر کی اور اس کا اعلان کیا ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جو بڑھتے تھے ایک دن میں مانند

شَبَابَ الصَّبِيِّ فِی الشَّهْرِ وَيَشِبُّ فِی الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِی السَّنَةِ

بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک مہینہ میں اور بڑھتے تھے ایک مہینہ میں مانند بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک سال میں

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ لَهُ الشَّانُ الْجَسِيْمُ وَالنَّبَاُ

اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جن کی شان اور عظمت بہت وسیع و عریض تھی اور جن کی خبر

الْعَظِيْمُ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ خُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَابِسُ

عظیم تھی ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جن کو پہنائی گئیں خلعتیں

الْاِجْلَالِ وَالتَّعْظِيْمِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَتِ

اجلال اور تعظیم کیں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جنھیں آسمانی ستارے

الْكَوَاكِبُ تُؤْنِسُهٗ فِی الظَّلَامِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ

انس مہیا کرتے تھے تاریکیوں میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ

عَيْنُ اللّٰهِ تَحْرُسُهٗ فِی الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت جن کی حفاظت و نگہداشت کرتی تھی بیداری میں اور نیند میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمّد پر کہ

كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ تَقِفُ صُفُوْفًا تَنْظُرُ فِیْ نُوْرِهٖ وَهُوَ فِیْ ظَهْرِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ

تھے ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے درآنحالیکہ وہ دیکھ رہے ہوتے تھے آپ کے نور کو جبکہ آپ حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس

اَنْ تُخْلَقَ الْعَوَالِمُ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَنْشَاهُ اللّٰهُ فِیْ اَشْرَفِ

کے کہ پیدا کئے جاتے سارے جہان ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جنھیں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا شرف اور بزرگی میں بلندتر

بِلَادِهٖ مِنْ عِبَادِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا حَمَلَتْ بِهٖ

شہر میں اپنے (بزرگی والے) بندوں سے ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جب حاملہ ہوئیں ساتھ ان کے

اُمُّهٗ نَطَقَتْ كُلُّ دَآبَّةٍ لِّقُرَيْشٍ بِالْبَيْتِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ان کی والدہ ماجدہ تو کلام کیا قریش کے ہر جانور نے بیت حرام اور حرم مکہ میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ

الَّذِیْ غَرَسَهُ اللّٰهُ مِنْ اَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

جن کے سرو ناز کو اگایا اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ ترین محل و مکان میں ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر

الَّذِیْ انْتَخَبَهُ اللّٰهُ مِنْ ظُهُوْرِ النُّجَبَآءِ وَبُطُوْنِ النَّجَآئِبِ وَصَلِّ عَلٰی

کہ جنھیں منتخب فرمایا اللہ تعالیٰ نے عمدہ لوگوں کی پشتوں سے اور شرافت مآب عورتوں کے بطون سے ۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَيَاهِبُ وَالْحَنَادِسُ وَصَلِّ

سیّدنا محمّد پر کہ جن کے ظہور سے جگمگا اٹھے ظلمات اور تاریکیاں ۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَسَاقَطَتْ بِبِعْثَتِهِ الْاَصْنَامُ مِنْ اَعْلَی

سیّدنا محمّد پر کہ گر پڑے جن کی بعثت سے اصنام و اوثان اپنے بلند

الْمَجَالِسِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْاَرْضُ

مقامات سے (منہ کے بل) اور صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ روشن ہوگئی جن کے ظہور کی بدولت زمین

وَثُرِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ تَهَدَّمَتْ بِبِعْثَتِهٖ صَوَامِعُ

(اوپر سے بھی) اور اس کا نچلا پانی میں ڈوبا ہوا طبقہ بھی اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منہدم ہو گئیں جن کی بعثت سے عبادت گاہیں

الْكُهَّانِ وَزَالَ بِنَاءُهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَخَذَ اللّٰهُ عَلٰى

کاہنوں کی اور نیست و نابود ہو گئیں بنیادیں ان کی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ لیے اللہ تعالیٰ نے

اٰدَمَ الْمَوَاثِيْقَ وَالْعُهُوْدَ اَنْ لَّا يَدَعَ نُوْرَهٗ اِلَّا فِىْ اَهْلِ الْكَرَمِ وَ

حضرت آدم علیہ السلام سے عہد و پیمان کہ نہ ودیعت کریں ان کے نور کو مگر اہلِ کرم اور

الْجُوْدِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَنْتَقِلُ

اربابِ جود میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا نور اقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا

مِنْ ظُهُوْرِ الْاَخْيَارِ اِلٰى بُطُوْنِ الْخَيْرَاتِ وَالْاَحْرَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پاکیزہ سیرت لوگوں کی پشتوں سے پاکیزہ سیرت اور شریف عورتوں کے ارحام کی طرف اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَوْصَلَ نُوْرَهٗ يَدُ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَ

محمد پر کہ جن کے نور انور کو پہنچایا شرافتوں اور بزرگیوں کے ہاتھ نے حضرت عبداللہ تک اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اُلْبِسَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ ثَوْبَ الْبَهَاءِ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عبداللہ کو پہنایا گیا حسن و خوبی کا

وَالْمَلَاحَةِ فَنَطَقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

لباس۔ پس انہوں نے کلام کیا واضح اور فصیح (زبان) کے ساتھ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِىْ نُوْدِىَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْهِ اَدِّ مَا حَمَلْتَ مِنَ الْوَدِيْعَةِ اِلٰى اَحْشَاءِ

کہ حضرت عبداللہ کو ندا دی گئی ان کے متعلق کہ پہنچا دیجئے وہ امانت جو تم نے اٹھا رکھی ہے طرف بلند مرتبت

اٰمِنَةَ الْمَنِيْعَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اُلْقِىَ فِىْ طِيْنَتِهٖ

آمنہ کی انتڑیوں (اور رحم) کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ڈالا گیا ان کی طینت اور خمیر ارضی میں

النُّوْرُ الَّذِىْ سَبَقَ فَخْرُهٗ وَتَقَادَمَ وَصْفُهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وہ نور جس کی شان فخر و ناز گزر چکی اور پہلے بیان ہو چکا ہے وصف اس کا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِىْ اُوْدِعَتْ طِيْنَتُهٗ فِىْ ظَهْرِ اَبِيْهِ اٰدَمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ ودیعت کی گئی ان کی طینت ان کے والد گرامی حضرت آدم علیہ السلام کی پشت اقدس میں اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِىْ رَاٰى خُرُوْجَ النُّوْرِ مِنْ اُمِّهٖ حَتّٰى اَضَاءَ لَهَا قُصُوْرَ

محمد پر کہ جنہوں نے دیکھا نور کا برآمد ہونا ان کی والدہ ماجدہ سے حتیٰ کہ روشن کر دیئے اس نور نے ان کیلئے

الشَّامِ وَرَاٰى بَيْنَ عَيْنَىْ اِسْرَافِيْلَ كُلَّ شَىْءٍ اُنْزِلَ عَلَيْهِ قَبْلَ

شام کے محلات اور مشاہدہ فرمایا آپ نے حضرت اسرافیل کی لوح جبین پر ہر اس شیٔ کو جو نازل کی گئی آپ پر بعد میں

التَّنْزِيْلِ وَزَارَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قبل اس کے نازل کئے جاتے کے اور زیارت کی ان کی ملائکہ نے ان کی ولادت باسعادت کے وقت اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَاءَتِ الْوُحُوْشُ وَالطُّيُوْرُ لِبَابِهٖ مُنْقَادَةً وَصَلِّ عَلٰى

محمد پر کہ حاضر ہوئے جنگلی جانور اور پرندے ان کے درِ اقدس پر تابعدار بن کر۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ نَزَلَتِ النُّجُوْمُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ عَلَى السُّقُوْفِ وَ

سیدنا محمد پر کہ اترے ستارے ان کے وقت ولادت میں مکانوں کی چھتوں پر (ان کے دیدار کے لیے) اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ رَفَعَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ تَدُوْرُ بِهٖ عَلَى الْخَلَائِقِ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اٹھا لیا ملائکہ نے درآنحالیکہ آپ کو پھراتے تھے مخلوقات پر اور

وَتَطُوْفُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ اَوْفَى النَّاسِ بِالْعَهْدِ

طواف کراتے تھے (دیدار کرانے کے لیے) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو سب سے زیادہ پورا کرنے والے تھے عہد کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ صَامَ رَمَضَانَ فِى الْمَهْدِ وَصَلِّ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے رمضان المبارک کے روزے رکھے عالم مہد میں۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ سَلِيْسِ الْاَسْلَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نرم خو اور تابعدار اسلاف والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ابن عبد اللہ بن عبد المطلب

اِبْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مُنَافٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
بن ہاشم بن عبد مناف ہیں۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
آل پر جو آقا کہ لخت جگر ہیں قصی بن کلاب بن مرہ کے۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ اَللّٰهُمَّ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ فرزند ارجمند ہیں کعب بن لوی بن غالب کے۔ ۔اے اللہ
صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ نَضَرَ
صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور نظر ہیں فہر بن مالک بن نضر کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ
اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ فرزند دلبند ہیں کنانہ بن
خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ
خزیمہ بن مدرکہ کے۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو لخت جگر ہیں الیاس بن
مُضَرِ بْنِ نِزَارٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
مضر بن نزار کے۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ بْنِ اُدَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
جو بیٹے ہیں معد بن عدنان بن اود کے۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ اُدَدِ بْنِ هَمِيعِ بْنِ سَلَامَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
کی آل امجاد پر جو کہ قابل فخر پسر ہیں اود بن ہمیع بن سلامان کے۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ حَمَلِ بْنِ قَيْذَارِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ لخت جگر ہیں ثابت بن حمل بن قیدار کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ
اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ نور نظر ہیں حضرت اسماعیل

ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اٰزَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
بن ابراہیم بن آذر کے۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
مُحَمَّدِ بْنِ نَاخُوْرَ بْنِ شَارُوْخَ بْنِ اَرْغُوْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
آل پر جو کہ نور چشم ہیں ناخور بن شاروخ بن ارغو کے۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور
عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ فَالِغِ بْنِ غَابِرِ بْنِ اَرْفَخْشَذَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ قرۃ العین ہیں فالغ بن غابر بن ارفخشذ کے ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ سَامِ بْنِ نُوْحِ بْنِ لَامِكَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ راحت جان ہیں سام بن نوح بن لامک کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مُتَوْشَلَخَ
اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سرور قلب ہیں متوشلخ
ابْنِ اَخْنُوْخَ بْنِ بَيَارَدَ بْنِ مَهْلَاۤئِيْلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بن اخنوخ بن بیارد بن مہلائیل کے۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ قَيْنَانَ بْنِ اَنُوْشَ بْنِ شِيْثِ بْنِ اٰدَمَ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ولد عزیز ہیں قینان بن انوش بن شیث بن آدم کے
صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْۢبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
اللہ تعالیٰ درود و صلوٰۃ بھیجے ہمارے نبی و آقا محمد پر اور آپ کے آباء و اجداد میں سے جتنے انبیاء و مرسلین ہیں
مِنْهُمْ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
ان پر صلوٰۃ بھیجے اور سلام۔ ۔اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
مُحَمَّدِنِ الْمُخَاطَبِ بِقَوْلِ مَنْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مِنْ عِنْدِهٖ
محمد کی آل پر جو محبوب کہ مخاطب ہیں اس قول کے جن کی تائید فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے ساتھ روح القدس کے (
اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰی نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ صَلَّی
بے شک ہم نے وحی نازل کی ہے طرف تمہارے جیسے کہ وحی نازل کی ہم نے طرف (حضرت) نوح کے اور ان کے بعد والے انبیاء کے صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِیْ ابْتِدَآئِیْ وَانْتِهَآئِیْ وَ

اللہ علیہ و علیہم وسلم ۔ اے اللہ بے شک میں توسل کرتا ہوں تیری طرف اپنی ابتداء اور اپنی انتہاء میں اور

لَآ اُظْهِرُ لِغَيْرِكَ رَجَآئِیْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالسَّرَآئِرِ وَيَا جَامِعَ الشَّتَّاتِ

میں نہیں ظاہر کرتا تیرے غیر پر اپنی امید و رجاء کو اے جاننے والے مخفی امور اور اسرار کے اور اے جمع کرنیوالے مختلف و متفرق امور کے

فِی الْبَصَآئِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ رَافِعٌ لِّلْاِنْسَانِ رَفِيْعُ

عقول و اذہان میں ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ انسانوں کو رفعت بخشنے والے ہیں (اور) خود بلند مرتبت

الشَّانِ بَدِيْعُ الْبُرْهَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخَاطَبِ بِقَوْلِ

ہیں اور انوکھے برہان والے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن سے خطاب کیا گیا

اللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْٓ اُوْحِیَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ

اللہ علی عظیم کے اس قول کے ساتھ (پس تم تمسک کرو اور چنگل مارو ساتھ اس کے جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف بیشک تم صراط

مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی

مستقیم پر ہو ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ نہیں جھٹلایا ان کے دل نے جو دیکھا ان کی آنکھوں نے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰی اَعْطِنِیْ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی

اور نہیں کلام کرتے ایسی جو سرزد ہو خواہش نفس سے نہیں ہے وہ (کلام) مگر وحی جو ان کی طرف نازل کی گئی ۔ عطا کر مجھے اپنے چہرۂ اقدس

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ يَّزِيْدُ وَيُضَاعِفُ بِمَحْضِ

کی طرف نظر کی لذت اور اپنی ملاقات و دیدار کا شوق جو ہر لحظہ و ہر لحظ بڑھنے اور کئی گنا زائد ہونے والا ہو محض اپنے

فَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاَسْنَا

فضل اور احسان سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ بہت نورانی اور روشن نبی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ سِرِّ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تیرے اسماء حسنیٰ کا سرِ نہاں ہیں ۔ اے اللہ بطفیل اپنے اسم اعظم

الْاَعْظَمِ وَبِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْكُبْرٰی وَكُتُبِكَ الْعُظْمٰی

کے اور اپنے اسماء حسنیٰ کے اور اپنی تمام عظیم صفات کے اور اپنی تمام عظیم کتابوں کے

وَصُحُفِكَ الْعُلْيَا وَنُعُوْتِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰی اِجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلَوٰتِ

اور بلند مرتبت صحیفوں کے اور بطفیل اپنے نبی مصطفیٰ کی نعوت و صفات کے بنا ان صلوات کو

مُفَرِّجَاتٍ لِّقُلُوْبِنَا مَانِعَاتٍ لِّمُهْلِكَاتِنَا بَاعِثَاتٍ لِّمُنْجِيَاتِنَا مَاحِيَاتٍ

موجب فرحت و سرور کا واسطے ہمارے قلوب کے اور مانع ہماری ہلاکتوں کے اسباب کا اور باعث و محرک ہماری نجات کے عوامل کا

لِّذُنُوْبِنَا مُكَفِّرَاتٍ لِّسَيِّئَاتِنَا سَاتِرَاتٍ لِّعُيُوْبِنَا مُضَاعِفَاتٍ لِّحَسَنَاتِنَا نَاصِرَاتٍ

مٹانے والیاں ہمارے گناہوں کو کفارہ بننے والیاں ہمارے سیئات کیلئے چھپانے والیں ہمارے عیوب کو ۔ دوگنا کرنے والیں ہماری نیکیوں کو، نصرت دینے

عَلٰٓی اَعْدَآئِنَا وَفَاتِحَاتٍ لِّمُهِمَّاتِنَا فِی الدَّارَيْنِ وَمُبَرِّعَاتٍ لِّقُبُوْرِنَا

والیں ہمیں ہمارے اعداء پر اور حل کرنے والیں ہماری مہمات و مشکلات کو دارین میں ۔ اور روشن کرنے والیں ہماری قبروں کو

وَقَآئِدَاتٍ اِلٰی جَنَّاتِنَا وَبِلِقَآئِكَ رَافِعَاتٍ لِّدَرَجَاتِنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور رہبر ہماری طرف ہماری جنات کے اور تیری لقاء و دیدار کے ۔ بلند کرنیوالیں ہمارے درجات کو بغیر کسی حساب

وَّعَذَابٍ وَّعِتَابٍ بِمَغْفِرَتِكَ وَرَاْفَتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَ

اور عذاب و عتاب کے صدقے میں تیری مغفرت و رافت اور فضل و احسان اور کرم و

رِضْوَانِكَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

رضا مندی کے، تو ہی کافی ہے مجھے اور اچھا کارساز ہے، اچھا متولی و سرپرست اور بہترین مددگار ہے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اے رب ہمارے اور طرف تیری ہی بازگشت اور رجوع ہے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّدَدِ السُّوْدِ وَسِرِّ الْوُجُوْدِ عَبْدِ اللهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا مدد و اعانت ہیں سرداروں کے لیے اور سرِ وجود ہیں، اللہ تعالیٰ کے

الْاَمِيْنِ وَحِرْزِ اللهِ الْمَتِيْنِ التَّقِیِّ الْمُرَاقِبِ وَالْكَلِيْمِ الْمُخَاطَبِ

معتمد علیہ عبد ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مضبوط و مستحکم پناہ ہیں ۔ سراپا تقوی ہیں اور نگہبان اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے اور اسکے

وَالْهَدِيَّةِ الْمُهْدَاةِ وَالسَّابِقِ لِلْخَيْرَاتِ وَالْبُرْهَانِ السَّاطِعِ وَالدَّلِيْلِ

مخاطب ۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا ہوا ہدیہ ۔ نیکیوں کی طرف سبقت لے جانے والے اور سراپا غالب برہان اور قطعی دلیل،

اَلْقَاطِعِ وَالْبَرَكَةِ الشَّامِلَةِ وَالْبَيِّنَةِ الْعَادِلَةِ الْاَوَّلِ فِي الْخَلْقِ وَالْاٰخِرِ

ایسی برکت جو سب کو محیط ہے اور ایسی شہادت جو سراسر عدالت ہے، جو اول ہیں تخلیق و ایجاد میں اور آخر ہیں

فِي الْبَعْثِ بِالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

حق کے ساتھ مبعوث ہونے میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الدَّيَاجِيْ وَالشَّهِيْدِ النَّاجِيْ وَ رَسُوْلِ الرَّأْفَةِ وَ قُثَمِ

کی آل پر جو آقا کہ شبہائے تاریک کے لیے روشن چاند ہیں اور نجات پانیوالے شہید اور احوال اُمت پر مطلع گواہ اور رسول رأفت،

التُّحْفَةِ الْمَاحِيْ شُبَهِ الضَّلَالَةِ وَالصَّادِقِ الْمَقَالَةِ فَاتِحِ سُبُلِ

بہت سخی، اللہ تعالیٰ کا تحفہ وہدیہ، ضلالت کے شبہات کو مٹانے والے۔ سچی کلام اور گفتگو والے۔ آغاز کرنے والے

الْهُدٰى وَخَاتِمِ سُنَنِ الْاِقْتِدَاءِ وَالْاِهْتِدَاءِ رُوْحِ الْعَوَالِمِ وَخُلَاصَةِ

ہدایت کی راہوں کا۔ اور تکمیل کرنیوالے ہیں قابل اقتداء و اہتداء و سنن کی، جو تمام جہانوں کیلئے روح کی مانند ہیں اور جوہر و خلاصہ ہیں

طِيْنَةِ اٰدَمَ مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الْحِكْمَةِ وَسِرِّ خَصَائِصِ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ

حضرت آدم علیہ السلام کی طینت و خمیر کا۔ حکمت کے خزائن کی چابی ہیں اور رحمت و برکت کے خصائص کا سرّ نہاں ہیں

الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَطِيْبِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بَابِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَصِرَاطِهِ

قابل فخر درۂ یکتا۔ دنیا و آخرت کی پاکیزگی اور خوشبو۔ اللہ تعالیٰ کے حریم ناز کے عظیم دروازے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا بہت سیدھا

الْاَقْوَمِ ذَخِيْرَةِ الْاَنَامِ وَكَهْفِ الْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

راستہ مخلوق کے لیے (انعامات خداوندی کا) ذخیرہ اور بیوگان و یتامیٰ کی جائے پناہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَكَمِ الْعَادِلِ وَالْمُفَرِّقِ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ عادل حاکم ہیں اور تفریق کرنے والے ہیں

بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالنَّجِيِّ الْفَائِزِ وَالْعَفُوِّ الْمُتَجَاوِزِ مُبِيْدِ الْعِدٰى وَ

درمیان حق و باطل کے اور کامیاب ہمراز اور ہمکلام ہیں اور سراپا عفو اور درگزر ہیں، دشمنوں کو ہلاک کرنے والے اور

رَاْسِ التُّقٰى وَالْعُلٰى غَايَةِ الْقُصْوٰى وَعَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى اَكْرَمِ بَنِيْ

عالی مرتبت لوگوں اور متقیوں کے سردار ہیں۔ بلندیٔ مراتب کی آخری حد ہیں اور ان کو تعلیم دی ہے شدید قوتوں والے نے، تمام نوع انسانی

اٰدَمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّكْنِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

سے بزرگتر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تواضع اور انکساری کرنے والوں کے سر و سامان عزت اور قوت ہیں اے اللہ

اجْعَلْنِيْ هَيِّمًا اِلَى الْمُشَاهَدَاتِ النَّفْسِيَّةِ عَرْضًا فَعَرْضًا فَاجْعَلْنِيْ

بنا دے مجھے بہت زیادہ مشتاق اور محب مشاہدات نفسیہ کا جو یکے بعد دیگرے پیش آنے والے ہوں پس بنا دے مجھے

بَطْنًا مِّنَ الْمُسْتَوْدَعَاتِ الَّتِيْ اَوْدَعْتَهَا فِيْهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا وَّ

بطن اور ظرف ان ودیعتوں اور امانتوں کا جو تو نے ودیعت کی ہیں نفوس میں پھر بنا دے انہیں میرے لیے خوشگوار اور لذیذ اور

لَا تَجْعَلْنِيْ حَزِيْنًا عِنْدَ رُؤْيَتِهَا وَلَا تَجْعَلْهَا فَانِيَةً بَلِ اجْعَلْنِيْ مُنْتَفِعًا

نہ بنانا مجھے غمگین ان کے دیدار پر اور نہ ان مشاہدات کو فنا پذیر بنانا بلکہ بنانا مجھے نفع اندوز

وَّمُفَرَّحًا بِهَا وَذِيْ عِزٍّ وَّجَاهٍ عِنْدَ وُرُوْدِهَا وَحُصُوْلِهَا وَاَعْرِضْنِيْ عَنِ

اور شاداں و فرحاں ساتھ ان کے اور عزت و مرتبت والا ان کے ورود و حصول کے وقت اور مجھے ہٹا دے اور دور کر دے

الْعَقَبَاتِ الْقَالَبِيَّةِ وَالنَّفْسِيَّةِ الَّتِيْ ظَهَرَتْ مِنَ الْاٰثَارِ الْحِسِّيَّةِ وَ

بدنی اور نفسانی عقبات اور دشوار گھاٹیوں سے جو ظاہر ہوئیں حسی اور ذہنی آثار

الذِّهْنِيَّةِ الْعَادِيَةِ الْفَارِقَةِ بَيْنَ الْحِسِّ وَالنَّفْسِ وَمِنَ الْعَقْلِيَّةِ

عادیہ سے جو فرق کرنے والے ہیں درمیان حس اور نفس کے اور عقلی

وَالْقَلْبِيَّةِ ثُمَّ السِّرِّيَّةِ الْقُدْسِيَّةِ الْفَارِقَةِ بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَ

اور قلبی آثار سے پھر سرّی قدسی آثار سے جو فرق کرنے والے ہیں درمیان خوف و رجاء کے اور

السِّرِّ وَالْجَهْرِ وَالْفَنَاءِ وَالْبَقَاءِ وَالْقَبْضِ وَالْبَسْطِ وَالصَّحْوِ وَالسُّكْرِ وَ

اخفاء و جہر کے اور فناء و بقاء کے اور درمیان طبیعت کے انقباض اور انبساط کے اور درمیان ہوشیاری اور مدہوشی

الْكَوْنِ وَالْعَدَمِ وَالرُّوْحِيَّةِ فَسَلِّطْ عَلَيَّ اَثَرَهٗ بَلْ اَسْرِعْنِيْ اِلَى

کے اور وجود و عدم کے اور روحی آثار کے پس مسلط فرما مجھ پر اس کے آثار کو بلکہ مجھے جلدی لے جا طرف

الْمَلَكُوْتِ ثُمَّ اِلَى الْجَبَرُوْتِ ثُمَّ اِلَى الْاِسْتِغْرَاقِ فِيْ قُدْسِكَ وَ

ملکوت اور عالم بالا کے۔ پھر طرف جبروت اور صفات جلال کے پھر طرف استغراق کے اپنی ذات مقدسہ میں اور

مُطَالَعَاتِ شُهُوْدِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَزَكِّ نَفْسِيْ ثَمَّهٗ بِحَيْثُ تَلْتَذُّ

اپنے شہود و حضور کے مطالعات میں اور پاک فرما میرے دل کو اور منزہ فرما میرے نفس کو اس مقام پر اس طرح پر کر لذت وحلاوت

اِلْتِذَاذًا وَّيَعِنُّ الْمَقَامُ لَهٗ عَنًّا وَّلَا يَعْفُنُ عَفْنًا فَيَضْمَحِلَّ وَيَتَخَلْخَلَ

محسوس کرے اس مقام میں اور وہ مقام خود اس کو پیش آئے اور اس پر فاسد و تباہ نہ ہو تاکہ سست اور ناکارہ ہو جائے اور اپنے مقام سے ہٹ

عِنْدَ الطَّلَعَاتِ الْجَلَالِيَّةِ وَسَخِّرْ لِيَ النُّفُوْسَ الْعَالِيَةَ الَّتِيْٓ اَبْدَاْتَهَا

جائے وقت رونما ہونے تجلیات جلالیہ کے اور مسخر فرما میرے لیے نفوس عالیہ کو کہ جنہیں تو نے پیدا فرمایا

اَنْ تَكُوْنَ حَائِلَةً حَاضِرَةً مُّتَحَمِّلَةً لِّتِلْكَ الطَّلَعَاتِ الْعَالِيَةِ لِئَلَّا

کہ ہوں حائل اور رکاوٹ حاضر و موجود (درمیان نفوس انسانیہ ناقصہ اور ان تجلیات کے) جو خود متحمل ہوں ان تجلیات عالیہ کے تاکہ

يَكُوْنَ شَخْصِيْ وَنَفْسِيْ عَتَبًا وَّلَا عَبَثًا وَّلَا مُبَدَّلًا مِّنْ صُوْرَةٍ

نہ ہو میرا شخص اور نہ میرا نفس محل عتاب اور نہ عبث و بے فائدہ اور نہ ہی تبدیل کیا ہوا ہو صورت

اِنْسَانِيَّةٍ وَّنَفْسٍ حَيْوَانِيَّةٍ اِلٰى صُوْرَةٍ اَدْوَنَ مِنْ ذٰلِكَ فَتَسْخَرُ وَ

انسانی اور نفس حیوانی سے (بطور مسخ کے) طرف ایسی صورت کے جو اس سے کمتر اور حقیر ہو پس تمسخر اور

تَسْتَهْزِئُ بِيَ الْعُلْوِيَّاتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْجَوَادُ الْبَرُّ الرَّءُوْفُ

استہزاء کریں ساتھ میرے عالم بالا کے مکین نفوس عالیہ۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے جو بہت جود و احسان اور رأفت

الرَّحِيْمُ وَقَدْ صَيَّرْتَ الْعَزَازِيْلَ مَلَكًا مُّعَلِّمًا مَّعَ الْقَدْرِ وَالْفَخَامَةِ

و رحمت والا ہے اور تحقیق بنایا تھا تو نے عزازیل کو فرشتہ جو تعلیم دیتا تھا بڑی قدر و منزلت اور عظمت کے ساتھ موصوف ہوتے

ثُمَّ اَسْرَرْتَ فِيْهِ طُغُوْمَاتِ النَّارِيَّةِ الْاَصْلِيَّةِ فَغَفَلَ عَنِ الْهَيْئَةِ

ہوئے پھر تو نے چھپا دیں اس میں حماقتیں اور کمینگیاں اس کے جوہر ناری کی۔ پس وہ غافل ہو گیا اپنی گھٹیا اور

الْاُوْلَى الدَّنِيَّةِ الذَّمِيْمِيَّةِ فِي الْهَيْئَةِ الثَّانِيَةِ حَتّٰى طَغٰى فَجُرِّدَ مِنَ

مذموم ہیئت سے دوسری ہیئت ملکیہ میں منہمک ہو کر یہاں تک کہ اس نے سرکشی کی۔ پس وہ ملکی

اللِّبَاسِ وَالْمَقَامِ وَاسْتَحَقَّ اللَّعْنَ وَمِثْلُهُ الْهَارُوْتُ وَالْمَارُوْتُ

لباس سے برہنہ کر دیا گیا اور اس منصب معلمی سے الگ کر دیا گیا اور مستحق ٹھہرا لعنت کا اور اسی کی مانند ہیں ہاروت و ماروت

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَاعِلُ الْمُنَزَّهُ عَنْ كُلِّ الْاٰفَاتِ وَهِيَ مَخْلُوْقَةٌ وَّمُذَلَّلَةٌ

اے اللہ تو ہی مؤثر و موجد ہے جو منزہ و پاکیزہ ہے تمام تر آفات اور رکاوٹوں سے جبکہ وہ تیری ہی پیدا کردہ ہیں اور تیری قدرت کے

تَحْتَ قُدْرَتِكَ تُسَلِّطُهَا عَلٰى مَنْ اَرَدْتَّ بِهَا عَلٰى حَسْبِ اقْتِضَآءِ

نیچے مغلوب و مقہور ہیں تو مسلط فرماتا ہے انھیں جس پر ارادہ فرمائے ان کے مسلط کرنے کا اپنی الوہیت اور

اُلُوْهِيَّتِكَ وَحِكْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ الْوَاجِبُ وَاَنَا عَبْدُكَ

حکمت کاملہ کے تقاضوں کے مطابق۔ اے اللہ تو ہی غنی اور قوی ہے اور اپنے آپ موجود ہے وجود ذاتی کے ساتھ اور میں تیرا

الْفَقِيْرُ الضَّعِيْفُ الْحَادِثُ وَالْاٰفَاتُ خَلَقْتَهَا قَوِيَّةً وَّضَعِيْفَةً

فقیر و محتاج اور ضعیف و ناتواں بندہ ہوں جو تیری ایجاد سے خلعت وجود پہنے ہوئے ہوں اور آفات کو پیدا کیا تو نے اس حال میں کہ بعض ان کی

بِالنِّسْبَةِ فَلَآ اَسْتَطِيْعُ تَحَمُّلَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ

قوی ہیں اور بعض بنسبت ان کے ضعیف پس میں نہیں طاقت رکھتا کسی کے بھی برداشت کرنے کی۔ اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ

تَمْنَعَنِيْ مِنْ اٰفَةٍ مَّرْكُوْزَةٍ فِيْ غِذَآءٍ اَوْ شَرَابٍ اَوْ سَارِيَةٍ مَّعَ

مجھے دور رکھے اس آفت سے جو گڑی ہوئی ہے غذا میں یا مشروب میں یا سرایت کرنے والی ہے ساتھ

نَفَسٍ اِلٰى مِائَةٍ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً حَتّٰى تَكْمُلَ مَعْرِفَتِيْ حَسْبَ

نفس کے روک رکھے اسے ایک سو بیس سال تک حتی کہ کامل ہو جائے میری معرفت میری طاقت کے

طَاقَتِيْ وَطَهِّرْ وَزَكِّ فِكْرِيْ عَنِ اللَّحْنِ وَلِسَانِيْ عَنِ الْخَطَآءِ فَاَلْقِ

مطابق اور پاکیزہ و منزہ فرما میرے فکر کو غلطی و فساد سے اور میری زبان کو خطا سے پس القاء فرما

فِيْهِ حَقًّا وَّاَخْرِجْ مِنْهُ حَقًّا اَنْتَ الْحَقُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اس میں حق کا اور اس سے ظاہر فرما حق کو تو ہی حق ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَبَبِ الْفَوْزِ وَالنَّجَا اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سبب ہیں کامیابی اور نجات و فلاح کا۔ اے اللہ

رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ

جو میرا پروردگار ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن میں جو کچھ ہے اس کی خیر کا اور اس کے مابعد کی خیر کا اور میں پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ

اس کے شر سے جو اس دن میں ہے اور اس کے بعد کے شر سے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عافیت

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَ

کا دنیا و آخرت میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عفو و عافیت کا اپنے دین میں اور دنیا میں اور

فِيْٓ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ

اپنے اہل اور مال میں ۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صحت کا مع ایمان کے ۔ اور ایمان کا مع حسن

خُلُقٍ وَّنَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ

خلق کے اور نجات کا جس کے تابع ہو فلاح و کامیابی اور سوال کرتا ہوں تیری رحمت کا اور عافیت کا ۔ اور تیری مغفرت

وَرِضْوَانًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

و رضامندی کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ عِمَادِ مَنْ اِلَيْهِ لَجَا وَالْتَجَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

آل پر جو محبوب کہ سہارا ہیں ہر اس شخص کا جو ان کی پناہ پکڑے اور ان سے التجا کرے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس خیر اور بھلائی کا جس

سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الرِّسَالَةِ وَظَاهِرِ الدَّلَالَةِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ خاتم رسالت ہیں اور (جن کی نبوت کے دلائل) ظاہر ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تمام تر خیر اور بھلائی کا جو میں اس سے معلوم کر سکا ہوں اور جو میں نہیں معلوم کر سکا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اَمَنَةِ اَصْحَابِهٖ وَمَلَاذِ مَنْ لَّاذَ بِجَنَابِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

جو اپنے صحابہ کرام کے لیے امان ہیں اور جائے پناہ ہیں ہر اس شخص کی جو پناہ پکڑے ان کی بارگاہ میں ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ وَاَسْئَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ

دائمی نعمتوں کا جو نہ تبدیل ہونے والی ہوں اور نہ زائل ہونے والی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے امن کا خوف کے دن

وَاَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب موجبہ کا اور تیری مغفرت کے حتمی وسائل کا اور ہر

ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا

گناہ سے تحفظ اور بچاؤ کا اور ہر نیکی سے غنیمت و منفعت کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا نہ چھوڑ تو میرے لیے کوئی گناہ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا ضَرًّا اِلَّا

مگر یہ کہ اسے بخش دے ۔ اور نہ غم و اندوہ مگر اس کو دور کر دے اور نہ کرب و کلفت مگر اس کو ہٹا دے ۔ اور نہ کوئی ضرر اور نقصان

كَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مگر اس کو دور کر دے ۔ اور نہ کوئی ایسی حاجت جو تجھے پسندیدہ ہے مگر یہ کہ تو اسے پورا فرما دے ۔ اے ارحم الراحمین ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اِلرَّحْمَةِ الْعُلْيَا لِلْاَنَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

جو بلند مرتبت رحمت ہیں واسطے مخلوق کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمِنَّةِ الْعُظْمٰى عَلٰٓى اَهْلِ الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کی آل پر جو محبوب کریم عظیم احسان ہیں (اللہ تعالے کا) اہل اسلام پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثِمَالِ الْيَتَامٰى وَعُرْوَةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ یتیموں کے فریاد رس ہیں اور مضبوط سہارا ہیں

الْاَيَامٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بے خاوند عورتوں کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِالنُّوْرِ السَّابِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

آل پر جو محبوب کہ سب سے (پیدا کئے جانے والے) نور ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ الْخَلْقِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْخَالِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

محمد کی آل پر جو رسول معظم کہ وسیلہ ہیں مخلوق کے درمیان اور خالق جل وعلیٰ کے درمیان۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ عَيْنِ جِبْرَآئِيْلَ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب (جبرئیل علیہ السلام) کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ حبیب ہیں۔

اِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ

حضرت اسرافیل اور حضرت میکائیل کے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت وتقویٰ کا۔ اور عفت

وَالْغِنٰى وَاَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَ

واستغنا کا۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی کا تمام امور میں اور سوال کرتا ہوں محکم اور پائیدار رشد و ہدایت کا اور

اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تیری نعمتوں کے شکر کا اور تیری حسین عبادت (کی توفیق) کا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ

نیک کاموں کی انجام دہی کا اور برے کاموں کے ترک کا اور مساکین کی محبت کا۔ اور میرے لیے مغفرت

لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَآ اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ

فرمانے اور رحم کرنے کا۔ اور جب تو ارادہ کرے کسی قوم کو فتنہ اور آزمائش میں ڈالنے کا تو مجھے وفات دے دینا در آنحالیکہ فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

بچایا ہوا ہوں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ رسول ہیں

الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

پیدا کرنے والے بادشاہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

مُحَمَّدِ الْمَبْعُوْثِ لِتَتْمِيْمِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کی آل پر جن کو مبعوث فرمایا گیا اعلیٰ اخلاق کی تکمیل و تتمیم کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّفِيْعِ الْجَلَالَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ بلند بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُتَحَمِّلِ لِاَعْبَآءِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اٹھانے والے ہیں رسالت کے بوجھ

الرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِى الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ

اور اثقال کو۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری خشیت اور خوف کا باطن اور ظاہر میں اور کلمۂ

الْاِخْلَاصِ فِى الرِّضَآءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِى الْفَقْرِ وَالْغِنٰى

اخلاص کا حالت رضا اور غضب میں۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی کا۔ فقر اور غنا میں۔

وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

اور سوال کرتا ہوں ایسی نعمتوں کا جو ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو منقطع نہ ہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تمام تر خیر اور

كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا

بھلائی کا جو جلدی میسر ہو یا دیر سے جو میں نے معلوم کر لی ہے یا میں نے نہیں معلوم کی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور

قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ

ایسے قول و عمل کا جو اس کے قریب کرے۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بنا دے ہر قضا کو جو صادر فرمائی ہے تو نے

لِيْ خَيْرًا وَّاَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

میرے لیے خیر اور بہتر۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ جس امر کی تو نے میرے لیے قضا صادر فرمائی ہے اس کا انجام رشد و بھلائی بنا دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَسْئَلُكَ عِيْشَةً

اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر خیر اور بھلائی کا جس کے خزانے تیرے دستِ قدرت میں ہیں۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَضًا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

پاکیزہ گزران کا۔ اور موزوں و مناسب حالتِ موت کا۔ اور ایسے مرض کا جو مجھے رسوا کرنے والا۔ اور بے آبرو کرنے والا نہ ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّآئِلِ الْمُجَابِ اَللّٰهُمَّ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی التجاء اور دُعا مقبول و مستجاب ہے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَرِّ التَّوَّابِ اَللّٰهُمَّ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر۔ اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو آقا محسن ہیں اور معذرتوں کے قبول کرنے والے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعَبْدِ الْمِسْكِيْنِ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو سید خلق کہ (تیری بارگاہِ صمدیت میں) عبد مسکین ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الزَّاجِرِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ (معصیت سے) سختی کے ساتھ روکنے والے

الْمُتَطَوِّلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
ہیں اور (نیکوکاروں پر) احسان فرمانے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل

مُحَمَّدِنِ الْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَاۤ اٰتِىْ وَخَيْرَ
پر جو آقا کہ عطیہ دینے اور فضل واحسان فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان امور کی خیر کا جن کو کرتا ہوں۔ اور ان کی خیر

مَاۤ اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَاۤ اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ
کا جن کا ارتکاب کرتا ہوں اور ان کی خیر اور بہتری کا جن پر عمل کرتا ہوں۔ اور باطنی امور کی خیر کا اور ظاہری امور کی خیر کا اور بلند ترین درجات کا

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِىْ وَتَضَعَ
جنت میں آمین۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ذکر کو بلند کرے اور میرا گناہوں کا

وِزْرِىْ وَتُصْلِحَ اَمْرِىْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِىْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِىْ وَتُنَوِّرَ لِىْ فِىْ
بوجھ اُتار دے۔ میرے امور کی اصلاح فرمائے اور میرے دل کو پاک کرے۔ میری شرمگاہ کی حفاظت فرمائے (غلط کاری سے)

قَبْرِىْ وَتَغْفِرَ لِىْ ذَنْبِىْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ
میری قبر کو منور فرمائے اور بخش دے میرے گناہ۔ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بلند درجات کا جنت میں آمین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو آقا

لَيْسَ هُوَ عَلَى الْخَلْقِ بِمُصَيْطِرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نہیں ہیں مخلوق پر جبر اور سختی کرکے عمل درآمد کرانے والے (داروغے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَبِرِ الصَّبَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ (ایذاءِ خلق پر) صبر کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے والے ہیں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

نَفْسِىْ فَاِنَّهَا لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْۤءِ لِئَلَّا تَكُوْنَ النَّفْسُ مُفْرِطَةً ضَآرَّةً
اپنے نفس سے کیونکہ وہ برائی کا بہت زیادہ امر اور مشورہ دینے والا ہے تاکہ نہ ہو وہ نفس حد سے متجاوز اور ضرر رساں

لِّاَنْفَاسِىْ وَاَعْضَآئِىْ وَاَنْفَاسِ اَمِيْرِىْ وَوَالِىَّ وَاَحِبَّآئِىْ وَاَهْلِىْ وَ
میرے انفاس اور اعضاء کے لیے اور میرے امیر اور والی کے انفاس کے لیے اور میرے احباب اور اہل وعیال کے لیے اور

كُلِّ مَنْ يَّتَوَجَّهُ اِلَىَّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَانِعُ لِكُلِّ اٰفَةٍ وَّشَرٍّ اَرْضِيٍّ وَّ
میری طرف متوجہ ہونے والے تمام لوگوں کے انفاس کے لیے۔ اے اللہ تو ہی روکنے والا ہے ہر آفت اور شر کو ارضی ہو یا

سَمَاوِيٍّ مِّنْ وُّصُوْلِهٖ وَاِيْصَالِهٖ اِلَىَّ وَاِلٰۤى اَمِيْرِىْ وَالِىْ وَ اِلَىَّ وَ
سماوی اس کے پہنچنے سے اور پہنچائے جانے سے طرف میرے اور طرف میرے امیر و والی اور

اَبْنَآئِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَكُلِّ شَىْءٍ هُوَ اٰلَةٌ مِّنْ
اس کی اولاد و رفقاء اور معاونین ومتبعین کے اور ہر اس شے کے جو آلہ ہے اس کی

اٰلَاتِ اِمَارَتِهٖ وَوِلَايَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ الْمُتَصَرِّفُ تَتَصَرَّفُ
امارت اور ولایت کے آلات واسباب سے۔ اے اللہ تو ہی حفاظت کرنے والا اور تصرف فرمانے والا ہے تصرف فرماتا ہے

فِىْ مُلْكِهٖ كَيْفَ تَشَآءُ فَصَرِّفِ الْاٰفَاتِ وَالْحَوَادِثَ الطَّارِيَةَ
اس والی کے ملک میں جیسے تو چاہتا ہے پس پھیر دے طاری ہونے والے آفات اور پیش آنے والے حوادثات کو

الْعَارِضَةَ اِلَى النُّصْرَةِ وَالْقُوَّةِ مِنِّىْ وَمِنْهُ وَمِنْ كُلِّ مَنْ يَّتَعَلَّقُ بِهٖ
مجھ سے اور اس سے اور اس کے جملہ متعلقین سے (انھیں) نصرت و قوت بناتے ہوئے (ہمارے لیے)

اِلٰى عَدُوِّهٖ وَاِلٰى مَنْ اَرَادَ سُوْۤءًا فِىْ حَقِّهٖ وَالْغَلَبَةَ عَلَيْهِ بِقُوَّةٍ فَانْصُرْهُ
طرف اس کے دشمن کے اور اس کے حق میں برائی کا ارادہ رکھنے والوں کے اور اس پر بزور بازو غلبہ پانے کا ارادہ رکھنے والوں کے پس اس کو مدد دے

بِقُوَّةٍ وَّنُصْرَةٍ مِّنْ عِنْدِكَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْاَرْضِيَّةِ الْحَفَظَةِ اٰمِيْنَ بِلِسَانِ
اپنی مخصوص قوت ونصرت کے ساتھ اور زمین پر موجود محافظ ملائکہ کے ساتھ آمین۔ ساتھ زبان

كُلِّ عَارِفٍ تَقِيٍّ ۞ يَا أَيُّهَا الْكَافِي الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ

ہر عارف پرہیز گار کے۔ اے کفایت فرمانے والے اور وسیع کرنے والے اپنے پیدا کردہ عطا ہائے فضل واحسان کے

وَسِّعْ قَلْبِي لِحُلُولِ اٰثَارِ الْعُلْوِيَّاتِ مِنْ عَطَايَا فَضْلِكَ وَمَحْضِ

میرے دل کو وسعت بخش واسطے اترنے علویات کے آثار وانوار کے تیرے فضل کے عطیات سے اور تیرے خالص

جُودِكَ مِنْ حَيْثُ الْكُلِّيَّاتِ الْكَائِنَةِ الْمَوْصُوفَةِ بِهِ الذَّوَاتُ الْمُجَرَّدَةُ

جود ونوال سے از روئے آثار کلیہ کے جن کے وجود میں آنے پر متصف ہوتے ہیں سا تھ ان کے ارواح ونفوس مجردہ

فِي ذَاتِهِ وَفِعْلِهِ ثُمَّ هَبْ لِيَ الْعَطِيَّاتِ الْمَعْنَوِيَّةَ الْعِلْمِيَّةَ اللَّوْحِيَّةَ وَ

اپنے مرتبۂ ذات میں اور مراتب فعل وتاثیر میں پھر ہبہ فرما میرے لیے معنوی علمی عطیات کا جن کا تعلق لوح محفوظ سے ہے اور

الْأَرْزَاقَ الْأَرْضِيَّةَ خِدْمَةً لِفُقَرَائِكَ وَوَسِّعْ كُلَّ شَيْءٍ لِكُلِّ أَحَدٍ

(حسی وجسمانی عطیات) کا جن کا تعلق ارضی رزق وروزی سے ہے واسطے اپنے فقراء کی خدمت کے اور وسیع فرما ہر شئی مطلوبہ کو واسطے

لِمَنْ أَرَادَ فِي حَقِّهِ هٰذَا الدَّاعِي الْمُتَوَجِّهُ إِلَيْكَ عَلٰى حَسَبِ

ہر اس شخص کے جس کے حق میں ارادہ کرے یہ دعا گو اور راغب و متوجہ بندہ تیری بارگاہ کی طرف مطابق اپنی

اِسْتِعْدَادِهِ وَصَلَاحِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

استعداد اور صلاحیت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر (جو عقول وافہام خلق سے بالاتر ہے)

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ مَا اَوْحٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محرم اسرار کی طرف وحی فرمائی اللہ تعالیٰ نے جو وحی فرمائی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْوَلِيِّ الْكَافِيْ

اور سلام سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو ناصر و مددگار ہیں اور کفایت کرنے والے مجھے (امداد خلق سے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو

الطَّبِيْبِ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ صِحَّةِ بَدَنِيْ وَقُوَّةِ

طبیب شافی ہیں۔ اے اللہ میں تیری طرف توسل کرتا ہوں اپنے بدن کی صحت اور جسم کی قوت میں (تیرے محبوب کیساتھ)

جِسْمِيْ فَشَرِّفْنِيْ بِاَنْ يَّكُوْنَ هُوَ وَسِيْلَةً لِّيْ وَاقْبَلْ مُلْتَمَسِيْ

پس مشرف فرما مجھے ساتھ اس شرف کے کہ ہوں وہ میرے وسیلہ اور قبول کر میرے سوال کو بطفیل ان کی عزت و

بِحُرْمَتِهٖ وَبِحُرْمَةِ مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْقَبُوْلُ وَاشْفِنِيْ بِحُرْمَتِهٖ وَاٰلِهٖ

حرمت کے اور بطفیل حرمت ہر اس شخصیت کے جنہیں عزت وقبولیت حاصل ہے (تیری بارگاہ میں) اور شفا دے مجھے بطفیل آپ کی حرمت اور آل

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَوْلَادِهٖ شِفَآءً كَامِلًا عَاجِلًا وَّقَوِّنِيْ

واصحاب ازواج مطہرہ اور متبعین اور اولاد کی حرمت کے ایسی شفا جو کامل ہو اور فوری ہو اور مجھے قوی و توانا بنا اور

وَصَحِّحْ جِسْمِيْ وَقَلْبِيْ وَوَفِّقْنِيْ لِمَا يُوْصِلُنِيْ اِلٰى رِضَائِكَ وَرِضَاءِ

صحت مند بنا میرے جسم اور میرے قلب کو اور مجھے توفیق دے ایسے اعمال کی جو واصل کریں مجھے تیری رضا اور

حَبِيْبِكَ وَلِاتِّبَاعِ طَرِيْقَتِهِ الْاَنِيْقَةِ وَلِمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَلِمُتَابَعَتِهٖ

تیرے حبیب کی رضا تک اور ان کے عمدہ طریقہ کی اتباع تک اور جو تجھے پسند ہو اور انھیں پسند ہو اس تک۔ اور ان کی

فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى طَرِيْقَةِ الْمَحَبَّةِ الْحَقِيْقِيَّةِ

ظاہری و باطنی متابعت تک۔ اور ثابت قدم رکھ مجھے اپنی محبت حقیقیہ

الْمَرْضِيَّةِ وَالتَّوَكُّلِ وَالْقَنَاعَةِ وَغِنَاءِ الْقَلْبِ عَنِ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا

اور پسندیدہ ومقبولہ کے طریقہ پر اور توکل وقناعت پر۔ اور دل کے دنیا اور اہل دنیا سے مستغنی ہونے پر

اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ وَبِعِزَّتِهٖ وَبِقَبُوْلِهٖ وَبِشَرَفِهٖ وَبِنُبُوَّتِهٖ وَبِوِلَايَتِهٖ

اے اللہ بطفیل اس محبوب کی حرمت وعزت اور قبولیت و شرافت کے اور بطفیل ان کی نبوت وولایت کے

اِشْفِنِيْ وَتُؤْمِنِّيْ مِنْ كُلِّ مَرَضٍ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ بَدَنِيٍّ اَوْ دِيْنِيٍّ

مجھے شفا عطا فرما۔ اور مجھے امان میں رکھے ہر مرض سے اور ہر ناپسندیدہ امر سے بدنی ہو یا دینی ہو

وَثَبِّتْنِيْ عَلَى السُّنَّةِ السَّنِيَّةِ وَعَلَى الطَّرِيْقَةِ الشَّرْعِيَّةِ الْغَرَّآءِ

اور مجھے ثابت قدم رکھ عالیشان سنت پر اور اس طریقہ شرعیہ پر جو روشن و نورانی اور

الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ الْاَجْمَعِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَعَلَى الطَّرِيْقَةِ الْمَرْضِيَّةِ

محمدی طریقہ ہے جو انتہائی کامل، جامع اور یکتا و منفرد ہے اور اس طریقہ پسندیدہ مقبولہ پر

الموصلة الى المقام الاحدی والتوحیدی واوصلنی الی ذروتها

جو پہنچانے والا ہے مقام احدیت وتوحید تک اور مجھے واصل فرما اس طریقہ کی چوٹی اور آخری حد تک

واقمنی فی مقام التوکل والرضآء والغنآء عن الدنیا واهلها والحب

اور قائم فرما مجھے مقام توکل ورضاء میں اور دُنیا و اہل دُنیا سے استغناء کے مقام میں اور

الحقیقی المرضی واشفنی شفآء نافعا فی البدن والقلب فی

حقیقی پسندیدہ محبت کے مقام میں۔ اور شفاء عطا فرما مجھے جو نافع ہو بدن اور قلب کے لیے

الدین والدنیا واهد فی الصراط المستقیم صراط التوحید الاکملی

دین میں بھی اور دنیا میں بھی۔ اور چلا مجھے صراط مستقیم پر جو راہِ راست ہے محمد کریم کی بیان کی ہوئی توحید اکمل

المحمدی الاجمعی الاحدی وصراط الذین انعمت علیهم لمعرفة

اور جامع ترین توحید واحدیت کا۔ اور ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے اپنی ذات

ذاتك وصفاتك واتباع حبیبك صلی الله علیه وسلم اللهم

اور صفات کی معرفت اور پہچان کا اور اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا ۔ اے اللہ

ربنا ورب كل شیء انا شهید ان محمدا صلی الله علیه وسلم

رب ہمارے اور رب ہر شئے کے میں گواہ ہوں اس امر کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عبدك ورسولك ونبیك وحبیبك اللهم صل علی سیدنا

تیرے عبد خاص اور تیرے رسول ہیں اور تیرے نبی و تیرے حبیب ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

محمد وعلی ال سیدنا محمد المستنصر المرتقب اللهم صل

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مدد طلب کرنے والے ہیں صرف (تجھ سے) اور انتظار کرنے والے ہیں (صرف تیرے احکام کی) اے اللہ

وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد المنتدب المحتسب

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فریادیوں کی فریاد پر لبیک کہنے والے ہیں اور اللہ کے ہاں اجر وثواب کی اُمید رکھنے

اللهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد التقی

والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پاکیزہ دامن ہیں

من كل جور اللهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا

ہر قسم کے جور وظلم سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

محمد العدل الرضی اللهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی

کی آل پر جو آقا کہ سراسر عدل اور مجسمہ رضا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

ال سیدنا محمد المحب المحبوب اللهم صل وسلم علی سیدنا

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (تیرے) محب بھی ہیں۔ اور محبوب بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

محمد وعلی ال سیدنا محمد المرجو لدفع الكروب اللهم احینا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مرکز امید ورجا ہیں واسطے دور کرنے شدائد وابتلاآت کے۔ اے اللہ مجھے زندہ رکھ

علی سنته وتوفنا علی ملته واجعلنا من اهل شفاعته و

ان کی سنت پر اور وفات دے ان کی ملت پر اور بنا ہمیں ان کی شفاعت کے حقداروں سے۔ اور

احشرنا فی زمرة النبیین والصدیقین واوردنا حوضه واسقنا

اٹھانا ہمیں انبیاء اور صدیقین کی جماعت میں۔ اور وارد فرما ہمیں ان کے حوض پر اور پلا ہمیں

من كاسه غیر خزایا ولا نادمین ولا شاكین ولا مبدلین و

ان کے جام سے درآنحالیکہ نہ رسوا ہونے والے ہوں اور نہ پشیمان اور نہ شک وشبہ میں مبتلا اور نہ تبدل وتغیر کا

لا مغیرین ولا فاتنین ولا مفتونین امین یا رب العلمین

شکار ہونے والے نہ کسی کو فتنہ میں ڈالنے والے اور نہ کسی کی طرف سے فتنہ میں پڑنے والے آمین یارب العالمین۔

اللهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

المتعطف العطوف اللهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی

جو مہربانی کا بہت اظہار فرمانے والے ہیں۔ اور فی الواقع مہربان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

ال سیدنا محمد الذی كان هو باشرف الخصال موصوفا اللهم

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بزرگ ترین خصلتوں کے ساتھ موصوف تھے۔ اے اللہ

صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد داعی الخلق
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ دعوت دینے والے ہیں مخلوق کو طرف

الی الخلاق اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا
ان سب کے پیدا کرنے والے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

محمد افضل الخلق علی الاطلاق ط اللھم صل وسلم علی سیدنا
محمد کی آل پر جو تمام مخلوق سے افضل و برتر ہیں ہر پہلو سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

محمد وعلی آل سیدنا محمد اکرم الخلق علی الشمول والاستغراق
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ساری مخلوق سے مجموعی اور کلی طور پر اکرم و افضل ہیں

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد کنز اھل
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ اہل تقویٰ کے

التقوی اللھم املأ قلبی فاخلع سلبی واقطع غیری بنور محبتہ
کنز اور خزانہ ہیں۔ اے اللہ میرے دل کو پھیر دے پس اُتار دے مجھ سے غم دنیا کا ماتمی لباس اور منقطع فرما میرا تعلق غیروں سے بطفیل

ومعرفتہ بحرمتہ وعزتہ وعظمتہ بطویل الخیال القلب و
محبوب کریم کی محبت و معرفت کے بطفیل ان کی حرمت اور عزت و عظمت کے ساتھ لمبے خیالوں والے قلب کے اور

بطائل الطول القطب وبطیل الطیال القشب وبطل الطلال
کارآمد قوت والے قطب کے اور ساتھ درازی دراز تر عرصہ والے زنگ آلود کے۔ اور ساتھ نمی بہت برسنے والی

الطلال الکثب وبظل ظلیل الکمال ظلال الاکمال ظلل
شبنموں کے جو باریک قطرات والی ہیں اور ساتھ کمال والے گھنے اور گہرے سایہ کے ساتھ اکمال کے سایوں کے

الاجلال فی الظلال الایصال والاظلال الوصال اللھم صل
اور جلال کے سایوں سے، مطلوب تک واصل کرنے والے سایوں میں اور وصال کے سایہ فگن سایوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد ناشر لوآء الحمد
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ لہرانے والے ہیں لواء حمد کے

والایمان اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا
اور علم ایمان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

محمد رافع لوآء العدل والاحسان ط اللھم صل وسلم علی سیدنا
محمد کی آل پر جو عدل و احسان کے لواء و علم کے بلند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

محمد وعلی آل سیدنا محمد غذآء نفوس المؤمنین اللھم صل
محمد پر جس محبوب (کا دیدار یا شریعت روحانی) غذا ہے اہل ایمان کے نفوس کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد ضیآء القلوب و
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دلوں کی ضیاء اور روشنی ہیں

مفرج الکروب اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل
اور غموم و آلام کے دور کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی

سیدنا محمد بھجۃ الاسلام وسراجہ اللھم صل وسلم علی سیدنا
آل پر جو محبوب کہ اسلام کی رونق و بہار ہیں اور اس کے روشن چراغ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

محمد وعلی آل سیدنا محمد بن الاکرمین الاطائب و محض
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ لخت جگر ہیں انتہائی عزت و کرامت والوں کے اور پاکیزہ ترین اشخاص کے اور خالص پاکیزہ

الغرآئب اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا
انوکھے اخلاق والیوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

محمد قوام الحق ونظامہ اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد
آل پر جو آقا کہ حق کے قائم و برپا ہونے کا ذریعہ ہیں اور اس کے نظم و ضبط کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سید محمد پر

وعلی آل سیدنا محمد جمال الدین وتمامہ اللھم صل وسلم
اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراپا جمال ہیں دین کا اور اس کی تکمیل و تتمیم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد غرۃ الاسلام وافضل
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اسلام کی روشنی اور زینت ہیں۔ اور افضل ترین ہیں

مَنْ مَرَّتْ عَلَيْهِ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامُ ط اُسْوَةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَمِحْرَابِ قِبْلَةِ

ان تمام لوگوں سے جن پر گذری ہیں راتیں اور دن۔ مقتداء ہیں مرسلین کے اور انبیاء کرام کے لیے محراب قبلہ ہیں

النَّبِيِّيْنَ ط لَطِيْفِ الْحَرَكَةِ وَعَظِيْمِ الْبَرَكَةِ حُلْوِ الْمَشَاهِدِ وَكَثِيْرِ

لطیف چال والے۔ اور عظیم برکت والے ہیں۔ شیریں اور لذیذ دیداروں والے اور بہت بڑے

الْفَوَائِدِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَهَبْ لِيْ سُؤَالِيْ وَاَجِبْ دُعَائِيْ بِحُرْمَةِ

فوائد والے ہیں۔ اے اللہ مجھ پر رحم فرما اور مجھے عطا فرما میرا سوال اور میری دُعا کو قبول فرما بطفیل حرمت

مَنْ لَا يُرَدُّ دُعَاءُ مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ فَاِنِّيْ مُتَوَسِّلٌ بِهٖ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

اس ذات مقدسہ کے کہ نہیں روکی جاتی دُعا کسی شخص کی جو توسل کرے ساتھ اس ذات مقدسہ کے۔ تو میں بھی انھیں کیساتھ توسل کرنیوالا ہوں طرف

اَقْبَلْ عُذْرِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَتُبْ عَلَيَّ بِالْعِنَايَةِ الْخَاصَّةِ وَاشْفِنِيْ

تیری۔ اے اللہ قبول فرما میرا عذر اور مقبول ٹھہرا میری توبہ۔ اور نظر عنایت فرما مجھ پر ساتھ مخصوص عنایت کے اور مجھے شفا عطا فرما۔

وَقَوِّنِيْ وَاجْعَلْنِيْ طَوِيْلَ الْعُمُرِ فِيْمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ

اور مجھے قوت بخش اور بنا مجھے لمبی عمر والا ان امور میں جنہیں تو محبوب رکھتا ہے اور تیرا محبوب پسند فرماتا ہے اور جن پر تو راضی ہے اور وہ راضی ہیں

اٰمِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَبِرَحْمَتِكَ الْعَامَّةِ الْوَاسِعَةِ كُلَّ شَيْءٍ يَا اَرْحَمَ

آمین۔ بطفیل اس محبوب کی حرمت کے اور بطفیل تیری رحمت کے جو عام اور شامل ہے ہر شئے کو اے ارحم

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ وَلَا تَرُدَّ فَاِنْ رَدَدْتَّ فَمَنْ لِّيْ اَسْئَلُهٗ وَمَنْ

الراحمین۔ اے اللہ قبول فرما اور رد نہ فرما اگر تو رد کرے تو کون ہے میرے لیے جس سے سوال کروں میں اور کون ہے

لِّيْ سِوَاهُ اَتَوَسَّلُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُلْوِ

میرا وسیلہ سوا تیرے محبوب کے جس سے توسل کروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو شیریں

الْمَذَاقِ وَطَيِّبِ الْاَخْلَاقِ اَمِيْنِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ وَشَادِخِ الْغُرَّةِ

مذاق اور طبیعت والے اور پاکیزہ اخلاق والے ہیں۔ وحی و تنزیل کے امین ہیں۔ کشادہ روشن پیشانی والے ہیں

وَاضِحِ التَّحْجِيْلِ الْمُسْتَغْرِقِ لِاَوْصَافِ الْكَمَالِ اِسْتِحْقَاقًا وَالْخَلِيْفَةِ

اور ہاتھوں پاؤں کی واضح سفیدی و نورانیت والے ہیں۔ احاطے کرنے والے ہیں اوصاف کمال کا از روئے حقداری و استحقاق کے اور خلیفہ مطلق

اِطْلَاقًا قُطْبِ دَائِرَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ مَحَاسِنِ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ حِكْمَةِ

ہیں اللہ تعالیٰ کے پوری کائنات ہیں۔ دائرہ کمال کے قطب ہیں اور جمال و جلال کے محاسن اور خوبیوں کے تاج ہیں

اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الدَّامِغَةِ نَجْلِ الذَّبِيْحَيْنِ وَعِصَامِ نُجْبَةِ

اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حجت ہیں جو سرکوبی کرنے والے ہیں (باطل کی) دو ذبیحوں یعنی حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

قُصَيٍّ وَّفَخْرِ بَنِيْ لُؤَيٍّ اَعْلَى الْخَلَائِقِ جَاهًا وَّخَيْرِ الْخَلْقِ طٰهٰ هِلَالِ

کے فرزند ارجمند ہیں اور سبب عصمت و حفاظت ہیں اشراف قصی کا اور سرمایہ فخر ہیں اولاد لوی کا، تمام مخلوقات سے بلند تر ہیں از روئے مرتبہ کے اور ساری مخلوق کے

الْكَوْنِ الشَّرِيْقِ وَرِيَاضِ الْاَمْنِ وَالتَّوْفِيْقِ مُزِيْلِ الْمَحْلِ وَخَصِيْبِ

حضرت طٰہٰ موجودات کا روشن اور طلوع ہونے والا ہلال ہیں۔ اور امن و توفیق کے باغات ہیں۔ قحط سالی کو زائل کرنے والے ہیں اور خوشحال

الرَّحْلِ وَعَطَّالِ الْاَيَادِيْ وَالَّذِيْ اَطْفَاَ بِنُوْرِهٖ حِقْدَ الْاَعَادِيْ وَ

قیامگاہ والے ہیں۔ عام کرنے والے ہیں انعامات کے۔ اور جن کے نور سے اللہ نے بجھایا اور مٹا دیا دشمنوں کا کینہ اور

الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ وَمَرْكَزِ الْهِدَايَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَسِمَاكِ

مضبوط و پائیدار قلعہ ہیں۔ ہدایات اور آیات بینات کے مرجع اور مرکز ہیں اور ذریعہ ہیں

فَلَكِ الرِّضٰى وَدِيْنِهِ الْحَنَفِيَّةِ الْبَيْضَاءِ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ وَجَدِّ الْحَسَنِ

فلک رضا کی بلندی و رفعت کا۔ اور اپنی ملت حنیفیہ بیضاء اور واضح کا اور کونین کا جمال و حسن ہیں اور حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے

وَالْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نانا جان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

كَنْزِ الْاَذْخَارِ وَمَقْصُوْدِ الدِّيَارِ حَامِي الذِّمَارِ وَمَحْمُوْدِ الدَّوَاعِيْ وَزَكِيِّ

جو محبوب کہ کمالات کے ذخائر کا خزانہ ہیں۔ اور تمام آبادیوں اور مساکن سے صرف وہی مقصود ہیں۔ حمایت و نگرانی کرنے والے ہیں خاندانی شرف و عزت کی قابل

الْفَرْعِ وَعِمَادِ الدِّيْنِ وَالشَّرْعِ لُبَابَةِ الْحَسَبِ الْعَرِيْقِ وَجَاءَ بِالصِّدْقِ

ستائش اسباب والے اور پاکیزہ فرع والے ہیں دین و شریعت کا عماد و ستون ہیں۔ شرافت والے خاندان کا جوہر و خلاصہ ہیں اور جو لائے صدق و حق کو

وَالتَّصْدِيْقِ دَوْحَةِ الْمَجْدِ الْاَثِيْلِ وَهَامَةِ النَّسَبِ الْاَصِيْلِ وَاَكْرَمِ مَنْ

اور تصدیق و ایمان کو پائیدار شرافت و بزرگی کا بلند و بالا درخت ہیں اور پائیدار اور مضبوط نسب کے سردار اور رئیس ہیں اور ان سب سے زیادہ کرامت والے ہیں

يُسْتَمَدُّ مِنْهُ الْعَطَا وَاَجْلَبِ النَّاسِ نَفْعًا لِمَحْوِ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَا اَللّٰهُمَّ

جن سے عطاو بخشش کی امداد وخیرات ملتی ہے اور سب لوگوں سے زیادہ مہیا کرنے والے ہیں نفع کے واسطے مٹانے ذنوب وخطا کے اے اللہ

اَنْتَ الْكَافِىْ جَمِيْعَ هُمُوْمِىْ صَغِيْرًا كَانَ اَوْ كَبِيْرًا عُلْوِيًّا كَانَ اَوْ سُفْلِيًّا

تو ہی کفایت فرمانے والا ہے میری تمام مشکلات میں چھوٹی ہوں یا بڑی۔ عالم بالا سے تعلق رکھنے والی ہوں یا عالم اسفل سے

فَاجْعَلْنِىْ مُسْتَحِقًّا لِّتِلْكَ الْعَطَايَا وَالْفَضَائِلِ بِخَلْقِ الْقَابِلِيَّةِ

پس بنا دے مجھے حقدار واسطے ان عطیات اور فضائل کے بسبب پیدا کرنے قابلیت واستعداد کے

الْمُجَدَّدَةِ لِكُلِّ نَوْعٍ مِّنَ الْكَمَالَاتِ بِحَيْثُ يَصِيْرُ قَلْبِىْ مِرْاٰةً لِّعَالَمِ

لحظہ بہ لحظہ واسطے تمام انواع کمالات کے اس انداز میں کہ ہو جائے دل میرا آئینہ صافی واسطے عالم

الْغَيْبِ وَنَفْسِىْ فَاعِلَةً بِاَنْوَاعِ الْاَفْعَالِ مُتَاَثِّرَةً بِاَنْوَاعِ الْاٰثَارِ حَتّٰى

غیب کے اور نفس میرا فاعل و مؤثر افعال کے انواع و اقسام میں اور اثر قبول کرنے والا مختلف اقسام کے آثار سے حتیٰ کہ

يُحِبَّنِى الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَرْضِيَّةُ وَيَنْصُرَنِىْ بِاَنْوَاعِ الْمَدَدِ حَتّٰى اَكُوْنَ

محبت کرنے لگیں مجھ سے زمین کے مدبر ملائکہ اور مدد کریں میری تمام تر انواع اعانت کے ساتھ حتیٰ کہ ہو جاؤں میں

فِىْ خَلْقِكَ قَاضِيًا لِّلْحَاجَاتِ بِاَخْذِ الْاِجَابَةِ مِنْكَ وَمِمَّنِ اصْطَفَيْتَهٗ

تیری مخلوق میں حاجات کا پورا کرنے والا تیری طرف سے قبولیت پاکر اور جنہیں تو نے ملائکہ سے چن لیا ہے

مِنْ كَلْكَائِيْلَ وَرُوْيَائِيْلَ وَحَرْفَائِيْلَ وَجَبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَعَزْرَائِيْلَ

یعنی کلکائیل ۔ روبائیل ۔ حرفائیل ۔ جبرائیل ۔ میکائیل اور عزرائیل

وَاِهْكَائِيْلَ مُوَكَّلَةً لِّتَدَابِيْرِ اَقْطَارِ الْاَرْضِ مِنْ سَبْعَةِ اَقَالِيْمَ فَاِنَّهُمْ

و اہلکائیل علیہم السلام جن کو سونپی گئی ہفت اقلیم کی زمین کے اطراف واکناف کی تدبیر وانتظام ۔ پس وہ سبھی

مُتَصَرِّفُوْنَ فِيْهَا عَلٰى وَجْهِ رِضَاكَ بِقُوَّةِ الْحُرُوْفِ السَّبْعَةِ الصَّادِرَةِ

تصرف کرنے والے ہیں ان میں تیری رضا اور پسند کے مطابق بطفیل قوت و طاقت ان سات حروف کے جو سرزد اور صادر ہونے والے

مِنْ سِرِّ نُوْرِكَ مُكَيَّفَةً بِكَيْفِيَّاتِ هٰذِهِ الصُّوَرِ الْوَقْفِيَّةِ الشَّخْصِيَّةِ

ہیں تیرے سر نور سے۔ درآنحالیکہ وہ متکیف ہیں ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو کہ وقفی ہیں اور شخصی

مِنْ مّ ز ب خ ت ذ فَوَسِّعْ رُوْحِىْ لِاَخْذِ مَا فِىْ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ مِنَ الْاٰثَارِ

یعنی م ز ب خ ت ذ۔ لہٰذا توسیع فرما میرے روح میں واسطے اخذ اور ضبط کرنے ان آثار

وَالْاَسْرَارِ الْمُوْدَعَةِ فِيْهَا فِىْ مَقَامِ الْجَمْعِ وَالْعَمَاءِ ثُمَّ سَخِّرْ بِهَا كُلَّ

واسرار کے جو ان حروف میں ودلیعت کئے گئے ہیں مقام جمع میں اور مقام عماء میں (خالص الوہی اطلاق مقام جہاں غیریت کا گزر نہیں) پھر مسخر فرما

الْكُلِّ مِنْ حَيْثُ التَّاْثِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ الْاِلٰهِىِّ يَا فَاطِرَ الْحَقَائِقِ الْاَرْضِيَّاتِ

میرے لیے بسبب ان کے سب مخلوق کو ازروئے تاثیر اور تدبیر الٰہی کے اے پیدا کرنے والے حقائق ارضیہ کے

لَيْسَ اَحَدٌ اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ شَيْئًا سِوَاكَ فَاَلِّفِ الْاُلْفَةَ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ

نہیں کوئی شخص کہ توجہ کروں میں طرف اس کے سوا تیرے پس پیدا فرما الفت اور محبت درمیان

عَبْدِكَ هٰذَا الدَّاعِىْ وَبَيْنَ تِلْكَ الْمَلٰٓئِكَةِ حَتّٰى تَنْصُرَنِىْ وَتُعِيْنَنِىْ

اپنے اس داعی اور سائل عبد کے اور درمیان ان ملائکہ کے حتیٰ کہ وہ میری نصرت واعانت فرمائیں

عَلٰى اَمْرٍ اَقْصِدُ اِلَيْهِ اَوْ لَمْ نَقْصِدْ لِفَقْدِ عِلْمِىْ بِذٰلِكَ الْاَمْرِ وَهُوَ

اس امر پر جس کا میں نے قصد کیا یا ہم اس کا قصد نہیں کر پائے بسبب فقدان علم وشعور کے ساتھ اس امر کے حالانکہ وہ

لَابُدَّ لِصَلَاحِ خَلْقٍ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَمَزِّجْ بِسَمَكِ الْاُلْفَةِ وَالْمَحَبَّةِ

ضروری تھا تیری کسی مخلوق کی بھلائی اور بہتری کے لیے تیرے خلائق سے اور مخلوط فرما الفت و محبت کی (راس) مچھلی کے ساتھ

اُلْفَةَ الْمَائِيَّاتِ مِنْ غَيْرِ ظُهُوْرِ اَثَرِ الضِّدِّ وَهُمْ مُلَّاكُ طَبِيْعَةٍ سَيَّالَةٍ

الفت مؤکلات مائیہ کی بغیر ظاہر ہونے اثر اس کی ضد اور ند مقابل کا اور وہ مالک ہیں طبیعت سیال اور مائع کے

سَيَّارَةٍ اٰثَارُهَا فِىْ اَجْسَامٍ نَفَّاعَةٍ فِىْ شَىْءٍ وَضَرَّارَةٍ فِىْ شَىْءٍ وَهُمْ

کہ بہت زیادہ سرایت کرنے والے ہیں آثار ان کے اجسام میں۔ اگر بہت زیادہ نافع ہیں ایک شئ میں تو بہت نقصان دہ ہیں دوسری شئ میں۔ اور وہ

يُدَبِّرُوْنَهَا وَتِلْكَ الطَّبِيْعَةُ مَقْدُوْرَةٌ لَّهَا فِىْ اَىِّ بَحْرٍ كَانَ مِنَ السَّبْعَةِ

اس کی تدبیر کرتے ہیں اور وہ طبیعت مائیہ ان کے زیر قدرت وتصرف ہے خواہ جس سمندر میں ہو سات سمندروں سے

اَوْ مِنْ اَىِّ جَدْوَلٍ مِّنْ جَدَاوِلَ اَوْ فِىْ مَقَرٍّ مَّا فَهُمُ الْاَعْلَوْنَ فَعَرِّفْنِىْ

یا نہر اور ندی میں ہو ندیوں سے یا کسی بھی ٹھکانے میں پس وہی ان مائیات پر غالب ہیں پس میری پہچان کرا

بَيْنَهُمْ حَتّٰى تُحِبَّنِيْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ بِاِذْنِكَ يَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ

درمیان ان کے یہاں تک تو محبت کرے مجھ سے (اور تیری محبت کی وجہ سے وہ محبت کریں) اور سرانجام دیں ان امور کو جن کا حکم دئے جائیں تیرے اذن سے

جَوْرٍ لَّمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ اِحْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ وَّجَفَاءٍ وَّمَضَرَّةٍ

اے پاک ہر طرح کے ظلم سے کہ نہیں ربط و اختلاط رکھا اس جور سے اس کے افعال نے مجھے محفوظ رکھ ہر جور و جفا سے اور ضرر و نقصان کے

حَادِثَةٍ عَنِ الْمَحْسُوْسَاتِ اَوِ الْمُغَيَّبَاتِ فَاَحْصِنْ لِيْ مِنْ اِثْخَانِهِمْ

جو پیدا ہونے والا ہے محسوسات سے یا غیبی امور سے پس میرے لیے محافظت فرما ان کے تجاوز اور قتل سے

وَلَا تَحْزُنِّيْ اِنْ صَدَرَ مِنْهُمْ فِيْ حَقِّيْ جَوْرًا اَوْ ظُلْمٌ مُّتَوَجِّهٌ اِلَيَّ فَاَهْلِكْهُمْ

اور مجھے غمزدہ نہ کر اگر ان سے سرزد ہو میرے حق میں جور یا ظلم جو متوجہ ہو طرف میری پس ہلاک فرما انہیں

عِنْدَ الْاِفْرَاطِ وَاَفْرِغْنِيْ عَنْهُمْ صَبْرًا فِيْ اَوَّلِ الْوَهَلَاتِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

حد سے تجاوز کی صورت میں اور ڈال میرے اندر صبر و تحمل ان کی طرف سے ابتدائی مراحل ہیں۔ اے اللہ تو ہی

الْمُتَصَرِّفُ فِي الْمَحْسُوْسَاتِ فَتَقَبَّلْ دَعْوَاتِيْ عِنْدَ كُلِّ جَوْرٍ وَّظُلْمٍ

تصرف فرمانے والا ہے محسوسات میں پس قبول فرما میری دعاؤں کو وقت ہر جور اور ظلم کے جو سرزد ہو

فِيْ حَقِّ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ حِيْنَ التَّوَجُّهِ اِلٰى عَبْدِكَ الْمُتَوَجِّهِ اِلَيْكَ

تیرے کسی بھی بندے کے حق میں تیرے بندوں سے وقت متوجہ ہونے ان بندوں کے تیرے اس بندے کی طرف جو متوجہ ہے تیری بارگاہ عالی

الْفَقِيْرِ الْحَقِيْرِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ عَنْ جَوْرِ نَفْسِيْ فِيْ

کی طرف جو فقیر و حقیر سا بندہ ہے تیرے بندوں سے۔ اے اللہ محفوظ فرما مجھے میرے نفس کے جور سے جو سرزد ہو

حَقِّ رُوْحِيْ وَقَلْبِيْ وَعَنِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صَدْرِيْ

میرے قلب و روح کے حق میں اور اس خناس سے جو وسوسے ڈالتا ہے میرے دل میں

فَاجْعَلْهُ مَقْهُوْرًا تَحْتَ نَفْسِيْ مُطْمَئِنَّةً مُّلْهَمَةً حَتّٰى يَكُوْنَ

پس کر تو اسے مغلوب و مقہور نیچے میرے نفس کے درآنحالیکہ وہ مطمئن ہے (تیرے ذکر کی وجہ سے) اور الہام کیا ہوا ہے (رشد و خیر کا تیری طرف سے) حتیٰ کہ ہو

مَقْهُوْرًا وَّمُذَلَّلًا تَحْتَ نُوْرِكَ فِيْ عَبْدِكَ الصَّالِحِ الْعَادِلِ الْمُتَوَجِّهِ

جائے مقہور اور تابعدار نیچے تیرے نور کے جو تیرے صالح و عادل بندے میں ہے جو تیری طرف

اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَرُؤْيَةِ اَعْمَالِنَا وَمِنْ شَرِّ

متوجہ ہے۔ اے اللہ ہمیں بچا لے ہمارے نفوس کے شرور سے اور اپنے اعمال پر نظر رکھنے سے اور

كَيْدِ الشَّيْطَانِ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ اَحْبَابِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهٗ

مکر شیطان کے شر سے۔ اور بنا ہمیں اپنے خاص احباب سے کہ جن پر شیطان کے لیے نہیں کسی

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ فَاِنَّهٗ لَا قُوَّةَ لَهٗ اِلَّا عَلٰى مَنْ سَلَبْتَ عَنْهُ نُوْرَ

طرح کا تسلط اور غلبہ کیونکہ نہیں اس کے لیے قوت تصرف مگر صرف ان لوگوں پر جن سے تو چھین لے نور

التَّوْفِيْقِ وَخَذَلْتَهٗ وَلَا يَقْرُبُ اِلَّا مِنْ قَلْبٍ حَجَبْتَهٗ عَنْكَ

توفیق کو اور اسے محروم اعانت کردے۔ اور وہ نہیں قریب ہوتا مگر اسی قلب کے جس کو حجاب میں کردے اپنی ذات سے

بِالْغَفْلَةِ وَاَهَنْتَهٗ وَاَمَتَّهٗ اِلٰهَنَا فَمَا حِيْلَةُ الْعَبْدِ وَاَنْتَ تُقْعِدُهٗ

بسبب اس کی غفلت کے اور اس کی تذلیل کرے اور اسے موت سے ہمکنار کردے۔ اے ہمارے الٰہ پس کیا چارہ ہے بندے کیلئے (تیرے تک رسائی کا) اگر

وَمَا وُصُوْلُهٗ وَاَنْتَ تُبْعِدُهٗ هَلِ الْحَرَكَاتُ وَالسَّكَنَاتُ اِلَّا بِاِذْنِكَ

تو بٹھا دے اسے۔ اور کیا صورت ہے اس کے وصال کی جبکہ تو دور کردے اسے۔ نہیں ہیں حرکات و سکنات مگر ساتھ تیرے اذن و توفیق کے

وَلَيْسَ مُنْقَلَبُ الْعَبْدِ وَمَثْوَاهُ اِلَّا بِعِلْمِكَ اِلٰهَنَا فَاجْعَلْ حَرَكَاتِنَا

اور نہیں بندے کا پلٹنا اور ٹھہرنا مگر ساتھ تیرے علم کے۔ اے ہمارے معبود پس کردے ہمارے حرکات

وَسُكُوْنَنَا اِلَيْكَ وَشُكْرَنَا لَكَ وَاقْطَعْ جَمِيْعَ جِهَاتِنَا بِالتَّوَجُّهِ اِلَيْكَ

و سکنات کو (متوجہ) طرف اپنے۔ اور ہمارے شکر کو مخصوص واسطے اپنے اور منقطع فرمادے ہماری تمام توجہات کو بسبب متوجہ کرنے کے طرف اپنے

وَاجْعَلِ اعْتِمَادَنَا فِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ عَلَيْكَ فَمَبْدَءُ الْاَمْرِ مِنْكَ رَاجِعٌ

اور بنا تو ہمارے تمام امور میں اعتماد اور بھروسہ صرف اپنی ذات پر کیونکہ ہر امر کی ابتداء بھی تجھی سے ہے اور اس کا مرجع و مآل بھی

اِلَيْكَ اِلٰهَنَا اِنَّ الطَّاعَةَ وَالْمَعْصِيَةَ سَفِيْنَتَانِ سَائِرَتَانِ بِالْعَبْدِ

تیری ذات ہی ہے۔ اے ہمارے معبود برحق بیشک طاعت اور معصیت دو کشتیاں ہیں جو بندے کو لے کر رواں دواں ہیں

فَالْعَبْدُ فِيْ بَحْرِ الْمَشِيْئَةِ اِلٰى سَاحِلِ السَّلَامَةِ وَالْهَلَاكِ فَالْوَاصِلُ

لہٰذا ہر بندہ تیری مشیئت کے سمندر میں سلامتی کے ساحل یا ہلاکت کے (بھنور) کی طرف متوجہ ہے پس جو

اِلٰی سَاحِلِ السَّلَامَةِ هُوَ السَّعِیْدُ الْمُتَقَرِّبُ وَ ذُو الْهَلَاكِ هُوَ الشَّقِیُّ

سلامتی کے ساحل تک واصل ہونے والا ہے وہی سعادت مند اور مقرب بارگاہ ہے۔ اور جو ہلاک ہونے والا ہے وہی بدبخت ہے

الْمُبْعَدُ وَ الْمُعَذَّبُ اِلٰهَنَا اَمَرْتَ بِالطَّاعَةِ وَ نَهَیْتَ عَنِ الْمَعْصِیَةِ

اور بارگاہِ قرب سے دھتکارا ہوا اور مبتلائے عذاب ہے۔ اے ہمارے معبود تو نے حکم دیا اطاعت کا اور منع فرمایا معصیت سے

وَقَدْ سَبَقَ تَقْدِیْرُهُمَا وَ الْعَبْدُ فِیْ قَبْضَةِ تَصَرُّفِكَ زِمَامُهٗ فِیْ یَدِكَ

اور دونوں (طاعت و معصیت) کے متعلق تیری تقدیر وارد ہو چکی ہے ماضی میں اور بندہ تیرے قبضہ قدرت و تصرف میں ہے اس کی باگ ڈور تیرے

تَقُوْدُهٗ اِلٰی اَیِّهِمَا شِئْتَ وَ قَلْبُهٗ بَیْنَ الْاِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِكَ تُقَلِّبُهٗ

ہاتھ میں ہے کھینچتا ہے تو اسے ان دو میں سے جس کی طرف چاہے اور اس کا دل تیری دو انگلیوں کے درمیان ہے تو اسے الٹا پلٹتا ہے

كَیْفَ شِئْتَ اِلٰهَنَا فَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی مَا اَمَرْتَنَا وَ جَنِّبْنَا عَمَّا نَهَیْتَنَا

جس طرح چاہے۔ اے ہمارے خدا پس ثابت رکھ ہمارے قلوب کو اپنے اوامر پر اور ہمیں دور کر دے اپنے نواہی سے

عَنْهُ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ

کیونکہ صورت حال واقعی یہ ہے کہ نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ قوت و طاقت (طاعت کی) مگر ساتھ تیری توفیق کے۔ پاک ہے تو، نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے

قِسْمَیْنِ وَ فَرَّقْتَهُمْ فَرِیْقَیْنِ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَ فَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ؕ

تو نے مخلوق کو دو قسم پر پیدا فرمایا اور انہیں دو گروہوں میں منقسم فرمایا۔ ایک فریق جنت میں ہے اور دوسرا فریق بھڑکتی آگ میں ہے۔

هٰذَا حُكْمُكَ عَدْلٌ وَّ تَقْدِیْرُكَ حَقٌّ وَّ سِرُّكَ غَامِضٌ فِیْ هٰذَا الْخَلْقِ وَ

یہ تیرا حکم اور فیصلہ سراسر عدل ہے اور تیری تقدیر برحق ہے۔ اور تیرا سِر اور راز باریک اور مخفی ہے اس خلق و ایجاد میں۔ اور

مَا نَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِنَا ؕ فَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا

ہم نہیں جانتے (بذاتِ خود) جو ہمارے ساتھ کیا جائے گا پس کر تو ہمارے ساتھ وہ سلوک کہ جس کا تو اہل اور حقدار ہے۔ اور نہ سلوک فرما ہمارے

نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اِلٰهَنَا فَاجْعَلْنَا

ساتھ ایسا جس کے ہم سزاوار ہیں کیونکہ بے شک تو ہی لائق ہے اس کے کہ ڈرا جائے تجھ سے۔ اور لائق ہے امیدِ مغفرت کے۔ اے ہمارے معبود پس بنا ہمیں

مِنْ خَیْرِ فَرِیْقٍ وَّ مِمَّنْ سَلَكَ الْاٰیْمَنَ فِی الطَّرِیْقِ مِنَ الْاٰخِرَةِ وَ

بہترین فریق سے اور ان لوگوں سے جو چلنے والے ہیں بہت امن والی راہ پر آخرت کے راستوں سے۔ اور

ارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَ اعْصِمْنَا بِعِصْمَتِكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ وَ دُلَّنَا

رحم فرما ہم پر اپنی مخصوص رحمت سے اور محفوظ فرما ہمیں اپنی خاص عصمت سے تاکہ ہو جائیں ہم کامیاب لوگوں سے۔ اور ہماری رہنمائی

عَلَیْكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْوَاصِلِیْنَ ۝ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ

فرما اپنی ذات کی طرف تاکہ ہو جائیں ہم واصلین میں سے۔ بیشک میرا یار و مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی

وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ؕ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا ؕ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اور وہ متولی ہے نیکو کاروں (کے امور) کا۔ پس اللہ ہی بہترین محافظ ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُجِیْبِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ قبول کرنے والے ہیں (دعوت)

لِمَنْ دَعَاهُ وَ كَفَاهُ اللّٰهُ وَ اٰوَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر اس شخص کی جو انہیں دعوت دے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو کفایت کی ہے اور انھیں اپنی پناہ اور امان دی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ النَّدٰی وَ عَلَمِ الْهُدٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا سخاوت کے سمندر ہیں اور ہدایت کے علم و نشان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الدَّارَیْنِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دارین کی رونق اور بہار ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِلَّةِ التَّكْوِیْنِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ایجادِ کونین کی علت (باعثہ و غائیہ) ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مظہر ہیں تحکیم کا

التَّحْكِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(فیصلہ کیلئے امور کی سپردگی کا)۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو

یَنْبُوْعِ النَّعِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

آقا کہ سرچشمہ ہیں (دنیوی اور اخروی) نعمتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ مِّفْتَاحِ الْعُلَا وَكَرِيْمِ الْمُجْتَلَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ بلندیوں اور رفعتوں کی چابی اور سب سے کامل ہیں اور بزرگ و بلند مرتبت چہرے اور جلوہ گاہ والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّقْلَةِ الْاِمْكَانِ وَمَوْضِعِ الْاَمَانِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ آنکھ ہیں عالم امکان کی اور جائے امان ہیں (ہر ایک کی)۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّوْضَةِ النَّعِيْمِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو سراسر باغ ہیں نعمتوں کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِرْوَةِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ عظیم شرف اور

الشَّرَفِ الْجَسِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بزرگی کی بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلْوَةِ الْمَحْزُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سراسر تسلی واطمینان ہیں غمزدگان کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّطْلَعِ النُّوْرِ الْمَكْنُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ جائے طلوع وظہور ہیں مکنون ومستور نور کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَالِى الْمَجْدِ وَالسَّنَدِ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ بلند بزرگی والے ہیں اور عالی مرتبت سہارا ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ

قَامَ بِالْمَعْنٰى وَبِالْاِسْمِ اتَّحَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قائم ہوئے ساتھ معنیٰ وحقیقت کے اور اسم کے ساتھ اتحاد اور ربط کامل قائم کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّقْمِ الطِّرَازِ الْاَوَّلِ وَمَجْمَعِ النَّوَالِ الْاَكْمَلِ ط

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو نشان وعلامت ہیں نقش ونگار اول کی اور محل اجتماع ہیں عطاء اکمل کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَطْيَبِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سب پاکیزہ لوگوں سے

الطَّيِّبِيْنَ وَاَشْرَفِ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پاکیزہ تر ہیں اور سب ذکر خداوند تعالیٰ کرنے والوں سے بلند مرتبت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْحِكَمِ الْفَائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ مظہر ہیں بلند و بالا حکمتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الرَّحْمَةِ السَّابِقَةِ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ عین ہیں اس رحمت سبقت لیجانیوالی کے (غضب باری تعالیٰ پر از روئے تحریر ازل)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفِيِّ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو اصفیاء سے

الْاَصْفِيَاۤءِ وَنَقِيِّ الْاَتْقِيَاۤءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

چنے ہوئے ہیں اور سب اتقیاء کے سردار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّعْطِى الْغَنَاۤئِمِ وَمَكِيْنِ الدَّعَاۤئِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ غنیمتوں کے عطا کرنے والے ہیں اور مضبوط ومستحکم ستونوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّجْلِى الصَّدَا وَ

وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ دور کرنے والے ہیں (دلوں کے) زنگ اور

شَدِيْدِ الْبَاْسِ عَلَى الْعِدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سخت گرفت والے ہیں اعداء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَبَاحِ الْاُفُقِ وَمُحِبِّ الرِّفْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ ہر اُفق کی روشنی اور اجالا ہیں اور اُفق اور نرمی کو پسند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَسَاسِ الْاِيْمَانِ وَ

وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ ایمان کی اساس و بنیاد ہیں اور

دعائمه اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد علم الدين ومعالمه

اس کے ستون۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ دین کا (بلندیوں پر لہراتا) علم ہیں اور دین کے معلومات حاصل کریں

اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد المعصومين

مقامات ومعالم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا اور ان کی آل معصوم اور محفوظ ہیں (صدور ذنوب)

من الناس اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

تمام انسانوں میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

محمد مطهر البيت من الانجاس والارجاس اللّٰهم انا نعوذ

محمد پر جو آقا کہ پاک کرنے والے ہیں بیت اللہ شریف کو ظاہری اور باطنی نجاستوں سے۔ اے اللہ بیشک ہم سوال کرتے ہیں پناہ وامان

بعز جلالك وبجلال عزتك وبقدرة سلطانك وبسلطان

کا بطفیل تیری عزتِ جلال کے اور جلالِ عزت کے اور بوسیلہ تیری قدرتِ تصرف وتسلّط کے اور تصرف

قدرتك وبحب نبيك محمد صلى الله عليه وسلم من القطيعة

قدرت کے اور صدقے ہیں تیرے نبی محمد کی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے تیری ذات کے انقطاع اور انفصال سے

والاهوآء الردية يا ظهير اللاجين يا جار المستجيرين اجرنا من

اور ردی خواہشات سے۔ اے مددگار پناہ پکڑنے والوں کے اور پناہ دینے والے پناہ کے خواستگاروں کے ہمیں بچا

الخواطر النفسانية واحفظنا من الشهوات الشيطانية وطهرنا

نفسانی خیالات سے۔ اور محفوظ رکھ ہمیں شیطانی شہوات سے۔ اور پاک فرما ہمیں

من القاذورات البشرية واصفنا بصفآء المحبة الصديقية ومن

بشری غلاظتوں سے۔ اور صاف کر ہمیں صدیقی محبت والی صفائی اور خلوص کے ساتھ اور

صدآء الغفلة ووهم الجهل حتى تضمحل رسومنا بفناء الانانية

غفلت کے زنگ سے اور جہالت کے وہموں سے حتّٰی کہ کمزور اور سست ہو جائیں ہمارے نقوش ونشانات بسبب فنا

ومباينة الطبيعة الانسانية فى حضرة الجمع والتخلية الالهية

ہونے انانیت کے اور جدا ہو جانے طبیعتِ انسانیہ (اور اس کے لازمی تقاضوں) کے اللہ تعالیٰ کے مقام جمع اور تخلیہ وانفرادیت میں

والتجلى بالالوهية الاحدية والتحلى بالحقائق الصمدانية فى

اور بطفیل روشن ومنور ہونے کے ساتھ (انوار) الوہیتِ احدیہ کے اور بسبب مزین ہونے کے ساتھ حقائقِ صمدانیہ کے (اللہ تعالیٰ کی)

شهود الوحدانية حيث لا حيث ولا اين ولا كيف ويبقى الكل

وحدانیت کے مشاہدہ ودیدار میں جہاں پر نہ جگہ ہے اور نہ مکان وکیفیت کا سوال ہی ہے اور باقی رہ جاتا ہے سب کچھ اللہ تعالیٰ

لله وبالله ومن الله والى الله ومع الله غرقا بنعمة الله فى بحر

کے لیے ہی اور اسی کے ساتھ۔ اسی کی طرف سے اور اسی کی طرف اور اسی کے ساتھ واسطے غرق ہونے کے بسبب اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے اللہ کے

منة الله منصورين بسيف الله مخصوصين بمكارم الله

احسان کے سمندر میں درآنحالیکہ نصرت دئیے ہوئے ہوں ساتھ اللہ تعالیٰ کی تلوار کے اور مخصوص ٹھہرائے گئے ہوں اس کے بزرگ صفات واخلاق سے

ملحوظين بعين الله محظوظين بعناية الله محفوظين

اور منظور نظر ہوں اللہ کی نگاہِ عنایت کے حصہ دئیے جاتے والے ہوں اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اور حفاظت کئے گئے ہوں

بعصمة الله من كل شاغل يشغل عن الله تعالى وخاطر يخطر

اللہ تعالیٰ کی عصمت کے ساتھ ہر اس امر سے جو مشغول کر دینے والا ہو اللہ تعالیٰ سے اور ایسے خیال اور خطرے سے جو کھٹکے

فى غير الله يا رب يا الله يا رب يا الله يا رب يا الله وما توفيقى

غیر اللہ (کی طرف متوجہ) میں۔ اے رب اے اللہ۔ اے رب اے اللہ۔ اے رب اے اللہ اور نہیں میری توفیق

الا بالله عليه توكلت واليه انيب اللّٰهم صل وسلم على

مگر ساتھ اللہ تعالیٰ کے، اسی پر توکل کیا میں نے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الاول فى الفضل و

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب مخلوق سے اوّل ہیں فضل وشرف میں امامت و

التقديم اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

قیادت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

محمد الذى طبعت طينته من التسنيم اللّٰهم صل وسلم على

کہ جس محبوب کی طینت اور خمیری عنصر گوندھا اور تیار کیا گیا تسنیم کے پانی سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَرْدِ الْكَرَمِ وَالْمَكَارِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ یکتا ہیں کرم وجود میں اور بلند و بزرگ اخلاق وصفات ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ سَوَابِغِ الْاِنْعَامِ وَالنَّعَائِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جامع ہیں کامل انعامات کے اور خوشحالیوں اور مسرتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَانِى اثْنَيْنِ وَشَرِيْفِ الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دو (رہروان دشت غربت) میں سے ایک تھے اور دارین میں شریف وبزرگ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُنَزَّهِ الْمُقَدَّسِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراسر منزہ و مقدس ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْرَبِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سب عربوں سے

الْعَرَبِ حَسَبًا وَّنَسَبًا وَّاَنْفَسِهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خالص ترین ہیں ازروئے حسب ونسب کے، اوران سب سے نفیس ترین ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُوْقِنِ فِىْ جَمِيْعِ حَالَاتِهٖ بِجُوْدِ وُجُوْدِ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب یقین رکھنے والے ہیں اپنے تمام احوال میں (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) وجود و ثبوت کے جود وعطا کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ وَعَقْلًا

(ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ تعالیٰ کے اور اس کے کلمات کے (جیسے حق ہے ایمان کا) اے اللہ عطا فرما مجھے ایسی قوت سامعہ جو سنے تیری آیات کو اور ایسا

يَّفْهَمُ اِيْمَآءَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَ

عقل جو سمجھے تیرے اشارات کو اور ایسی نگاہ جو دیکھے تیری قدرت (کے آثار) کو اور ایسا دل جو پہچانے تیری عظمت کو اور

قَلْبًا يَّعْتَقِدُ تَوْحِيْدَكَ وَسِرًّا يَّتَيَسَّرُ بِاَسْرَارِكَ وَنُوْرًا يَّتَنَوَّرُ بِعِرْفَانِكَ

ایسا قلب جو عقیدہ رکھے تیری توحید کا اور ایسی سیر جو لے جا کر متصل کرے تیرے اسرار سے اور ایسا نور جو خود روشن ہو تیرے عرفان

وَحَالًا يَّتَصَوَّرُ بِخَيَالِكَ وَخَيَالًا يَّتَوَصَّلُ بِوَصْلِ اَصْلِكَ وَاجْعَلْنِىْ

سے۔ اور ایسا حال جو کہ متصور و متشکل ہو تیرے ہی خیال سے اور ایسا خیال جو واصل ہے تیری ذات کے وصال سے جو کہ وہی وصال اصل ہے اور

فِىْ وِلَايَةِ عِصْمَتِكَ وَدِرَايَةِ عَظْمَتِكَ وَبِدَايَةِ وَسْمَتِكَ وَنِهَايَةِ

وصالوں کا اور کر مجھے اپنی عصمت کے تصرف میں اور اپنی عظمت کی پہچان میں اپنے رنگ میں رنگنے کی بدایت و آغاز میں۔ اور اپنی نزدیکی اور

قُرْبَتِكَ مَا لَا يَسَعُهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُصِيْغُهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُرْسِلُهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ

قربت کی انتہا میں جس کی گنجائش نہیں رکھتا مگر اللہ تعالیٰ۔ اور نہیں ڈھالتا اسے مگر اللہ۔ اور نہیں چھوڑتا اسے مگر اللہ

وَلَا يُصِيْبُهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُدْرِكُهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا يُوْصِلُهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا

اور نہیں پاتا اسے مگر اللہ اور نہیں احاطہ کرتا اس کا مگر اللہ، اور نہیں واصل کرتا اسے مگر اللہ اور نہیں

مُعِيْنُهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اس کی اعانت کرتا مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ وَالْمَحَامِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر جو محبوب کہ جامع ہیں تمام مناقب اور صفات ستائش کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَشْكُوْرِ فِى الْمَصَادِرِ وَالْمَوَارِدِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب شکر ادا کیے ہوئے ہیں (شریعت اور طریقت وحقیقت کے آب حیات سے سیراب ہوکر لوٹنے کے مقامات اور

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سیرابی کیلئے) وارد ہونے والے مقامات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْجَوَادِ الرَّءُوْفِ وَاِغَاثَةِ الْمَكْرُوْبِ وَالْمَلْهُوْفِ

جو آقا کہ صاحب جود و نوال اور بہت مہربان ہیں اور سراپا فریادرسی ہیں کرب وابتلا میں اور حسرتوں ارمانوں کے شکار لوگوں کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تمام بندگان خداوند تعالیٰ سے

الْعِبَادِ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بزرگ اور برتر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَنْ وَطِئَ الْغَبْرَآءَ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ افضل واعلیٰ ہیں ان تمام سے جنہوں نے قدم رکھا زمین پر۔

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قِبْلَةِ الشَّفَاعَةِ وَكَعْبَةِ الطَّاعَةِ

محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ قبلۂ شفاعت ہیں اور کعبۂ طاعت ہیں یعنی دونوں کے ملجاء اور مرجع ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَنْزِ اللَّوَامِعِ وَبُرْهَانِ الطَّوَالِعِ وَمِصْبَاحِ الْمَطَالِعِ وَوَضَّاحِ الْمَشَارِعِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ کنز ہیں روشن صفات کے۔ اور برہان ہیں سعادتمندیوں کے اور چراغ ہیں افقہائے طلوع کے۔ اور بہت واضح کرنے والے ہیں شرعی احکام کے ماخذ کے

وَضَخْمِ الدَّسِيْعَةِ وَعُنْوَانِ الشَّرِيْعَةِ وَجَرَّارِ الْكَتِيْبَةِ وَمَيْمُوْنِ النَّقِيْبَةِ

اور عظیم قوت وبخشش والے۔ حقائق شرعیہ تک رسائی کا ذریعہ۔ (باطل کی سرکوبی کے لیے) لشکروں کو لے جانے والے اور مبارک حکومت وسلطنت والے ہیں (یا مبارک طبیعت والے ہیں)

الضَّرِيْبَةِ وَالْمُنِيْبِ الْاَوَّاهِ وَغَيْبِ اَسْرَارِ الْاِلٰهِ وَمَغْرِبِ اَسْرَارِ الذَّاتِ

اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے اور بہت آہیں بھرنے والے ہیں۔ اسرار خداوندی کے چھپنے کا مقام اسرار ذات کے پوشیدہ ہونے کا مقام

وَمَشْرِقِ اَنْوَارِ الصِّفَاتِ وَالْمُنْتَقَى الْمَاْمُوْنِ

اور انوار صفات (کے آفتاب کا) مطلع نورانی۔ اور پاکیزہ ذات وصفات والے امن دیئے ہوئے۔

وَرَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعٰلَمِيْنَ وَهِدَايَةِ اللّٰهِ لِلْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ

عالمین کے لیے اللہ کی رحمت مجسم اور تمام مخلوقات کے لیے اللہ تعالیٰ کی ہدایت مجسم

وَدَعْوَةِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَالْمَنْعُوْتِ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَبُشْرَى الْاَنْبِيَآءِ الْكِرَامِ

اور حضرت ابراہیم خلیل کی مجسم دُعا۔ اور تورات وانجیل میں بیان کردہ اوصاف وکمالات والے۔ اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی مجسم بشارت

وَتُحْفَةِ الْاَصْفِيَآءِ الْاَعْلَامِ وَذِي الطَّوْلِ وَالْاِفْتِخَارِ

اور برگزیدہ نامور شخصیات کے لیے سراپا تحفہ وہدیہ۔ قوت وطاقت اور قابل فخر خوبیوں والے

وَالْمُعْطِي الْمُنْعِمِ وَالطَّيِّبِ الْمُتَبَسِّمِ وَوَاسِطَةِ عِقْدِ السُّلُوْكِ وَ

عطاء وانعام فرمانے والے اور پاکیزہ وہنس مکھ۔ سلوک راہ خدا کے ہار کا قیمتی جوہر

شَرَفِ الْاَمْلَاكِ وَالْمُلُوْكِ بِالْاُلُوْكِ اِلٰى دِيْنِ الشَّرِيْعَةِ وَطَرِيْقَةِ السُّلُوْكِ

فرشتوں اور بادشاہوں کا شرف وزیور ہیں بسبب پیغام رسانی اور ہدایت کے طرف دین شریعت کے اور طریقۂ سلوک کے

فِيْ حِيْنِ الْعُوْلِ وَالتَّهَوُّكِ وَنُوْرِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْفَآئِقِ فِي الْحِكْمَةِ

ان کی طرف متوجہ ہوتے اور پناہ لینے اور حیرانی واضطراب کے وقت میں۔ اور نور ہیں ملک اور ملکوت کے اور بلند مرتبت ہیں حکمت میں

وَالرَّحَمُوْتِ سِرِّ الْوُجُوْدِ وَسَنَاهُ وَنُوْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَهَاهُ وَمِفْتَاحِ

اور بے پایاں رحمت میں۔ وجود ہستی کا راز ہیں اور اس کی روشنی اور ہر چیز کا نور ہیں اور اس کا حسن موجودات کیلئے مفتاح (ایجاد) ہیں۔

الْاَكْوَانِ وَفَرْدِ الْمَحَاسِنِ وَالْاِحْسَانِ وَيَنْبُوْعِ الْعَنَاصِرِ الشَّرِيْفَةِ

خوبیوں اور احسان میں یکتا ہیں۔ اور سرچشمہ ہیں پاکیزہ عناصر کا۔

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ اللَّطِيْفَةِ عَيْنِ غَيْبِ اللّٰهِ الْكَامِلَةِ وَخَلِيْفَةِ اللّٰهِ

اور اسرار لطیفہ کا راز نہاں ہیں، اللہ تعالیٰ کے غیب کی کامل واکمل چشم بینا ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نائب مطلق ہیں

عَلَى الْاِطْلَاقِ فِيْ مَمْلَكَتِهِ الشَّامِلَةِ اِلٰهِيْ اِرَادَتِيْ اِرَادَتُكَ وَاَنَا

اس کی محیط سلطنت وبادشاہت میں۔ اے میرے خدا میرا ارادہ (کچھ بھی نہیں بلکہ وہ صرف) تیرا ارادہ ہے۔ اور میں

فِي الْحَقِيْقَةِ مَآ اَنَا وَاِنْ اَقْبَلَتْنِيْ حَاجَةٌ وَّتَكُوْنُ الرَّجْعَةُ اِلَيْهَا

حالانکہ حقیقت میں میں نہیں ہوں اگر پیش آئے مجھے حاجت اور ہو رجوع طرف اس کے

رَجْعَةً اِلٰى غَيْرِ مَائِيَّةٍ اَوْ اِلٰى مَا يَتَكَوَّنُ مِنْهُ فَاجْعَلْ اِرَادَتِيْ مُتَوَجِّهًا

رجوع طرف غیر مائی امور کے یا طرف ان اشیاء کے جو مادہ مائیہ سے وجود میں آنے والے ہیں تو پس کر تو میرے ارادے کو متوجہ فرما

اِلٰى وَحْيٍ كَافِيًا مُّوَسِّعًا فِي الْقُبُوْلِ وَالْاِجَابَةِ فَاَلْقِ الْمَحَبَّةَ وَالْاُلْفَةَ بَيْنِيْ

طرف وحی کے جو کفایت کرنے والی اور گنجائش پیدا کرنے والی ہے قبول واجابت کی پس القاء فرما محبت اور الفت درمیان میرے

وَبَيْنَ هَمْرَآئِيْلَ وَطَاطَآئِيْلَ وَاَهْوَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَحَوْلَآئِيْلَ وَ

اور درمیان ہمرائیل۔ طاطائیل۔ اہوائیل۔ میکائیل اور حولائیل و

اَقْمَآئِيْلَ وَدَرْدَآئِيْلَ حَتّٰى يُطَهِّرْنَ ظَاهِرِيْ وَبَاطِنِيْ مِنْ كُلِّ لَوْثٍ

اقمائیل اور دردائیل کے تاکہ وہ پاک کریں میرے ظاہر اور باطن کو ہر آلائش سے

وَّوَحْشَةٍ شَيْطَانِيَّةٍ وَّنَفْسَانِيَّةٍ وَّيَجْعَلْنَ الْكَثِيْفَ لَطِيْفًا قَرِيْبًا

اور شیطانی و نفسیاتی وحشت سے اور کر دیں کثیف کو لطیف اور قریب کر دیں

بِالْهَوَآءِ فِي اللَّطَافَةِ وَعَدَمِ الرُّؤْيَةِ وَتَحَقُّقِ الْاٰثَارِ وَالْقَابِلِيَّةِ

(مائی کو) ساتھ ہوائی کے لطافت میں اور نظر نہ آسکنے میں اور متحقق ہونے آثار و استعداد کے

لِلتَّشَكُّلِ بِاَنْوَاعِ الْاَشْكَالِ وَالتَّكَيُّفِ بِاَصْنَافِ الْكَيْفِيَّاتِ ثُمَّ مُرْ

واسطے متشکل و متصور ہونے کے مختلف قسم کے اشکال و صور میں۔ اور متصف ہونے کے ساتھ مختلف اقسام کی کیفیات کے پھر حکم دے

يَآاِلٰهَ الْفَلَكِيَّاتِ مَلٰٓئِكَةَ الْهَوَآئِيَّاتِ حَتّٰى يَحْفَظْنَ لِي وَلِمَنْ يَّتَوَجَّهُ

اے فلکیات کے خدا ہوائی امور و اشیاء کے ملائکہ کو تاکہ وہ حفاظت کریں میرے لیے اور میری طرف توجہ کرنے والوں کے لیے

اِلَيَّ بِالْمَحَبَّةِ وَالْاِخْلَاصِ مِنْ اَنْ تَسْرِيَ الْهَوَآءُ الْفَاسِدَةُ مَعَ اَنْفَاسِيْ

ساتھ محبت و اخلاص کے کہ فاسد ہوائیں سرایت کریں میرے انفاس میں

خَارِجَةً اَوْ دَاخِلَةً وَّحِيْنَ يَتَكَيَّفُ كَيْفِيَّةَ الضَّوْءِ اَوِ الظُّلْمَةِ مَوْصُوْلَةً

خارج ہوتے ہوئے یا داخل ہوتے ہوئے اور جب متکیف ہو وہ ہوا کیفیت نور یا ظلمت کیساتھ درآنحالیکہ پیوست

اِلٰى حَدَقَةٍ بَصَرِيْ اَوْ قُوَّةٍ سَمْعِيْ فَاجْعَلْهَا مُسْتَمِدَّةً لِقُوَّةٍ مِّنَ الْقُوٰى

ہے میری آنکھ کے سیاہ حصے سے یا میری قوت سامعہ سے تو بنا اس کو مدد لانے والی واسطے کسی قوت کے قوی میں سے

عَلٰى وَجْهِ الْكِفَايَةِ وَالنَّفْعِ لَا عَلٰى وَجْهِ الضَّرَرِ وَالْمَضِيْعَةِ وَيَحْفَظْنَ لِي

اُوپر طریقے کفایت اور نفع رسانی کے نہ اوپر طریقے ضرر کے اور ضائع ٹھہرانے کے۔ اور محفوظ رکھیں مجھے

وَلِمَنْ يُّرِيْدُ عَبْدَكَ الدَّاعِيَ مِنَ الْعُقُوْبَاتِ الَّتِيْ تَتَكَوَّنُ سَمًّا اَوْ ضَرَرًا

اور جو ارادت رکھتے ہیں تیرے اس سائل بندے سے انہیں بھی ان عقوبات سے جو زہر اور ضرر کا موجب بننے والی ہیں

اَوْ رِيْحًا مُّتَمَوِّجَةً سَارِيَةً فِيْ طُرُقِ الْعُرُوْقِ وَاجْعَلْهَا يَا فَاطِرَ الْحَقَآئِقِ

یا اس زوردار ہوا کی صورت میں ڈھلنے والی ہیں جو موجیں مارتی اور سرایت کرتی ہے رگوں کے راستوں میں اور کر تو ان موکلات کو اے پیدا کرنیوالے (حقائق کے)

مُسَخَّرَةً لِّيْ فَيَصْدُرُ مِنْهَا الْاٰثَارُ حِيْنَ اَتَوَقَّعُهَا مِنْهَا ثُمَّ اَبْطِنْ لِيْ وَاجْعَلْ

مسخر میرے لیے پس صادر ہوں ان سے آثار جبکہ میں توقع کروں ان کے سرزد ہونیکی ان سے پھر پوشیدہ رکھ میرے لیے (اس راز کو) اور بنا

اِسْرَافِيْلَ وَلُوْمَآئِيْلَ وَرُوْدَمَآئِيْلَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَتَنْكَفِيْلَ وَشُرْكَاكِيْلَ وَهَمْرَآئِيْلَ

اسرافیل - لومائیل - رودمائیل - اسماعیل - تنکفیل - شرکاکیل اور ہمرائیل کو

مُحِبِّيْنَ لِيْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الَّتِيْ مَلَكَتْ بِهَا تِلْكَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُرَةَ الْهَوَآءِ

میرے ساتھ محبت کرنے والے بطفیل حق ان حروف کے کہ مالک ہوگئے بسبب ان کے وہ ملائکہ کرۂ ہوا کے

وَمَا يَتَكَوَّنُ مِنْهَا بِكَيْفِيَّةِ هٰذِهِ الصُّوَرِ فِي الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ الْمَمْلُوِّ بِالصُّوَرِ

اور جو اس سے وجود میں آنے والا ہے ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو نقش و ثبت ہیں لکھی ہوئی کتاب میں جو بھرپور ہے ساتھ نورانی

النُّوْرِيَّةِ فَهِيَ اَعْظَمُ الْحُرُوْفِ فَوَسِّعْ رُوْحِيْ لِمُطَالَعَاتِ الْاٰثَارِ وَالْبَدَآئِعِ

صورتوں کے پس وہ سب حروف سے عظیم حروف ہیں پس وسعت بخش میری روح کو ان آثار اور عجائب کے مطالعہ کی۔

الَّتِيْ هِيَ مُوْدَعَةٌ فِيْهَا اَعْنِيْ ق ی ص ع ظ ك ض يَا حَنَّانُ اَنْتَ

جو کہ ان میں ودیعت کئے گئے ہیں یعنی ق ی ص ع ظ ک ض اے مہربان تو ہی ہے

الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا وَسِّعِ الرَّحْمَةَ وَالْعِلْمَ فِيْ حَقِّ عَبْدِكَ

جس نے احاطہ کر لیا ہے ہر چیز کا از روئے رحمت کے اور علم کے، وسیع کر اپنی رحمت اور اپنے علم کو اپنے اس دُعا طلب

الدَّاعِيْ حَتّٰى يَحْفَشَ قَلْبِيْ عُلُوْمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

بندے کے حق میں حتیٰ کہ جمع کرلے میرا دل اپنے اندر ان اوّلین و آخرین کے علوم کو جو تیرے نیک بندوں سے ہیں

مِنَ الْاَوْلِيَآءِ وَالنَّبِيِّيْنَ وَتَنْطَوِيْ نَفْسِيْ مَعَ كُلِّ حَوَاسِّ ظَاهِرِيْ وَ

یعنی اولیاء و انبیاء کرام علیہم السلام اور لپٹ جائے اور مندرج ہو جائے میرا نفس مع تمام حواس ظاہری اور

بَاطِنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ الْمُوَسَّعَةِ الْوَاصِلَةِ اِلَيَّ مِنْ كُلِّ عَالِمٍ تَقِيٍّ اَللّٰهُمَّ

باطنی کے تیری رحمت میں جو گنجائش رکھتی ہے میری اور پہنچتی ہے طرف میرے ہر پرہیزگار عالم کی طرف سے۔ اے اللہ

اَنْتَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تُعِيْنُهٗ وَتُسَخِّرَ لِيَ الْاَرْوَاحَ الْقُدْسِيَّاتِ

تو قادر ہے اس پر کہ بنائے مجھے ان بندوں سے جن کی تو اعانت فرماتا ہے اور مسخر فرمائے میرے لیے مقدس ارواح کو

وَالْمَلٰٓئِكَةَ الْاَرْضِيَّاتِ وَالْاُمَّهَاتِ وَالْمَلٰٓئِكَةَ الْعُلْوِيَّاتِ الْمُسَبِّحَةَ الْمُقَدِّسَةَ

اور زمین و عناصر کے موکل ملائکہ کو اور عالم بالا کے ملائکہ کو جو تیری تسبیح و تقدیس کرنے والے ہیں

بِالسُّبُّوْحِ وَالْقُدُّوْسِ لَكَ وَالتَّصَرُّفِ فِي الْاَرْوَاحِ الظُّلْمَانِيَّةِ الْكَدِرَةِ
ساتھ سبوح قدوس کے اور عطا کرے مجھے تصرف ان ارواح میں جو ظلمانی اور مکدر وسیلے ہیں

وَهَيَاكِلِهِمْ وَنُفُوْسِهِمْ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهِمْ مِّنَ الْاَرْضِيَّاتِ بِاِعَانَةِ الْاَرْوَاحِ
اور ان ہیاکل اور ڈھانچوں میں جہاں وہ مکین ہیں اور ان کے نفوس ہیں، ور جو ان سے تعلق رکھنے والے ارضی ارواح ونفوس ہیں ساتھ امداد اپنے

الْمُقَدَّسَاتِ اللَّاهُوْتِيَّاتِ وَاِلْهَامَاتِهِمْ وَاِحْلَالِ الْعُلُوْمِ الْكُلِّيَّاتِ
ارواح مقدسہ لاہوتیہ کے اور ان کے الہامات کے اور ڈالنے ان کے علوم کلیہ کو

مِنْهُمْ فِيْ قَلْبِ هٰذَا الْفَقِيْرِ مُسْتَخْرِجَةً جُزْئِيَّاتِهَا وَنَفْسُهٗ مُتَصَرِّفَةً
اس عبد فقیر کے قلب میں درآنحالیکہ نکالنے والا ہے ان کے جزئیات کے علوم واحکام کو ان کلیات سے نفس اس کا اور تصرف

فِيْ مَقَارِّهَا وَحَوَاسُّهٗ عَلٰى نَهْجِ عِلْمِكَ الْحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
کرنے والے ہیں ان کے محل قرار وتحقیق میں حواس اس کے تیرے علم حق کے نہج اور انداز پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ اَللّٰهُمَّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مملکت ربانیہ کے دولہا ہیں اور مقصود حقیقی اے اللہ

اِنَّا نَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ وَمُنْقِذِ النَّاسِ مِنَ الْمَهْلَكَةِ الَّذِيْ
بے شک ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل حق اس مملکت ربانیہ کے دولہا کے اور لوگوں کو ہلاکتوں سے بچانے والے کے جنہیں تونے

رَفَعْتَهٗ وَكَلَّمْتَهٗ وَاخْتَرْتَهٗ وَاصْطَفَيْتَهٗ اَنْ تَهَبَ لَنَا رِضَاكَ وَرِضَاهُ
رفعت بخشی اور ہمکلام بنایا اور چن لیا اور منتخب فرمالیا کہ تو ہبہ فرمائے مجھے اپنی رضامندی اور ان کی رضامندی

لِنَفُوْزَ بِمَآ اَمَّلْنَا وَاَتَوَسَّلُ بِهٖ فِيْ حَضْرَتِكَ وَمَا تَوَسَّلَ بِهٖ كُلُّ ذِيْ حَاجَةٍ
تاکہ ہم کامیاب ہو جائیں اپنی امیدوں اور آرزوؤں میں۔ اور وسیلہ پکڑوں میں ان سے تیری بارگاہ میں اور نہیں وسیلہ بنایا انہیں کسی

اِلٰى جَنَابِ قُدْسِكَ اِلَّآ اَوْصَلْتَهٗ اِلٰى مَطْلُوْبِهٖ فَاَسْئَلُكَ مُتَوَسِّلًا بِثَنَاءِ
حاجتمند نے تیری بارگاہ مقدس میں مگر تو نے اس کو پہنچایا ہے اس کے مطلوب تک تو میں بھی سوال کرتا ہوں تجھ سے وسیلہ پکڑتے ہوئے تیرے حبیب

حَبِيْبِكَ اَنْ تُسَهِّلَ حُزُوْنَةَ اَمْرِيْ وَتُذَلِّلَ صُعُوْبَتَهٗ وَتُعْطِيَنِيْ مِنَ الْخَيْرِ
پاک کی ثنا سے کہ تو سہل اور نرم فرما دے میرے معاملات کی شدت اور سختی کو۔ اور رام کردے ان کی سرکشی کو اور عطا کرے تو مجھے تمام طرح کی خیرات سے

كُلِّهٖ اَكْثَرَ مِمَّآ اَرْجُوْ وَتَصْرِفَ عَنِّي الشَّرَّ اَكْثَرَ مِمَّآ اَخَافُ وَتُثَبِّتَنِيْ عَلٰى طَرِيْقَةِ
زیادہ اس سے جس کی امید رکھتا ہوں۔ اور پھیر دے مجھ سے شر وفساد کو زائد اس سے جس سے خوف کھاتا ہوں۔ اور ثابت قدم رکھے مجھے توکل اور

التَّوَكُّلِ وَالْقَنَاعَةِ وَغَنَآءِ الْقَلْبِ عَنِ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا وَتُقِيْمَنِيْ عَلٰى شَرِيْعَتِكَ
قناعت کے طریقہ پر اور دل کے استغناء پر دنیا اور اہل دنیا سے۔ اور قائم رکھے مجھے اپنی روشن شریعت پر

الْغَرَّآءِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ وَطَرِيْقَتِكَ الْمُوْصِلَةِ اِلَى الْمَقَامِ الْاَحَدِيِّ التَّوْحِيْدِيِّ
جو محمد کریم والی ہے اور اکمل ترین ہے۔ اور ثابت رکھے اپنے اس راستہ پر جو پہنچانے والا ہے احدی توحیدی مقام تک

بِحُرْمَتِهٖ وَعِزَّتِهٖ وَشَرَفِهٖ وَجَاهِهٖ وَقَبُوْلِهٖ يَا اَللّٰهُ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى طَرِيْقِ
بطفیل حرمت وعزت اس محبوب کے اور بطفیل ان کے شرف وجاہ اور قبولیت کے۔ اے اللہ مجھے ثابت وقائم رکھ اہل السنت

السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ وَاَوْصِلْنِيْٓ اِلٰى مَرَاتِبِ الرِّجَالِ
والجماعت کے طریقہ پر اور محبت ومعرفت کے طریقہ پر۔ اور واصل فرما مجھے کامل مردوں کے

الْكَامِلِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَكَ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ بِصَدَقَتِهٖ وَادْفَعْ عَنِّيْ
مراتب تک بطفیل اس محبوب کی حرمت وعزت کے نزدیک اپنے۔ اور قبول فرما میری دعا کو ان کے صدقے میں اور دور کر مجھ سے

الْاَمْرَاضَ الْقَلْبِيَّةَ وَالْقَالَبِيَّةَ لَاسِيَّمَا مَرَضَ التَّوَجُّهِ اِلٰى غَيْرِكَ وَ
قلب اور قالب کے امراض کو بالخصوص تیرے ماسوا کی طرف توجہ کے مرض کو اور

ارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا عَلَى الدَّوَامِ وَاصِلًا مِّنْكَ اِلٰى عَبْدِكَ عَلٰى طَرِيْقَةِ
عطا فرما مجھے رزق وسیع ہمیشہ کے لیے جو پہنچنے والا ہو تیری طرف سے تیرے اس بندے تک خاص طریقہ

الْخَاصِّ وَالْعَامِّ عَارِيًا عَنِ الْكُلَفِ وَالْمِحَنِ خَالِيًا عَنْ بَوَآئِقِ الدَّهْرِ
پر بھی اور عام طریقہ پر بھی جو کہ خالی ہو مشقت اور محنت سے۔ اور خالی ہو زمانہ کی آفات

وَشَدَآئِدِ الْفِتَنِ نَافِعًا فِي الدِّيْنِ وَالْبَدَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اور فتنوں کی شدتوں سے، نفع دینے والا ہو دین میں بھی اور بدن میں بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَرْجُمَانِ حَضْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ اَللّٰهُمَّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ترجمان ہیں بارگاہ خداوندی کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُنْتَقٰی مِنْ جَوَاهِرِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو چنا ہوا اور چھانٹا ہوا جوہر ہیں

الْحُسْنِ وَالْبَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

حسن و خوبی کے جواہر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا

مُحَمَّدٍ قُطْبِ النُّهٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

کہ قطب اور مرکز ہیں عقول واذہان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّحْبُوْبِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کی آل پر جو آقا کہ محبوب ہیں ملک قدوس کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ دَفَعَ اللّٰهُ بِهٖ

سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے میں دور کیا ہے اللہ تعالیٰ نے

الضَّرَّآءَ وَالْبُؤْسَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

ہر ضرر و نقصان اور شدت و سختی کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّجِیْرِ الْهَالِكِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی آل پر جو محبوب کہ ہلاکت سے دوچار لوگوں کو بچانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الصَّارِخِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ فریادیوں کے فریادرس ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صُبْحِ النَّجَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ کامیابی کی صبح تاباں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَیْثِ السَّمَاحِ اَللّٰهُمَّ

وسلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ سخاوت کی موسلادھار بارش ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَفَّ اللّٰهُ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر کہ جن کے صدقے میں روک دیا اللہ تعالیٰ نے

بِهٖ يَدَ الظَّالِمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَآئِرٍ وَّظُلْمِ

ہاتھ ظلم پیشہ لوگوں کا۔ اے اللہ بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ہر جور پیشہ کے جور سے اور ہر ظالم

كُلِّ ظَالِمٍ وَّبَغْیِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَّحِقْدِ كُلِّ حَاقِدٍ وَّ

کے ظلم سے۔ اور ہر باغی کی بغاوت اور تجاوز سے اور ہر حاسد کے حسد سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے اور

كِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَّسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّكَیْدِ كُلِّ كَآئِدٍ

ہر کاذب کے کذب سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر مکار کے مکر سے اور فریب کار کے فریب سے

وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّشَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَّكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ

اور ہر عہد شکن کی عہد شکنی سے۔ اور ہر دشمن بداندیش کے خوش ہونے سے اور ہر پہلوتہی کرنیوالے کی پہلوتہی سے۔ ساتھ تیری توفیق کے ہی

اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ وَاِیَّاكَ اَرْجُوْ وَلَایَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْقُرَنَآءِ اَللّٰهُمَّ

حملہ آور ہوتا ہوں اعداء پر اور تجھ سے ہی امید رکھتا ہوں احباب اور ساتھیوں کی ولایت اور سرپرستی کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْهُدٰی

صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو آقا آخری ہادی ہیں (ارباب ہدایت انبیاء علیہم السلام سے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا

اَشْرَفِ مَتْبُوْعٍ وَّاَفْضَلِ مُقْتَدًی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ سب متبوعین سے بزرگتر ہیں اور سب مقتداؤں سے افضل۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ نَوَّرَ اللّٰهُ مَظْهَرَهٗ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ پر اور آپؐ کی آل پر کہ جس محبوب کے محل ظہور کو اللہ تعالیٰ نے منور فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاتِحِ الْعُلْیَا

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور آپؐ کی آل پر جو رفعت اور بلندی (کی راہیں) کھولنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَهْرَةِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ دنیا کی زینت

الدنیا اللهم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا

اور آرائش ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

محمد انسان عین الاکوان اللهم صل وسلم علی سیدنا

جو محبوب کریم کہ موجودات کی آنکھ کی پتلی اور نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

محمد وعلی آل سیدنا محمد خلاصة الانس والملائکة والجان

اور سیدنا محمد کی آل پر جو خلاصہ ہیں اذوی العقول کا انسانوں۔ فرشتوں اور جنوں میں سے

اللهم انی اعوذ بك فی المواطن کلها فکن لی ولاهلی و

اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری تمام تر مواطن و مقامات میں پس ہو تو میرے لیے اور میرے اہل وعیال کے

لاخوانی کلهم جارا حاضرا حفیا بارا ولیا فی الامور کلها

اور میرے تمام بھائیوں کے لیے پناہ دینے والا ہر وقت ساتھ موجود رہنے والا خصوصی توجہ رکھنے والا محسن و مددگار۔ ہمارے تمام امور پر نظر (عنایت)

ناظرا وعلی الاعداء کلهم ناصرا وللخطایا والذنوب کلها غافرا

رکھنے والا۔ اور تمام دشمنوں کے خلاف نصرت و امداد دینے والا۔ اور تمام تر خطاؤں اور گناہوں کا بخشنے والا

وللعیوب کلها ساترا الم اعدم عونك وبرك وخیرك لی طرفة

اور تمام تر عیوب پر پردہ دینے والا۔ نہیں میں نے معدوم پایا تیری اعانت و احسان اور تیری بھلائی کو اپنے لیے آنکھ

عین منذ انزلتنی دار الاختیار والفکر والاعتبار لتنظر الی

جھپکنے کی دیر کے لیے بھی جب سے کہ تو نے اتارا ہے مجھے اختیار و فکر اور عبرت حاصل کرنے کے مقام (دار دنیا) میں تاکہ نظر فرمائے تو طرف

فیما اقدم الیك لدار القرار فانا عتیقك یا مولای من جمیع

میرے ان امور میں جو میں تیری طرف بھیجنے والا ہوں دار قرار (جنت) کے لیے۔ پس میں تیرا آزاد کیا ہوا غلام ہوں اے میرے مولیٰ تمام تر

المضار والمضال والمعائب والمصائب واللوازب والهموم

ضرر رساں اور گمراہ کن امور سے اور مصیبتوں اور عیبوں سے اور چپک جانے والے نقائص اور تفکرات سے

واللوازم والهموم التی قد ساورتنی فیها الغموم بمعاریض

اور لازم رہنے والے بلیات اور آلام سے کہ جن میں حملہ آور ہو گئے ہیں مجھ پر غم و اندوہ مختلف قسم کے

اصناف البلاء وضروب جهد القضاء لا اذکر منك الا الجمیل ولم ار

بلیات کے تیروں سے۔ اور قضاء کی مشقتوں کے انواع و اقسام سے۔ میں نہیں یاد رکھتا تجھ سے مگر حسن سلوک اور صنع جمیل کو اور نہیں دیکھی میں نے

منك الا التفضیل خیرك لی شامل وصنعك لی کامل ولطفك بی

تجھ سے مگر عنایت اور بھلائی، تیری خیر میرے شامل حال ہے۔ اور تیری نیکی میرے لیے کامل ہے۔ اور تیرا لطف

کافل وفضلك علی متواتر ونعمك عندی متصلة وایادیك

میرا کفیل ہے۔ اور تیری مہربانی مجھ پر مسلسل اور لگاتار ہے اور تیری نعمتیں میرے ہاں مسلسل ہیں اور تیرے احسانات

لدی متظاهرة لم تخفر جواری وصدقت رجائی وصاحبت

میرے ہاں ایک دوسرے کی تقویت کرنے والے ہیں تو نے میرے پناہ دینے میں کوتاہی نہیں کی اور میری امیدوں کو سچا کر دکھایا اور تو میرا مصاحب

اسفاری واکرمت احضاری وحققت امالی وشفیت لی

رہا میرے سفروں میں۔ اور میری عزت بڑھائی حضر و اقامت میں۔ اور متحقق و موجود فرمایا میری آرزوؤں کو اور شفا دی میرے لیے

امراضی وعافیت منقلبی ومثوای ولم تشمت بی اعدائی

امراض میں۔ اور عافیت دی میری دگرگونی میں اور برپا رہنے کی حالت میں۔ اور نہ خوش کیا میرے سبب سے میرے اعداء کو

ورمیت من رمانی وکفیتنی شر من عادانی واعوذ بالله

اور نشانہ بنایا اسے جس نے مجھے نشانہ بنایا اور کفایت کی تو نے مجھے ہر اس شخص کے شر سے جس نے میرے ساتھ عداوت کی۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں

من سخط الله وغضب الله ونکال الله وعذاب الله وبطش

اللہ تعالیٰ سے اس کی ناراضگی اور غضب سے اور اس کی عقوبت اور عذاب سے۔ اللہ تعالیٰ کی گرفت

الله واجیحاته واجتثاثه واصطلامه وسطواته ومن نقمته

اور اس کی ناراضگیوں سے۔ اور اس کے اکھیڑ پھینکنے۔ اور نیست و نابود کرنے سے۔ اور اس کے غلبہ و تشدد سے۔ اور اس کے

وجمیع مثلاته ومن اعراضه وصدوده وتخلیته وخذلانه و

انتقام اور عبرت ناک سزاؤں سے اور اللہ تعالیٰ کی بے التفاتی سے اور رکاوٹ پیدا کرنے سے۔ اور اس کے چھوڑ دینے سے اور محروم التفات

تنکیله ومن الکفر والنفاق والحیرة والشرك والشك فی دین الله

رکھنے سے اور سزا و عقاب کرنے سے اور کفر و نفاق سے اور حیرت۔ شرک اور دین خداوندی میں شک و شبہ سے

وَشَرِّ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَشَرِّ كِتَابٍ قَدْ سَبَقَ وَمِنْ زَوَالِ
اور حشر و نشر کے دن کے شر سے۔ اور اس تحریر ازلی کے شر سے جو سبقت لیجا چکی ہے۔ اور نعمت کے

النِّعْمَةِ وَتَحَوُّلِ الْعَافِيَةِ وَحُلُوْلِ النِّقْمَةِ وَمِنْ مُّوْجِبَاتِ
زوال سے اور عافیت کے بدل جانے سے اور انتقامی کارروائی اور عذاب کے اترنے سے اور ہلاکت کے

الْهَلَكَةِ وَمِنْ مَّوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْفَضِيْحَةِ
اسباب موجبہ سے اور ذلت و رسوائی کے مقامات سے دنیا میں اور دارین میں

فِي الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
فضیحت و رسوائی سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ نِظَامِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
محمد کی آل پر جو واسطہ و وسیلہ ہیں موجودات کے نظم و ضبط کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَّطَائِفِ بَدَائِعِ
بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سراسر لطائف اور بدائع امور سے ہیں

الْعُلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
علوی اور سفلی اشیاء کے بیچ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُرْقُعِكَ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرا چمکدار نورانی برقع ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِكَ السَّاطِعِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرے بلند مرتبت نور ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ مَّعْنَاكَ الَّذِيْ هُوَ بِكُلِّ قَلْبٍ سَلِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
آل پر جو محبوب تیرے ایسے معنیٰ (اور حقیقت) ہیں جو کہ ہر قلب سلیم میں جلوہ گر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْاٰفَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب آفاق اور اطراف جہاں کے چراغ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَيْسَ هُوَ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نہ سخت کلام ہیں

بِفَظٍّ وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا صَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
نہ سخت مزاج ہیں اور نہ بازاروں میں شور کرنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّاحِي الْغَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب تاوانوں کے مٹانے والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَفَّارِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جرائم کے

الْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
بخشنے والے ہیں (بطور سببیت کے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَيْسَ هُوَ عَلَى الْخَلْقِ بِجَبَّارٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
محمد کی آل پر کہ جو آقا مخلوق پر بالکل جبر کرنے والے نہیں ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِسِرِّ الْاَسْرَارِ الْمَانِعِ مِنَ الْاَضْرَارِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَنَا مَعَ الذُّنُوْبِ
بطفیل سر الاسرار کے جو بچانے والے ہیں نقصانات سے حتیٰ کہ نہ رہے ہمارے لیے ساتھ گناہوں کے

وَالْعُيُوْبِ قَرَارٌ وَّثَبِّتْنَا وَاهْدِنَا لِلْعِلْمِ وَالْعَمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور عیبوں کے قرار و سکون کے قرار و سکون اور ہمیں ثابت قدم فرما اور ہدایت فرما علم اور عمل کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الظِّلِّ الظَّلِيْلِ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو بہت گھنا سایۂ (رحمت) ہیں

وَمُزِيْلِ الشِّدَّةِ وَالْكُرْبَةِ وَالْعَفُوِّ عَمَّنْ ظَلَمَهٗ وَرَحْبِ السَّاحَةِ
اور دور کرنے والے ہیں شدت اور تنگی کے اور درگزر کرنے والے ہیں اپنے اوپر ظلم کرنے والوں سے اور کشادہ بارگاہ والے ہیں

والمحذر من العقاب والدال على تحصيل الصواب والمقدم
اور ڈرانے والے ہیں عقاب سے اور رہنمائی کرنے والے ہیں صحیح امور کے حاصل کرنے کی۔ اور سب سے مقدم ہیں

في الشفاعة والظاهر في الزهد والقناعة قدوة الافاضل و
شفاعت میں (اول شافع ہیں)، اور سب پر ظاہر ہیں زہد اور قناعت میں۔ مقتداء ہیں بزرگ ہستیوں کے اور

عصمة الارامل القدوة الميمون والجوهر المكنون وقابل
سامانِ حفاظت ہیں بیوگان کے لیے۔ مبارک قیادت والے ہیں۔ پوشیدہ اور مخفی گوہر یکتا ہیں۔ اور قبول فرمانے والے ہیں

المعذرة وابي العذراء البتول ۵ اللهم صل وسلم على سيدنا
معذرت کے اور والد گرامی ہیں پاکدامن بتول حضرت زہراء کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

محمد وعلى ال سيدنا محمد صدر الصدور وبدر البدور و
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سب صدروں کے لیے صدر ہیں اور سب ماہتابوں کے لیے ماہتاب ہیں

وقطب افلاك المعالي ومنحة مولى الموالي والقمر الزاهر و
اور رفعتوں کے آسمانوں کے قطب ہیں اور خاص عطیہ ہیں سب آقاؤں کے آقا (اللہ تعالیٰ) کا۔ اور روشن چاند ہیں اور

الكوكب النائر ولبنة التمام وظاهر الصفات وسليم الصدر و
نورانی کوکب اور قصر رسالت کی تکمیل و تتمیم والی آخری اینٹ ہیں۔ ظاہر اور روشن صفات والے ہیں۔ اور کینہ وغیرہ سے محفوظ و سالم سینے اور

الذات شمس المعارف وبدر العوارف عين الصفا ومصدر الوفا
ذات والے ہیں۔ معارف کے شمس تاباں ہیں اور عطیاتِ خداوندی کے ماہ تمام ہیں۔ سرچشمہ ہیں صفاء و اخلاص کے اور معدن و کان ہیں وفا کے

وسر النهى وروح البهى وعلي الوسائل وحسن الشمائل والمقرب
اور راز ہیں عقول کے اور روح ہیں حسن و خوبی کی۔ بلند تر وسائل والے ہیں اور حسین خصلتوں والے ہیں خود بھی اللہ کے مقرب ہیں

المقرب وبهجة الكونين وخير الفريقين والمخلص المقفا و
اور دوسروں کو قریب کرنے والے ہیں۔ کونین کی رونق و بہار ہیں۔ (عرب و عجم کے) دونوں فریق کے معتبر اور سردار ہیں۔ سراسر اخلاص ہیں اور سب

بعهد الله اوفى اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا
انبیاء کے بعد بھیجے ہوئے ہیں اور اللہ کے عہد کو بہت ہی پورا کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

محمد الهادي المهدي ووفق الله به العباد وهدى والجزاء
آل پر جو محبوب کہ سراسر تحفہ ہیں جو (اللہ تعالیٰ) کی طرف سے اعطا کیا گیا ہے۔ اور توفیق دی اللہ تعالیٰ نے بسبب ان کے اپنے بندوں کو اور ہدایت

الاوفى وشواهد صدقه لا تخفى والولي المحسن ولي كل مؤمن
دی اور کامل تر جزاء ہیں اور ان کی صداقت کے شواہد و آثار کسی پر مخفی نہیں ہیں۔ محسن و مددگار ہیں اور ہر مومن کے دوست اور یار ہیں

اللهم طهر ظاهري وباطني عن الرياء والنفاق والشقاق و
اے اللہ میرے ظاہر اور باطن کو پاک فرما ریاکاری، منافقت اور شریعت کی مخالفت سے اور

اجعل تواضعي وخضوعي لعبادك حيث ترضى من غير
بنا تو میری تواضع اور خضوع و خشوع اپنے بندوں کے لیے ایسے مقام میں کہ اس سے تو راضی ہو جائے بغیر

طمع ولا التفات الى مال احد وجاه شخص فيسبق مني
طمع اور دھیان کے طرف کسی کے مال و جاہ کے۔ پس سبقت لے جائے میری طرف سے

تعظيم وتواضع اليه دون من يستحق الا على طريق ايثار
اس کے لیے تعظیم اور تواضع بغیر اس کے کہ وہ مستحق ہو اس کا۔ مگر اُس طریقے ترجیح دینے

الاخوة المحضة من غير نظر الى وصف من اوصافه اللهم
خالص برادرانہ جذبات کے بغیر نظر کرنے کے طرف کسی وصف کے اس کے اوصاف سے۔ اے اللہ

انت العليم بالعلوم الكلية والجزئية المطهرة عن الكذب
تو ہی جاننے والا ہے علوم کلیہ اور جزئیہ کا جو مکمل طور پر پاک ہیں جھوٹ

والخطاء والشكوك والاوهام فاثر طهارة علمه وصدقه في
اور خطا سے اور شکوک و اوہام سے۔ پس موثر بنا اپنے علم اور سچائی کی طہارت کو

علمي وقلبي فلا يمر وهم مني ولا خيال في اي حس الا وهو
میرے علم اور قلب میں پس نہ گزر ہو میرے وہم اور خیال کا کسی بھی حاسہ میں مگر یہ کہ وہ

طاهر عن الخلاف والكذب والمين وقلبي ان اجتهد
پاک ہو خلاف واقع اور کذب و جھوٹ ہونے سے۔ اور میرا دل اگر اجتہاد کرے

بِاسْتِبْصَارِكَ فِي الْأَحْكَامِ الدِّينِيَّةِ الْعَمَلِيَّةِ أَوِ الْاِعْتِقَادِيَّةِ فَيَسِّرْهُ

تجھ سے بصیرت طلب کرنے کے ذریعے احکام دینیہ میں جو عمل سے متعلق ہوں یا اعتقاد سے تو اس کو سہولت بہم پہنچانا۔

وَأْمُرْهُ فِيهَا إِلَى مَا هُوَ حَقٌّ عِنْدَكَ مَحْفُوظَةٌ عَنْ خِلَافِ إِرَادَتِكَ

اور اس کو اشارہ فرمانا ان احکام میں سے اس حکم کی طرف جو تیرے نزدیک حق ہو اور محفوظ ہو تیرے ارادہ اور تیرے

وَعِلْمِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنْ خَطَرَاتِ فَاحِشَةٍ مِّنْ أَيِّ فُحْشٍ كَانَ

علم کی مخالفت سے۔ اور پاک فرما میرے دل کو فحش خیالات سے ان میں جس قسم کا بھی فحش ہو

فَاجْعَلْهُ نَاظِرًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَائِمًا فِي مُشَاهَدَتِكَ مُصَلِّيًا وَّمُسَبِّحًا

پس کر اسے اپنی طرف دیکھنے والا اور تیرے اپنے مشاہدہ میں قائم رہنے والا، نماز پڑھنے اور تسبیح کہنے والا

مَّعَ مَلَكُوتِكَ مِنْ حَيْثُ الْعَادَةِ وَالطَّبِيعَةِ لَا عَلَى وَجْهِ الْخَطْفِ وَ

ساتھ تیرے عالم بالا کے (مکینوں کے) ازروئے عادت اور طبیعت کے نہ محض اچک لینے اور لحاتی جذب کے

اللّٰهُمَّ يَا إِلٰهَ الطَّبَائِعِ الْأَرْبَعَةِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُوَكَّلَةِ بِهَا احْفَظْنِي عَنِ

طور پر (متوجہ کرنے کی وجہ سے اے خداوند چاروں طبائع کے اور ان پر موکل ملائکہ کے محفوظ فرما مجھے

الْأَبْخِرَةِ الرَّدِيَّةِ الْمُتَكَوِّنَةِ مِنْ عُصَارَةِ الْأَرْبَعَةِ فِي الْفُصُولِ الْأَرْبَعَةِ

ان ردی بخارات سے جو وجود میں آنے والے ہیں ان طبائع اربعہ کے پسینہ اور فضلہ سے چاروں موسموں میں

أَنْ تَسْرِيَ فِيَّ أَوْ فِي عُضْوٍ مِّنْ أَعْضَائِي مُضِرَّةً لِّغِذَائِي وَشَرَابِي

کہ وہ جاری کریں مجھ میں یا میرے اعضاء میں سے کسی عضو میں ضرر و نقصان کو میری غذاء اور مشروبات کے لیے

وَعَنْ إِفْرَاطِهَا وَأَعْطِنِي بَدَنًا لِلّٰهِ فَالِحًا وَّبَدَنًا فِي اللّٰهِ صَالِحًا

اور ان اخرہ کے حد سے متجاوز ہونے سے۔ اور عطا فرما مجھے ایسا بدن جو فلاح پانے والا ہے اللہ کے لیے۔ اور نیکوکار ہے ذات

وَّلَا بَادِنًا لِّغَيْرِ اللّٰهِ طَالِحًا اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمُبْدِعُ جَلَائِلَ النِّعَمِ

باری میں نہ فربہ ہونے والا، بسبب غیر اللہ کے فساد برپا کرنے والا۔ اے اللہ تو ہی از سر تو پیدا کرنے والا ہے جلیل اور عظیم

وَعِظَامَهَا وَأَنْتَ الْمُنْشِئُ دَقَائِقَ النُّوَبِ وَرَقَائِقَهَا وَأَنْتَ

نعمتوں کو۔ اور تو ہی پیدا کرنے والا ہے چھوٹی اور ہلکی آفات کو اور تو ہی

الْمُنْبِسُ الْمُسْبِلُ نِعَمَكَ عَلَى كُلِّ الْخَلْقِ وَأَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ فِيمَا أَحْكَمْتَ

پھیلانے اور اتارنے والا ہے اپنی نعمتیں ساری مخلوق پر اور تو ہی تصرف فرمانے والا ہے ان میں جنہیں محکم اور مضبوط فرمایا

فَنِعْمَ الْمَوْجُودُ وَنِعْمَ الْحَكَمُ تَسْتُرُ الْعُيُوبَ وَتَكْشِفُ الْكُرُوبَ

پس اچھا موجود اور اچھا حکم کرنے والا ہے تو جو پردہ ڈالتا ہے عیبوں پر اور دور کرتا ہے تنگیوں کو

وَتُظْهِرُ مِنْ بَيْنِهِمَا الشُّرُوقَ وَالْغُرُوبَ وَأَنْتَ الْغَافِرُ الْغَفَّارُ

اور ظاہر فرماتا ہے ان دونوں کے درمیان سے روشنی (اور کرن امیدوں کی) اور تاریکی (محرومی کی) اور تو ہی بخشنے والا ہے

الْغَفُورُ لِمَا أَبْدَيْتَهُ يَا مَنْ قَهْرُكَ عَلَى أَعْدَائِكَ وَأَنْتَ الْعَالِمُ

بہت بخشنے والا کثیر التعداد کو بخشنے والا ہے انہیں جن کو ظاہر فرمایا ہے تو نے۔ اے وہ ذات کہ اس کا قہر اس کے اعداء پر ہے اور تو

الْعَلِيمُ بِمَا أَكْنَنْتَهُ فِي ظَوَاهِرِ لُطْفِكَ وَبِمَا أَخْفَيْتَهُ فِي ضَمَائِرِ

ہی عالم و علیم ہے ان اسرار کا جنہیں پوشیدہ کیا ہے اپنے لطف و کرم کے ظہوروں میں۔ اور ان خفیات کا جنہیں تو نے چھپایا ہے اپنے

صُدُورِ أَهْلِ حُجَّتِكَ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الْقَدِيمَةِ وَبِقُوَّتِكَ

اہل حجت و برہان کے سینوں کے اسرار اور پوشیدہ خیالات میں۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت قدیم اور قوت تامہ

الْقَوِيمَةِ أَنْ تَرْزُقَنِي بَرْدَ عَفْوِكَ يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ

اور پائیدار کے وسیلہ سے کہ تو مجھے عطا کرے اپنے عفو و درگزر کی ٹھنڈک محشر کے دن اور اپنی مغفرت کی شیرینی

يَوْمَ ظُهُورِ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسُّرُورِ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلَى دَوَامِ

اس دن میں جو تفکر و ملال اور فرحت و سرور کے ظہور کا دن ہے۔ اے اللہ مجھے ثابت قدم رکھ بلیات اور

الْبَلِيَّاتِ لِانْكِشَافِ نُورِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ النُّورُ وَشَافِي

آزمائشوں کے دوام پر واسطے منکشف ہوتے تیرے نور کے۔ بے شک تو ہی اللہ ہے اور سراسر نور ہے اور شفا دینے والا ہے

الصُّدُورِ يَا غَفَّارُ اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي مِنَ الْعِلْمِ أَنْفَعَهُ وَمِنَ

سینوں اور دلوں (کی بیماریوں) کو اے بہت بخشنے والے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے علم سے جو بہت نافع ہو اور

الْعَمَلِ أَرْفَعَهُ وَمِنَ الرِّزْقِ أَوْسَعَهُ وَمِنَ الْقَوْلِ أَصْدَقَهُ

عمل سے جو بہت بلند مرتبت ہو اور رزق سے جو بہت وسیع ہو۔ اور قول سے جو بہت سچا ہو

وَمِنَ الْيَقِيْنِ اَوْفَقَهٗ وَمِنَ الْخَيْرِ اَكْمَلَهٗ وَمِنَ الصَّبْرِ اَجْمَلَهٗ وَمِنَ

اور یقین سے جو بہت موافق ہو (واقعہ اور نفس الامر کے) اور خیر سے جو بہت کامل ہو اور صبر سے جو بہت جمیل ہو اور

الْحُكْمِ اَعْدَلَهٗ وَمِنَ التُّقٰى اَدْوَمَهٗ وَمِنَ الْهُدٰى اَعْظَمَهٗ وَمِنَ الْعَيْشِ

حکم سے جو بہت ہی عدل پر مبنی ہو۔ اور تقویٰ سے جو دائم و قائم ہو۔ اور ہدایت سے جو عظیم تر ہو۔ اور گزران سے جو بہت

اَنْعَمَهٗ وَمِنَ النَّظَرِ اَحْرَمَهٗ وَمِنَ الرَّحْمَةِ اَكْرَمَهَا وَمِنَ النِّعْمَةِ

ہی خوشحالی پر مشتمل ہو۔ اور نظر سے جو بہت ہی حرمت والی ہو اور رحمت سے جو بہت ہی کرامت والی ہو اور نعمتوں سے

اَشْمَلَهَا وَمِنَ الْعَافِيَةِ اَجْمَلَهَا وَمِنَ الْعِبَادَةِ اَفْضَلَهَا اَللّٰهُمَّ قِنَا

جو بہت ہی محیط اور شامل ہوں۔ اور عافیت سے جو بہت ہی خوبتر ہو اور عبادت سے جو سب سے برتر ہو۔ اے اللہ بچا ہمیں

شَرَّ الْمَضْجَعِ وَبَلِّغْنَا حُسْنَ الْمُرْتَجَعِ وَاٰمِنَّا عِنْدَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَ

خواب گاہوں کے شر سے اور پہنچا ہمیں اچھی باز گشت کی جگہ تک اور امن عطا فرمانا بہت بڑی گھبراہٹ (قیامت) کے وقت اور

ثَبِّتْنَا عِنْدَ هَوْلِ الْمَطْلَعِ وَلَا تَفْضَحْنَا عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ فِيْ

ثابت رکھ ہمیں وقت ہول و دہشت مطلع[عہ] کے اور نہ رسوا کرنا ہمیں گواہوں کے روبرو اس

ذٰلِكَ الْجَمْعِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ سَبَقْنَا اِلَيْكَ الذُّنُوْبَ وَمَا قَدَّمْنَا وَمَا

بھیڑ اور اژدہام میں۔ اے اللہ بیشک ہم نے تیری طرف صرف گناہ ہی بھیجے ہیں اور ہم نے جو پہلے کئے

اَخَّرْنَا فِي اللَّوْحِ الْمَكْتُوْبِ فَهِيَ تَنْتَظِرُنَا وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ الَّتِيْ

اور جو بعد میں کئے لوح مرقوم میں ہیں۔ پس وہ گناہ ہماری تاک میں ہیں اور ہم نظریں جماتے ہوئے ہیں تیری رحمت پر جو

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّعَمَّتْ كُلَّ حَيٍّ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْ رَجَاءَنَا بِمَا نَنْتَظِرُهٗ

وسیع ہے ہر شئی کو اور محیط ہے ہر جاندار کو۔ اے اللہ ثابت اور موجود فرما ہماری امید و رجاء کو بسبب اس کے رحمت کے جس پر ہم

مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاٰمِنَّا مِمَّا نَحْذَرُهٗ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا قَدَّمْنَا وَاغْفِرْلَنَا

نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اور بے خوف کر دے ہمیں اس سے جس سے ہم اندیشہ ناک ہیں اور نہ مؤاخذہ فرما ہم سے بسبب اس کے جو ہم نے آگے بھیجا اور

مَا اجْتَرَمْنَا اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْيَقِيْنِ مَا تُسَهِّلُ بِهٖ عَلَيْنَا

بخش دے ہمارے لیے جن جرائم کا ہم نے ارتکاب کیا۔ اے اللہ عطا فرما ہمیں حسن یقین سے اتنا قدر کہ سہل فرما دے بسبب اس کے ہم پر

[عہ] یعنی ملائکہ موت کے دیکھنے یا قبر کی ہولناکیاں دیکھنے پر یا قیامت کے دن جہنم کو دیکھنے پر جب انبیاء علیہم السلام بھی کرسیوں سے نیچے گر جائیں گے اور نفسی نفسی پکاریں گے۔

اِنْتِظَارَ الْمُنْيَةِ وَارْزُقْنَا مِنْ جَمِيْلِ الظَّنِّ مَا نَتَيَقَّنُ بِهٖ بُلُوْغَ

انتظار (حصول) آرزو کا۔ اور عطا فرما ہمیں حسن ظن سے اتنا قدر کہ یقین کریں بسبب اس کے آرزو تک رسائی

الْاُمْنِيَّةِ وَقِنَا ظُلْمَ الظّٰلِمِيْنَ وَحِقْدَ الْحَاقِدِيْنَ الضَّآلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ

کا۔ اور بچا ہمیں ظالموں کے ظلم سے اور کینہ وروں گمراہوں کے کینہ سے۔ اے اللہ

اَعْطِنَا ثَوَابَ الْاَوَّابِيْنَ وَاجْزِنَا جَزَآءَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ

ہمیں عطا فرما ثواب (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کا۔ اور جزاء دے ہمیں نیکو کاروں والی جزاء اور ہمارا حشر فرما ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ وَاَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا

متقیوں کے۔ اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالحین بندوں میں۔ اے اللہ نہ

تُضِلَّنَا فِيْ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِنَا وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْمَا تَرْضٰى بِهٖ عَنَّا وَ

گمراہ فرمانا ہمیں کسی بھی حال میں ہمارے احوال سے۔ اور ہمیں عامل بنا ان امور کا کہ جن پر عمل سے تو راضی ہو جائے ہم سے

اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ

اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے دوست اور یار۔ اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے معاون و مددگار۔ اے اللہ

احْفَظْ عَلَيْنَا عِلْمَنَا وَعَمَلَنَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حُسْنَ الْاِقْبَالِ عَلَيْكَ وَ

محفوظ فرما ہم پر ہمارے علم کو اور ہمارے عمل کو۔ اے اللہ نصیب فرما ہمیں حسن توجہ طرف اپنے اور

الْاِصْغَآءِ اِلَيْكَ وَالْفَهْمَ عَنْكَ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ اَمْرِكَ وَالنَّفَاذَ فِيْ

کان لگانا طرف تیرے (فرمان سننے کے لیے) اور سوجھ بوجھ اپنی طرف سے۔ اور بصیرت اپنے امور میں اور جاری رہنا اپنی

طَاعَتِكَ وَالْمُوَاظَبَةَ عَلٰٓى اِرَادَتِكَ وَالْمُبَادَرَةَ اِلٰى خِدْمَتِكَ وَ

طاعت میں اور ہمیشگی و دوام اپنے ارادہ پر اور سرعت و عجلت اپنی خدمت و طاعت کے لیے اور

حُسْنَ الْاَدَبِ فِيْ مُعَامَلَتِكَ وَالتَّسْلِيْمَ اِلَيْكَ وَالرِّضَآءَ بِفَضْلِكَ

اچھا ادب و انداز اپنے معاملہ میں۔ اور سونپنا (تمام امور کا) طرف تیری۔ اور رضامندی ساتھ اپنے فضل و احسان کے

اِلٰهِيْ كَيْفَ يُنَاجِيْكَ فِي الصَّلَوَاتِ مَنْ يَّعْصِيْكَ فِي الْخَلَوَاتِ

اے میرے الٰہ کیسے مناجات کر سکتا ہے تیرے ساتھ نمازوں میں جو نافرمانبرداری کرتا ہے تیری تنہائیوں میں

لَوْلَا حِلْمُكَ اَمْ كَيْفَ يَدْعُوكَ فِي الْحَاجَاتِ مَنْ يَّنْسَاكَ عِنْدَ

اگر نہ ہوتا حلم وتحمل تیرا۔ یا کس طرح پکار سکتا تجھے حاجات میں جو بھول جاتا ہے تجھے وقت

الشَّهَوَاتِ لَوْلَا فَضْلُكَ اَمْ كَيْفَ تَنَامُ الْعُيُوْنُ وَفِي كُلِّ لَيْلَةٍ

شہوات کے اگر نہ ہوتا فضل تیرا۔ یا کس طرح سوتیں آنکھیں (سوتے والوں کی) حالانکہ ہر رات میں

تَقُوْلُ هَلْ مِنْ تَآئِبٍ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ سَآئِلٍ فَاُعْطِيَهٗ

فرماتا ہے تو ہے کوئی توبہ کرنے والا، ہے کوئی استغفار کرنے والا، ہے کوئی سوال کرنے والا تاکہ عطا کروں اسے اس

سُؤْلَهٗ اَمْ كَيْفَ يَنْقَطِعُ عَنْكَ مَنْ لَّمْ تَقْطَعْ عَنْهُ هٰذِهِ الْوَسَآئِلَ

کا سوال۔ یا کیسے منقطع اور بے تعلق ہو سکتا ہے تجھ سے وہ شخص کہ نہیں قطع کیے تو نے اس سے یہ وسائل

اَمْ كَيْفَ يُبَاعُ الْبَاقِيْ بِالْفَانِيْ وَاِنَّمَا هِيَ اَيَّامٌ قَلَآئِلُ لَذِّذْنِي اللّٰهُمَّ

یا کیسے بچا جا سکتا ہے باقی رہنے والے کو ساتھ فنا پذیر کے۔ اور یہ تو صرف اور صرف چند قلیل دن ہیں، لذت عطا فرما مجھے اے اللہ

بِتِلَاوَةِ اَسْمَآئِكَ يَا رَبِّ تَذَلَّلْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ تَذَلُّلَ الْعَبِيْدِ

ساتھ تلاوت کرنے تیرے اسماء کے۔ اے اللہ میں عاجز و بے بس ہو چکا ہوں تیرے آگے مانند عاجز و بے بس ہوتے غلاموں کے

الْمُفْتَقِرِيْنَ بِالْحَاجَاتِ اِلَيْكَ وَتَلَذَّذْتُ بِاَسْمَآئِكَ تَلَذُّذَ الْآئِكَ

جو محتاج و فقیر ہیں ساتھ حاجات کے طرف تیرے اور میں لذت اندوز ہوا ہوں تیرے اسماء (کی تلاوت) کے ساتھ مثل لذت اندوز ہونے تیری نعمتوں

فِيْ سِرِّيْ وَجَهْرِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

کے ساتھ اپنے باطن میں اور ظاہر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الرَّبِّ وَمُطَهِّرِ الْقَلْبِ كَهْفِ الْمَنِيْعِ وَسَنَدِ

کی آل اطہار پر جو کہ اللہ کے محبوب ہیں۔ پاکیزہ قلب والے ہیں، مضبوط و محفوظ پناہ گاہ ہیں۔ بلند مرتبت سہارا

الرَّفِيْعِ مَوْضِعِ سِرِّ جِبْرَآئِيْلَ وَاَفْرَغَ اللّٰهُ عَلَيْهِ حِلْيَةَ الصَّبْرِ

ہیں محل و مقام ہیں جبرئیلی اسرار کے۔ اور انڈیلی ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر صبر جمیل کی زینت

الْجَمِيْلِ وَثَمَرَةَ الْاِيْمَانِ وَخِزَانَةَ الْاِمْتِنَانِ وَنَتِيْجَةَ الْيَقِيْنِ

و آرائش۔ اور نتیجہ و اثر ایمان کا۔ اور خزانہ احسان کا۔ اور نتیجہ یقین کا۔

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَقُطْبِ الْوِلَايَةِ وَمِصْبَاحِ الْهِدَايَةِ وَجَوْهَرِ

اور جو کہ شفیع عاصیاں ہیں اور قطب ولایت ہیں اور ہدایت کے روشن چراغ ہیں اور نفیس و

النَّفِيْسَةِ وَجَعَلَ اللّٰهُ جِبْرَآئِيْلَ جَلِيْسَهٗ وَاَنِيْسَهٗ وَالدَّلَالَةِ

عمدہ جوہر ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے جبرئیل امین کو ان کا ہمنشین بنا دیا ہے۔ اور مونس و غمخوار۔ آپ کفایت کرتے

الْكَافِيَةِ وَالْغُرَّةِ السَّامِيَةِ الشَّافِيَةِ وَالنَّسَمَةِ الْكَرِيْمَةِ وَاَظْهَرَهُ

والی ہدایت ہیں۔ اور بلند مرتبت اور شفا بخش روشنی و نورانی اور پاکیزہ نفس ہیں اللہ تعالےٰ نے

اللّٰهُ تَعْظِيْمَهٗ وَتَكْرِيْمَهٗ وَصَادِقِ الْوَعْدِ وَطَلْعَةِ السَّعْدِ وَفَكَاكِ

ظاہر فرمایا جن کی تعظیم و تکریم کو۔ اور آپ سچے وعدے والے ہیں اور مبارک ظہور والے اور سراپا رہائی و خلاصی

الْاَسِيْرِ وَنِعْمَ الْجَارُ وَنِعْمَ الْمُجِيْرُ وَحَبْلِ الْوَثِيْقِ وَنَجَاةِ الْغَرِيْقِ

ہیں اسیران (نفس و شیطان) کی۔ بڑے اچھے پڑوسی ہیں اور بہت اچھے پناہ دینے والے مضبوط اور قابل وثوق رسی ہیں (اللہ کی) اور غرق

طَبِيْبِ الذُّنُوْبِ وَكَشَّافِ الْكُرُوْبِ سِرِّ رَحْمَةِ اٰدَمَ وَنُكْتَةِ

ہونے والے کا سبب نجات۔ اور گناہوں کے دور کرنے والے طبیب۔ شدائد کو دور کرنے والے حضرت آدم پر کی جانے والی رحمت کا راز پنہانی۔ موجودات

اَكْوَانِ الْعَوَالِمِ وَقُطْبِ دَآئِرَةِ السَّعَادَاتِ وَرَاْسِ الْمُوْقِنِيْنَ ۵

عوالم کا مرکزی نکتہ (اور سر نہاں) اور بنیادی مقصود۔ نیکبختیوں کے دائرہ کے قطب اور درمیانی نقطہ اور سردار ارباب یقین کے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ تُبَلِّغَ النَّفْسَ الذَّلِيْلَةَ مَبْلَغَ الشَّرِيْفَةِ

اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ پہنچائے ذلیل نفس کو شریف کے مقام پر

وَالشَّرِيْفَةَ مَبْلَغَ الذَّلِيْلَةِ بِالْاَسْبَابِ النَّاشِيَةِ عِنْدَ الْمُبَلِّغِ وَقَدْ

اور شریف نفس کو ذلیل کے مقام پر بسبب ان اسباب کے جو پیدا ہونے والے ہیں پہنچائے جانے والے کے ہاں، اور

مَسَخْتَ قَوْمَ مُوْسٰى وَبَدَّلْتَ نُفُوْسَهُمْ اِلَى النُّفُوْسِ الَّتِيْ هِيَ

تو نے مسخ فرمایا موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو اور تبدیل کیا ان کے نفوس کو طرف ایسے نفوس کے جو

اَرْذَلُ عِنْدَ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسِّفْلِيَّاتِ فَالْقُلُوْبُ وَالنُّفُوْسُ بَيْنَ

رذیل تر ہیں نزدیک علوی اور سفلی نفوس و ارواح کے۔ پس تمام قلوب اور نفوس تیری

صِفَتَيْكَ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ فَتَرَدَّدُ بَيْنَ هٰؤُلَآءِ وَبَيْنَ هٰؤُلَآءِ

جلال وجمال والی دونوں صفتوں کے درمیان ہیں پس متردد رہتے ہیں درمیان جلالیوں اور جمالیوں کے

فَقَلْبِيْ سَاكِتٌ كَلٌّ وَلِسَانِيْ عَجَمٌ عَنِ الْاِعْتِرَاضَاتِ وَالْاِرَادَاتِ

پس میرا دل خاموش ہے اور کمزور اور میری زبان گنگ ہے اعتراضات سے اور ارادوں سے

اَنْتَ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ جَوَادٌ بَرٌّ تُعْطِيْ مَقْصُوْدَ مَنْ يَّقْصِدُ اِلٰى مَطْلُوْبَاتٍ

تو ہی کریم۔ بادشاہ۔ صاحب جود اور محسن ہے عطا کرتا ہے مقاصد ہر اس شخص کے جو قصد کرتا ہے طرف عالی مطلوبات

وَهُمُوْمٍ عَالِيَاتٍ وَّكُلِّ شَيْءٍ اِلَّا الْاُلُوْهِيَّةَ وَالرُّبُوْبِيَّةَ الْمُطْلَقَةَ

اور بلند افکار کے اور عطا کرتا ہے ہر شئی سوائے الوہیت اور ربوبیت مطلقہ کے

الْمُسْتَقِلَّةَ الْمُخْتَصَّةَ بِكَ وَلَيْسَ اَحَدٌ سِوَاكَ بِقَمِنٍ لِّلْاُلُوْهِيَّةِ

اور مستقلہ کے جو مختص ہے تیری ذات کے ساتھ اور نہیں کوئی ایک سوائے تیرے حقدار الوہیت

وَالرُّبُوْبِيَّةِ اَنْتَ الْاَعْلٰى بِلَا جِهَةٍ اَنْتَ الذَّاتُ بِلَا مِثَالٍ وَّالْاَمْثَالُ

اور ربوبیت کا۔ تو ہی بلند ترین ہے بغیر جہت کے۔ اور تو ہی وہ ذات ہے جو بے مثال ہے اور امثال

الصُّوْرِيَّةُ الْمُقَيَّدَةُ بِمَقُوْلَةٍ مِّنَ الْمَقُوْلَاتِ مُذَلَّلَةٌ مَّخْلُوْقَةٌ

صوریہ جو مقید ہیں ساتھ کسی مقولہ کے مقولات (عشرہ) سے وہ سب تیرے سامنے عاجز و بےبس ہیں اور تیری ہی پیدا کردہ ہیں

فَعَرِّفْنِيْ وَبَصِّرْنِيْ كُلَّ مِثَالٍ وَّصُوْرَةٍ حَتّٰى اُعَايِنَ الْاَسْرَارَ وَ

پس مجھے عرفان اور بصیرت عطا فرما ہر مثال اور ہر صورت کی حتّٰی کہ میں آنکھوں سے دیکھوں ان اسرار اور

الْعَجَآئِبَ الَّتِيْ صَارَتِ الذَّوَاتُ وَالْاَمْثَالُ مَوْصُوْفَةً بِهَا وَلَا

عجائبات کو کہ ذاتیں اور امثال ہو چکی ہیں۔ موصوف و متصف ساتھ ان کے اور نہ

تُعَرِّفْنِيْ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يُحْتَاجُ اِلَيْهِ مِنَ الْاُمُوْرِ

پہچان کرا مجھے اپنی مخلوق سے مگر اس قدر کہ محتاج ہے طرف اس معرفت کے امور

الْبَشَرِيَّةِ حَتّٰى يَكُوْنَ مَعْرِفَتِيْ لَكَ خَالِصَةً عِنْدَكَ فَتُعْطِيْ لَنَا

بشریہ میں حتّٰی کہ ہو جائے معرفت میری جو متعلق ہے تیری ذات سے خالص نزدیک تیرے۔ پس عطا کرے تو ہمیں

يَوْمَ الْجَزَآءِ بَهْجَةً وَّوَجِيْهَةً وَّالْقُرْبَ عِنْدَ رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یوم الجزاء میں رونق و آبرومندی۔ اور قرب ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

وَسَلَّمَ مَجْعُوْلَةً نَفْسِيْ مِنَ السَّابِقِيْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

درآنحالیکہ کیا ہوا ہو نفس میرا سابقین سے کہ وہی اللہ تعالیٰ کے قرب سے بہرہ ور کئے ہوئے ہیں آمین۔ اے اللہ

اِنْ صَدَرَ مِنِّيْ فِعْلٌ فَاَصْدِرْهُ عَدْلًا وَّ صَلَاحًا نَاشِيًا مِّنْ اَيِّ جَارِحَةٍ

اگر سرزد ہو مجھ سے کوئی فعل تو اس کو سرزد فرما بطور عدل کے اور بہتری و بھلائی کے خواہ وہ میرے کسی بھی عضو سے

مِّنْ جَوَارِحِيْ اَوْ مِنْ قُوَّةٍ مِّنْ قُوَى الْاِنْسِيَّةِ فَاَسْكِنْ كُلَّ شَيْءٍ هُوَ مُمِدٌّ

پیدا ہونے والا ہو یا انسانی قوتوں میں سے جس قوت سے۔ پس ساکن فرما ہر اس شئی کو جو امدادی ہو

لِّمَادَّةِ جَوْرٍ وَّظُلْمٍ رَّاجِعٍ اِلٰى غَيْرِ رِضَاكَ فَخَلِّصْ فِعْلِيْ وَقَوْلِيْ وَوَهْمِيْ

جور اور ظلم کے مادہ کی، جس کا رجوع تیری رضا کے سوا کی طرف ہو۔ پس خالص کر میرے فعل و قول اور وہم

وَخَيَالِيْ وَمِنْ كُلِّ دَنَاءَةٍ وَّرَدَاءَةٍ كَائِنَةٍ فِيْ ظَاهِرِ جَسَدِيْ وَبَدَنِيْ وَبَاطِنِيْ وَ

وخیال کو ہر طرح کی کمینگی اور گھٹیا پن سے جو ہو میرے جسم اور بدن کے ظاہر میں یا میرے باطن اور

قَلْبِيْ وَقُوَايَ اَللّٰهُمَّ لَوْلَا هِدَايَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَتَعْلِيْمُكَ لَكُنْتُ

قلب اور میرے قوٰی میں۔ اے اللہ اگر نہ ہوتی تیری ہدایت و رحمت اور تعلیم تو میں

اَدْوَنَ مِنَ الرَّمَادِ وَالْجَمَادِ بَلْ اَرْذَلَ مِنَ الدُّوْدَةِ الْمُتَكَوِّنَةِ مِنَ الْبُخَارِ

کمتر ہو جاتا راکھ سے اور جمادات سے بلکہ زیادہ رذیل اس کیڑے سے جو پیدا ہونے والا ہے بخارات سے

وَلَوْلَا تَعْلِيْمُكَ لَكُنْتُ اَضَلَّ مِنَ الْبَهَآئِمِ وَالْاَشْجَارِ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ

اور اگر نہ ہوتی تیری طرف سے تعلیم و رہنمائی تو البتہ ہو جاتا میں زیادہ گمراہ چارپایوں سے اور پودوں سے۔ اے بزرگ درگزر والے

ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَئْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهٗ كَرِّمْنِيْ بِالْعُفْوَانِ

صاحب عدل تو ہی ہے جس نے بھر دیا ہے ہر شئی کو اپنے عدل سے مجھے عزت بخش ساتھ درگزر کے اگر

صَدَرَ مِنِّيْ ذَنْبٌ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاجْعَلْنِيْ مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ

سرزد ہو مجھ سے کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا تو ہی عفو و درگزر فرمانے والا ہے۔ اور کر تو مجھے موصوف ساتھ اس کے

فِیْ کُلِّ مُؤْمِنٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

بمع تمام مومنین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ دَفَعَ اللّٰہُ بِہِ الضَّرَّآءَ وَالْبُؤْسَ اَللّٰھُمَّ

کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے میں دور کیا ہے اللہ تعالیٰ نے نقصانات اور شدتوں کو۔ اے اللہ

اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ذات کی شدت و تنگی سے اور اس کی بناوٹ اور تکلف سے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا

بِکَ بِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَاَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ

ہوں تیری عزت کی نہیں کوئی معبود برحق مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے جبکہ تو ہی زندہ ہے جس پر

لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ

کبھی موت نہیں آئے گی۔ اور سبھی جن و انسان وفات پائیں گے۔ اے اللہ ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں

جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ

بلاؤں کی مشقت سے اور بدبختی کے پا لینے سے اور بری قضاء سے اور دشمنوں کی خوشی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے جو میرے علم میں آئی اور اس کے شر سے بھی جو میں نے نہیں جانی

اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا

اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی سے جو تیرے علم میں ہے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس عمل کے شر سے

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

جو میں نے کیا اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَآءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ

تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے اور تیری عافیت کے برگشتہ ہو جانے سے اور اچانک تیرے انتقام کا نشانہ بننے سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ

الْبَاھِرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ظاہر اور روشن نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَخْجَلَتْ طَلْعَتُہُ النُّجُوْمَ الْاَزَاھِرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

آل پر کہ جس محبوب کی طلعت زیبا نے شرمندہ کر دیا ہے چمکتے ستاروں کو۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ

اپنے کانوں کے شر سے اور نگاہ کے شر سے۔ اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے قلب

قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُ

کے شر سے اور مادہ منویہ کے شر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دب کر مرنے سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں

بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَدْمِ وَاَعُوْذُ

بلندی سے گر کر ہلاک ہونے سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں غرق ہونے، جل مرنے اور دب کر مرنے سے اور پناہ طلب کرتا ہوں

بِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِی الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ

تیری اس سے کہ شیطان مجھے دیوانہ کر دے موت کے قریب اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس سے کہ

اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرے ہوئے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری کہ مروں سانپ سے ڈسا ہوا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَ

اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری برے اخلاق و اعمال سے اور بری

الْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ

خواہشات اور بیماریوں سے۔ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ مانگی ہے اس سے تیرے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو ہی مدد و توفیق طلب کیا ہوا ہے۔ اور تجھی پر

التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ

توکل ہے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ قوت (طاعت کی) مگر ساتھ توفیق اللہ کے جو بلند شان عظیم ہے۔ اے اللہ

اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجَارِ السُّوۡٓءِ فِیۡ دَارِ الۡمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ

بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری برے پڑوسی سے ہمیشہ کے دار قیام میں کیونکہ جنگل و بیابان سے

الۡبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَمِنَ الۡجُوۡعِ فَاِنَّهٗ بِئۡسَ الضَّجِيۡعُ وَمِنَ

پڑوسی (کا پڑوس جلدی) بدل جاتا ہے۔ اور بھوک سے (پناہ طلب کرتا ہوں) کیونکہ وہ برا ساتھی ہے اور خیانت

الۡخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئۡسَتِ الۡبِطَانَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عِلۡمٍ

سے کیونکہ وہ بری پوشیدہ خصلت ہے۔ اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ایسے علم سے

لَّا يَنۡفَعُ وَقَلۡبٍ لَّا يَخۡشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا يُسۡمَعُ وَنَفۡسٍ لَّا تَشۡبَعُ مِنۡ

جو نفع نہ دے۔ اور ایسے دل سے جو خشوع نہ کرے۔ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ان

هٰٓؤُلَآءِ الۡاَرۡبَعَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ نَّرۡجِعَ عَلٰۤى اَعۡقَابِنَا اَوۡ نُفۡتَنَ

چاروں سے بحیثیت مجموعی بھی۔ اے اللہ بے شک ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم لوٹیں ایڑیوں کے بل یا ہم فتنہ میں ڈالے جائیں

عَنۡ دِيۡنِنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ يَّوۡمِ السُّوۡٓءِ وَمِنۡ لَّيۡلَةِ

اپنے دین سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں برے دن سے اور بری

السُّوۡٓءِ وَمِنۡ وَّقۡتِ السُّوۡٓءِ وَمِنۡ سَاعَةِ السُّوۡٓءِ وَمِنۡ صَاحِبِ

رات سے۔ برے وقت۔ بری ساعت۔ اور برے ساتھی

السُّوۡٓءِ وَمِنۡ جَارِ السُّوۡٓءِ فِیۡ دَارِ الۡمُقَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ

سے۔ اور برے پڑوسی سے مستقل قیامگاہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اللّٰهِ وَاَمِيۡنِهٖ عَلٰى

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراپا راز ہیں اللہ تعالےٰ کے اور اس کے امین

سِرِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اسرار بھی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِیۡ تَعَبَّدَتۡ لَهُ الۡجِنُّ وَانۡقَادَتۡ لِاَمۡرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ

کہ جس آقا کی غلامی اور تابعداری اختیار کی جنوں نے اور مطیع ہو گئے ان کے امر کے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوۡٓءِ الۡاَخۡلَاقِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ ضَرَّآءَ

مخالفت شرع سے اور منافقت و بداخلاقی سے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اس سختی اور شدت سے

مُضِرَّةٍ وَّفِتۡنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا

جو ضرر رساں ہے اور فتنہ سے جو گمراہ کن ہے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر چیز کے شر سے جلدی پیش آنیوالی ہو یا

عَلِمۡتُ مِنۡهُ وَمَا لَمۡ اَعۡلَمۡ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيۡهَا

دیر سے جو ان میں سے مجھے معلوم ہے اور جو معلوم نہیں ہے اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری آتش دوزخ سے اور اس سے جو قریب کرے

مِنۡ قَوۡلٍ اَوۡ عَمَلٍ وَّاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَعُوۡذُ بِكَ

اس کے قول ہو یا عمل۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر قسم کے شرور سے جن کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنۡ فَجَآءَةِ الشَّرِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ الۡاَعۡمَيَيۡنِ السَّيۡلِ

اچانک شر سے دوچار ہونے سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دو اندھوں سے طغیانی سے

وَالۡبَعِيۡرِ الصَّئُوۡلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ خَلِيۡلٍ مَّاكِرٍ عَيۡنَاهُ

اور حملہ آور اونٹ سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری مکار دوست سے جس کی آنکھیں

تَرَيَانِیۡ وَقَلۡبُهٗ يَرۡعَانِیۡ اِنۡ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنۡ رَّاٰى سَيِّئَةً

مجھے دیکھتی ہیں اور اس کا دل میری تاک میں ہے اگر نیکی اور اچھائی دیکھے تو اسے دفن کردے اور اگر دیکھے برائی

اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو اس کو شائع کردے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

زُوَابَةِ السُّرُوۡرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو کہ سرور کے بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

بَهۡجَةِ الضِّيَآءِ وَالنُّوۡرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جو محبوب کہ ضیاء و نور کی رونق و بہار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّفۡتَاحِ مَقَامَاتِ الۡحَقَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ

محمد کی آل پر جو محبوب کہ مقامات حقائق کی چابی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّصْبَاحِ دَلَآئِلِ الدَّقَآئِقِ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ باریکیوں کے دلائل کا چراغ نور ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ ٹھنڈک ہیں

عَیْنِ الصُّدُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

دلوں کی آنکھوں کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الْاَوَّلِ فِی الْبُطُوْنِ وَالظُّهُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر جو محبوب کہ نور اول ہیں خفاء و بطون کے لحاظ سے بھی اور ظہور و آشکار ہوتے کے لحاظ سے بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَیْرَاتِ اَللّٰھُمَّ

بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ سب خیرات اور بھلائیوں سے بہتر و برتر ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَوَامِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو کہ دائمی

السَّعَادَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سعادتوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زُلَفِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آل پر جو محبوب کہ (موجب) قرب ہیں واسطے متقین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَرَامَةِ الْمُخْلَصِیْنَ اَللّٰھُمَّ

پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب سراپا کرامت و عزت ہیں مخلصین کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُدَبِّرِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ صحیح اور درست تدابیر والے

الصَّآئِبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

مدبر و منتظم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الْمُتَکَلِّمِ الْمَسْمُوْعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو محبوب ایسے متکلم ہیں کہ جن کا کلام (عند اللہ) سنا اور قبول کیا جاتا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ عَلٰی کُلِّ خُلُقٍ رَضِیٍّ کَرِیْمٍ مَّطْبُوْعٍ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب پیدا کیے گئے ہیں ہر پسندیدہ اور بزرگ خلق و خصلت پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

الْبُرْءِ الدَّآئِمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

کہ جو آقا دائمی شفاء مجسم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شِفَاءِ الْاَسْقَامِ وَالْجَوٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

محمّد کی آل پر کہ جو آقا سراسر شفاء ہیں تمام بیماریوں کی اور (علاج ہیں) سوزش عشق کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاٰنِسِ الْمُوَانِسِ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا انس رکھنے والے ہیں اور انس مہیا کرنے والے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

زَیْنِ الصُّدُوْرِ وَالْمَجَالِسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ جو محبوب زینت مجسمہ ہیں صدارت پر فائز لوگوں کے لیے اور مجالس کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُتَحَنِّفِ الْمُتَعَبِّدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب بہت زیادہ حق کی طرف رغبت و میلان رکھتے تھے اور عبادت میں کمال ریاضت سے کام لیتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْوَدُوْدِ الْمُتَوَدِّدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ بہت محبت رکھنے والے اور محبت کا اظہار فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ الْکُلِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ سب کے حبیب ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّذْهِبِ الْغُلِّ وَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو (غلاموں کی گردنوں سے) طوقِ غلامی اُتارنے والے ہیں اور

وَالذُّلِّ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا

بے بسی و بیکسی کو دور کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ہم پناہ تیری طلب کرتے ہیں عاجزی و بے بسی سے مگر واسطے تیرے اور خوف سے مگر

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ نَّسْجُدَ لِغَيْرِكَ

تجھ سے۔ اور محتاجی سے مگر طرف تیرے، جیسے تو نے محفوظ فرمایا ہمارے چہروں کو کہ سجدہ کریں تیرے ماسوا کسی کو

فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

پس بچا ہمارے ہاتھوں کو بھی کہ وہ دراز ہوں واسطے سوال کے تیرے غیر کے آگے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ پاک ہے تو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغِلِّ وَالْغُلِّ

بیشک ہوں میں ظلم کرنے والوں سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری کینہ سے اور طوقِ غلامی سے۔

وَمِنَ الْغِلَلِ وَالْغُلَلِ وَالْغَلَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

اور خیانتوں سے۔ اور ریگستانوں میں بھٹکتے پھرنے سے اور شدتِ پیاس سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری رضا کے طفیل تیری

وَسَخَطِ غَضَبِكَ وَغَضَبِ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِ غَضَبِ

ناراضگی سے اور شدتِ غضب سے اور غضب شدید سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری ولایت کی شدتِ غضب سے

وِلَايَتِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَوْلِيَآئِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ

اور تیرے ہر ولی کی شدتِ غضب سے اور تمام اولیاء کے شدتِ غضب سے اور تیری عفو کے صدقے میں تیری عقوبت اور

عُتُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ السَّحَجِ وَالسُّحُوْجِ وَالْحَرَجِ وَالْحُرُوْجِ

تیرے عتاب سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں چھلنے سے اور تمام قسم کی خراشوں سے۔ اور تنگی سے اور تمام طرح کی تنگیوں سے

وَالْهَرَجِ وَالْمَرَجِ وَالْمُرُوْجِ وَاَعْطِنِي السُّوْجَ وَالْمُزْدَوَجَ وَالْفَلَجَ

اور قتل سے۔ اور فساد سے اور تمام قسم کے فتنوں سے۔ اور عطا فرما مجھے انگوروں کے باہم متصل باغات اور کشائش و فراخی

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْنِ وَالشَّيْنِ وَالْهَيْنِ وَالْهَيْنِ وَالْغَيْنِ وَ

اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں مصیبت سے اور عیب و نقص سے۔ اور کمزوری سے اور ناتوانی سے۔ اور پردے چڑھنے سے اور

الْغَبْنِ وَالْمَيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغِلْظِ وَالْغَلِيْظِ وَمِنَ الْغَيْظِ وَ

حجاب سے۔ اور جھوٹ سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں سختی سے اور سخت لوگوں سے۔ اور ناراضگی سے اور بہت ناراض ہونے

الْغُيُوْظِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَظِّ وَالْفَظَظِ وَمِنَ الْغَمْطِ وَالْغُمُوْطِ اَللّٰهُمَّ

والوں سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سخت مزاج سے اور بدخلقی سے۔ اور حقیر جاننے سے اور حقیر جاننے والے سے۔ اے اللہ

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَجْعِ وَالْفَاجِعِ وَمِنَ الْفَضِيْحِ وَالْفُضُوْحِ اَللّٰهُمَّ

بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں غمزدہ ہونے سے اور غمزدہ کرنے والے سے اور رسوا کرنے والے سے اور رسوائی سے۔ اے اللہ

اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ عَنْ دِيَاجِ الظُّلُمَاتِ الْاَنَانِيَّةِ الْوَهْمِيَّةِ وَخِدَاجِ

بے شک تیری پناہ طلب کرتے ہیں انانیتِ موہومہ کی تاریک تر ظلمتوں سے اور بشری آلائشوں

الْقَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ الْمَوْهُوْمِيَّةِ الْاَنَانِيَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ

بشری آلائشوں کے نقصان سے جو موہوم انانیت و ہستی والی ہے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے

الذِّكْرِ وَسُوْٓءِ الْفِكْرِ وَسُوْٓءِ الذَّوْقِ وَسُوْٓءِ الشَّوْقِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

ذکر سے۔ بُرے فکر سے۔ بُرے ذوق سے اور بُرے شوق سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

سُوْٓءِ الْعِلْمِ وَسُوْٓءِ الْحِلْمِ وَسُوْٓءِ الْخَدْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْاَدَبِ

بُرے علم سے۔ بُرے حلم سے اور بُرے جھوٹ سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے ادب اور طریقہ

وَسُوْٓءِ الْعَجَبِ وَسُوْٓءِ الْعُجْبِ وَسُوْٓءِ الْغَضَبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ

سے اور بُرے تعجب سے۔ اور بُرے تکبر سے اور بُرے غضب سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے

الْفَمِ وَسُوْٓءِ الْعَمِ وَسُوْٓءِ الْوَهْمِ وَسُوْٓءِ الْفَهْمِ وَسُوْٓءِ الزَّعْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ

مُنہ سے اور بُرے اندھے پن سے اور بُرے وہم سے اور سوءِ فہم اور بُری پندار سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ سُوْٓءِ الظَّنِّ وَسُوْٓءِ الْفَنِّ وَسُوْٓءِ الْغَيْرِ وَسُوْٓءِ الضَّيْرِ وَسُوْٓءِ

بُرے گمان سے۔ اور بُرے اسلوب و انداز سے۔ اور بُری تبدیلی سے۔ اور بُرے ضرر و نقصان سے اور

الْمَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الشَّيْبِ وَسُوْٓءِ الشَّيَّادِ وَسُوْٓءِ الْمَشْيُوْدِ

بُری خوراک سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے مکر سے اور بدترین مکار سے۔ اور مکر کئے ہوئے سے

وَسُوْءِ الْكِيَادِ وَاَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ اَضَآءَتْ لَهُ

اور بری مکاری سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بطفیل تیرے چہرۂ کریم کے نور کے کہ روشن ہوگئے بسبب اسکے

السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

سب آسمان اور جگمگا اٹھیں بسبب اس کے سب تاریکیاں۔ اور درست ہوگیا اسی پر معاملہ دنیا اور آخرت کا۔

اَنْ لَّا تُحِلَّ عَلَىَّ غَضَبَكَ وَلَا تُنْزِلَ عَلَىَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى

کہ تو نہ حلال ٹھہرائے مجھ پر اپنے غضب کو اور نہ نازل کرے مجھ پر اپنی ناراضگی کو اور تیرے شایان شان ہے عتاب کو روکے رکھنا

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَمِنْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

حتّٰی کہ تو راضی ہوجائے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ طاقت (نیکی کی) مگر ساتھ تیرے اور تجھ سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

فَسَادِ الزَّمَانِ وَتَسْمِيْعِهٖ وَظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَتَرْوِيْعِهٖ وَمِنْ كُلِّ ظَالِمٍ وَّ

زمانہ کے فساد سے اور اس کی ریاکاری سے۔ اور اہل اسلام کے ظلم سے اور اس کے خوفزدہ کرنے سے۔ اور ہر ظالم اور

حَاسِدٍ وَّتَصْدِيْعِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَقْوَالِ

حاسد سے اور اس کی چیرہ دستی سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے اخلاق و اقوال سے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَفْعَالِ وَالْاِسْتِدْلَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ

اور برے اعمال و افعال سے، اور برے استدلال سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ طلب کی

مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْتَ وَلِىِّ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ

اس سے تیرے نیک بندوں نے، تو ہی میرا یار و مددگار ہے دنیا و آخرت میں مجھے وفات دینا

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

حالت اسلام میں۔ اور لاحق کرنا ساتھ نیک لوگوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْهَيِّنِ اللَّيِّنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ باوقار انداز والے اور نرم طبیعت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الضِّيَآءِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا ضیاء ہیں

الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

جو واضح و آشکار ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

نِ السَّهْلِ الطَّلْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّمْحِ

جو محبوب کہ نرم طبع اور ہنس مکھ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب جواد و سخی ہیں

الْمُتَخَلِّقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُوَقِّرِ

اور اعلیٰ اخلاق سے متصف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب کہ (تیری) توقیر کرنے

الْوَقُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْخَيْرِ

والے ہیں اور بہت باوقار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر خیر

الْمَبْرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ

مقبول ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جامع ہیں

كُلِّ خُلُقٍ كَرِيْمٍ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہر بزرگ خصلت کے جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیشک تم حاوی و غالب ہو خلق عظیم پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّارِى الْمُدَّلِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ رات کو سیر فرمانے والے ہیں اور رہنمائی کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُفَهَّمِ الْمُكَحَّلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فہم عطا کئے ہوئے ہیں اور قدرتی سرمہ لگی آنکھوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَاضِى الْحَوَآئِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ (باذن اللہ) حاجات کو پورا کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّتِيْجَةِ النَّتَائِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب نتائج و مقاصد کا نتیجہ اور حاصل ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّافِضِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب دنیا کو ترک کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفَضِّلِ الْفَقْرِ عَلَى الْغِنٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو محبوب ترجیح دینے والے ہیں فقر کو غنا پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الصَّوَّامِ الْقَوَّامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت زیادہ روزے رکھنے والے اور قیام کرنے والے ہیں ۔ اے اللہ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقَارِئِ الْبَسَّامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ (قرآن کے) قاری ہیں اور بہت مسکرانے والے ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَطِيْرَةِ الْخَطَائِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بلند قدر ہیں تمام بلند قدروں سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَبْصِرَةِ اُولِى الْبَصَائِرِ اَللّٰهُمَّ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی جو محبوب کہ سراسر سامانِ بصیرت ہیں ارباب بصیرت کے لیے ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ اَرْوَاحِ الصُّوَرِ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ صورتوں کے ارواح کی روح ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اَوَائِلِ السُّوَرِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سورتہائے قرآنی کے حروف مقطعات کے راز پنہانی ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کلام فرمانے والے ہیں ساتھ حق کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاعِلِ الْخَيْرَاتِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مخلوقات کے لیے بھلائیوں کا
فِى الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
سامان کرنے والے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو
نِ الْحَرَمِ الْاٰمِنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
محبوب کہ سراپا حرم ہیں امن وامان کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

لُبَابِ الْمَعَادِنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جو محبوب کہ خلاصہ اور مغز ہیں تمام معادن کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
مَّسْلَكِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جو آقا کہ ہدایت کا راہِ سلوک ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
عَلَمِ مَنْ هَدٰى وَاهْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
جو محبوب کہ علم اور بلند چوٹی ہیں ہدایت کرنے والوں اور ہدایت پانے والوں کے لیے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِيِّ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اہل اسلام کے یار و مددگار ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّاظِرِ عَيْنِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل پر کہ جو محبوب کریم دین کی آنکھ کی پتلی ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَلْطُوْفِ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل پر کہ جس محبوب پر (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) لطف وکرم کیا گیا ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَشْغُوْفِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل پر کہ جس محبوب کی محبت لوگوں کے دلوں کے اندر سرایت کئے ہوئے ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَرْفُوْقِ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل امجاد پر کہ جس محبوب کے ساتھ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) نرمی اور مدارات سے کام لیا گیا ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَنْظُوْرِ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آل پر کہ جس محبوب کی طرف ہر ایک کی نظر لگی ہوئی ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعَرْشِ الْمَتِيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آل پر جو محبوب کہ مضبوط و مستحکم عرش والے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّسْمُوْعِ الْقَوْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مقبول قول والے ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعُدَّةِ فِیْ كُلِّ شِدَّةٍ وَّهَوْلٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سروسامان ہیں (تسکین کا) ہر شدت اور دہشت میں۔ اے اللہ بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَاءِ الْحَمْدِ وَمِیْمِ الْحَمْدِ وَدَالِ الْحَمْدِ اَنْ تُخْرِجَ لِیْ مِنْ دَالِ دِیْنِكَ

حمد کی حاء اور حمد کی میم اور حمد کی دال کے طفیل کہ برآمد فرمائے میرے لیے اپنے دین کی دال سے

دَارَكَ وَدَاعِیَتَكَ وَدُعَاءً تُعِیْدُ بَرَكَتَهٗ عَلَیَّ وَتُنْجِیْنِیْ بِهٖ مِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ

اپنا دارومکان اور داعیہ اپنا اور ایسی دُعا کہ لوٹائے تو اس کی برکت مجھ پر اور نجات دے مجھے ہر ناپسندیدہ چیز سے

لَّدَیَّ وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَاتِیَ النَّازِلَةَ فِیَّ وَاَنْ تُخْرِجَ مِنْهُ اٰخِرَةً

نزدیک میرے۔ اور یہ کہ پورا فرمائے میرے اندر نازل ہونے والی حاجات کو اور بالآخر ظاہر فرمائے اس سے

مَّحْمُوْدَةً وَّدُنْیَانَا مَوْجُوْدَةً مَّشْهُوْدَةً وَّعَاقِبَةً جَمِیْلَةً مَّسْعُوْدَةً اَللّٰهُمَّ

محمود عاقبت وانجام کو۔ اور وہ دُنیا ہماری جو موجود و مشہود ہے اور اس عاقبت وانجام کو جو جمیل اور باسعادت ہے۔ اے اللہ

اجْعَلْ لِّیْ مِنْ حِرْزِكَ وَمُنَاجَاتِكَ وَدُعَائِكَ سَیْفًا قَاطِعًا وَّسِكِّیْنًا

بنا میرے لیے اپنے تعویذ، مناجات اور دُعا کو کاٹنے والی تلوار اور پار ہو جانے والی چھری اور

نَّافِذًا وَّقَوْسًا سَائِقًا وَّسَهْمًا صَائِبًا یُّدْفَعُ بِهَا الْعَدُوُّ الْمُتَمَرِّدُ وَالْحَسُوْدُ

تیر چلانے والی قوس اور نشانے پر بیٹھنے والا تیر کہ دور کیا جائے ساتھ اس کے سرکش دُشمن اور حاسد

وَالْمُنْكِرُ وَالْمُتَشَرِّدُ وَالْمُنْحَرِفُ وَالْمُتَرَدِّدُ وَیُضْرَبُ بِهَا اَعْنَاقُ الْاَعْدَاءِ

منکر اور دُور بھاگنے والا۔ اور ہٹنے والا اور تردد و تذبذب میں مبتلا اور ماری جائیں بسبب ان کے گردنیں اعداء کی۔

وَیُقْتَلُ بِهَا شَوَاكِلُ الْبَلَاءِ وَیُهْلَكُ بِهَا مَا لَیْسَ لِرَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

اور قتل کی جائیں ساتھ ان کے مختلف الاقسام بلائیں اور ہلاک کیا جائے ساتھ ان کے جو نہیں ہے واسطے مالک ارض و سماء کے

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْمُصْطَفَی الْمَكِیْنِ وَاَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا

بطفیل حق محمد کے جو سردار ہیں مرسلین کے اور اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہیں اور بلند قدر ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے حلال و پاکیزہ

طَیِّبًا وَّلَا تُؤْمِنِّیْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِیْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّیْ سِتْرَكَ وَلَا

رزق کا اور یہ کہ نہ بے خوف کرے تو مجھے اپنی خفیہ تدبیر سے اور نہ بھولنے دے ذکر اپنا اور نہ ہٹائے مجھ سے ستر اپنا۔ اور نہ

تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِیْ مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ

ناامید کرے مجھے اپنی رحمت سے۔ اور نہ دور کرے مجھے اپنے پہلوئے رحمت سے اور پڑوس سے۔ اور مجھے بچائے

سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُوْیِسْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِّیْ اَنِیْسًا

اپنے غصّے اور غضب سے۔ اور نہ مایوس کرے مجھے اپنی رحمت سے اور راحت و خوشی سے۔ اور ہو جا تو میرا انس مہیا

مِّنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّاعْصِمْنِیْ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّغَمٍّ وَّهَمٍّ

کرنے والا ہر خوف اور وحشت سے۔ اور بچا مجھے ہر قسم کی ہلاکت اور زلزلہ سے اور غم و تفکر سے

وَّبَلَاءٍ وَّوَبَاءٍ وَّطَعْنٍ وَّطَاعُوْنٍ وَّحَرَقٍ وَّغَرَقٍ وَّحَرٍّ وَّبَرْدٍ وَّجُوْعٍ وَّ

اور بلاء و وباء سے۔ اور نیزوں کے زخم اور طاعون سے اور جل مرنے اور غرق ہونے سے اور گرمی و سردی سے۔ اور

عَطَشٍ وَّقَحْطٍ وَّغَارَةٍ وَّضِیْقٍ وَّنَجِّنِیْ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ

بھوک و پیاس سے اور قحط سالی اور غارت سے اور تنگدستی سے اور نجات دے مجھے ہر آزمائش اور آفت سے اور عیب و نقص سے

وَّغُصَّةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ وَّزَلَلٍ وَّخَطَاءٍ وَّهَانَةٍ وَّكُرْبَةٍ وَّهَزَقٍ وَّهَدَمٍ

اور ہر غم و غصّہ سے۔ اور محنت و شدت سے اور لغزش و خطا سے اور حقارت اور کربت سے۔ بادل کی سخت گرج سے اور دب کر مرنے

وَّحَسَقٍ وَّسَرَقٍ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

سے اور زمین میں دھنسنے سے اور ضعف و ناتوانی سے دونوں جہان میں۔ بے شک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ

بِعَدَدِ خَلْقِكَ بِعِزَّةِ عَرْشِكَ بِرِضَاءِ نَفْسِكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ بِمَبْلَغِ حِلْمِكَ

سے تیری مخلوق کی گنتی کے مطابق تیرے عرش کی عزت کے طفیل، تیری ذات کی رضامندی کے طفیل، تیرے نور ذات کے طفیل، تیرے بے انتہا

بِمُنْتَهٰی رَحْمَتِكَ بِاِدْرَاكِ مَشِیَّتِكَ بِكُلِّ صِفَاتِكَ بِنِهَایَاتِ اَسْمَائِكَ

حلم کے طفیل، تیری بے نہایت رحمت کے طفیل، تیری مشیت کے احاطہ کے طفیل، تیری تمام تر صفات کے طفیل، تیرے اسماء کی بے نہایتی کے طفیل۔

بِمَكْنُوْنِ سِرِّكَ بِجَمِیْلِ بِرِّكَ بِكَمَالِ مَنِّكَ بِفَیْضِ جُوْدِكَ بِسَبَاقِ رَحْمَتِكَ

تیرے راز مستور کے طفیل، تیرے جمیل احسان کے طفیل تیرے کمال امتنان کے طفیل، تیرے فیضانِ جود کے طفیل، تیری رحمت کے سبقت لیجانے کے

بِعَدَدِ كَلِمٰتِكَ بِتَوْحِیْدِ وَحْدَانِیَّتِكَ بِبَقَاءِ سَرْمَدِیَّةِ اَوْقَاتِكَ بِعِزَّةِ

طفیل، تیرے کلمات کی گنتی و شمار کے صدقے میں۔ تیری وحدانیت کے اقرار و اعتراف کے صدقے میں، تیرے اوقات کی سرمدیت و بقاء ابد کے صدقے میں تیری

رُبُوبِیَّتِکَ بِجَاهِکَ بِجَلَالِکَ بِکَمَالِکَ بِجَمَالِکَ بِاَفْعَالِکَ بِاِنْعَامِکَ

عزت ربوبیت کے صدقے میں تیرے جاہ و جلال کے صدقے ہیں۔ تیرے کمال و جمال کے صدقے ہیں۔ تیرے تمام افعال اور تیرے انعام کے صدقے ہیں۔

بِحَقِّکَ وَبِحَقِّ رَسُوْلِکَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَ

تیرے حق کے صدقے میں تیرے رسول مقبول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّشِفَآءً مِّنَ الْهُمُوْمِ وَ

کے حق کے صدقے میں (سوال کرتا ہوں کہ) بنائے تو ہمارے لیے کشائش اور جگہ خلاصی کی اور شفاء تفکرات اور

الْغُمُوْمِ وَالْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْعَنَآءِ وَمِنْ جَمِیْعِ

غمگینیوں سے۔ اور بلاء و وباء سے۔ اور طعن و طاعون سے اور مشقت و شدت اور جملہ

الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِیَّاتِ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَیٰسٓ

آفات و نقائص سے اور بلیات سے بطفیل حق کہٰیعص اور بطفیل حق طٰہٰ اور یٰس۔

وَطٰسٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ

اور طٰسٓ اور حٰمٓعٓسٓقٓ کے اور بطفیل حق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ بے شک ہم نے فتح دی ہے آپ کو

فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ

فتح آشکارا تاکہ بخش دے اللہ تمہارے وہ جو گزرے تمہارے ذنوب سے (تمہارے خیال میں) اور وہ جو بعد میں سرزد ہوں گے (تمہارے اندیشوں میں) اور

نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۙ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ عِلْمَ

کامل کرے تم پر اپنی نعمت کو اور چلائے تمہیں راہِ راست پر۔ اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں توحید کے

التَّوْحِیْدِ وَعَمَلَ التَّوْحِیْدِ وَقَوْلَ التَّوْحِیْدِ وَخَیَالَ التَّوْحِیْدِ وَحَالَ

علم کا۔ اور توحید پر عمل کا۔ اور توحید کے قول و اقرار کا۔ اور توحید کے خیال کا اور توحید کے

التَّوْحِیْدِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۞

حال کا۔ فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ خود جنا گیا

وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۞

اور نہیں اس کے لیے کوئی بھی رشتہ دار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب و ہدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء السادس

فی شرفہ وشرافتہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانی

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ عبد الرحمٰن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ بِحَظِيۡظِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ وَبِحَظِّ

اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل اقبال مندی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بطفیل نصیب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ وَبِحُظُوۡظِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بطفیل حصص خیر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ○

سب ستائش اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ بہت مہربان، رحم فرمانے والا ہے۔ مالک ہے یوم جزا کا۔

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ○ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ صِرَاطَ

(اے ان صفات کمال والے) تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں ہم۔ چلا ہمیں راہ راست پر۔ راہ

الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ○ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ○

ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ بھٹکے ہوئے لوگوں کی۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ قَيُّوۡمِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرَضِيۡنَ ۙ مُدَبِّرِ

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں جو قائم و برپا رکھنے والا ہے آسمانوں کا اور زمینوں کا۔ تدبیر فرمانے والا ہے

الۡخَلَآئِقِ اَجۡمَعِيۡنَ مُنَوِّرِ اَبۡصَارِ بَصَآئِرِ الۡعَارِفِيۡنَ ۙ بِنُوۡرِ الۡمَعۡرِفَةِ

سب مخلوقات کی۔ روشن کرنے والا ہے آنکھیں عارفوں کی بصیرتوں کی۔ ساتھ معرفت

وَالۡيَقِيۡنِ ۙ جَاذِبِ اَسۡرَارِ الۡاَئِمَّةِ وَالۡمُحَقِّقِيۡنَ ۙ بِجَذۡبِ الۡقُرۡبِ

و یقین کے نور کے۔ کھینچنے والا ہے آئمہ اور اہل تحقیق کے بواطن و قلوب کو قرب اور بلندیٔ مرتبت کی

وَالتَّمۡكِيۡنِ ۙ وَفَاتِحِ قُلُوۡبِ الۡمُوَحِّدِيۡنَ ۙ بِمَفَاتِيۡحِ حَمۡدِ الشَّاكِرِيۡنَ ۙ

کشش سے۔ اور کھولنے والا ہے اہل توحید کے قلوب کو شکر گزاروں کی حمد کی چابیوں کے ساتھ

وَجَامِعِ اَشۡتَاتِ شَمۡلِ الۡمُحِبِّيۡنَ ۙ فِیۡ حَضَآئِرِ قُدۡسِهٖ وَاُنۡسِهٖ بِجَمۡعِ

اور جمع فرمانے والا ہے پراگندگیاں اہل محبت کی جمعیت کی اپنی بزم قدس و انس میں بسبب جمع کرنے

الْحِفْظِ وَالْيَقِيْنِ ۝ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا يَّفُوْقُ وَيَعْلُوْا وَيَفْضُلُ حَمْدًا

حفظ اور یقین کے ۔ میں اس کی ثناء کرتا ہوں ایسی ثناء جو فائق اور بلند ہو اور برتر ہو تمام حمد

الْحَامِدِيْنَ ۝ حَمْدًا يَّكُوْنُ لِيْ رِضًا وَّفَيْضًا وَّحِفْظًا وَّحَظًّا وَّذُخْرًا

کرنے والوں کی حمد سے ۔ ایسی حمد کہ ہو میرے لیے سراسر رضا، فیضان اور حفاظت کا سامان اور حصۂ خیر اور ذخیرہ

وَّحِرْزًا عِنْدَ خَالِقِيْ وَخَالِقِ الْاَقَالِيْمِ وَالْجِهَاتِ وَالْاَقْطَارِ وَالْاَمْصَارِ

اور سبب حفاظت نزدیک میرے خالق کے ۔ اور تمام اقالیم وجہات کے خالق اور اطراف و بلاد اور

وَالْاَعْصَارِ وَالْاَمْلَاكِ وَالْاَفْلَاكِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

زمانوں کے خالق ۔ اور ملائکہ و افلاک کے خالق کے جو سب جہانوں کا رب ہے ۔ سب آسمانوں کا مالک

وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ وَرَبِّ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَرَبِّ الْاَبْعَدِيْنَ ۝ وَرَبِّ

اور سب زمینوں کا مالک ہے ۔ قریب ترین لوگوں کا پروردگار ہے اور بعید ترین کا پروردگار ہے ۔ اور اوّلین

الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَرَبِّ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَرَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَرَبِّ

کا رب ہے اور آخرین کا رب ہے ۔ اور ملائکہ مقربین کا رب ہے ۔ تمام انبیاء و

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَرَبِّ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ

مرسلین کا رب ہے ۔ اور رب ہے تمام مخلوقات کا ۔ رحمٰن

الرَّحِيْمِ الْاَزَلِيِّ الْقَدِيْمِ السَّمِيْعِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

رحیم ہے ۔ ازلی ہے قدیم ہے ۔ ہمیشہ سے سننے والا، بلند شان اور مالک عظمت ہے ۔ دائمی عزت والا اور دائمی حکمت

الَّذِيْ دَحَى الْاَقَالِيْمَ ۝ وَاخْتَصَّ مُوْسَى الْكَلِيْمَ ۝ وَاخْتَارَ سَيِّدَنَا

والا ہے جس نے پھیلایا سب اقالیم کو ۔ اور مخصوص ٹھہرایا ۔ حضرت موسیٰ کلیم کو ۔ اور اختیار فرمایا سیدنا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيْبًا مِّنْ بَيْنِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور حبیب کے تمام انبیاء اور مرسلین میں سے ۔

وَسَمّٰى نَفْسَهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ ۝ فَهُمَا اِسْمَانِ عَظِيْمَانِ كَرِيْمَانِ

اور اپنی ذات کو موسوم کیا رحمٰن ورحیم کے ساتھ ۔ پس وہ دونوں عظمت وکرامت والے اور

جَلِيْلَانِ فِيْهِمَا شِفَآءٌ لِّكُلِّ سَقِيْمٍ وَّدَوَآءٌ لِّكُلِّ عَلِيْلٍ وَّغِنَآءٌ

جلالت والے نام ہیں ۔ ان دونوں میں شفاء ہے واسطے ہر مریض کے ۔ اور دوا ہے واسطے ہر بیمار کے اور دولتمندی ہے

لِّكُلِّ فَقِيْرٍ وَّعَدِيْمٍ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ لَيْسَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ

واسطے ہر فقیر اور تہی دامن کے، مالک ہے قیامت کے دن کا ۔ نہیں اس کے لیے اس کے ملک میں

مُنَازِعٌ وَّلَا شَرِيْكٌ وَّلَا ظَهِيْرٌ وَّلَا شَبِيْهٌ وَّلَا نَظِيْرٌ وَّلَا مُدَبِّرٌ وَّلَا وَزِيْرٌ

مخالفت کرنے والا ۔ اور نہ حصہ دار ۔ نہ مددگار اور نہ مشابہت رکھنے والا اور نہ کوئی مناسبت رکھنے والا ۔ نہ منتظم اور نہ وزیر

وَّلَا مُعِيْنٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعٰلَمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَلَمْ يَزَلْ

اور نہ کوئی اعانت کرنے والا ۔ بلکہ وہ موجود ہے پہلے اس کے کہ موجود ہوتے سب جہان ۔ اور ہمیشہ سے ہے

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مَلِيْكًا كَرِيْمًا قَيُّوْمًا اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ صاحب ملک ۔ کریم ۔ قائم رہنے والا ہے قائم رہنے اور باقی رہنے والوں کے زمانہ تک بلکہ ہمیشہ کے لیے

فَهُوَ حَاطَتِيْ مِنْ جَمِيْعِ الشَّيَاطِيْنِ وَالسَّلَاطِيْنِ ۝ وَعَوْنٌ لِّيْ مِنْ

پس وہی میرا قلعہ ہے تمام شیاطین اور سلاطین سے ۔ اور میرا معاون ہے تمام تر

جَمِيْعِ الْاَقْرَبِيْنَ وَالْاَبْعَدِيْنَ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ يَا مَوْلٰنَا بِالْاِقْرَارِ وَ

لوگوں سے قریب ترین اور بعید ترین سے ۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اے ہمارے مولیٰ ساتھ اقرار (الوہیت)

نَعْتَرِفُ لَكَ اَيْضًا بِالْعَجْزِ وَالتَّقْصِيْرِ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

کے اور اعتراف کرتے ہیں تیرے لیے عجز وقصور کا بھی ۔ اور ایمان لاتے ہیں ساتھ تیرے اور توکل کرتے ہیں

عَلَيْكَ فِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ ۝ وَنَعْتَصِمُ بِكَ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَنَشْهَدُ

تجھ پر تمام امور میں ۔ بچاؤ حاصل کرتے ہیں تجھی سے تمام گناہوں سے ۔ اور شہادت دیتے ہیں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

کہ نہیں معبود برحق مگر تو ہی اے ذوالجلال والاکرام ۔ اور تجھی سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں ۔

نَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَاجَةٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ ۝

توفیق طلب کرتے ہیں اللہ تعالےٰ سے ہر حاجت میں دُنیا و آخرت کے حاجات میں سے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ اَهْلِ الْبَدْوِ وَالْحَضَرِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ بادشاہ ہیں دیہاتیوں اور شہریوں کے۔

وَمَنْ اَقَرَّ بِفَضْلِهٖ وَمَنْ نَّاٰى عَنْهُ وَمَنْ حَضَرَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ
اور (ان تمام کے) جنہوں نے اقرار کیا آپ کی فضیلت کا۔ اور جو آپ سے دور رہے یا جو حاضر بارگاہ ہوئے۔ اے ہدایت دینے والے گمراہ

لَا هَادِيَ لَنَا غَيْرُكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ
کرنے والوں کے نہیں کوئی ہادی ہمارے لیے سوا تیرے۔ تو یکتا و بے ہمتا ہے۔ نہیں شریک واسطے تیرے۔ تو ہی بادشاہ ہے حق ہے

الْمُبِيْنُ ۝ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَهَادِيَنَا وَمُهْدِيَنَا مُحَمَّدًا
آشکارا کرنے والا ہے (حق کا) اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار۔ نبی۔ ہادی اور معطی محمد

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ
تیرے عبد خاص۔ تیرے رسول اور حبیب، نبی امی سچے وعدوں والے۔ امین و معتمد علیہ ہیں

الْمَبْعُوْثُ رَحْمَةً اِلٰى كَآفَّةِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
جو بھیجے ہوئے ہیں بطور رحمت مجسم ہونے کے طرف تمام خلائق کے۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَوَارِثِيْهِ وَحِزْبِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
ان کی آل اور اصحاب اور آپ کی جماعت اور آپ کے نائبین پر اور آپ کے گروہ پر جو پاکیزہ و منزہ ہیں

صَلٰوةً وَّسَلَامًا دَآئِمَيْنِ مُتَلَازِمَيْنِ بَاقِيَيْنِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
ایسا درود و سلام کہ وہ دونوں دائم اور باہم لازم و ملزوم ہوں اور باقی رہنے والے ہوں قیامت کے دن تک

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ
چلا ہمیں راہ راست پر راہ ان لوگوں کی کہ تو نے انعام فرمایا ہے ان پر یعنی

النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ
انبیاء اور صدیقین اور شہداء و صالحین۔ اور بہت اچھے ہیں وہ حضرات از روئے

رَفِيْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝ صِرَاطَ اَهْلِ
رفیق ہونے کے۔ وہ عظیم فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور صاحب علم ہونے کے (چلا ہمیں) راہ

الْاِسْتِقَامَةِ وَالدِّيْنِ وَالتَّعْظِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيْمِ
اہل استقامت اور اہل دین کی اور عظمت والوں کی۔ راہ اہل اخلاص اور ارباب تسلیم کی۔ راہ

صِرَاطَ الرَّاغِبِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ ۝ صِرَاطَ الْمُسْتَاْنِسِيْنَ بِالنَّظَرِ
ان حضرات کی جو راغب ہیں طرف جنات نعیم کے۔ راہ طلب گاران انس کی بسبب نظر کے

اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ لَا تَغْضَبْ عَلَيْنَا
طرف تیرے وجہ کریم کے۔ نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے۔ اے اللہ نہ غضب فرما ہم پر

وَسَهِّلْ لَنَا طَرِيْقًا بَيِّنًا لِّمَا قَدْ نَطْلُبُهٗ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ
اور آسان فرما ہمارے لیے راستہ آشکارا بسبب اس کے کہ ہم تجھ سے ہی طلب کرتے ہیں اے رب العالمین، اور

اُحْجُبْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ وَّمَانِعٍ وَّحَاسِدٍ وَّبَاغِضٍ مِّنَ الْخَلْقِ وَ
روک لے ہم سے ہر قطع کرنے والے اور منع کرنے والے۔ اور حسد و بغض رکھنے والے کو سب مخلوق میں سے بالعموم

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اور سب جنوں انسانوں میں سے بالخصوص۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ شَمَلَهُ الْمَجْدُ الْاَثِيْلُ وَلَمَّهٗ وَتَنَاهٰى
سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کا احاطہ کر رکھا ہے پائیدار بزرگی نے اور ان کے ہاں ڈیرہ لگا رکھا ہے۔ اور انتہا

اِلَيْهِ الشَّرَفُ الْمُنِيْفُ وَالشَّرَفُ الْخَيْفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
کو پہنچا طرف انہیں کے شرف عالی اور مختلف النوع شرف۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ وَافَتْهُ الْمَهَابَةُ وَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے ساتھ سازگاری کی قدرتی اور خداداد ہیبت اور

الْجَلَالُ وَتَمَّ لَهُ الْمَحَاسِنُ وَالْجَمَالُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
جلال نے۔ اور کامل ہوگئیں ان کے لیے خوبیاں اور جمال صورت۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ وَالْاَمَانِ وَالْبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمد پر جو آقا کہ صاحب شرف اور صاحب امان ہیں اور بیعت الرضوان والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْبَيَانِ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ صاحب بیان ہیں

وَالْفِطْرَةِ وَالْبَيْعَةِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور دین فطرت والے ہیں۔ اور درخت کے نیچے بیعت لینے والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحِزْبَةِ وَالْقِرْبَةِ وَبَيْعَةِ
محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ ورد والے اور مشکیزہ والے اور بیعت

الْعَقَبَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
عقبہ والے ہیں؎ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرَسِ الْجَوَادِ وَالْقَتْلِ وَالْجِهَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
جو محبوب کہ عمدہ گھوڑے والے ہیں اور قتال و جہاد والے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَوْلِ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ مقبول

الْمَسْمُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَالرُّكُوْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
قول والے ہیں اور سجود و رکوع والے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَوَائِدِ وَالْعَقَائِدِ وَالْاَعْلَامِ
اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ فوائد کے مالک ہیں۔ اور عقائد و اعلام

وَالْمَسَاجِدِ وَالْمَحَافِلِ الْجَلِيَّةِ وَالْمَشَاهِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور مساجد کے مالک ہیں اور روشن و آشکار محافل و مشاہد والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّوَاهِدِ وَ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ علامات صدق اور دلائل حقانیت

الدَّلَائِلِ وَالْفَضَائِلِ وَالْمَسَائِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
کے مالک ہیں اور فضائل کے سرچشمہ اور مسائل شرعیہ کے معلم ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

؎ جو اہل مدینہ سے میدان منیٰ ایام موسم میں معاہدۂ نصرت کے طور پر لے گئی تھی مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی صورت میں۔

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقِبْلَةِ الْيَمَانِيَّةِ وَالْمَوَاهِبِ
محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ کعبہ یمانیہ اور ربانی عطیات کے مالک

الرَّبَّانِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوِتْرِ وَالضُّحٰى وَالْاُضْحِيَّةِ وَالْاَضْحٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
جو کہ نماز وتر اور صلواۃ ضحیٰ کے ساتھ مختص ہیں اور قربانی اور عید الاضحیٰ والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النَّامُوْسِ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ جبرئیل امین (جیسے مخلص خادم) والے ہیں

وَالْمَحَبَّةِ الْمُثْمِرَةِ فِى الْقُلُوْبِ وَالنُّفُوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور ایسی محبت والے جو بار آور ہے قلوب اور نفوس میں (ساتھ نورانیت کے)۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الرُّتْبَةِ الْجَلِيَّةِ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقائے خلق کہ روشن رتبہ

وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْمَحَاسِنِ الْبَدِيْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
بلند درجہ اور انوکھی خوبیوں کے مالک ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النَّجْدَةِ وَالْقُوَّةِ وَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقائے نامدار عظیم طاقت وقوت کے مالک ہیں

الْمَكَانَةِ وَالْحُظْوَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اور عظیم درجہ اور نصیبہ کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَنْزِلِ الْمُقَرَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
محمد کی آل پر جو محبوب مکرم کہ (تیرے ہاں) قریب ترین منزل ومقام پر فائز ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النُّوْرِ وَالْبُرْهَانِ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ نور و برہان کے مالک ہیں

وَالْحِكْمَةِ وَالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور حکمت و قرآن کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالتَّحْقِيْقِ وَالْمَبَانِيْ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ سبع مثانی (سورۂ فاتحہ) کے ساتھ مختص فرمائے گئے ہیں اور حقائق کے ثابت کرنے اور (اسرار کو بطور) حروف تہجی بیان کرنے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْاَمَانَةِ

والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امانت

وَالطَّاعَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَالْبَرَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و طاعت والے ہیں اور بلاغت و برتری والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقِبْلَتَيْنِ وَالْمَسْجِدَيْنِ وَالْمَقَامَيْنِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ دونوں قبلوں اور دونوں مسجدوں (مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ) اور دونوں مقاموں (مقام ابراہیم اور

وَالْحَرَمَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مقام محمود) اور دونوں حرموں (حرم مکہ اور حرام مدینہ) والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَظِّ الْاَوْفَرِ وَالْوَجْهِ الْاَقْمَرِ الْاَنْوَرِ وَالطَّرْفِ

پر جو محبوب کہ (تیرے ہاں) وافر ترین حصے والے ہیں اور چاند جیسے نورانی چہرے والے۔ اور آنکھ کے سفید حصہ

الْاَحْوَرِ وَالْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ وَالْجَمَالِ الْاَبْهَرِ وَالْمَقَامِ الْاَفْخَرِ الْاَنْوَرِ

کی زیادہ سفیدی والے۔ روشن جبین والے (عقول کو) حیرت زدہ کرنے والے جمال کے مالک اور بہت ہی قابل فخر نورانی مقام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو

صَاحِبِ اللِّمَّةِ وَالشَّامَّةِ وَالْخَاتَمِ وَالْغَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محبوب کہ دراز زلفوں والے اور سونگھنے کی عظیم قوت والے اور مہر نبوت والے اور (سایہ فگن) بادل والے۔ اے اللہ صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النَّاقَةِ وَالنَّجِيْبِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا اونٹنی (کو سواری کا شرف بخشنے) والے ہیں اور شریف ترین خاندان والے۔

وَالْهِرَاوَةِ وَالْقَضِيْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور صاحب عصا اور صاحب سیف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالسِّوَاكِ وَالطُّهُوْرِ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ فتح یاب لشکر والے اور مسواک اور وضو والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ

الْوَفْرَةِ الْعَطِرَةِ وَالْوَجْنَةِ النَّضِيْرَةِ وَالطَّلْعَةِ السَّعِيْدَةِ وَالْحَالَةِ

عنبریں زلفوں والے۔ تروتازہ رخساروں والے۔ سعادت مند ستارے والے اور لائق ہزار ستائش

الْحَمِيْدَةِ وَالْخُفَّيْنِ وَالْوِسَادَةِ وَالزُّهْدِ وَالْعِبَادَةِ يَا جَمِيْلَ الْاَفْعَالِ

حالت و کیفیت والے ہیں اور موزوں، تکیہ اور زہد و عبادت والے ہیں۔ اے قابل ستائش افعال اور

ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفٍ اِجْعَلْنِيْ مَحْمُوْدًا مَّسْعُوْدًا بِكُلِّ

احسان و انعام فرمانے والے تمام مخلوق پر ساتھ لطف و کرم کے بنا دے مجھے بھی سزاوار ستائش اور سعادتمند ساتھ

اَفْعَالٍ وَّاَقْوَالٍ عِنْدَ كُلِّ نَفْسٍ مَّعَ حَرَكَةٍ وَّسُكُوْنٍ وَّاجْعَلْنِيْ عَلٰى

تمام افعال و اقوال کے نزدیک ہر نفس کے ساتھ ہر حرکت اور سکون کے بنا دے مجھے

اَقْصٰى طُرُقٍ مَّحْمُوْدَةٍ عِنْدَ الْعَارِفِيْنَ وَالْوَاصِلِيْنَ ثُمَّ مُنَّ عَلَيَّ

انتہائی محمود طریقہ پر نزدیک تمام عارفین و واصلین کے۔ پھر احسان فرما مجھ پر

مَنًّا بِعَطَاءٍ كَثِيْرٍ دِيْنِيٍّ وَّرُوْحِيٍّ فِيْ مَرْتَبَةِ تَكْمِيْلٍ اِضَافِيٍّ فَكُلَّمَا

دینی اور روحانی عظیم و کثیر عطا کے ساتھ ترقی پذیر تکمیل کے مرتبہ میں۔ پس ہر بار کہ

رَجَعَ الْمَنُّ بِجَبْرِ الْجَلَالِ الدَّاعِيْ اِلَى التَّجْرِيْدِ وَالْاِهْلَاكِ اَعِدْهُ

مراجعت فرما ہو احسان بسبب شان جبر و جلال کے جو باعث ہو انعامات سے محرومی کا اور ہلاکت کا تو اس کو لوٹا مجھ پر

بِلُطْفِ الْجَمَالِ الْعَرِيْقِ الْبَهِيْجِ النَّاظِرِ بِهٖ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ

ساتھ شان لطف و جمال کے جو راسخ و پائیدار اور خوش منظر ہے۔ دیکھنے والے ہوں ساتھ اس کے تیرے مخلص بندے طرف میرے

فاجعل لیلی ونهاری وکل من یتوجه الیك ورسولك وعبدك

پس بنادے تو مجھے میرے تمام شب و روز میں اور ہر اس شخص کو جو متوجہ ہو تیری طرف اور تیرے رسول کی طرف اور تیرے

المخلص ذات من مشرف جامع بکل خلق فاضل من کل

اس عبد مخلص کی طرف بہت بڑے اعلیٰ اور جامع احسان والے واسطے ہر فضیلت والی خصلت کے

عالم بالفعل والقوة الراجحة او المساویة امین ۞ یا سبوح

تمام جہان سے جو ان میں بالفعل ہے یا بالقوۃ وزنی استعداد کے ساتھ یا مساوی کے ساتھ آمین اے سبوح

المنزه ویا قدوس القادر طهرنی من الدنس الناسوتی فانت

پاکیزہ ترین۔ اے قدوس صاحب قدرت پاک فرما مجھے جسمانی میل سے پس تو ہی

الملقی الی العلوی بالجبر والقهر القوی الجرار من مادة دنیة

القاء کرنے والا ہے طرف بلندیوں والوں کے جبر اور شدید قہر کو جو کھینچنے والا ہے انہیں رذیل مادہ سے

الی عالم القرار ویا نقیا من کل لوث قولی او وهمی مرکوز

طرف دار قرار کے۔ اور اے کہ پاک ہے ہر آلائش قولی اور وہمی سے جو مرکوز ہے

فی ای حس واجعل قلبی ثم روحی عریجا علی سماء القدس

کسی بھی حس میں۔ اور بنا تو میرے دل کو پھر میری روح کو چڑھنے والا تقدس کے آسمان پر

وقدر لی ثمة مطویتین الجهات فی جهة واحدة والازمنة

اور میرے زیر تصرف فرما اس جگہ دو سمٹی ہوئی چیزیں۔ تمام جہات بمنزلہ ایک جہت کے ہوں اور زمانے (ماضی و مستقبل

فی نهج واحد حتی یصیر الشهر والجمعة والیوم یوما واحدا

اور حال) ایک انداز و طریق (حال) پر ہوں حتیٰ کہ ہو جائے مہینہ۔ ہفتہ اور دن مانند ایک دن کے

مطلعا علی الاسرار الغیبیة التی هی وراء المعقعقة فی الخلاء

در آنحالیکہ اطلاع پانے والا ہوں ان اسرار غیبیہ پر جو ماوراء ہیں بعید ترین خلاء میں

الابعد من غیر اطراف الجهات والازمنة المقیدة باشتغال

جو مکان و زمان کے حدود و اطراف سے پاک ہے جو کہ مقید ہیں بشری اشتغال کے ساتھ

البشریة الخامدة الحرارة النوریة الاشراقیة المؤلفة المعلقة

جو بشریت کہ بجھی ہوئی نورانی روشن حرارت والی ہے جس کی تالیف اور تعلق قائم کیا گیا ہے

بالهوائیة الیبسیة المخمرة مع الارضیة الکدرة اللهم انت

ساتھ مادۂ ہوائیہ کے جو خشک ہے اور اس کو ملایا گیا ہے ساتھ مادہ ارضیہ کے جو گدلا ہے اے اللہ تو ہی

تجیب دعوة الداعی اذا دعا الیك ولا حول ولا قوة الا بالله

قبول کرتا ہے دعا کرنے والے کی دعا جب وہ تیری طرف متوجہ ہو کر دعا کرے۔ اور نہیں طاقت اور قوت مگر ساتھ توفیق

العلی العظیم ۞ سبحان من علی بالعظمة والجلال واستحی

اللہ علی عظیم کے۔ پاک ہے وہ جو بلند و برتر ہوا ساتھ عظمت و جلال کے۔ اور باز رہے

اصحاب الکمال من الاتصاف بالتنزه فی ادنی نوره من فروع

اصحاب کمال متصف ہونے سے ساتھ نزاہت کاملہ کے اس ادنیٰ کرشمۂ نور میں جو فروع و آثار سے

علیه لاصله الذاتی المقدس المحرق خطور العباد و

ہے اس کے اصلی ذاتی مقدس نور کے جو جلا دینے والا ہے بندوں کے وسوسوں کو اور

الموجودات الاشخاصیة والانوار الملکیة السبوحیة ان

موجودات شخصیہ اور انوار ملکیہ سبوحیہ کے وساوس کو اگر

تنظرن الی اوجه عظمة الجلال والسائرین الی الاحدیة

نظر کریں طرف اس کی عظمت جلال کے وجوہ کے۔ اور (اس طرح) سیر کرنے والے طرف مقام احدیت کے

الممتنع السیر الیها فسبحان من خاف عنه اجسام صلبیة شاقة

کہ ممتنع ہے سیر طرف اس کے۔ پس پاک ہے وہ ذات کہ خوفزدہ ہیں اس سے سخت ٹھوس مشقت آزما اجسام

قویة علی الاصطدامات والاحتکاکات کالعهن المنفوش وهم ابین

یعنی پہاڑ جو قادر ہیں تصادمات اور ضربات سہنے پر (اور ہونے والے ہیں) مانند دھنی ہوئی اون کے حالانکہ انہوں نے انکار کیا

ان یحملنها واشفقن منها وحملها الانسان اللهم انی ظالم

تھا (امانت کا بوجھ) اٹھانے سے اور اس سے ڈر گئے تھے اور اٹھا لیا اس کو انسان نے۔ اے اللہ بیشک میں اپنے نفس پر

لِنَفْسِیْ وَاَنْتَ الْعَلِیُّ الْحَکِیْمُ لَا یَحْضُرُ فِی الْقَلْبِ شَیْءٌ اِلَّا وَ اَنْتَ

ظلم کرنے والا ہوں اور تو عالی شان، حکمت والا ہے۔ نہیں حاضر ہوتی دل میں کوئی شئ مگر تو ہی

الْفَعَّالُ وَلَقَدْ اَنْشَاْتَنَا فِی النَّشْاَۃِ الْاُوْلٰی بِغَیْرِ وَسَاطَۃِ اَعْمَالِنَا

اس میں مؤثر ہے اور البتہ تحقیق تو نے پیدا فرمایا ہمیں پہلی دفعہ بغیر ہمارے اعمال اور افعال کی

وَاَکْسَابِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

وساطت کے (بلکہ محض اپنے فضل سے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِیْ سَادَ جَمِیْعَ الْاَنَامِ وَحَقَّ لَہٗ اَنْ یَّسُوْدَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پر جو آقا کہ سردار بنے ساری مخلوق کے اور حقدار ہیں سردار بننے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ عَبَقَ

وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ پھوٹا

عَرَقُ الْمَجْدِ مِنْ اَرْدَانِہٖ وَفَاحَ وَطَلَعَ طَالِعُ السَّعْدِ مِنْ وَّجْھِہٖ

پسینہ مجد و شرف کا جس محبوب کی آستینوں سے اور مہکا۔ اور طلوع ہوا ستارا سعادتمندی کا جن کے چہرہ اقدس سے

وَلَاحَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور چمکا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَرَقّٰی اِلٰی اَعْلٰی دَرَجَاتِ الشَّرَفِ وَفَاقَ شَرَفُہٗ مَنْ

آل پر کہ جس آقا نے ترقی فرمائی فضیلت کے اعلیٰ درجات تک اور فوقیت لے گیا ان کا شرف وفضل

یَّاْتِیْ مِنَ الْاُمَمِ وَمَنْ سَلَفَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آنے والی امتوں پر اور گزر جانے والوں پر بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ فَاضَ بَحْرُ یَمِیْنِہٖ فَاَخْجَلَ

محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس کریم کا بحر سخا جوش پر آیا تو اس نے شرمندہ کر دیا

الْاَنْھَارَ وَالْبُحُوْرَ وَقَلَّدَ اللّٰہُ جِیْدَہٗ اَبْدَعَ مِنْ دُرَرِ النُّحُوْرِ اَللّٰھُمَّ

تمام دریاؤں اور سمندروں کو اور ہار پہنایا ان کی گردن میں اللہ تعالیٰ نے سینوں کو مزین کرنے والے عمدہ انوکھے موتیوں سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ عَادَ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس آقا نے رجوع فرمایا

عَلٰی قَوْمِہٖ بِعَوَائِدِ جُوْدِہٖ وَمَدَدِہٖ وَسُلِّطَ عَلٰی اَعْدَائِہٖ بِعَدَدِہٖ

اپنی قوم پر اپنے جود کی فیض رسانیوں اور مدد کے ساتھ اور مسلط کئے گئے اپنے اعداء پر اپنے کثیر تعداد لشکروں

وَعُدَدِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور سازو سامان کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِیْ طَلَعَ قَمَرُ نُوْرِہٖ فِیْ اُفُقِ السَّمَآءِ وَتَرَقّٰی عَلَی الْاَنْبِیَآءِ

پر کہ جس آقا کا ہلال نور طلوع فرما ہوا آسمان کے افق پر اور ترقی کر گیا انبیاء

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَسَمَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

و مرسلین (کے انوار) سے۔ اور بلند ہوا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اسْتَخْرَجَہُ اللّٰہُ مِنْ اَشْرَفِ عُنْصُرِہٖ فِی

آل پر کہ جس آقا کو ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرب کے شریف ترین عنصر سے۔

الْعَرَبِ وَرَفَعَ عَلٰی رَاْسِہٖ تَاجَ الْمَحَاسِنِ وَعَلَیْہِ انْتَصَبَ اَللّٰھُمَّ

اور بلند کیا گیا ان کے سر ناز پر خوبیوں کا تاج اور انہیں پر نصب ہوگیا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا

تَجَلّٰی بِنُوْرِ حُلَّۃِ السِّیَادَۃِ فَنَالَھَا وَتُوِّجَ بِتَاجِ الْعِزَّۃِ فَاَدْرَکَ

جلوہ گر ہوئے خلعتِ سیادت کے نور کے ساتھ پس پا لیا اس کو۔ اور تاج پہنائے گئے عزت کا پس احاطہ

کَمَالَھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

کر لیا اس کے کمال کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِیْ رَتَعَ فِیْ رِیَاضِ الْعِزِّ جَوَادُ عَزْمِہٖ وَجَذَّ مَفْصَلَ

پر کہ چرنے لگا عزت کے سبزہ زاروں میں ان کے عزم کا رہوار۔ اور کاٹ دئیے (دوسروں کی)

السُّؤْدَدِ بِمُدَامَةِ جَزْمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
سرداری کے بند اور جوڑا اپنی پختگی اور ثابت قدمی کے تسلسل سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْٓ اَضَاءَتِ الْاٰفَاقُ بِاَنْوَارِهٖ وَاَيْنَعَتْ
اور آپ کی آل پر کہ روشن ہوگئے آفاق جس محبوب کے انوار سے اور پک کر تیار ہوگئے

ثِمَارُ الْاَسْرَارِ مِنْ يَانِعِ اَسْرَارِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اسرار کے پھل انہیں کے پختہ اسرار سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ زَيَّنَ اللّٰهُ الْاَرْضَ بِدَعْوَتِهٖ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مزین فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے زمین کو اس محبوب کی دعا سے

وَمَلَاَ اللّٰهُ الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ بِاُمَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور معمور فرمایا ہے مشرق تا مغرب کو آپ کی اُمّت اور خواص سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ سَلَكَ طَرِيْقَ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا چلے عزت اور جواں مردی کی

الْعِزَّةِ وَالْبَسَالَةِ وَاَشْرَقَ فِيْ وَجْهِهٖ نُوْرُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ
راہ پر اور جگمگایا ان کے چہرۂ انور میں نبوت اور رسالت کا نور۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ
صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے

طَلَعَ بَدْرُ شَرَفِهٖ فِيْٓ اُفُقِ الْمَجْدِ تَمَامًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
فضل و کمال کا بدر تمام افق مجد میں طلوع فرما ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِيْ تَشَرَّفَ بِعُلُوِّ نَسَبِهٖ فَزَكّٰٓى اَخْوَالًا وَّاَعْمَامًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمد پر کہ جو مشرف ہوگئے نسبی برتری کے ساتھ پس پاکیزہ ہوگئے ننھیال اور ددھیال کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ نَحَرَ
وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جنہوں نے ذبح کر ڈالا

بِمُدْيَةِ الْعِزِّ عِدَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
عز وجاہ کے خنجر سے اپنے دشمنوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِي انْفَرَدَ بِالسِّيَادَةِ لَمَّا بَلَغَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
آل پر کہ جو محبوب منفرد ہوگئے ساتھ سیادت کے جب پہنچ گئے ہر شئ سے

قَصْدَهٗ وَمُنَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
اپنے مقصد اور آرزو تک۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ حَلَّ مِنَ الْحُبِّ وَالتَّشْرِيْفِ اَعْلٰى مَرْتَبَةً
آل پر جو محبوب کہ متمکن ہوئے محبوبیت اور شرف و فضل کے اعلیٰ اور بلند

وَّعُلْيَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
تر مرتبہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِيْٓ اَقَرَّ لَهٗ بِالْفَضْلِ مَنْ كَانَ قَبْلَهٗ مِنَ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَآءِ
پر کہ جس محبوب کے فضل و شرف کا اقرار کیا آپ سے پہلے تمام رسل اور انبیاء علیہم السلام نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْٓ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کو

اَحَبَّهُ اللّٰهُ بِاصْطِفَآئِهٖ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰٓى اُولِي الْعَزْمِ مِنْ رُّسُلِهٖ
محبوب بنایا اللہ تعالیٰ نے ساری مخلوق سے چن کر اور فضیلت دی ان کو اولوالعزم رسل

وَاَنْبِيَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
اور انبیاء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِ الَّذِيْ عَمَّ كُلَّ بَرِيَّةٍ فَضْلُهٗ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ رَسُوْلٍ
آل پر کہ جس محبوب کے جود و افضال نے احاطہ کر رکھا ہے ساری مخلوق کا اور فضیلت دی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو آپ سے پہلے

قَبْلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ن
ہر رسول پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

الْمَخْصُوصِ بِالْقُرْبِ فِي الْأَزَلِ وَهُوَ أَفْضَلُ مَخْلُوقٍ وَّأَجَلُّ

آل پر کہ جو محبوب مختص کئے گئے ساتھ قرب و منزلت کے ازل میں۔ اور ساری مخلوق سے افضل اور بزرگتر ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب

سَادَ أَهْلَ السُّؤْدَدِ وَالْكَمَالِ وَسَادَ أَهْلَ الْجُودِ وَالْإِفْضَالِ اَللّٰهُمَّ

سردار ہوئے ارباب سیادت اور اصحاب کمال کے اور آقا بنے اہل جود اور ارباب سخا کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي زَيَّنَ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے محافل کو

اللّٰهُ بِهِ الْمَحَاضِرَ وَيَلْجَأُ إِلَيْهِ فِي الْمَعَادِ كُلُّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ اَللّٰهُمَّ

زینت دی اور پناہ حاصل کریں گے طرف انہیں کے قیامت کے دن سبھی نیکو کار اور گنہگار۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَنْعُوتِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ثنا کئے گئے ہیں

بِنَعْتِ الْجَلِيَّةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَوْصُوفِ بِكُلِّ صِفَةٍ رَّضِيَّةٍ مَّرْضِيَّةٍ

روشن اور بلند مرتبت صفات کے ساتھ اور وصف کئے گئے ہیں ہر دل نشین اور دلربا صفت کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِي سَنَّ كُلَّ سُنَّةٍ حَسَنَةٍ وَّصَنَعَ الْجَمِيلَ وَحَسَّنَهُ اَللّٰهُمَّ

کہ جنہوں نے جاری فرمایا ہر اچھے طریقے اور روش کو اور اچھے کام کئے اور ان کی اچھائی کو اجاگر فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے

طَوَّقَ اللّٰهُ بِهِ رِقَابَ الْأَنَامِ مِنَنَهُ وَافِرَةَ الْأَقْسَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

طفیل اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی گردنوں میں اپنے مختلف النوع احسانات کے ہار ڈالے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي تَوَّجَهُ اللّٰهُ

و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالےٰ نے

بِتَاجِ الْحِكْمَةِ وَرَحِمَ بِهِ هٰذِهِ الْأُمَّةَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

حکمت کا تاج پہنایا اور انہیں کی بدولت اس اُمّت پر رحم فرمایا۔ اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

وَرَحْمَتِكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فضل اور تیری رحمت کا ساتھ اس انداز و اسلوب کے کہ جس کے ساتھ تجھ سے سوال کیا سیّدنا محمّد نے درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور

بِوِدَادِ الْمَوْدُودِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِي وَادًّا لَّكَ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ

سلام بطفیل محبّت مودود کے۔ اے اللہ بنا دے میرے دل کو اپنی محبّت رکھنے والا اے ودود۔ اے ودود

يَا وَدُودُ إِلٰهِي أَعْطِنِي وُدًّا فِي قُلُوبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ يَا وَدُودُ

اے ودود۔ اے میرے خدا مجھے عطا فرما محبوبیت اپنے مومنین بندوں کے قلوب میں۔ یا ودود

يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهُ بِيَدِكَ يَا وَدُودُ يَا

یا ودود یا ودود۔ اے اللہ مجھے کفایت فرما ان کے شر سے جن سے کفایت تیرے دست قدرت میں ہے یا ودود

وَدُودُ يَا وَدُودُ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ

یا ودود۔ یا ودود۔ اے اللہ اے مالکِ عرش۔ اے آغاز کرنے والے ایجاد کا۔ اے دوبارہ لوٹانے والے ہیئت اولیٰ پر

يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ

اے کر سکنے والے ہر اس فعل کو جس کا ارادہ فرمائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نور ذات کے طفیل جس نے معمور کر دیا ہے

عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَ

عرش اعظم کے اجزاء و حصص کو اور تیری قدرت کے طفیل کہ جس کے ساتھ تو مقتدر ہے اپنی تمام مخلوق پر اور

بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي

تیری رحمت کے طفیل جس نے احاطہ کر رکھا ہے ہر شئ کا۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ اے فریادرس میری امداد فرما۔

يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ

اے فریادرس میری امداد فرما۔ اے فریادرس میری امداد فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں صحت

وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ
پاکبازی کا اور امانتداری کا۔ اور حسن خلق اور تقدیر پر رضامندی کا۔ اے اللہ میں تیری حمد کے ساتھ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ عَمِلْتُ سُوْٓءً
شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف۔ میں نے برائی کا ارتکاب کیا

وَّظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنْ
اور اپنی جان پر ظلم کیا پس بخش دے مجھے کیونکہ گناہ نہیں بخشتا مگر تو ہی اور یہ کہ

تُعَافِيَنِىْ مِنَ الدَّيْنِ وَتُغْنِيَنِىْ مِنَ الْفَقْرِ وَاَنْ تَرْزُقَنِىْ رِزْقًا
عافیت دے مجھے قرض سے۔ اور غنا بخشے فقر و فاقہ سے۔ اور عطا کرے مجھے رزق

حَلَالًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا فِيْهِ وَاَنْ تَرْحَمَنِىْ وَتَتُوْبَ عَلَىَّ وَتُعَافِيَنِىْ
حلال جو وسیع و بابرکت ہو اور یہ کہ مجھ پر رحم فرمائے۔ اور نظر رحمت کرے اور عافیت دے

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَتَرْحَمَ
بلیات سے اور آزمائشوں سے۔ اور مجھے بخشے اور میرے والدین کو۔ اور رحم فرمائے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
مومن مردوں عورتوں پر اور مسلمان مردوں عورتوں پر جو ان میں سے بقیہ حیات ہیں

وَالْاَمْوَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا
اور جو فوت ہو چکے ہیں۔ اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور میرے والدین کے اور ان پر رحم فرما جیسے کہ انہوں نے

رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَ
(از راہ رحمت) تربیت کی میری حالت صغر سنی میں اور واسطے تمام مومن مردوں اور عورتوں کے۔ اور مطابقت پیدا فرما درمیان ہمارے

بَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَ
اور درمیان ان کے نیکیوں میں۔ اے میرے پروردگار مغفرت و رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ اور

اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا
ہم پر رحمت کے ساتھ توجہ فرما۔ اور ہمیں عافیت عطا فرما تمام بلیات اور ابتلاءات سے جو ظاہر

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ
ہیں یا جو مخفی ہیں اور رحم فرمائے ہم پر اور درگزر فرمائے ہم سے اور مغفرت فرمائے ہمارے لیے اور

الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا
مومنین کے لیے۔ اے اللہ ہماری زاریوں پر ترس فرما۔ اور ہمارے خوف کو امن سے بدل۔ ہمارے اعمال قبول فرما۔

وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرَاتِ
اور اصلاح فرما ہمارے احوال کی۔ اور کر دے ہمیں اپنی طاعت کے ساتھ ہی مشغول۔ اور طرف بھلائیوں کے

مَاٰلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا
انجام کار ہمارا اور محقق فرما ہماری آرزوؤں کو ان سے زائد عطا کر کے اور انتہا تک پہنچا ساتھ سعادتمندی کے ہماری عمروں کو۔ ہماری

ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا
یہ عاجزی ظاہر ہے تجھ پر اور ہماری حالت نہیں مخفی تجھ پر۔ تو نے حکم دیئے ہمیں تو ہم نے ان کو ترک کر دیا

وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ
اور تو نے ہمیں منع فرمایا مگر ہم نے انہیں ممنوعہ امور پر عمل کیا اور نہیں ہمیں سمیٹ سکتا مگر تیرا دامن عفو پس ہم سے درگزر فرما۔ اے سب سے بہتر

مَاْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ
مرکز امید۔ اور سب سے بزرگتر مرکز سوال۔ بے شک تو ہی درگزر اور مغفرت فرمانے والا ہے اور رأفت و رحمت فرمانیوالا ہے۔ اے اللہ

اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَتَرْحَمَنِىْ وَتَتُوْبَ عَلَىَّ وَتُعَافِيَنِىْ
بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مغفرت اور رحمت کا اپنے لیے اور نظر رحمت کا مجھ پر اور عافیت کا

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ
تمام بلیات و مصائب سے جو زمین سے برآمد ہونے والے ہوں یا نازل ہونے والے ہوں

السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا فَاعْفُ عَنَّا
آسمان سے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ قبول فرما مجھ سے۔ پس درگزر فرما ہم سے

وَاسْتَجِبْ لَنَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَنْ اَحَبَّنَا فِيْكَ
اور قبول فرما ہمارے لیے۔ اے اللہ مغفرت فرما ہمارے لیے اور ہمارے والدین کے لیے اور واسطے محبت رکھنے والوں کے ہم سے تیری خاطر

وَلِمَنْ اَحْبَبْنَاهُ مِنْ اَجْلِكَ وَلِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور جن سے ہم محبت رکھتے ہیں تیری وجہ سے اور واسطے تمام اُمّت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے۔
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَكُنْ لَّهُمْ وَلَنَا وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ
اے اللہ مغفرت ورحمت فرما ان کے لیے اور ہو جا تو خود ان کا ہمارا اور تمام اہلِ اسلام کا۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ
حَمِدَ اللهُ اَفْعَالَهٗ وَاَقْوَالَهٗ وَنَوَالَهٗ وَاَفْضَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
ستائش فرمائی اللہ تعالےٰ نے جس محبوب کے افعال واقوال کی اور جود ونوال کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَيَّدَهُ اللهُ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی امداد فرمائی اللہ تعالیٰ نے
بِجُنُوْدِهٖ وَنَوَّرَ الْوُجُوْدَ بِوُجُوْدِهٖ وَخَلَقَ اللهُ الْخَلْقَ مِنْ اَجْلِهٖ
ساتھ اپنے لشکروں کے اور منور فرمایا وجود وہستی کو ان کے وجودِ مسعود سے اور موجود فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو ان کے طفیل
وَاَسْبَغَ عَلَيْهِ نِعَمَهٗ بِفَضْلِهٖ وَطَوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اور ان پر انڈیل دیئے اپنے انعامات اپنے فضل اور قدرت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَنْ لَّاذَ بِهٖ مِنَ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے ساتھ اگر پناہ لی
الْعُصَاةِ نَالَ الْفَوْزَ وَالنَّجَاةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عاصیوں نے بھی تو پا لیا فلاح اور نجات کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَنْ اَمَّ جَنَابَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَالَ
اور آپ کی آل پر کہ جو بھی قصد کرے گا اس آقا کی بارگاہ کا قیامت کے دن پالے گا
الْاَمْنَ وَالسَّلَامَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
امن اور سلامتی کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَنْ حَطَّ بِسَاحَتِهٖ رِحَالَهٗ بَلَّغَهُ اللهُ يَوْمَ
آل پر کہ جس نے بھی اس کریم کے در پر ڈیرے لگا لیے پہنچا دے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت
الْقِيَامَةِ قَصْدَهٗ وَاٰمَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کے دن اپنے مقاصد اور آرزوؤں تک۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَمَّلَ اللهُ بِهِ الدِّيْنَ وَنَفَذَتْ
اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت کامل فرمایا اللہ تعالیٰ نے دین کو اور جاری فرمایا
شَفَاعَتُهٗ فِى الْمُذْنِبِيْنَ الْمُلَوَّثِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
ان کی شفاعت کو گناہگاروں آلودہ دامنوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَكَفَّلَ لِاَهْلِ طَاعَتِهٖ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب ضامن ہو چکے ہیں اپنے طاعت گزاروں کے لیے
بِعَمِيْمِ شَفَاعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
شفاعت عامہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُبِلَ مِنْهُ الدُّعَآءُ وَطَابَ مِنْهُ الْمَكَانُ وَ
آل پر کہ جس محبوب سے قبول کی گئی ان کی دُعا اور پاکیزہ ہو گئی بسبب ان کے ان کی رہائش گاہ اور
الْمِعَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
ان کا باطن۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی
مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ طَوَّقَ اللهُ بِهِ الْاَنَامَ مِنَنَهُ الْوَافِرَةَ الْعِظَامَ اَللّٰهُمَّ
آل پر کہ جس محبوب کے طفیل اللہ تعالیٰ نے طوق ڈالے مخلوق کی گردنوں میں اپنے وافر اور عظیم احسانات کے۔
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس کو
قَلَّدَ اللهُ جَمِيْعَ اُمَّتِهٖ جَمِيْلَ مَحَبَّتِهٖ وَرَاْفَتِهٖ وَحَبَّبَ اللهُ
پابند فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کی ساری اُمّت کو آپ کی محبت جمیلہ کا اور اخلاص وہمدردی کا۔ اور محبوب بنا لیا اللہ

اُمَّتَهٗ فِيْهِ وَنَالَهُمْ مِنْ خَيْرِ مَا لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
نے آپ کی اُمّت کو آپ کی وجہ سے اور انھیں پہنچائی وہ خیر وبھلائی جو اس کے پاس ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ فَاقَ عَلَى النَّبِيِّيْنَ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ فوقیت و برتری لے گئے انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ بِالشَّرَفِ وَالسِّيَادَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
و مرسلین پر ساتھ شرف اور سیادت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی اُمّت کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت

اُمَّتِهٖ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
نازل فرمائی "جنھوں نے نیک کام کیے ان کے لیے اچھی جزا (جنت) ہے اور مزید برآں (دیدار ذات)۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاَئِمَّةِ الْاَعْلَامِ وَ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام ہیں آئمہ اعلام کے اور

الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
انبیاء کرام علیہم السلام کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ اَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْيَارِ وَالْفِرْقَةِ
آپ کی آل پر کہ جو آقا آئمہ ابرار و اخیار کے امام ہیں اور بلند مرتبے والے

النَّاجِيَةِ ذِي الرُّتْبَةِ الْعَالِيَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نجات وفلاح پانے والے فرقہ (اہل سنّت) کے مقتدا و پیشوا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ رُسُلِ اللّٰهِ وَجُنُوْدِ اللّٰهِ وَدِيْنِ اللّٰهِ
اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا رسل خداوندی اور اس کے لشکروں کے امام ہیں اور دین خداوندی

وَحِزْبِ اللّٰهِ وَشَرْعِ اللّٰهِ وَحَضْرَتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
اور اس کی جماعت اور شریعت اور اس کی بارگاہ کے امام ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ اَهْلِ الْكَمَالِ وَاَهْلِ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں اہل کمال اور ارباب

الْعَطَايَا وَالنَّوَالِ وَالْعَدْلِ وَحَضْرَةِ الْوِصَالِ وَاَهْلِ الْفَضَائِلِ
عطاء و نوال کے اور اصحاب عدل اور بارگاہ وصال اور اہل فضائل کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام

حَضْرَةِ الْمُشَاهَدَاتِ وَالْجَمَاعَةِ وَاَهْلِ الطَّاعَةِ وَالسِّيَادَةِ
و مقتدا ہیں مشاہدات کے مقام میں اور جماعت (مشاہدین) کے اور مقتداؤں اور سرداروں کے

وَالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ الْقُدْسِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور اہل سعادت اور حقداران شہادت کے اور امام ہیں (اللہ تعالیٰ کی) بارگاہ مقدسہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاَتْقِيَاءِ
و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو امام ہیں متقیوں کے

وَاَهْلِ التَّحْدِيْثِ وَاَهْلِ الْبَلَاغِ وَاَهْلِ الْعِرْفَانِ فِيْ حَضْرَةِ
اور الہام کیے جانے والوں کے۔ اور احکام خداوندی پہنچانے والوں کے اور اہل عرفان کے انسان کامل کی

الْاِنْسَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
بارگاہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اِمَامِ اَهْلِ الْهُدٰى وَالرُّسُلِ وَخَطِيْبِهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جو آقا کہ امام ہیں اہل ہدیٰ اور رسل کرام کے اور (ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ) کلام و خطاب کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ جَامِعِ الْاُنْسِ
بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں انس

وَالنَّاسِ وَالْاِخْتِصَاصِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور انسانوں کی اور اختصاص و ملائکۂ ابرار کی جامع (مسجد) کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ حَضْرَةِ الْمُشَاهِدِيْنَ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام ہیں اہل شہود کے مقام مشاہدہ کے

وَالصَّادِقِيْنَ وَالْمُصَدِّقِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور اہل صدق و تصدیق کے۔ اور صدیقین کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمِلَّةِ الْاِسْلَامِيَّةِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب ملت اسلامیہ اور

وَالْاَئِمَّةِ الْاِسْلَامِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آئمہ اسلام کے امام و مقتداء ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الدُّنْيَا وَالْاُخْرٰى وَاِمَامِ الْفُضَلَا وَاَهْلِ
آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں دنیا و آخرت ہیں۔ اور امام ہیں فضلاء اور

الْمَجْدِ وَالْعُلٰى وَالصَّفَا وَالْحِلْمِ وَالْوَفَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
بزرگی و برتری والوں کے اور اہل صفا اور ارباب حلم ووفا کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ مِحْرَابِ حَضْرَةِ الْحَقِّ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب امام ہیں بارگاہ حق کی عبادت گاہ کے

وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَاَئِمَّةِ الْاَنَامِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالشِّيَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور خیر و بھلائی کے اور مخلوقات کے آئمہ کے امام ہیں اور ارباب جود وکرم کے اور اعلیٰ خصلتوں والے حضرات کے۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْحَضَرَاتِ
صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں کامل

الْكَامِلَةِ وَاَهْلِ الْعِنَايَةِ وَالدِّرَايَةِ وَالتَّوْحِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
بارگاہوں کے۔ اور اہل عنایت۔ اور ارباب درایت وکیاست اور اہل توحید کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ مرسلین کے امام ہیں اور

اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اللہ تعالیٰ کے مومن جنتی بندوں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُخْلِصِيْنَ وَالْمُوْقِنِيْنَ وَ
محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب امام ہیں اہل اخلاص و ایقان کے اور

الصَّابِرِيْنَ وَالْمُؤَيِّدِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ
ارباب صبر کے۔ اور اسلام کی تائید واستحکام (کی سعی) کرنے والوں کے۔ اور اہل اسلام وایمان کے اور (حق وصدق کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ
قائم رہنے والوں کے اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب امام و مقتداء ہیں

اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَدَارِ السَّلَامِ اِمَامِ الْخَوَاصِّ وَاَهْلِ الْاِخْلَاصِ اَللّٰهُمَّ
اہل اسلام اور دارالسلام کے اور خواصان خداوند تعالےٰ اور اہل اخلاص کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاَئِمَّةِ
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب آئمہ

الْمُكَرَّمِيْنَ وَالْقَانِتِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَالْمُوَفَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
مکرمین کے امام ہیں اور عبادت گزاروں کے اور اہل استغفار کے اور اہل توفیق کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُجَاهِدِيْنَ
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امام ہیں مجاہدین

وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالزَّاهِدِيْنَ وَالْمُهْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
مہاجرین اور زاہدین کے اور ہدایت یافتہ حضرات کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاُمَمِ وَالْعَرَبِ وَ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں تمام اُمتوں کے اور عرب و

الْعَجَمِ وَاِمَامِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ وَالْفَضْلِ وَالْعِرْفَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عجم کے اور اہل ایمان اور ارباب فضل و عرفان کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُبِیْنِ
و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ (دین) مبین کے امام ہیں

وَاِمَامِ الثَّقَلَیْنِ وَاَئِمَّةِ الثَّقَلَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور جنوں انسانوں کے مقتداء اور ان کے مقتداؤں کے مقتداء ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ اَوْلِیَآئِكَ وَحَضْرَتِكَ اَللّٰھُمَّ
محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ تیرے دوستوں کے امام ہیں اور تیری بارگاہ (میں باریاب سعادتمندوں) کے امام ہیں۔ اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امام ہیں مقربان بارگاہ خداوند تعالیٰ کے

وَالطَّیِّبِیْنَ وَالطَّاھِرِیْنَ وَالْفَآئِزِیْنَ وَالتَّوَّابِیْنَ وَالنَّاصِحِیْنَ وَ
اور طیبین و طاہرین کے۔ اور اہل فلاح کے۔ اور اہل فلاح کے۔ توبہ کرنے والوں اور اہل اخلاص کے۔

الْمُفْلِحِیْنَ وَالرَّاكِعِیْنَ وَالسَّاجِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
کامیاب۔ اور رکوع و سجود کرنے والے لوگوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الذَّاكِرِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں اہل ذکر اور متابعت کرنے والوں کے

وَالْخَاشِعِیْنَ وَالْخَاضِعِیْنَ وَالْخَآئِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور ارباب خشوع و خضوع کے۔ اور اللہ کا خوف کھانے والوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَالْمُتَقَدِّمِیْنَ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب اہل تقویٰ۔ اہل سبقت

وَالْمُحْسِنِیْنَ وَالرَّاغِبِیْنَ وَاِمَامِ اَھْلِ التَّحْقِیْقِ وَالتَّوْفِیْقِ اَللّٰھُمَّ
اور ارباب احسان کے امام ہیں اور رغبت الی اللہ رکھنے والوں کے اور اہل تحقیق و توفیق کے امام ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا امام ہیں

الْحَرَمَیْنِ وَالْقِبْلَتَیْنِ وَاِمَامِ مَنِ اتَّقٰی وَاَصْلَحَ وَمَنْ نَّجَا وَ
حرم مکہ اور حرم مدینہ کے اور بیت المقدس اور بیت اللہ شریف کے اور امام ہیں اہل تقویٰ اور مصلحین کے اور اہل نجات و

اَفْلَحَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فلاح کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو

اِمَامِ الْوَاصِلِیْنَ وَالْمُتَعَبِّدِیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْعَالِمِیْنَ وَ
محبوب امام ہیں واصلین بارگاہ خداوند تعالیٰ کے اور عبادت میں سعی و کوشش کرنیوالوں کے اور صلحاء اور اہل علم

الْعَامِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا
و عمل کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ اِمَامِ الشَّافِعِیْنَ وَالْقَانِعِیْنَ وَالرَّاهِبِیْنَ وَالْمُوَحِّدِیْنَ
آل پر جو محبوب کہ امام ہیں اہل شفاعت اور اہل قناعت کے اور اہل خوف اور ارباب توحید کے

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ حَیٌّ لَّا تَمُوْتُ وَدَآئِمٌ لَّا تَفُوْتُ وَخَالِقٌ لَّا تُخْلَقُ
اے اللہ بے شک تو زندہ ہے ہرگز نہیں مرے گا اور دائم ہے کبھی فوت نہیں ہوگا اور خود (دوسروں کو) پیدا کرنیوالا ہے (لہٰذا) پیدا کئے جانے

وَسَمِیْعٌ لَّا تَشُكُّ وَبَصِیْرٌ لَّا تَرْتَابُ وَرَبٌّ لَّا تُعَابُ وَشَاهِدٌ لَّا
سے بالاتر ہے اور سمیع ہے شک سے بالاتر ہے۔ اور بصیر ہے۔ ریب و تردد سے پاک ہے اور پالنے اور پروان چڑھانے والا ہے عیب سے مبرا ہے۔ حاضر ہے

تَغِیْبُ وَاَبَدِیٌّ لَّا تَفْقِدُ وَلَا تَنْفَدُ وَصَادِقٌ لَّا تَكْذِبُ وَقَاهِرٌ
غائب ہونے سے پاک ہے۔ اور ابدی ہے معدوم اور فنا ہونے سے پاک ہے۔ سچا ہے جھوٹ سے پاک ہے۔ غالب وقاہر ہے

لَّا تُغْلَبُ وَقَرِیْبٌ لَّا تُبْعَدُ وَقَادِرٌ لَّا تُضَامُ وَغَافِرٌ لَّا تُظْلَمُ
مغلوب ہونے سے پاک ہے۔ قریب ہے بعید ہونے سے بالاتر ہے صاحب قدرت ہے ضرر دئے جانے سے پاک ہے۔ اور بخشنے والا ہے

وَصَمَدٌ لَّا تُطْعَمُ وَقَیُّوْمٌ لَّا تَنَامُ وَمُجِیْبٌ لَّا تَسْاَمُ وَجَبَّارٌ لَّا
ظلم کئے جانے سے بالاتر ہے۔ اور بے نیاز ہے احتیاج طعام سے منزہ ہے اور ارض و سما کو قائم رکھنے والا ہے نیند سے پاک ہے دعا قبول کرنیوالا ہے ملال سے

تُكَلَّمُ وَعَلِیْمٌ لَّا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَّا تُعَلَّمُ وَقَوِیٌّ لَّا تَضْعُفُ وَعَظِیْمٌ
منزہ ہے اور جبار ہے کہ اس سے کلام کی جرأت نہیں کی جاسکتی اور ظاہر و باطن کا جاننے والا ہے اسکو دھوکا دینے کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا۔ اور علم اس کا مقتضائے ذات ہے

لَا تُوْصَفُ وَوَفِیٌّ لَا تُخْلِفُ وَعَدْلٌ لَّا تَحِیْفُ وَغَنِیٌّ لَّا

اسے تعلیم نہیں دی جاسکتی۔ ایسا قوت والا ہے کہ ضعف پذیر نہیں ہوسکتا اور اتنا عظیم کہ مخلوق کی توصیف سے بالاتر۔ ایسا وفا والا کہ خلاف وعدہ نہیں کرتا اور سراسر عدل

تَفْتَقِرُ وَمَعْرُوْفٌ لَّا تُنْكَرُ وَكَبِیْرٌ لَّا تَغْدِرُ وَحَكَمٌ لَّا تَجُوْرُ وَ

جور سے پاک۔ ایسا غنی کہ فقر واحتیاج سے پاک۔ ایسا جانا پہچانا کہ اس کا انکار نہیں ہوسکتا اور بڑائی والا جو عہد شکنی نہیں کرتا اور ایسا حاکم کہ ظلم نہیں کرتا اور

مَنِیْعٌ لَّا تُقْهَرُ وَوَكِیْلٌ لَّا تُخْفِرُ وَغَالِبٌ لَّا تُغْلَبُ وَوِتْرٌ لَّا

بلند مرتبت کہ مقہور نہیں ہوسکتا۔ اور کارساز کہ ذمہ داری میں کوتاہی نہیں کرتا۔ اور ایسا غالب جو مغلوب نہیں ہوسکتا اور یکتا کہ کسی کا تابع امر نہیں اور

تَسْتَاْمِرُ وَفَرْدٌ لَّا تَسْتَشِیْرُ وَوَهَّابٌ لَّا تَمَلُّ وَسَرِیْعٌ لَّا تَذْهَلُ

یگانہ کہ کسی کے مشورے کا پابند نہیں۔ بخشش وعطا والا کہ دینے سے ملول نہ ہو۔ اور جلدی (حساب لینے) والا کہ سہو و ذہول سے اور

وَلَا تَضِلُّ وَحَلِیْمٌ لَّا تَعْجَلُ وَجَوَادٌ لَّا تَبْخَلُ وَعَزِیْزٌ لَّا تَذِلُّ

بھولنے سے پاک ہے۔ بردبار کہ عقوبت میں جلدی نہیں کرتا۔ ایسا صاحب جود و عطا کہ بخل سے پاک اور ایسا عزت والا کہ ذلت سے منزہ

وَقَائِمٌ لَّا تَنَامُ وَحَافِظٌ لَّا تَغْفُلُ وَمُحْتَجِبٌ لَّا تُرٰی وَدَائِمٌ

قائم ودائم کہ سونے سے پاک۔ اور محافظ کہ غفلت سے پاک اور ایسا پوشیدہ (بوجہ کمال ظہور) کہ دیکھا نہیں جاسکتا اور دائم

لَّا تَزُوْلُ وَبَاقٍ لَّا تَبْلٰی وَوَاحِدٌ لَّا تُشَبَّهُ وَمُقْتَدِرٌ لَّا تُنَازَعُ

جو زوال سے پاک ہے۔ اور ہمیشہ رہنے والا ہے بوسیدہ اور ضعیف نہیں ہوسکتا۔ یگانہ کہ کسی سے تشبیہ نہیں دیا جاسکتا۔ اور صاحب اقتدار جس سے نزاع نہیں کیا

وَمَلِكٌ لَّا تَزُوْلُ یَا كَرِیْمُ الْجَوَادُ الْمُكْرِمُ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ

جاسکتا اور شہنشاہ کہ زوال پذیر نہیں (تیری سلطنت)۔ اے کریم صاحب جود واکرام۔ اے قریب قبول کرنے والے بلند

الْمُتَعَالِیْ یَا جَلِیْلُ الْمُتَجَلِّلُ الْمُتَجَمِّلُ یَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ

شان اے صاحب جلالت جلال کامل اور جمال کامل کا اظہار کرنیوالے۔ اے سلامتی دینے والے۔ امان دینے والے نگہبان

یَا عَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُتَجَبِّرُ یَا ظَاهِرُ الظُّهُوْرِ الْمُظْهِرُ یَا طَاهِرُ

اے عزیز جبار کبریائی مطلقہ اور جبر کامل کا اظہار کرنے والے۔ اے ظاہر، سراسر ظہور اور ظاہر کرنے والے۔ اے طاہر

الطُّهُوْرُ الْمُطَهِّرُ الْمُتَطَهِّرُ یَا قَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ یَا عَزِیْزُ الْمُعِزُّ

سراسر طہور اور اچھی طرح پاک کرنے والے اور ذاتی طہارت کاملہ کا اظہار کرنے والے۔ اے قاہر، قادر اور صاحب اقتدار۔ اے عزیز، اے عزت دینے والے

الْمُتَعَزِّزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور عزت غالبہ والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ فَاقَتْ هِمَّتُهٗ جَمِیْعَ الْهِمَمِ وَعَلَّمَهُ اللّٰهُ مَا لَمْ

آل پر کہ جس آقائے خلق کی ہمت تمام کی ہمتوں سے فائق ہوگئی۔ اور سکھلایا انہیں اللہ تعالیٰ نے جو بھی انہوں نے

یَكُنْ یَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

(اس سے قبل) نہیں جانا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَادَ جِبْرَئِیْلُ بِزِمَامِ نَاقَتِهٖ وَمَا شَارَكَهٗ

آل پر کہ جس آقا کی اونٹنی کی مہار پکڑ کر چلے روح الامین اور نہ شریک ہوا ان کے ساتھ

اَحَدٌ فِیْ عُلُوِّ جَلَالَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کوئی بھی ان کی بلندئ درجات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنَزَّهَ شَامِخُ عِزِّهٖ عَنِ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی کوہ وقار عزت منزہ رہی

النَّقْصِ وَالثُّلُوْبِ وَثَبَتَ رَاسِخُ مَجْدِهٖ بِالذَّاتِ وَالْوُجُوْبِ

نقص اور عیوب سے اور ثابت وراسخ رہی ان کی بزرگی ان کے مرتبہ ذات میں بطریق وجوب ولزوم کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الْقَائِمِ فِی الْمُلْكِ بِشَرْعِهٖ وَجَلَالِهٖ وَالرَّاحِمِ فِی

جو آقا قائم کرنے والے ہیں ملک خداوند تعالیٰ میں اس کی شریعت اور جلال کو اور رحم کرنے والے ہیں

الْمَلَكُوْتِ بِرَحْمَتِهٖ وَجَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

تمام ملک میں اللہ کی رحمت اور شان جمال کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ حَازَ كُلَّ فَخْرٍ غَیْرَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب نے جمع کر لیا ہر فخر کو بلا شرکت

مُشْتَرَكٍ وَحَلَّ مَنْزِلَةً مَّا حَلَّهَا نَبِيٌّ وَّلَا مَلَكٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
غیرے۔ اور قیام پذیر ہوئے اس مقام میں کہ جہاں کوئی نبی اور فرشتہ نہ قدم رکھ سکا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ
وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا سے

عُلِّقَ اَهْلُ الْمَجْدِ بِنَوَالِهٖ وَاقْتَبَسَ اَهْلُ الْكَمَالِ مِنْ كَمَالِهٖ
جُود و نوال کے ریزہ خوار بنائے گئے اہل مجد اور انھیں سے خیرات لی کمال کی اہل کمال نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ذَاتِ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْمُجِيْرِ لِمَنْ دَعَاهُ فِي الرَّخَآءِ وَالشِّدَّةِ
کہ جو آقا عزت و مجد والے ہیں اور پناہ دینے والے ہیں اپنے پکارنے والے کو فراخی اور شدت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ۨالَّذِيْ اُيِّدَ بِرُوْحِ الْاِيْمَانِ الرُّوْحَانِيِّ وَرُوْحِ جُثْمَانِ الْاَمَانِيِّ
کہ جس محبوب کی تائید کی گئی ساتھ ایمان روحانی کی روح کے اور آرزوؤں کے اجسام کی روح سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

الْاَعْظَمِ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مُعَظَّمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
آل پر جو آقا کہ اللہ کے ہاں عظیم تر ہیں ہر عظمت والے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ ضَاعَفَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَهٗ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے لیے کئی گنا بڑھایا اللہ تعالیٰ نے ثواب کو

وَيَسَّرَ اللّٰهُ لِكُلِّ خَيْرٍ اَسْبَابَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور آسان فرمایا ان کے لیے ہر خیر کے اسباب کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْٓ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ لِنَقْضِ الْكُفْرِ وَ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقائے نامدار کو ارسال فرمایا اللہ تعالیٰ نے کفر کے تار تار کرنے اور

حَلِّهٖ وَنَادَتْ مُعْجِزَاتُهٗ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ اَللّٰهُمَّ
اس کے مٹانے کے لیے اور اعلان فرمایا ان کے معجزات نے "فرما دیجئے لے آؤ مختصر سی سورت اس قرآن کی سورت جیسی" اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ

كَانَ اللّٰهُ لَهٗ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جس محبوب کا معاون اور مددگار ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ كَانَ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ
اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوت ان کے کندھوں کے درمیان تھی

وَكَانَ رُوْحُ الْقُدُسِ يَنْزِلُ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور روح القدس ان پر نازل ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْمُصَلِّيْ فِيْ مِحْرَابِ جَمْعِ الْجَمْعِ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا نماز ادا کرنے والے ہیں مقام جمع الجمع کی عبادتگاہ میں

وَالْمَعْصُوْمِ بِالضَّرُوْرَةِ وَالْقَطْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور جن کا معصوم ہونا ضروری اور قطعی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ اُيِّدَ بِالْاٰيَاتِ وَالسُّوَرِ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی تائید کی گئی ہے آیات اور سورتوں کے ساتھ

وَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور اعلان مغفرت فرما دیا اللہ تعالیٰ نے ان کے (مرحومہ) سابقہ ذنوب کا اور (مرحومہ) لاحقہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ جَمَعَ وُجُوْهَ
بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے اپنے اندر جمع کر لیا بزرگی

اَلْكَرَامَةِ وَاَنْوَاعَ السَّعَادَةِ وَمَلَكَ اَشْتَاتَ الْاِنْعَامِ فِي الدَّارَيْنِ
اور سعادت مندی کے جملہ اقسام کو اور مالک ہو گئے مختلف انواع کے انعامات کے دارین میں

وَالزِّيَادَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
اور مزید کے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِيْ تَفَتَّقَتْ مِنْهُ عُرُوْسُ الْحَقَائِقِ وَلَمْ
آل پر کہ جس آقا سے نمودار ہوئے مزین حقائق اور نہ پا سکا ان کے درجات ومراتب کو

يُدْرِكْهُ سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کوئی پہلا اور نہ پچھلا ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ن الَّذِيْ اَشْرَقَتْ فِي الْاٰفَاقِ اَنْوَارُهٗ وَ
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جگمگائے آفاق میں انوار اس محبوب کے اور

طَابَتْ فِي الْمَسَامِعِ اَحَادِيْثُهٗ وَاَخْبَارُهٗ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهٖ
شیریں و پاکیزہ ہوئیں کانوں میں احادیث اور اخبار ان کی ۔ اے اللہ اے کہ اس کے دست قدرت میں ہیں

خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِّعَمُهٗ لَا تُحْصٰى
سموات و ارض کے خزائن ۔ اے اللہ ۔ اے کہ جس کی نعمتوں کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا

وَاَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهٗ لَا يَخْفٰى وَيَا مَنْ
اور جس کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کی جا سکتی ۔ اور اس کا نور بجھایا نہیں جا سکتا اور اس کا لطف مخفی نہیں رہ سکتا ۔ اے کہ جس نے

فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَاَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا
پھاڑا موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر کو اور مردے زندہ کئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے اور کر دیا آگ کو ٹھنڈک

وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور سلامتی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَّا مَنْ يُّنَادِيْكَ
اور بنا میرے لیے میرے امر سے کشائش اور راہ خلاص ۔ اے کہ جسے پکارتے ہیں

الْمُنَادُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَّمِنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ وَاَقْعَارِ
پکارنے والے ہر گہرے راستہ سے اور پہاڑوں کی چوٹیوں سے اور سمندروں کی

الْبِحَارِ وَاَوْكَارِ الطُّيُوْرِ بِاَلْسِنَةٍ شَتّٰى وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَّحَوَائِجَ
گہرائیوں سے ۔ اور پرندوں کے گھونسلوں سے مختلف زبانوں کے ساتھ، مختلف لغات میں اور ہر قسم کے حاجات میں

اُخْرٰى يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُكَ
اے کہ جسے مشغول نہیں کر سکتی ایک حالت دوسری حالت سے ۔ اے کہ جسے مشغول نہیں کر سکتی

شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ اَنْتَ الَّذِيْ لَا تُغَيِّرُكَ الْاَزْمِنَةُ وَلَا تُحِيْطُ
ایک شئ دوسری شئ سے تو ہی ہے کہ جسے زمانے متغیر نہیں کر سکتے اور نہ مکان تیرا احاطہ

بِكَ الْاَمْكِنَةُ وَلَا تَصِفُكَ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَاْخُذُكَ نَوْمٌ وَّلَا
کر سکتے ہیں اور نہ زبانیں تیری توصیف کر سکتی ہیں اور نہ اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے نیند اور نہ

سِنَةٌ وَّلَا يُشْبِهُكَ شَيْءٌ وَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَاَنْتَ
اونگھ ۔ اور نہ مشابہ ہے تیرے کوئی شئ ۔ اور کیونکر تیری یہ شان نہ ہو حالانکہ تو ہی

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ
ہر شئ کو عدم وجود میں لانے والا ہے ۔ اور ہر چیز مرتبۂ ذات میں فانی ہے سوائے تیری ذات کے

سُبُّوْحٌ ذِكْرُكَ قُدُّوْسٌ اَمْرُكَ وَاحِدٌ حَقُّكَ نَافِذٌ قَضَاۗئُكَ
پاکیزہ ہے ذکر تیرا ، مقدس ہے امر تیرا ، شرکت سے منزہ ہے حق تیرا ، نافذ ہے قضاء تیری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

وَّيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ مِمَّا اَرْجُوْ مِنْكَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مَا اَخَافُ
اور آسان فرما میرے لیے وہ امور جن کی تجھ سے امید رکھتا ہوں اور پھیر دے مجھ سے جس سے میں اندیشہ رکھتا ہوں

عَنْهُ بِصَرْفِ حَرْفِ يُسْرٍ مِّمَّا اَخَافُ عُسْرَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بدلہ میں دے کر حرف یسر کے اس سے جس کی عسرت سے خائف ہوں ۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكُلِّ

و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو سب کے سردار ہیں

فِى الْكُلِّ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَشَرَفِ شَرَآئِفِ الْاَوْصَافِ بِحُرْمَتِهٖ

سب زمانوں میں، اشراف کے سردار ہیں۔ اور اعلیٰ اوصاف کیلئے سراپا شرف ہیں (صلواۃ نازل فرما) بطفیل انہیں کی حرمت

وَقَبُوْلِهٖ وَشَرَفِهٖ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّىْ مَآ اَخَافُ ضِيْقَتَهٗ اَللّٰهُمَّ

و قبولیت اور شرف کے۔ اے اللہ دور فرما مجھ سے جس کی تنگی سے میں خائف ہوں۔ اے اللہ

يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَسَهِّلْ لِىْ مَآ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ سُبْحَانَكَ

آسان فرما اور تنگی نہ فرما اور آسان فرما میرے لیے جس کی درشتی سے میں خوفزدہ ہوں۔ پاک ہے تو

اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ

اے اللہ اور تیری حمد کے ساتھ مصروف ہیں، نہیں معبود برحق مگر تو ہی، تو پاک ہے۔ بیشک میں

الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ظلم کرنے والوں سے ہوں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لُبَابِ اللُّبَابِ وَاَكْرَمِ نَبِىٍّ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

آل پر جو کہ خلاصہ ہیں خالص و مخصوص بندگان خداوند تعالیٰ کے اور انتہائی عزت والے نبی ہیں نازل کی گئی ہے ان پر

اَفْضَلُ كِتَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

سب سے فضیلت والی کتاب۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَشْاَةِ الْاِمْدَادِ وَنُقْطَةِ دَآئِرَةِ الْاِسْتِوَآءِ

آل پر جو وسیلہ ذریعہ ہیں امداد موصول ہونے کا۔ اور مرکز ہیں استواری اور بھلائی کے

وَالرَّشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

دائرہ کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبْعَةِ الْجُوْدِ وَالْمَنَائِحِ وَاَفْضَلِ غَادٍ وَّخَيْرِ

آل پر جو محبوب کہ سرچشمہ ہیں جود و عطیات کا۔ اور افضل ترین ہیں صبح آنے والوں سے اور بہترین ہیں

رَآئِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

پچھلے وقت آنے والوں سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِى افْتَخَرَتْ بِهِ الرِّسَالَةُ وَتَعَزَّزَتْ بِهٖ وَفَاقَتْ بِهٖ مَنَاقِبُ

کہ جس محبوب پر فخر کیا رسالت نے اور عزت پائی ان کے بدولت اور بلندیوں پہ پہنچے بسبب ان کے مناقب

النُّبُوَّةِ وَغُلِّقَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نبوت اور انہیں کے ذریعے بند کئے گئے (از سر نو پیدا کئے جانے سے) اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَتَمَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَتَهٗ وَكَمَّلَ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمت کو تام کر دیا اور کامل کر دیا

اللّٰهُ لَهٗ دِيْنَهٗ وَمِلَّتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ان کا دین اور ان کی ملت۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خُصَّ بِبَدَآئِعِ الْحِكَمِ وَيُعْرَفُ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو مخصوص ٹھہرایا گیا ہے انوکھی حکمتوں کے ساتھ اور نمایاں کردی جائیگی

اُمَّتُهٗ بَيْنَ الْاُمَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کی اُمّت دوسری اُمتوں کے درمیان۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حَلَّ لَهُ اللّٰهُ الْحَقِيْقَةَ وَاَظْهَرَ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے کھول دیا (اسرار) حقیقت کو اور ظاہر کیا

اللّٰهُ صِدْقَهٗ لِلْخَلِيْقَةِ وَتَصْدِيْقَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اللہ تعالیٰ نے ان کا صدق اور تصدیق ساری مخلوق پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ اللّٰهُ لَهٗ حَافِظًا

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ حافظ

وَّنَاصِرًا وَّاَصْبَحَ بِهِ الْاِسْلَامُ لِلْكُفْرِ قَاهِرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ

و ناصر ہے۔ اور انہیں کی بدولت اسلام کفر پر غالب ہوا۔ اے اللہ بیشک میں تیرا بندہ ہوں

وَابْنُ اَمَتِكَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مَقْهُوْرُوْنَ بِقُدْرَتِكَ وَنَوَاصِيْهِمْ

اور تیری باندی کا بیٹا ہوں۔ ساری مخلوق تیری قدرت کے تحت مغلوب ہے اور سب کی پیشانیاں

بِيَدِكَ وَقُلُوْبُهُمْ فِىْ قَبْضَتِكَ وَمَفَاتِيْحُهُمْ عِنْدَكَ لَا تَتَحَرَّكُ

تیرے دست قدرت میں ہیں۔ اور ان کے دل تیرے قبضے میں ہیں اور سب (خزانوں) کی چابیاں تیرے پاس ہیں نہیں حرکت

ذَرَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِكَ لَيْسَ مَعَكَ بَرٌّ فِى الْخَلْقِ وَلَا شَرِيْكَ لَكَ فِى

کرتا کوئی ذرہ مگر تیرے اذن سے، نہیں ہے تیرے ساتھ احسان کرنے والا مخلوق میں۔ اور نہ کوئی شریک ہے ملک

الْمُلْكِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

میں تیرے لیے۔ اے معبود اولین و آخرین کے۔ اے رب ابراہیم و اسماعیل علیہما السّلام کے

وَجِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَ

اور جبرئیل و میکائیل علیہما السلام کے میں نے وسیلہ پکڑا ہے تیری بارگاہ میں ساتھ تیرے اسم عظیم اور

بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِدِيْنِكَ الْقَوِيْمِ وَبِصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ

وجہ کریم کے اور ساتھ تیرے مستحکم دین کے اور صراط مستقیم کے۔

وَبِسَبْعِ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۚ وَبِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اور ساتھ سبع مثانی (فاتحہ کی سات آیات کے) اور قرآن عظیم کے۔ اور ہزار درہزار قل ہو اللہ

اَحَدٌ ۚ وَبِبَيْتِكَ الْحَرَامِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْقَدِيْمِ

احد کے۔ اور تیرے بیت حرام اور عظیم و اعظم، قدیم و اکرم

الْاَكْرَمِ الْمُكَرَّمِ الَّذِىْٓ اَخْفَيْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ الَّذِىْٓ اَنَارَتْ

اور مکرم نام کے ساتھ جس کو مخفی کر دیا ہے تونے اپنی کتاب عزیز میں جس کی بدولت نور سے

بِهِ الظُّلُمَاتُ وَاَقَامَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَخَضَعَتْ بِهِ الْاَقَالِيْمُ

بدل گئیں ظلمتیں اور برپا ہوئے سب آسمان اور سرنگوں ہوئیں اقالیم

وَالْاَفْلَاكُ وَذَلَّتْ بِهِ الْاَرَضُوْنَ وَانْخَمَدَتْ بِهِ الشَّيَاطِيْنُ وَ

اور افلاک اور تابع ہوئیں زمینیں اور ماند پڑ گئیں حرکتیں شیاطین کی بطفیل اُس کے۔ اور

انْفَتَحَتْ بِهِ الْاَقْفَالُ وَتَصَدَّعَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْجِبَالُ وَلَانَتْ

کھل گئے بسبب اس کے بند قفل۔ اور پھٹ پڑے اس کے خوف سے پہاڑ۔ اور نرم ہو گئے

بِهِ الصُّخُوْرُ وَهَانَتْ بِهِ صِعَابُ الْاُمُوْرِ وَذَلَّ مِنْ خَشْيَتِهٖ

بسبب اس کے سخت پتھر۔ اور نرم ہو گئے بسبب اس کے سخت امور۔ اور تابعدار ہو گیا بسبب اس کے خوف کے

كُلُّ ذِىْ رُوْحٍ وَّسَلِمَتْ بِهٖ سَفِيْنَةُ نُوْحٍ وَّتَكَلَّمَتْ بِهِ الْمَوْتٰى

ہر ذی روح اور سلامت رہی بسبب اس کے نوح علیہ السلام کی کشتی۔ اور کلام کیا بسبب اس کے مردوں

لِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ

نے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ۔ اور مسخر کر دیا تو نے عرب و عجم کو بسبب اس کے

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَآءَ وَ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے۔ اور قبول کیا تو نے بسبب اس کے دعا کو اور

اَنْقَذْتَ بِهِ الْغَرْقٰى وَاَنْجَيْتَ بِهِ الْهَلْكٰى وَاَحْرَسْتَ بِهٖ

بچایا بسبب اس کے غرق ہونے والوں کو۔ اور نجات دی ہلاکت سے دوچار ہونے والوں کو اور نگہبانی کی

الْاَلْسُنَ وَبِهٖ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ

زبانوں کی بسبب اس کے اور بسبب اس کے عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور حقیر کرتا ہے جس کو چاہے۔ وسیلہ پکڑا میں نے تیری طرف

يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ بِخَفِىِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سَتْرِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِىْ

اے حی۔ اے قیوم ساتھ خبر گیری کرنے والے لطف خداوندی کے۔ اور ساتھ خوبصورت پردے خداوند تعالیٰ کے۔ میں داخل ہوا

كَنَفِ اللّٰهِ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا فِىْ حِصْنِ اللّٰهِ اَنَا فِىْ ذِمَّةِ

اللہ تعالیٰ کے پہلوئے رحمت میں اور شفاعت حاصل کی رسول اللہ کی۔ میں اللہ تعالیٰ کے قلعہ میں ہوں۔ میں اس کی ذمہ داری میں

اللّٰهِ اَنَا فِىْ قَبْضَةِ اللّٰهِ وَلَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ لِخَلْقٍ

ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہوں اور نہیں پھیرتا برائی یا شدت کو مگر اللہ تعالیٰ۔ اور نہیں طاقت مخلوق کیلئے (میری ضرر رسانی کی)

اِذَا كُنْتُ مَعَ اللّٰهِ وَحَمِدَ كُلُّ جَبَّارٍ بِسَطْوَةِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا

جب کہ اللہ کی معیت میں ہوں۔ اور ستائش کی ہر جبار نے اللہ کی سطوت کی۔ ما شاء اللہ۔ نہیں

قوۃ الا باللہ ط الخیر کلہ بید اللہ ط ولا غالب الا اللہ ط اللھم

قوّت مگر ساتھ اللہ کے، تمام خیر اور بھلائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور نہیں غالب مگر اللہ۔ اے اللہ

احرسنا بعینک التی لا تنام واکنفنا بکنفک الذی لا یرام و

ہماری نگرانی فرما اپنی نگاہِ عنایت سے جو نیند سے پاک ہے اور جگہ عطا فرما اپنے پہلوئے رحمت میں سے کہ جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا اور

ارحمنا بقدرتک انک علی کل شیء قدیر ۃ یا حی یا قیوم

رحم فرما ہم پر ساتھ اپنی قدرت کے، بیشک تو ہر چیز پر ہمیشہ کے لیے بہت ہی قدرت والا ہے۔ اے حی، اے قیوم

تحصنا بک فاحمنا بحمایتک یا حلیم یا ستار و ادخلنا یا

ہم نے حفاظت حاصل کی ہے ساتھ تیرے پس ہماری حمایت فرما اپنی مخصوص حمایت کے ساتھ۔ اے حلم والے، اے پردہ پوش۔ اور

اول یا اخر فی مکنون غیب سر ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

داخل کر ہمیں۔ اے اول۔ اے آخر، ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کے مکنون اور پنہانی غیب میں۔

و اجرنا من خزیک ومن شر عبادک واضرب علینا

اور ہمیں بچا اپنے ہاں رسوا ہونے سے۔ اور اپنے بندوں کے شر سے۔ اور قائم فرما ہم پر

سرادقات حفظک و ادخلنا فی حفظ عنایتک وجد علینا

اپنی حفاظت کے خیمے اور داخل فرما ہمیں اپنی عنایت میں اور سخاوت فرما ہم پر

بخیر منک یا ارحم الراحمین ۃ بسم اللہ احتجبنا وبحول

اپنی مخصوص خیرات سے اے ارحم الراحمین۔ اللہ کے نام کے ساتھ پردہ حاصل کیا ہم نے۔ اور اللہ تعالیٰ کی

اللہ اعتصمنا وبقوۃ اللہ استمسکنا فمن ارادنا بسوء او

طاقت کے ساتھ حفاظت حاصل کی ہم نے۔ اور اللہ کی قوت کے ساتھ چنگل مارا ہم نے۔ پس جس نے ارادہ کیا ہمارا ساتھ برائی کے۔ اور

کادنا بکید فباذن اللہ ممنوع مدفوع یا اللہ یا واحد

تدبیر کی ہمارے خلاف مکر کی پس وہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے محروم اور دھتکارا ہوا ہے۔ یا اللہ، یا واحد

یا احد یا جواد انفحنا منک بنفحۃ خیر اللھم یا من

یا احد، یا جواد۔ عطیہ دے ہمیں اپنی بارگاہ فیض سے عطیہ خیر کا۔ اے اللہ، اے کہ جس نے

لطفت بخلق السموت والارض ولطفت بالاجنۃ فی بطون

مہربانی فرمائی ساتھ پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے اور لطف فرمایا ساتھ ہر جنین کے انکی ماؤں کے ارحام

امھاتھا الطف بنا فی قضائک وقدرک لطفا یلیق بکرمک

میں لطف فرما ساتھ ہمارے اپنی قضاء و قدر میں ایسا لطف جو لائق ہے ساتھ تیرے کرم کے

یا ارحم الراحمین ۃ اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد و

یا ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلواۃ اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

علی ال سیدنا محمد الذی بہ اللہ کل المؤمنین ھدی و

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے سب مومنین کو ہدایت عطا فرمائی۔ اور

لہ اللہ فضلا بالاسلام بدی اللھم صل وسلم علی سیدنا

انھیں کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ازرہ فضل اسلام کو ظاہر فرمایا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

محمد وعلی ال سیدنا محمد الذی تنام عینہ ولا ینام

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی صرف آنکھیں سوتی ہیں اور دل انور نہیں

قلبہ اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا

سوتا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

محمد الذی حرم اللہ علی الارض ان تاکل جسدہ الکریم

کہ جس آقا کے لیے حرام فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر کہ کھائے ان کے جسد کریم کو

وجعل اللہ المصلی علیہ تحت ظل عرشہ العظیم اللھم

اور کر دیا ہے اللہ نے ان پر درود بھیجنے والے کو اپنے عرش عظیم کے سایہ کے نیچے۔ اے اللہ

صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد الذی

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا نے

انفذ امرک واشاد ذکرک اللھم صل وسلم علی سیدنا

نافذ کیا تیرا امر اور عام کیا تیرا ذکر اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الْمُخْتَارِ مِنْ اَطْيَبِ بُطُوْنِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو چنے گئے ہیں عرب قبائل کی شاخوں میں سے پاکیزہ ترین

الْعَرَبِ وَوَحْيُهٗ غَيْرُ مُكْتَسَبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

شاخ سے اور ان کی وحی ان کی محنت اور کوشش سے نہیں (بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ نَجَاتًا

محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے عین نجات اور

وَّرِبْحًا وَّجَآءَ بِالْحَنِيْفِيَّةِ السَّمْحَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سراسر منفعت بنا دیا ہے۔ اور آپ لائے ہیں ایسی ملت جو سراسر حق ہے اور سہل۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ السَّكِيْنَةَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا سکینت کو

وَاَخَذَ اللّٰهُ الْمِيْثَاقَ عَلَى النَّبِيّٖنَ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ

اور اللہ تعالیٰ نے عہد لیا انبیاء علیہم السلام سے کہ ضرور بالضرور ایمان لائیں گے ساتھ آپ کے اور ضرور بالضرور امداد کریں گے ان کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ۣ الْمُتَقَلِّبِ فِىْٓ اَصْلَابِ النَّبِيّٖنَ وَيَجْلِسُ عَلٰى يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ

جو محبوب کہ منتقل ہوتے رہے ہیں (بعض) انبیاء علیہم السلام کی اصلاب میں بھی۔ اور بیٹھیں گے اللہ تعالیٰ کی دائیں جانب (وزارت عظمیٰ

وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

کی کرسی پر) اور اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ یمین ہیں (از روئے یمن و برکت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اَوَّلِ مَنْ يَّسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّهٖ وَلَمْ يَرْضَ اللّٰهُ

آل پر جو محبوب پہلے شخص ہوں گے جو رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے اذن طلب کریں گے۔ اور نہیں پسند کیا اللہ تعالیٰ نے

دِيْنَ اَحَدٍ اِلَّا بِحُبِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کسی کا دین مگر بطفیل انہیں کی محبت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ جَعَلَهُ اللّٰهُ مُؤْتَمًّا بِهٖ وَبِدِيْنِهٖ

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے مقتدیٰ بنایا اور ان کے دین کو لائق اقتداء بنایا

وَجَعَلَهُ اللّٰهُ مَتْبُوْعًا مِّنْ يَّوْمِ خَلْقِهٖ وَتَكْوِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اللہ نے بنایا ان کو مقتداء ان کی تخلیق اور ایجاد کے دن سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْٓ اَمَرَ اللّٰهُ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے متعلق اللہ نے مخلوق کو

الْخَلْقَ اَنْ يَّهْتَدُوْا بِهَدْيِهٖ وَاَنْ يَّقِفُوْا عِنْدَ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ

حکم دیا ہے ہدایت حاصل کریں ان کی سیرت و کردار سے اور عمل پیرا ہوں ان کے امر و نہی پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ۣ الَّذِىْ لَا يَرِثُهٗ مِنْ ذَوِىْ رَحِمِهٖ وَارِثٌ وَّاَحَلَّ اللّٰهُ لِاُمَّتِهٖ

کہ جس آقا سے ترکہ کا وارث نہیں ہو سکتا ان کے رشتہ داروں سے کوئی بھی۔ اور حلال ٹھہرایا اللہ تعالیٰ نے ان کی

الطَّيِّبَاتِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُمّت کے لیے پاکیزہ اشیاء کو اور حرام ٹھہرایا ان پر خبیث اشیاء کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ مَلٰٓئِكَةً عِنْدَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے طفیل مقرر کئے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ملائکہ بیت المعمور

الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ يُصَلُّوْنَ عَلٰٓى اَرْوَاحِ اُمَّتِهٖ عِنْدَ الْحُضُوْرِ اَللّٰهُمَّ

کے پاس جو درود بھیجتے ہیں آپ کی اُمّت کی روحوں پر وہاں حاضر ہونے پر (موت کے بعد) اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس

جَعَلَ اللّٰهُ اَصْحَابَهُ الْاَبْرَارَ رُحَمَآءَ بَيْنَهُمْ اَشِدَّآءَ عَلَى الْكُفَّارِ

آقا کے اصحاب ابرار کو اللہ نے بنایا ہے آپس میں رحیم و مہربان۔ کفار پر سخت اور شدید

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ كُلَّ سِحْرٍ يَّسْحَرُ بِهٖ اَحَدٌ مِّنَ الْاَنَامِ بَاطِلًا يَّوْمَ
کہ اللہ تعالیٰ نے کردیا ہر جادو کو جو کرتا تھا کوئی بھی شخص مخلوق سے باطل اور بے اثر ان کی

وِلَادَتِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ولادت کے دن۔ علیہ السّلام۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ سَبَقَتْ رُوْحُهٗ اَرْوَاحَ الْاَنْبِيَآءِ وَ
آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی روح سبقت لے گئی تمام ارواح انبیاء و

الرُّسُلِ فِىْ مَيَادِيْنِ الْمَعْرِفَةِ اِلٰى رِيَاضِ الْوِصَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
مرسلین پر معرفت کے میدانوں میں طرف وصالِ خداوند تعالےٰ کے باغات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ جَعَلَ
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل اللہ تعالیٰ نے کردیا ہے

اللّٰهُ ثَوَابَ اُمَّتِهٖ فِىْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْحَسَنَةِ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا
ان کی اُمّت کے نیک اعمال کے ثواب کو (کم از کم) دس گنا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِىْٓ اَوْجَبَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَتُرْعَةُ الْفِرْدَوْسِ
کہ اللہ تعالیٰ نے جن کے لیے صلوٰۃ بھیجنا واجب کردیا ہے ان کا ذکر آنے پر اور جنت الفردوس کا باغیچہ

بَيْنَ مِنْبَرِهٖ وَقَبْرِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
ان کے منبر شریف اور قبر انور کے درمیان ہے۔ پاک ہے تو اے اللہ اور تیری حمد کرتے ہیں، نہیں کوئی معبود برحق مگر

اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ
تو ہی مہربان صاحبِ احسان، اے جلال و اکرام والے ۔ اے حی ۔ اے قیوم

يَا بَرُّ يَا سَلَامُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ
اے نکوکار، اے سراسر سلامتی، اے از سرِ نو پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے۔ جاننے والے غیب اور

الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ظاہر کے، کبریائی اور برتری کے مالک۔ اے اللہ از سرِ نو پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے،

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِىْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا
اے مالکِ جلال و اکرام اور ایسے غلبہ کے جس (کے خاتمہ) کا قصد نہیں کیا جاسکتا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے۔ اے اللہ اے

رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِىْ حِفْظَ كِتَابِكَ
رحمٰن بطفیل تیرے جلال اور نورِ ذات کے کہ لازم کردے میرے دل میں حفظ اپنی کتاب کا جیسے

كَمَا عَلَّمْتَنِىْ وَارْزُقْنِىْٓ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِىْ يُرْضِيْكَ
کہ تو نے مجھے تعلیم دی اور مجھے نصیب فرما اس کی "تلاوت ایسے انداز میں جو راضی کردے تجھے

عَنِّىْ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِىْ وَاَنْ تُطْلِقَ
مجھ سے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ منور کردے ساتھ اپنی کتاب کے میری نگاہ کو اور روانی بخشے

بِهٖ لِسَانِىْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِىْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِىْ
ساتھ اس کے میری زبان کو اور کھول دے بسبب اس کے میرے دل سے (حجابات) اور وسیع کردے بسبب اس کے میرے سینے کو

وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِهٖ بَدَنِىْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِىْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ
اور عامل بنائے ساتھ اس کے میرے بدن کو کیونکہ نہیں اعانت کرتا میری حق پر سوائے تیرے کوئی بھی

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ؕ
اور نہیں کوئی معبود برحق مگر تو اور نہیں طاقت اور قوت مگر ساتھ اللہ علی عظیم کے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ وَلَآ اَسْئَلُ اِلٰى غَيْرِكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَ
اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور نہیں دامن سوال دراز کرتا تیرے غیر کی طرف اور رغبت کرتا ہوں طرف تیری

لَآ اَرْغَبُ اِلٰى غَيْرِكَ وَاَسْئَلُكَ يَآ اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ وَيَا جَارَ
اور نہیں رغبت رکھتا تیرے غیر کی طرف۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے خوف زدگان کو امان دینے والے اور طلبگارانِ پناہ

الْمُسْتَجِيرِينَ اَنْتَ الْفَتَّاحُ اِلَى الْخَيْرَاتِ وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ

کو پناہ دینے والے تو ہی کھولنے والا ہے (دروازے) طرف خیرات کے۔ اور در گزر کرنے والا ہے لغزشوں سے

وَمَاحِي السَّيِّئَاتِ وَكَاتِبُ الْحَسَنَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَمَانِعُ

اور مٹانے والا ہے برائیوں کا۔ اور ثابت رکھنے والا ہے حسنات کو اور بلند کرنے والا ہے درجات کا۔ اور روکنے والا ہے

الْبَلِيَّاتِ وَاَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ الْمَسَآئِلِ كُلِّهَا وَاَعْظَمِهَا وَاَنْجَحِهَا

مصائب کو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ بہترین عظیم تر اور کامیاب ترین انداز سوال کے تمام تر سوالات میں سے کہ

الَّتِي لَا يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ اَنْ يَسْئَلُوكَ اِلَّا بِهَا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

نہیں لائق بندوں کے کہ سوال کریں تجھ سے مگر ساتھ اس کے۔ اے اللہ بے شک ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

الْقُرْبَةَ الْاَعْظَمِيَّةَ وَعَذَارَى الْمُشَرَّفَةَ بِشَرَفِهٖ وَشَرَافَتِهٖ صَلَّى

عظیم تر قربت کا اور مقبول معذرتوں کا بطفیل شرف اور شرافت محبوب صلّی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ

علیہ و سلّم کے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل تیرے اسماء حسنیٰ کے اور تیری بلند مرتبت

الْعُلْيَا وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ وَبِكُتُبِكَ الْمُنَزَّلَةِ وَبِكِتَابِكَ

صفات کے اور کلمات تامہ کے۔ اور نازل کردہ کتابوں کے اور کتاب

الْعَزِيزِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَ

عزیز کے اور بطفیل سیّدنا محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جو تیرے عبد اور

رَسُولِكَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَيَا مُنْزِلَ الْكِتَابِ يَا سَرِيعَ

رسول ہیں، اے رب الارباب، اے نازل کرنے والے کتاب کے۔ اے جلدی لینے والے

الْحِسَابِ يَا مَنْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا

حساب کے۔ اے کہ جب دعا کیا جائے تو قبول فرماتا ہے، اے مہربان۔ اے اللہ رحم فرما ہم پر

بِمَا رَحِمْتَ بِهِ الْمُضْطَرِّينَ وَاَجِبْنَا بِمَآ اَجَبْتَ بِهِ السَّآئِلِينَ

ساتھ اس رحمت خاصہ کے کہ رحم فرماتا ہے ساتھ اس کے مجبوروں پر۔ اور قبول فرما ہمیں ساتھ اس قبولیت کے کہ قبول کیا سائلین کو

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الْمَطْلَبُ فِي غَايَةِ الْحِقَارَةِ اِذَا نَظَرْتَ اِلٰى كَرَمِكَ

اے اللہ یہ مطلوب انتہائی حقیر ہے جب نظر فرمائے تو طرف اپنے کرم

وَرَحْمَتِكَ وَعِظَمِ الْوَسِيلَةِ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْنِي وَاَوْصِلْنِي اِلٰى

اور رحمت کے اور طرف وسیلہ کی عظمت کے۔ اے اللہ مجھے صحت بخش اور مجھے واصل فرما اس

مَا اَوْصَلْتَ اِلَيْهِ اَوْلِيَآئَكَ وَهُوَ عَيْنُ الْمَقْصُودِ اَللّٰهُمَّ

مقام تک کہ واصل فرمایا تو نے طرف اس کے اپنے دوستوں کو اور وہی عین مقصود ہے۔ اے اللہ

رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط رَبَّنَا وَرَبَّ

مالک ساتوں آسمانوں کے اور مالک عرش اعظم کے۔ اے رب ہمارے اور رب

كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ

ہر شئ کے، نازل کرنے والے توراۃ و انجیل کے اور زبور و فرقان

الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

عظیم کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي شَمَّرَ عَنْ سَاقِهٖ فِي اللّٰهِ وَاجْتَهَدَ وَاَدْخَلَ

آل پر جنہوں نے اپنی سعی و کوشش کو صرف کیا اور جد وجہد فرمائی اللہ تعالیٰ کے لیے۔ اور داخل کیا

فِي دِينِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُدْخِلْهُ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اللہ کے دین میں (اتنی کثیر تعداد کو) جسے نہیں داخل کیا انبیاء میں سے کسی نے بھی۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل

اشْتَدَّتْ بِهِ الدَّعْوَةُ وَعَزَّ ذُرَاهَا وَاَقَامَ اَوَدَ النُّبُوَّةِ وَشَدَّ

پختہ ہوگئی دعوت توحید و رسالت اور عزت والی ہوگئیں چوٹیاں اس کی۔ اور درست کیا نبوت کی مشقتوں کو اور مضبوط کیا

عُرَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اس کے ارکان کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْٓ اَعْجَزَ اللّٰہُ فِیْہِ الْمَحَامِدَ وَدَرَءَ اللّٰہُ بِہِ
آل پر کہ عاجز کر دیا اللہ تعالیٰ نے ان کو (عظیم کمالات دے کر مخلوق کو) ان کے محامد سے اور دور کیا بسبب ان کے

الْمَفَاسِدَ وَطَھَّرَ اللّٰہُ بِہِ الْمَحَارِیْبَ وَالْمَسَاجِدَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
مفاسد کو اور پاک فرمایا اللہ تعالے نے بسبب ان کے عبادت گاہوں اور مساجد کو۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ
و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب میں

اُلْقِیَتْ عَلَیْہِ الْمَھَابَۃُ وَلَبِسَ ثَوْبَ الْخُشُوْعِ وَالْاِنَابَۃِ اَللّٰھُمَّ
قدرتی ہیبت اور رعب پیدا کیا گیا (مگر انہوں نے اپنے طور پر) اوڑھا خشوع اور انابت کا لباس۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

فَاقَتْ مُعْجِزَاتُہٗ کُلَّ مُعْجِزَۃٍ وَّاَصْبَحَ بِہِ الْاِسْلَامُ فِیْ عِزَّۃٍ
فوقیت پائی اس محبوب کے معجزات نے ہر معجزہ پر اور ہو گیا بسبب ان کے اسلام کا بول بالا

وَّقُلُوْبُ اَعْدَآئِہٖ مُسْتَفِزَّۃٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور ان کے اعداء کے دل (بوجہ خوف وہیبت) ترساں ولرزاں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُعَظَّمِ فِی الْقُلُوْبِ وَالنُّفُوْسِ
محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو کہ عظیم تر ہیں قلوب و نفوس میں۔

وَالْمُھَابِ فِیْ عُیُوْنِ اَعْدَآئِہٖ عِنْدَ الْبُؤُوْسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور ہیبت والے ہیں اعداء کی نظروں میں لڑائیوں کے وقت۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الدَّاعِیْٓ اِلَی اللّٰہِ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب دعوت دینے والے ہیں طرف اللہ تعالیٰ کے اس کی توفیق سے

بِاِذْنِہٖ وَاَذَّنَ جِبْرَآئِیْلُ فِیْٓ اُذُنِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور آذان دی جبرئیل امین نے ان کے کان میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ طَافَ الْبَیْتَ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے طواف کیا بیت اللہ کا

مَحْبُوْرًا وَّکَانَ فِی الْحَرْبِ مُؤَیَّدًا وَّمَنْصُوْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ
یمنی چادروں کا احرام باندھ کر اور رہتے حرب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق اور نصرت دیئے ہوئے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ نُصِرَ
و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو نصرت دی گئی

بِالرُّعْبِ مَسِیْرَۃَ شَھْرٍ وَّاُیِّدَ بِالْاِعْتِزَازِ وَالْقَھْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
ساتھ رعب و دبدبہ کے مہینہ کی راہ تک اور تقویت دیئے گئے ساتھ غلبہ اور قہر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ
و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے متعلق

لَا یَسْمَعُ بِہٖٓ اَحَدٌ مِّنْ اَعْدَآئِہٖ مِنَ الْخَلْقِ اِلَّا وَجِلَ قَلْبُہٗ
نہیں سنتا تھا ساری مخلوق میں سے کوئی دشمن مگر اس کا دل خوفزدہ ہو جاتا تھا

مِنْہُ وَخَفَقَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اور لرز جاتا تھا آپ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ زَالَتْ بِہِ النُّحُوْسُ وَاَصْبَحَ بِہٖ عَرْشُ
آل پر کہ جس محبوب کی بدولت نحوستیں زائل ہو گئیں اور ابلیس کا تخت

اِبْلِیْسَ مَنْکُوْسًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اوندھا ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ یَطْمِسُ اللّٰہُ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِہٖ
آپ کی آل پر کہ بے نور کردے گا اللہ تعالیٰ ان کے کافر دشمنوں کے

مِنَ الْکُفَّارِ فَیَتَسَاقَطُوْنَ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ فِی النَّارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
چہرے پس وہ منہ کے بل گر پڑیں گے آگ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْٓ اَخْفٰى

و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس سراج منیر کے

نُوْرُهُ الْوَهَّاجُ ضَوْءَ الْبَدْرِ وَالسِّرَاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نورِ تاباں نے چھپا لیا (اپنے اندر) چودھویں کے چاند اور چراغ کے نور کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس نورانی محبوب کے روشن نور کو اللہ تعالیٰ نے

الْوَضَّاحَ اَوْضَحَ مِنْ ضَوْءِ الصَّبَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

صبح کے سپیدہ سے بھی زیادہ روشن بنایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس نورِ مجسّم کے نورِ غالب کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے

السَّاطِعَ اَشْرَقَ مِنَ الْهِلَالِ الطَّالِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

زیادہ روشن ہلال روشن سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ اَضَآءَ نُوْرُهٗ فِی الْاَكْوَانِ

محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا نور جگمگایا سب جہانوں میں

وَانْتَشَرَ وَاَخْجَلَ نُوْرُهٗ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور پھیلا۔ اور شرمندہ کر دیا ان کے نور نے سورج اور چاند کی روشنی کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ جَلَا عَرُوْسُ

بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے جمال دلربا کا عروسِ حسن

جَمَالِهِ الْمَبْرُوْرِ فِیْ خِلْعَةِ الْكَمَالِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جلوہ نما ہوا کمال و سرور کی خلعت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِیِّ النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو ہر ایمان دار نفس کے ولی و مولیٰ ہیں

وَمَوْلَاهَا وَمَلَا نُوْرُهُ الْبِقَاعَ وَكَسَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور پُر کر دیا ہے ان کے نورِ انور نے قطعاتِ ارض کو اور انھیں لباسِ نور پہنا دیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ هُوَ بَهْجَةُ

بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ بہار ہیں

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَاسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّشْرِقَةِ الضِّيَاءِ وَ

دین اور دُنیا کی۔ اور ظاہر فرمایا ہے انھیں اللہ تعالیٰ نے روشن نورانی شجرہ سے۔ اور

اَشْرَقَ نُوْرُهُ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

چمکا ان کا نور بلندیوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ بُرْهَانُهٗ يَلُوْحُ وَنُوْرُهٗ وَاضِحُ الْوُضُوْحِ

کی آل پر کہ جس رسول کا برہانِ صدق چمکتا ہے اور ان کا نور بہت ہی واضح و آشکار ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر

خَيْرِ مَنْ زَانَتِ الْحَسْنَآءُ مَحَاسِنَهٗ وَخَيْرِ مَنْ نَّشَا عَيْنُ الْاَكْوَانِ

جو محبوب کہ خوبتر ہیں ان تمام لوگوں سے کہ مزیّن کیا حسن و خوبی نے ان کے محاسن کو اور نشو و نما دی کائنات کے چشمہ نے

كَآئِنَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اس کے وجود کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ اَجْمَلِ اَجْمَلِ النَّاسِ عِزَّةً وَّيُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِیْٓ

آل پر جو محبوب کہ جمیل تر ہیں سب سے جمیل ترین لوگوں میں سے از روئے عزت کے اور مبعوث فرمائے جائیں گے قیامت کے

اَوَّلِ زُمْرَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

دن پہلے گروہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ كَمُلَتْ مَحَاسِنُهٗ وَشَرُفَتْ مَوَاطِنُهٗ وَ

پر کہ جس محبوب کی خوبیاں کامل ہو گئیں۔ اور شرافت پا گئے ان کے مقاماتِ سکونت۔ اور

زَكَتْ مَعَادِنُهٗ وَعَظُمَتْ مَطَالِبُهٗ وَكَرُمَتْ مَوَاهِبُهٗ وَفَخُرَتْ

پاکیزہ ہوگئیں (اس گوہر یکتا) کی کانیں۔ اور عظیم ہوگئے ان کے مطالب اور بزرگتر ہوگئے ان کے عطیے اور قابل فخر ہوگئے

مَنَاصِبُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان کے منصب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ حُبُّهٗ مَشْرُوْعٌ وَّذِكْرُهٗ مَرْفُوْعٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر کہ جس محبوب کی محبت عین شریعت ہے اور ان کا ذکر بلند کیا ہوا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ شَرَّفَ اللّٰهُ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالےٰ نے شرف بخشا

بُنْيَانَهٗ وَعَظَّمَ اللّٰهُ شَانَهٗ وَاَظْهَرَ اللّٰهُ عِزَّهٗ وَبُرْهَانَهٗ وَعَمَّ

جن کے نسب و حسب کو اور عظیم بنایا ان کی شان کو۔ اور غالب فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کی عزت اور دلیل حقانیت کو اور کثیر بنایا

اُمَّتَهٗ وَخَيْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

ان کی اُمت کو اور عام کیا ان کے فیض کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَارَ بِاُمَّتِهٖ نَحْوَ الْمَسَرَّةِ سَيْرَهٗ وَعَمَّ

آپ کی آل پر کہ جس آقا نے چلایا اپنی اُمت کو مسرت کی جانب مانند اپنی سیر کے اور احاطہ کیا

الْعِبَادَ بِالْخَيْرِ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ساتھ خیر اور بھلائی کے سب بندگان خداوند کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَوْلَاهُ مَا رُفِعَتِ الْخَضْرَآءُ وَلَا

آپ کی آل پر کہ جس آقا محبوب کا وجود مسعود نہ ہوتا تو نہ بلند کیا جاتا سبز خیمہ افلاک کا اور نہ

بُسِطَتِ الْغَبْرَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

پھیلائی جاتی زمین۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ النَّارَ عَلٰٓى اُمَّتِهٖ بَرْدًا وَّ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی اُمت پر اللہ تعالیٰ نے نار جہنم کو ٹھنڈک اور

سَلَامًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ اُمَّتَهٗ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاُمَمِ بِاَرْبَعِيْنَ

سلامتی بنادیا ہے۔ اور بنایا ان کی اُمت کو کہ داخل ہوں گے جنت میں تمام اُمتوں سے پہلے چالیس

عَامًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

سال۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُعْطِیَ تَزْكِيَةَ اُمَّتِهٖ فِی الْمَحْشَرِ وَكَانَ وَجْهُهٗ فِی

پر کہ جس آقا کو عطا کیا گیا ہے مرتبہ اپنی اُمت کی صفائی بیان کرتے کا محشر میں۔ اور تھا آپ کا چہرہ انور

الْبَيْتِ كَالسِّرَاجِ يَظْهَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گھر میں چمکتا مانند چراغ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ انْكَشَفَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِ مَدِيْحِهٖ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا ذکر و مدح سننے سے مشکلات حل ہو جاتی

الْغُمَّةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِهٖ مِنَ الْاُمَّةِ مُنِعَ حِفْظَ الْحِكْمَةِ

پر کہ جو ایمان نہ لے آئے ساتھ اس آقا کے اُمت دعوت سے محروم کر دیا جاتا ہے حکمت کے حفظ کرنے سے

وَكَانَ نُوْرُهٗ عَلَيْهِ ظُلْمَةً اَللّٰهُمَّ حُلَّ هٰذِهِ الْعُقْدَةَ وَاَزِلْ هٰذِهِ

اور ہوگا اس کا (ظاہری) نور اس پر تاریکی حقیقت میں۔ اے اللہ اس عقدہ کو حل فرما اور زائل فرما اس

الْعُسْرَةَ وَلَقِّنِیْ حُسْنَ الْمَيْسُوْرِ وَقِنِیْ سُوْٓءَ الْمَقْدُوْرِ وَارْزُقْنِیْ

تنگی کو۔ اور سکھلا مجھے خوبتر آسان عمل۔ اور بچا مجھے بُرے عمل سے۔ اور مجھے نصیب فرما

حُسْنَ الطَّلَبِ وَاكْفِنِیْ شُوْمَ الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ حُجَّتِیْ حَاجَتِیْ

اچھا انداز طلب کا۔ اور کفایت فرما مجھے باز گشت کے بُرے منظر سے۔ اے اللہ میری دلیل و حجت میری محتاجی ہے

وَعُدَّتِیْ فَاقَتِیْ وَوَسِيْلَتِیْ انْقِطَاعُ حِيْلَتِیْ وَرَاْسُ مَالِیْ عَدَمُ

اور میرا ساز و سامان میرا فقر و فاقہ ہے۔ اور میرا وسیلہ میری تدابیر کا انقطاع اور بے اثری ہے اور میری پونجی میری

اِحْتِيَالِی وَشَفِيْعِی دُمُوْعِی وَكَنْزِی عَجْزِی اِلٰهِی قَطْرَةٌ مِّنْ بِحَارِ

بیچارگی ہے۔ اور میرے سفارشی میرے آنسو ہیں۔ اور میرا خزانہ میری عاجزی و بے بسی ہے۔ اے بار الٰہا ایک قطرہ تیرے

جُوْدِكَ تُغْنِيْنِی وَذَرَّةٌ مِّنْ تَيَّارِ عَفْوِكَ تَكْفِيْنِی فَارْزُقْنِی وَعَافِنِی

جود و نوال کے سمندر سے مجھے غنی کرسکتا ہے، اور ایک ذرہ تیری عفو کی موجزن لہر سے مجھے کافی ہوسکتا ہے پس مجھے عطا فرما اور عافیت

فَاعْفُ عَنِّی فَاغْفِرْ لِی وَاقْضِ حَاجَتِی وَنَفِّسْ كُرْبَتِی وَفَرِّجْ هَمِّی

بخش مجھ سے درگذر فرما پس مغفرت فرما، میری حاجت پوری فرما اور میری مشکل دور فرما

وَاكْشِفْ غَمِّی وَاَهْلِكْ عَدُوِّی وَارْزُقْنِی خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور میرا تفکر دور فرما۔ اور میرا غم غلط فرما۔ اور میرے دشمن کو ہلاک فرما۔ اور مجھے دنیا و آخرت کی بہتری نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ يَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا حَیُّ حِيْنَ لَا حَیَّ

اے اللہ کہ جس کے الطاف (غمزدگان کی) خبرگیری کرنے والے ہیں نجات دے ہمیں ہر خوفناک شئے سے۔ اے زندہ جبکہ نہیں ہوگا

فِیْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ

کوئی زندہ مع اس کے دوام و بقاءِ ملک کے۔ اے میرے رب میں مغلوب ہوں پس میرا بدلہ لے۔ اور درست فرما

قَلْبِیَ الْمُنْكَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِیَ الْمُنْتَشِرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ

میرے ٹوٹے دل کو اور جمعیت بخش میری پراگندگیٔ خاطر کو۔ بے شک تو ہی بہت رحم کرنے والا صاحب اقتدار ہے

اِكْفِنِیْ يَا كَافِیْ وَهُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ؕ اِنَّ الشِّرْكَ

مجھے کفایت فرما اے کفایت فرمانے والے اور یہ بندۂ محتاج ہے۔ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ از روئے مددگاری کے۔ بے شک شرک

لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ؕ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ

البتہ ظلم عظیم ہے۔ اور نہیں ارادہ فرماتا اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کا۔ پس قطع کردیا گیا اثر و نشان

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ

ظالم قوم کا۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار عالمین ہے۔ اے کہ تسبیح و تقدیس

وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ

اور عظمت و کبریائی اور مجد بیان کی بسبب اس کے غلبہ و جبروت کے مضبوط اور عظیم اقدامات کے

اَقْوَامِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ مَلَآئِكُ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ اِجْعَلْنَا فِیْ

جلال و جمال اور کمال کے ساتوں آسمانوں کے ملائکہ نے بنادے ہمیں

هٰذَا الْعَامِ وَهٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ

اس سال۔ اس۔ مہینے۔ اس دن اور اس ساعت میں اور

فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ

اس مبارک وقت میں ان پیاروں سے جنہوں نے دعا کی پس تونے قبول فرمائی اور تجھ سے سوال کیا

فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ

پس تونے انھیں عطا کیا۔ اور تیری طرف زاری کی پس تونے ان پر رحم کیا اور اپنے مخصوص دارالسلام کی طرف

اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا

قریب کیا اپنے فضل سے۔ یا جواد۔ یا جواد۔ یا جواد ہمیں جود و کرم سے نواز اور سلوک فرما ساتھ ہمارے

بِمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى

جیسا کہ تیری شان کے لائق ہے اور نہ ہمارے سامنے لاوہ عذاب و عقاب جس کے ہم سزاوار ہیں، بے شک تو ہی اس کا اہل ہے کہ تجھ سے ڈرا

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَرَفْتُ رَجَآئِیْ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

جائے اور تو ہی بخشنے والا ہے۔ اے اللہ میں نے اپنی امیدوں کو تیرے وجہ کریم کی طرف پھیرا ہے۔ اور

اَحْسَنْتُ ظَنِّیْ فِیْ عَفْوِكَ الْعَظِيْمِ فَارْحَمْنِیْ وَارْحَمْ وَالِدَیَّ وَ

میں نے حسن ظن سے کام لیا ہے تیری عفو عظیم میں پس رحم فرما مجھ پر اور میرے والدین پر۔ اور

اِخْوَانِیْ وَالْمُنْتَسِبِيْنَ اِلَیَّ وَارْضَ عَنِّیْ وَعَنِ الْمُنْعِمِيْنَ عَلَیَّ

میرے بھائیوں اور مجھ سے نسبت رکھنے والوں پر۔ مجھ سے اور مجھ پر انعام و احسان کرنے والوں پر راضی ہو

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا

اے اللہ تیری رحمت کے ساتھ ہم استغاثہ کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریادرس ہماری امداد فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ زَعِيْمُ الْاَرْكَانِ

اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر جو کہ تیرے ارکان دولت کے سردار ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

عَلَا فِى الْجَلَالَةِ فَرْعُهٗ وَاَظْهَرَ اللّٰهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَدْيَانِ دِيْنَهٗ وَ
بلند ہوئی بزرگی میں اولاد (نسبی و معنوی) ان کی اور غالب کیا اللہ تعالیٰ نے تمام ادیان پر ان کے دین اور

شَرْعَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
شریعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْٓ اَصْبَحَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِعِزَّتِهٖ ذَلِيْلًا اَللّٰهُمَّ
ہو گیا ہر جبار و معاند اس محبوب کی عزت کے صدقے میں ذلیل۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَرْشَدِ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ سب سے زیادہ رہنمائی

النَّاسِ لِطُرُقِ الْقَوَامِ وَاَعْدَلِ مَنْ قَامَ بِرِعَايَةِ الْاَحْكَامِ
فرمانے والے ہیں استقامت کی راہوں کی اور سب سے زیادہ عادل ہیں احکام خداوند تعالیٰ کی رعایت و نگہبانی کرنے والوں سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب

اَفْضَلِ مَنْ سَاقَ الْمَطِىَّ بِهٖ وَخَيْرِ مُؤْتَمَنٍ اَدّٰى اَمَانَةَ رَبِّهٖ
کہ افضل ہیں ان تمام حضرات سے کہ سواریاں جن کو لے کر چلیں اور سب سے بہتر معتمد علیہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی امانت کو ادا کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

اَبَرِّ مَنْ لَقِىَ الْوُفُوْدَ بِنَفْسِهٖ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى جَمِيْعِ جِنْسِهٖ
جو محبوب ان سب سے محسن ہیں جو در پر آنے والوں کو بنفس نفیس ملے۔ اور فضیلت دی انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام اہل جنس پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

خَيْرِ مَنْ وَّطِئَ التُّرَابَ بِنَعْلِهٖ وَاسْتَمَدَّ الْفَضْلُ مِنْ جُوْدِهٖ
جو محبوب کہ بہتر ہیں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے پامال کیا مٹی کو اپنے جوتوں سے اور مدد و افزونی حاصل کی فضل و

وَفَضْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
کمال نے ان کے جود و نوال سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْظَمِ النَّاسِ فِى الْبَرِيَّةِ حَقًّا وَّخَيْرِ الْبَرِيَّةِ
محمد کی آل پر جو محبوب کہ ساری مخلوق میں سب سے عظیم تر ہیں از روئے حقوق کے۔ اور ساری مخلوق سے بہتر ہیں

طُرًّا سُؤْدَدًا وَّتُقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
از روئے سیادت اور تقویٰ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَسْنَى الْمَذَاهِبِ مَذْهَبًا وَّاَعْلَى الْمَنَاصِبِ
اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ سب سے قوی اور مستحکم ہیں از روئے مذہب کے۔ اور سب سے برتر ہیں از روئے

مَنْصَبًا وَّاَفْضَلِ الْخَلْقِ كَهْلًا وَّطِفْلًا وَّمُحْتَلِمًا وَّمَا اشْتَمَلَتْ قَطُّ
منصب کے۔ اور ساری مخلوق سے افضل ہیں کہولت بچپن میں اور بلوغت میں۔ اور نہیں مشتمل ہوا کبھی

عَلٰى مِثْلِهٖ رَحِمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
ان جیسی بلند مرتبت ذات پر کوئی بطن و رحم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هَدَى اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنَ اللّٰهُ
کی آل پر کہ جس ہادیٔ برحق کے ذریعے ہدایت دی اللہ تعالیٰ نے اختلافی امور میں۔ اور واضح کیا ان کے ذریعے

بِهٖ سَبِيْلَ الْعَفَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
عفت و پاکیزگی کا راستہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ زَانَتْ بِهِ الْاِمَامَةُ وَبَشَّرَتْ بِهٖ وَرَقَآءُ
آل پر کہ زینت پائی اس محبوب کی بدولت امامت نے۔ اور بشارت دی آپ کے متعلق ورقاءِ

الْيَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
یمامہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ الْمُخْلِصِ لِلّٰهِ بِالشَّهَادَةِ وَالْاِقْرَارِ وَالْمُسَبِّحِ لِلّٰهِ بِحَمْدِهٖ

جو محبوب کہ اللہ کے لیے اخلاص کا اظہار کرنے والے ہیں ساتھ شہادت و اقرار کے ۔ اور اس کی تسبیح کہنے والے ہیں بمع حمد کے

فِی الْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ہر شام اور صبح ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَاعِی الْخَلْقِ اِلٰی اِرَادَتِهٖ بِنُبُوَّتِهٖ وَقَائِدِ الْخَلْقِ

کی آل پر جو محبوب کہ دعوت دینے والے ہیں مخلوق کو طرف اپنے مقاصد کے ساتھ نبوت کے اور قائد ہیں

اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ بِرِسَالَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوق کے طرف اپنی شریعت کے ساتھ رسالت کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْۤ اَظْهَرَ اللّٰهُ شَرِیْعَتَهٗ فِی الْعٰلَمِیْنَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ غالب کیا اللہ تعالیٰ نے اس آقا کی شریعت کو تمام جہانوں میں

عَلٰی جَمِیْعِ شَرَآئِعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سب انبیاء و مرسلین کی شریعتوں پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلِفِ الْاِبْتِدَاعِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ابتداع (ایجاد) کی الف یعنی مبداء ہیں

وَبَآءِ بِدَایَةِ الْاِخْتِرَاعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور باء ہیں بدایت یعنی آغاز تخلیق کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَآءِ تَمَامِ الْفَوَآئِدِ وَثَآءِ ثُبُوْتِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تاء ہیں تمام فوائد اور ان کے کمال کی اور ثاء ہیں ثبوت

الْعَقَآئِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

عقائد کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جِیْمِ جَمَالِ الْاَكْوَانِ وَحَآءِ حَیَاتِ الْاَعْیَانِ

آل پر جو محبوب کہ جیم ہیں جمالِ کائنات کی اور حاء ہیں حیاتِ اعیان کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ خَآءِ خُلُوْصِ الْاِخْلَاصِ وَدَالِ دُعَآءِ الْخَوَآصِّ

آل پر جو محبوب کہ خاء ہیں خلوصِ اخلاص کی ۔ اور دال ہیں دعاء خواص کی ۔

وَذَالِ ذُوَابَةِ الْفَخْرِ وَالْعُلَآءِ وَرَآءِ رَحْمَةِ الْمَلِكِ الْمَوْلٰی

اور ذال ہیں فخر اور علو کے ذوابہ (چوٹی) کی ۔ اور راء ہیں ملک و مولیٰ جل وعلیٰ کی رحمت کی ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ زَآءِ زِیْنَةِ الْمَقَامَاتِ وَطَآءِ طَهَارَةِ الْقُلُوْبِ وَالذَّوَاتِ

آل پر جو محبوب کہ زاء ہیں مقامات و مراتب کی زینت کی اور طاء ہیں قلوب و ذوات کی طہارت کی ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ ظَآءِ ظُهُوْرِ الْاَوَاخِرِ وَالْاَوَآئِلِ وَظِلَالِ الْاٰمَالِ وَ

آل پر جو محبوب کہ ظاء ہیں اوائل و اواخر کے ظہور کی اور آمال و آرزوؤں کے ظلال (سایوں) کی اور

كَافِ كَمَالِ الْاَكْمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کاف ہیں کمال اکمال کی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَامِ لُبَابِ النَّعْمَآءِ وَمِیْمِ مَعَانِی الْاَسْمَآءِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ لام ہیں نعمتوں کے لباب (خلاصہ) کا ۔ اور میم ہیں اسماء کے معانی کا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ

نُوْنِ نِهَایَةِ الْمَطَالِبِ وَصَادِ صَفَآءِ الْمَشَارِبِ وَوَاوِ وُرُوْدِ اَهْلِ

نون ہیں مطالب کی نہایت کا ۔ اور صاد ہیں مشارب اور گھاٹوں کی صفاء کا اور واؤ ہیں اس

الْمَشَارِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مشارب کے ورود کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ ضَادِ ضِيَآءِ الْمَحَافِلِ وَعَيْنِ عَنَاصِرِ الْفَضَآئِلِ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ ضاد ہیں محافل کی ضیاء کا اور عین ہیں فضائل کے عناصر (ارکان) کا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَيْنِ غِذَآءِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ غین ہیں ارواح

الْمُهَجِ وَفَآءِ فَضِيْلَةِ الْفَرَجِ وَقَافِ قُرْبَانِ الْقُرُبَاتِ وَسِيْنِ سِرِّ

ونفوس کی غذاء کا۔ اور فاء ہیں کشائش و فراخی کی فضیلت کی۔ اور قاف ہیں قربات و عبادات کے قربان و قرب کا اور سین

الْاَسْرَارِ وَالْعِنَايَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں اسرار و عنایات کے سر (اور راز) کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شِيْنِ شَرَفِ الْاَبْرَارِ وَهَآءِ هِدَايَةِ الْاَخْيَارِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ شین ہیں ابرار کے شرف کا۔ اور ہاء ہیں اعلیٰ کردار والوں کی ہدایت کی

وَصَادِ صَفَآءِ قُلُوْبِ الْاَخْيَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور صاد ہیں اعلیٰ سیرت والوں کے قلوب کی صفاء کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاوِ وِلَايَةِ النُّهٰى وَلَامِ اَلِفِ الْاِبْتِدَآءِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ واو ہیں عقول و اذہان کی ولایت کے اور لام ہیں ابتداء

وَالْاِنْتِهَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

وانتہاء کی الف کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ يَآءِ يَنَابِيْعِ الْاِمْتِنَانِ الْمُوْصِلَةِ اِلَى الرِّضَآءِ وَالرِّضْوَانِ

جو محبوب کہ یاء ہیں امتنان و احسان کے ینابیع (سرچشموں) کی جو پہنچانے والے ہیں طرف رضاء و رضوان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

صَلٰوةً تُبَلِّغُ حَرْفَ الْيَآءِ وَحَقِيْقَةَ النِّدَآءِ اِلٰٓى اَهْلِ الْاِصْطِفَآءِ

ایسی صلوٰۃ جو پہنچائے حرف یا اور حقیقت نداء کو اہل اصطفاء

وَالْاِجْتِبَآءِ وَتُوْصِلُ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارَ وَبِحُرْمَةِ اَسْمَآءِ اَصْحَابِ

واہل اجتباء تک اور واصل کرے مہاجرین و انصار کو اور بطفیل حرمت و عزت اصحاب بدر

الْبَدْرِيَّةِ وَالْاُحُدِيَّةِ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْمَقْبُوْلِيْنَ الْمَرْضِيِّيْنَ رِضْوَانُ

اور اصحاب احد کے اسماء کے اور دیگر مقبولان و پسندیدگان بارگاہ خداوند تعالیٰ کے اسماء کے رضوان اللہ

اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ

تعالیٰ علیہم اجمعین۔ پہنچائے بارگاہ الوہیت اور بارگاہ رسالت تک۔ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

علیہ و سلّم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ دَعَا الْخَلِيْقَةَ عِنْدَ خَلْقِ الْاَرْوَاحِ كَمَا دَعَاهُمْ عِنْدَ

آل پر جس محبوب نے دعوتِ توحید و رسالت دی مخلوق کو اپنے نورانی وجود کے ساتھ ارواح کی تخلیق کے وقت جیسے کہ دعوت

خَلْقِ الْاَشْبَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

دی انھیں وقت پیدا کئے جانے اجسام کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بُعِثَ وَالْخَلْقُ فِىْ ظُلْمَةٍ وَّعَمًا وَلَمْ يَزَلْ

آل پر کہ جو محبوب اس وقت مبعوث ہوئے جبکہ مخلوق ابھی ظلمت اور پردۂ عدم میں تھی۔ اور آپ ہمیشہ

يُخْرِجُ الْخَلْقَ بِنُوْرِهٖ مِنَ الظُّلُمٰتِ طَوْعًا وَّكَرْهًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

نکالتے رہے اپنے نور کی بدولت انہیں ظلمتوں سے (طرف نور ایمان کے) طوعاً و کرہاً۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ فَتَحَ اللّٰهُ بِهٖ

نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس مرشد کریم کی بدولت کھول دیئے اللہ تعالیٰ نے

اَبْوَابَ الْهِدَايَةِ وَسَدَّ اللّٰهُ اَبْوَابَ الضَّلَالَةِ وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ

دروازے ہدایت کے اور بند فرما دیئے دروازے ضلالت و غوایت کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الدَّاعِیْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ دعوت دینے والے ہیں

اِلَی الْاِیْمَانِ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ وَبَوَّاَهُ اللّٰهُ اَعْلٰی دَرَجَاتِ

طرف ایمان کے پنہانی اور علانیہ طریقہ پر۔ اور جگہ دی انھیں اللہ تعالیٰ نے جنات کے اعلیٰ درجات

الْجِنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ یَبْدَءُ بِهِ الذِّكْرُ الْجَمِیْلُ وَیَخْتِمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ جس محبوب کی بدولت آغاز ہوا ذکر جمیل کا (عالم ارواح میں) اور انھیں (کے ذکر) پر اسکی انتہا ہوئی (عالم اشباح میں)

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی

اٰیَاتُهٗ اَضْوَءُ الْاٰیَاتِ وَاَجْلٰی وَاَعْلَی اللّٰهُ قَدْرَهٗ عَلٰی كُلِّ مَنِ

آیات سب آیات و معجزات سے روشن تر اور واضح تر ہیں اور بلند فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی قدر کو ہر

اعْتَلٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

بلند و بالا مرتبت پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَقَلَّدَ بِسَیْفِ الرِّسَالَةِ وَمَحَا اللّٰهُ بِهُدٰی اٰیَتِهٖ كُلَّ

پر کہ جس آقا نے گلے میں لٹکائی رسالت کی تلوار اور مٹایا اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہدایت کی بدولت

شُبْهَةٍ وَّضَلَالَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ہر شبہ اور گمراہی کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَعَتَهُ اللّٰهُ فِیْ كُلِّ كِتَابٍ اَنْزَلَ وَفَضَّلَ

آل پر جس محبوب کی نعت بیان فرمائی اللہ تعالیٰ نے ہر اس کتاب میں جس کو اس نے نازل فرمایا

اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ رَسُوْلٍ اَرْسَلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور فضیلت دی انہیں ہر اس رسول پر جسے ارسال فرمایا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هَدَی اللّٰهُ بِهٖ مَنِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ نے ہدایت عطا فرمائی ہر ہدایت

اهْتَدٰی وَبَاطِنُهٗ نُوْرٌ وَّظَاهِرُهٗ هُدًی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پانے والے کو اور اس محبوب کا باطن سراسر نور ہے اور ظاہر سراسر ہدایت۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَفْضَلِ مَبْعُوْثٍ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو بذات خود افضل ہیں اور مبعوث ہوئے ہیں

بِاَفْضَلِ مِلَّةٍ وَّتَحَلَّلَ الْاَنَامُ بِهٖ اَحْسَنَ حُلَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ساتھ افضل ترین ملت کے اور مخلوق نے زیب تن کیا ان کے طفیل خوبترین حلہ و خلعت کو۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ تَمَامِ نِظَامِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ متمم ہیں سلسلۂ

النَّبِیِّیْنَ وَنَزَلَ عَلَیْهِ جِبْرَآئِیْلُ الْاَمِیْنُ بِالرِّسَالَةِ مِنْ رَّبِّ

انبیاء علیہم السلام کے اور نازل ہوئے ان پر جبرئیل امین ساتھ احکام رسالت کے

الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

رب العالمین کی طرف سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَا جُوْدَ اِلَّا مِنْ بَنَانِ یَمِیْنِهٖ وَتَلَاْلَاَ الْبَرْقُ فَوْقَ

آل پر کہ نہیں ہے جود و عطا مگر اس محبوب کے دست راست کی انگلیوں سے اور چمکا نور مانند برق کے ان کی

جَبِیْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

پیشانی مبارک پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رَقِیَ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِجِسْمِهٖ وَفَضَّلَهُ

آل پر کہ جو محبوب چڑھے آسمانوں کے ساتوں طبقات پر جسم اقدس کے ساتھ اور فضیلت بخشی ہے انہیں

اللّٰهُ فِیْ غَیْبِ سَابِقِ عِلْمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سابق اور علم غیب ازلی میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَادَ مَنْ یَّاْتِیْ وَمَنْ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ سردار ہیں آنے والوں کے اور گزرے

مَّضٰی وَجَعَلَهُ اللّٰهُ لِلرِّسَالَةِ مُرْتَضٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہوؤں کے اور اللہ تعالیٰ نے انھیں رسالت کے لیے منتخب کیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَمَّلَ اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ نے کامل فرمایا ہے

لَهُ الْمَجْدَ وَالْعُلٰی وَتَلَقَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّسُلُ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

بزرگی و برتری کو۔ اور استقبال کیا ان کا ملائکہ اور رسل کرام نے ملاء اعلےٰ میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

نِ الَّذِیْ شَیَّدَ اللّٰهُ ارْتِقَآءَهٗ وَكَسَاهُ اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَبَهَآئَهٗ اَللّٰهُمَّ

پختہ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے ارتقاء و بلندی کو اور خلعت پہنائی انھیں اپنے نور اور حسن کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت

سَلِمَ بِهِ الدِّیْنُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّلَا تَعْتَرِیْ حَدَّ سُیُوْفِهٖ مَذَلَّةٌ

دین محفوظ ہو گیا ہر آفت سے اور نہیں پیش آتی ان کی تلواروں کی دھار کو ذلت

وَّلَا مَخَافَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور نہ ہی خوف۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَافَقَهٗ جِبْرَآئِیْلُ وَمِیْكَآئِیْلُ وَلَبِسَ

آل پر کہ جس محبوب کے ساتھ رفاقت کا شرف حاصل کیا جبرئیل و میکائیل نے اور پہنا انہوں نے

تَاجَ الْمَهَابَةِ وَالتَّبْجِیْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رعب و دبدبہ اور تعظیم و تکریم کا تاج۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَطْلَعَ شَمْسَ نَهَارِ الدِّیْنِ وَ

اور آپ کی آل پر جس محبوب نے دین کے روز روشن کا آفتاب بلند اور

اَشْرَقَهٗ وَاَخْفٰی لَیْلَ ظَلَامِ الْكُفْرِ وَاَمْحَقَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

روشن کیا۔ اور کفر کی شب تاریک کو روپوش اور نیست و نابود کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَخْصُوْصِ بِالْفَضْلِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو مختص ٹھہرایا گیا ہے ساتھ فضل و کمال کے

فِی الْاَزَلِ وَسَدَّدَهُ اللّٰهُ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ازل میں اور راسخ و مستحکم فرمایا گیا انھیں قول و عمل میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ هَدَی اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کی بدولت ہدایت دی اللہ تعالیٰ نے

بِهِ الْخَلْقَ اِنْسَهٗ وَجِنَّهٗ وَاَظْهَرَ شَرْعَ اللّٰهِ فِیْنَا وَسَنَّهٗ

سب مخلوق جن و انس کو اور ظاہر کیا ہمارے اندر شرع خداوندی کو اور اسے جاری فرمایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَكْرَمَ اللّٰهُ مَثْوَاهُ وَاَظْهَرَ سِرَّهٗ وَشَرَحَ

جس محبوب کے ٹھکانے کو اللہ نے عزت والا بنایا اور ان کے راز ہستی کو ظاہر فرمایا۔ اور کشادہ فرمایا

اللّٰهُ لِلْحَقِّ صَدْرَهٗ وَشَرَّفَ اللّٰهُ قَدْرَهٗ وَشَرَافَتَهٗ

حق کے لیے ان کے سینہ کو۔ اور بزرگی دی ان کی قدر و منزلت اور شرافت و

وَفَخْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

فخر کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَخْصُوْصِ بِالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰی فِی الْوَرٰی

کی آل پر جنھیں مخصوص کیا گیا ہے شفاعت کبریٰ کے ساتھ مخلوق کے لیے

وَاَعْجَزَتْ مُعْجِزَاتُهُ الْاَنَامَ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور عاجز کر دیا ہے ان کے معجزات نے ساری مخلوق کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ شَرَحَ اللّٰهُ بِهِ الْهُدٰى

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ہدایت کو واضح کیا

وَاَقَامَهٗ وَسَارَتْ بِهٖ رِيَاحُ النَّصْرِ شَهْرًا خَلْفَهٗ وَشَهْرًا

اور اسے قائم فرمایا اور چلیں ان کی بدولت نصرت کی تند ہوائیں ایک مہینہ کی راہ تک ان کے پیچھے اور ایک مہینہ کی راہ تک

اَمَامَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ان کے آگے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ خَضَعَتْ لَهٗ فُنُوْنُ الْاَمْلَاكِ وَاَطْفَاَ

آل پر کہ جس محبوب کے لیے نیازمندی ظاہر کی تمام اقسام کے ملائکہ نے اور بجھا دیا

نُوْرُ نُبُوَّتِهٖ ظَلَامَ الْاِشْرَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کے نور نبوت نے شرک کی ظلمتوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَنْجَحَ اللّٰهُ قَصْدَهٗ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے قصد و ارادہ کو اللہ نے کامیاب فرمایا

وَنَصَرَ اللّٰهُ حِزْبَهٗ وَاَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَكَمَّلَ اللّٰهُ لَهٗ وَصْفَهٗ

اور آپ کی جماعت کی امداد فرمائی اور اپنا وعدہ پورا کیا اور کامل کیا آپ کے لیے آپ کے ہر وصف کو

وَصَلّٰى اِمَامًا وَّالنَّبِيُّوْنَ خَلْفَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور آپ نے نماز ادا فرمائی بطور امام ہونے کے جبکہ سبھی انبیاء آپ کے پیچھے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَتِ الْبُشْرٰى

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مسرت و خوشی

تَلُوْحُ فِىْ وَجْهِهٖ وَلَا يَاْتِى الزَّمَانُ بِشِبْهِهٖ وَلَا يَقُوْمُ بِكُنْهِهٖ

چمکتی تھی ان کے چہرۂ اقدس میں اور نہیں لاسکے گا زمانہ آپ کے مشابہ شخص کو (جیسے نہ لاسکا) اور نہ ہی موجود کر سکے گا ان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مجانس کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اتَّضَحَتْ بِهٖ لِلْعٰلَمِيْنَ الْمَعَالِمُ وَاَحَلَّ اللّٰهُ

کہ جس محبوب کی بدولت واضح ہوئے سب اہل جہاں کے لیے معالم دین۔ اور حلال ٹھہرایا اللہ تعالیٰ نے ان کی خاطر

لَهٗ مَا كَانَ حَرَامًا مِّنَ النَّفْلِ وَالْغَنَآئِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اموال فے اور غنیمت کو جو کہ پہلے حرام تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ الْاَنْبِيَآءِ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ انبیاء علیہم السلام کے امام و

وَخَطِيْبِهَا وَدَوَآءِ الْاَدْوَآءِ وَطَبِيْبِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خطیب ہیں اور سب بیماریوں کی دوا اور طبیب ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ حَيَّاهُ اللّٰهُ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا کو تحفہ دیا اللہ تعالیٰ نے

بِاَشْرَفِ الْمَكَارِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگ و برتر خوبیوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ نَشَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْحِكْمَةَ فَجَمَعَهَا

اور آپ کی آل پر جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے حکمت کو پھیلایا پس انہوں نے اس کو اپنے دامنِ قلب میں اسمیٹ لیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِىْ جَعَلَهُ اللّٰهُ اَفْضَلَ قُدْوَةٍ وَّعُرْوَتَهٗ فِى الدِّيْنِ اَوْثَقَ

جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے بنایا افضل ترین مقتداء اور ان کے دین کی گرہ کو اور اسباب تمسک کو مضبوط ترین

عُرْوَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

گرہ اور ذریعہ تمسک بنایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ دَعْوَتُهٗ فِی الْمَحْشَرِ اَنْفَعُ دَعْوَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ جس محبوب کی دُعا محشر میں سب سے زیادہ نافع ہو گی۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَحَنَّثَ

و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے عبادت کی غار میں

فِی الْغَارِ قَبْلَ اَنْ یُّوْحٰٓی اِلَیْهِ وَجَعَلَ اللّٰهُ کُلَّ خَیْرٍ فِی الصَّلٰوةِ

قبل اس کے کہ ان پر وحی نازل کی جائے اور بنائی ہے اللہ تعالیٰ نے ہر خیر ان پر درود بھیجنے

عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بِعْثَتُهٗ اَمَانٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْوَجَلِ اَللّٰهُمَّ

محبوب کی بعثت امان ہے خوف و خطر سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے

جَدَّ فِیْ مَحْوِ الضَّلَالَةِ وَمَحْقِهٖ وَتَمَّمَ اللّٰهُ بِهٖ تَمَامَ خُلُقِهٖ اَللّٰهُمَّ

کوشش فرمائی گمراہی کے مٹانے اور بے نام ونشان کرنے میں اور تکمیل فرمائی اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعے اپنے تمام پسندیدہ اخلاق کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے

فَازَ مَنْ اَلْقٰی اِلَیْهِ زِمَامَهٗ وَشَرَحَ اللّٰهُ بِهِ الْهُدٰی وَاَقَامَهٗ اَللّٰهُمَّ

حوالے کیا جس نے اپنی باگ ڈور کو تو وہ کامیاب ہوگیا اور واضح کیا اللہ نے ان کے طفیل ہدایت کو اور مستحکم فرمایا۔ اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو

دَعَاهُ اللّٰهُ لِمُنَاجَاتِهٖ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰی جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِهٖ مِنْ

اللہ تعالیٰ نے بلایا اپنی ہمکلامی کے لیے اور انھیں فضیلت دی اپنی تمام مخلوق پر

اَهْلِ اَرْضِهٖ وَسَمٰوٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خواہ اہل ارض سے ہے یا اہل سمٰوات سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَعْلَی اللّٰهُ عَلَی الْاَدْیَانِ دِیْنَهٗ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کا دین اللہ نے سب ادیان پر بلند فرمایا

وَیُحْشَرُ تَحْتَ لِوَآئِهٖ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور جمع کئے جائیں گے ان کے پرچم کے نیچے آدم علیہ السلام اور ان کے بعد والے انبیاء۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ فَضَّلَ اللّٰهُ

سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی صنف کو فضیلت دی اللہ تعالیٰ

مِنْ صِنْفِ النَّبِیِّیْنَ صِنْفَهٗ وَحَسَّنَ اللّٰهُ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ مَرْاٰهُ

نے انبیاء علیہم السلام کے اصناف اور فروع پر اور حسین بنایا تمام اوّلین سے ان کے منظر کو

وَلَیَّنَ عِطْفَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اور نرم بنایا ان کے پہلو کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی اسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْ سُلَالَةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا۔ عبد المطلب

ابْنِ هَاشِمٍ وَّحَمَا اللّٰهُ بِهٖٓ اَهْلَ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بن ہاشم کی نسل سے اور محفوظ فرمایا ان کے طفیل دُنیا والوں کو اور دینداروں کو۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سَمَحَ

و سلامتی نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے

غَمَامَ الْجُوْدِ مِنْ یَّمِیْنِهٖ وَجَعَلَهُ اللّٰهُ مُقْتَدًی بِهٖ وَبِدِیْنِهٖ

جود و نوال کے ابر کو جاری فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے۔ اور اللہ نے ان کو مقتدیٰ بنایا اور ان کے دین کو لائق اقتدا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ الَّذِیْ صَدَّقَهٗ اَهْلُ الصِّدْقِ وَالْفَضَآئِلِ وَقَامَتْ
جس رسول برحق کی تصدیق کی اہل صدق اور باب فضائل نے اور قائم ہوئے
بِصِدْقِهِ الْاٰیَاتُ وَالدَّلَآئِلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
ان کے صدق و حقانیت کے ساتھ آیات اور دلائل۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تُقْضٰی بِعَظِیْمِ شَانِهٖ
محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ فیصلے صادر کئے جاتے ہیں اس محبوب کی عظمت شان کیساتھ
وَتُلُقِّیَ الْقُرْاٰنُ مِنْ فَصِیْحِ لِسَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور حاصل کیا جاتا ہے قرآن ان کی فصیح و بلیغ زبان سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَعْظَمَ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ عطا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو عظیم تر
وَسَآئِلَ وَشَفَّعَهُ اللّٰهُ فِیْ کُلِّ خَآئِفٍ وَّنَاعِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وسیلہ۔ اور شفیع بنایا انھیں ہر خوفزدہ اور خشیت والے میں۔ اے اللہ صلواۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ذَلَّ
و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ تابعدار بنایا
کُلَّ الْعِدٰی بِحُسَامِهٖ وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ مِنْ خَیْرِ الدَّارَیْنِ فَوْقَ مَطْلَبِهٖ
جس آقا نے تمام دشمنوں کو اپنی تلوار سے۔ اور عطا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو دارین کی خیر سے ان کے مقصد و مرام
وَمَرَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
سے زیادہ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل
مُحَمَّدِ الَّذِیْ بِدَایَتُهٗ لِلْمُرْسَلِیْنَ نِهَایَةٌ وَّلَهٗ مِنَ اللّٰهِ
پر کہ جس آقائے خلق کی ابتداء مرسلین کے مقامات کی انتہاء ہے۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے
کِفَایَةٌ وَّحَوْطَةٌ وَّحِمَایَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
کفایت و حفاظت اور حمایت حاصل ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَسَاهُ اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَبَهَآئَهٗ
محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ پہنایا اللہ تعالےٰ نے انہیں نور اور حسن
وَطَهَّرَ اللّٰهُ مَکَانَهٗ وَمَثْوَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور پاک کیا ان کے مکان اور ٹھکانے کو۔ اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ نُهِیَ عَنْ زَخَارِفِ
محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو روک دیا گیا دُنیا کی آرائشوں (کی طرف نظر کرنے)
الدُّنْیَا وَاَقَرَّ لَهٗ بِالْفَضْلِ مَنْ کَانَ قَبْلَهٗ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ
سے اور اقرار کیا ان کے فضل و کمال کا پہلے مرسلین اور
الْاَنْبِیَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
انبیاء علیہم السلام نے۔ اے اللہ رحمت وسلامتی نازل فرما سیّدنا محمّد اور سیّدنا محمّد کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ خُصَّ بِالْحَوْضِ وَاللِّوَاءِ وَاَرْسَلَهُ اللّٰهُ
آل پر کہ جو محبوب مخصوص ٹھہرائے گئے حوض کوثر اور لواء حمد کے ساتھ اور مبعوث فرمایا انہیں اللہ
اِلٰی کَآفَّةِ الْخَلْقِ بِالسَّوَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نے تمام مخلوق کی طرف ساتھ راہ اعتدال کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمّد پر
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ طَبَعَهُ اللّٰهُ عَلٰی مَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ
اور آپ کی آل پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس محبوب کو مکارم اخلاق پر
وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ سُؤْلَهٗ یَوْمَ التَّلَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور عطا کرے گا انھیں ان کا مطلوب قیامت کے دن۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَغَاثَ اللّٰهُ
سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے فریاد رسی فرمائی
بِهِ الْوَرٰی وَرَحِمَ اللّٰهُ بِهِ الْعِبَادَ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
ان کی بدولت سب مخلوق کی اور ان کے طفیل رحم فرمایا سب بندوں پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما
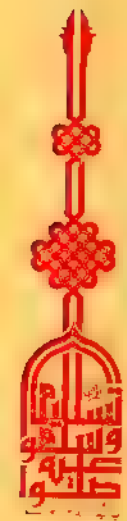
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَحْیَ اللّٰہُ بِہٖ
سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے زندہ فرمایا ان کی بدولت

رُسُوْمَ الدِّیْنِ وَاَذَلَّ اللّٰہُ بِہٖ رِقَابَ الْکَفَرَۃِ الْجَاحِدِیْنَ
دین کے آثار کو اور ذلیل کیا ان کے ذریعے کفار و منکرین کو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ ھُوَ بِکُلِّ خَیْرٍ یُّوْصَفُ وَھُوَ بِالصِّدْقِ قَبْلَ النُّبُوَّۃِ
جو محبوب کہ ہر خیر و خوبی کے ساتھ موصوف ہیں۔ اور اعلان نبوّت سے قبل صدق کے ساتھ

یُعْرَفُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
معروف تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ احْتُرِمَتْ بِہِ النُّفُوْسُ وَرَفَعَ اللّٰہُ بِہِ
آل پر کہ احترام کیا گیا ان کے صدقے میں نفوس کا اور اُٹھا لیا اللہ تعالیٰ نے ان کے طفیل

الضَّرَّآءَ وَالْبُؤُوْسَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نقصانات اور شدائد کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ لِلْاِسْلَامِ دَاعِیًا
اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے ارسال فرمایا اس محبوب کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے

وَّبَعَثَہُ اللّٰہُ لِلْکُفْرِ مَاحِیًا وَّعَنِ الْبُھْتَانِ نَاھِیًا اَللّٰھُمَّ
اور مبعوث فرمایا انھیں کفر کو مٹانے کے لیے۔ اور بہتان تراشی سے منع کرنے کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ زِمَامَ الْمَعَالِیْ فِیْ یَدَیْہِ وَحَرَمًا اٰمِنًا لِّمَنْ
کہ اللہ تعالیٰ نے دے دی برتریوں کی لگام اس محبوب کے ہاتھوں میں۔ اور بنایا انھیں امن والا حرم واسطے

یَّلْجَاُ اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
پناہ طلب کرنے والے کے طرف ان کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ لَمْ یَزَلْ مَکِیْنًا اَمِیْنًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ
آل پر جو محبوب کہ ہمیشہ سے برتری اور امانت کے مالک رہے۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ الطَّاھِرِیْنَ
اور سلامتی نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ فرزندارجمند ہیں پاکباز مردوں

وَالطَّاھِرَاتِ وَالْمُحْصِنِیْنَ وَالْمُحْصِنَاتِ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَّعْلَمُ
اور عورتوں کے اور نکاح والے مردوں اور عورتوں کے۔ اے اللہ، اے کہ جانتا ہے

مُرَادَ الْمُرِیْدِیْنَ وَیَا مَنْ یَّعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ یَا مَنْ
مراد مراد والوں کی، اے کہ جانتا ہے خاموش لوگوں کے قلبی معاملات کو۔ اے کہ

یَّسْمَعُ اَنِیْنَ الْوَاھِنِیْنَ یَا مَنْ یَّرٰی بُکَآءَ الْخَآئِفِیْنَ یَا مَنْ
سنتا ہے کمزوروں کی آہوں کو۔ اے کہ دیکھتا ہے رونا خوفزدگان کا۔ اے کہ

یَّمْلِکُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِیْنَ یَا مَنْ یَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِیْنَ یَا مَنْ
مالک ہے سائلوں کی حاجات کا۔ اے کہ قبول فرماتا ہے معذرت توبہ کرنے والوں کی۔ اے کہ

لَّا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّیَا
نہیں ضائع کرتا اجر نکوکاروں کا۔ اے اللہ، اے بنانے والے ہر شئ کے۔ اور اے

جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَّیَا حَاضِرَ کُلِّ خَآئِفٍ وَّیَا مُؤْنِسَ کُلِّ فَقِیْرٍ
درست کرنے والے ہر ٹوٹی شئ کے۔ اے موجود ہونے والے پاس ہر خوفزدہ کے اے انس دینے والے ہر

وَّیَا خَالِقَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَّیَا فَاتِحَ کُلِّ مَفْتُوْحٍ وَّیَا حَافِظَ کُلِّ
فقیر کے۔ اے پیدا کرنے والے ہر مخلوق کے۔ اے فتح کرنے والے ہر مفتوح کے۔ اے حفاظت کرنے والے ہر

مَحْفُوْظٍ وَّیَا غَالِبَ کُلِّ مَغْلُوْبٍ وَّیَا مَالِکَ کُلِّ مَمْلُوْکٍ وَّیَا
محفوظ کے۔ اے غالب ہر مغلوب کے اے مالک ہر مملوک۔ اے

شَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ اجْعَلْ مِنْ اَمْرِىْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاقْذِفْ

شاہد ہر مشہود کے بنا میرے لیے کشائش اور خلاص کی راہ میرے امور میں۔ اور ڈال دے

فِىْ قَلْبِىْ اَنْ لَّآ اَرْجُوْا اَحَدًا سِوَاكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ

میرے دل میں (اپنی رجا اس حد تک) کہ نہ امید رکھوں تیرے سوا کسی سے۔ اے دلوں کو پھیرنے والے پھیر دے

قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ يَا دَآئِمَ الْاَبَدِ الْمُحْصِىَ الْمُهْدِىْ بِعَدَدِ

ہمارے دلوں کو (اپنی طرف) اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے، اے احاطہ کرنے والے، ہدیہ دینے والے بمطابق گنتی

الْحَصَى الْحُنَفَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

کنکریوں کے حق کی طرف مائل ہونے والوں کو، اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

نِ الَّذِىْ يُنَادٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِكْرَامًا لِّعُلُوِّ شَرَفِ قَدْرِهٖ وَشَرَافَةِ

کہ ندا دی جائے گی قیامت کے دن ان کی قدر و منزلت کی بلندی اور عظمت و شرافت

عَظَمِهٖ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مَنْ يُّسَمّٰى بِاسْمِهٖ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا

کے اکرام کے لیے کہ ضرور داخل ہوں گے جنت میں جو موسوم کیے گئے ہیں اس محبوب کے اسم پاک کے ساتھ۔ اے اللہ ہمیں محفوظ

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْقَضَآءِ بِمَآ اَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَآءِ وَبِمَا يُهِيْجُ

فرما تمام بلیات سے اور قضاء سے ساتھ اس شئی کے جو ہلاک کرے یعنی اعداء کے شر سے اور ساتھ اس شئی کے جس کو بھڑکائے

الْحَمْرَآءُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ

گرما کی شدت یعنی شر ہر اس شئی کا جسے پیدا کیا زمین اور آسمان کے درمیان بحق خاتم سلیمان بن

بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ تَمْخِيْثًا يَا تَمْخِيْثًا يَا مُوْشَطِيْثًا يَا

داؤد علیہما السلام اور بحق تمخیثا یا تمخیثا یا موشیطیثا یا

كَهِيْجُ يَا كَهْكَهِيْجُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَا بِشَرَفِ

کھیج یا کھکھیج، اے رب۔ اے سید، اے مولیٰ اے میرے منتہائے رغبت بطفیل اپنے شرف

رَغْبَتِهٖ وَمَحَبَّتِهٖ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا

رغبت و محبت کے۔ اے فریادیوں کے فریاد رس۔ اے خوفزدگان کی امان۔ اے

مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ دُعَآئِىْ بِحَقِّ اٰدَمَ

دعاؤں کو قبول کرنے والے، اے حاجات کے پورا کرنے والے قبول فرما میری دعا کو بطفیل حق آدم

صَفِىِّ اللّٰهِ وَنُوْحٍ نَّبِىِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَ

صفی اللہ کے اور نوح نبی اللہ، ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ کلیم اللہ کے اور

عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ

عیسیٰ روح اللہ اور محمد رسول اللہ کے اور بحق جبرائیل و میکائیل

وَاِسْرَافِيْلَ وَعَزْرَآئِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِىِّ وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ

اور اسرافیل و عزرائیل کے اور حاملین عرش و کرسی اور کروبیون

وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ سَفَرَةِ الْبَرَرَةِ وَالْكِرَامِ

اور روحانیوں کے اور ملائکہ مقربین کے اور بحق ان ملائکہ کرام کے جو کاتبان (صحف و کتب ہیں) اور بزرگ

الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ

ملائکہ کے جو کاتبان اعمال ہیں۔ اور بحق تورات موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد اور فرقان

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ شَرَفًا

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و صحبہ وسلم۔ اے اللہ مجھے عطا فرما شرف

وَّشَرَافَةً بِشَرَفِهٖ وَشَرَافَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور بزرگی بطفیل شرف اور شرافت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَوَّنَهُ اللّٰهُ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ بنایا اس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ہر موجود سے

قَبْلَ كُلِّ وُجُوْدٍ وَّكَانَ اٰدَمُ غَيْرَ مَوْجُوْدٍ وَّلَاذَ بِهٖ اٰدَمُ فَتِيْبَ عَلَيْهِ

پہلے جبکہ حضرت آدم بھی موجود نہیں ہوئے تھے۔ اور پناہ پکڑی ساتھ ان کے آدم علیہ السلام نے پس ان پر توبہ کی گئی

وَبَوَّا اِدْرِيْسَ مَكَانَ صِدْقٍ لَّدَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور جگہ دی ادریس علیہ السلام کو مکان صدق میں پاس اپنے (انھیں کے طفیل) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ نَالَ بِهٖ نُوْحٌ فِى

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ پایا انہیں کے طفیل نوح علیہ السلام نے

السَّفِيْنَةِ اَمْنًا وَّخُصَّ بِهٖ صَالِحٌ بِالْمَقَامِ الْاَسْنٰى وَعَزَّ بِهٖ

کشتی میں امن ۔ اور خاص کئے گئے بطفیل ان کے صالح علیہ السلام ساتھ بلند مرتبت کے ۔ اور عزت پائی بطفیل ان کے

شُعَيْبٌ وَّهُوْدٌ وَّجَاهَدَ بِهٖ مُوْسَى الْيَهُوْدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

شعیب اور ہود علیہما السلام نے ۔ اور جہاد کیا انھیں کے طفیل موسیٰ علیہ السلام نے یہود سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ نَجٰى بِهٖ اٰدَمُ مِنْ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ نجات پائی بطفیل ان کے آدم علیہ السلام نے اپنی

ذَنْبِهِ الَّذِىْ كَانَ وَنُوْحٌ مِّنَ الطُّوْفَانِ وَالْكَلِيْمُ بِشَقِّ الْبَحْرِ مِنْ

خطاء اجتہادی کے اثر مترتب سے اور نوح علیہ السلام نے طوفان سے ۔ اور حضرت کلیم نے بطفیل ان کے سمندر کے پھٹ جانے کے

فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدِهٖ وَرَفَعَ اللّٰهُ بِهٖ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ فَنَجٰى مِنْ يَّهُوْدِهٖ

بعد فرعون سے اور اس کے لشکروں سے ۔ اور اُٹھا لیا انھیں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو پس نجات پائی انھوں نے یہود سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اسی محبوب کے طفیل

بِهٖ صَيَّرَ النَّارَ بَعْدَ الضِّرَامِ عَلَى الْخَلِيْلِ بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّاُعْطِىَ بِهٖ

کر دیا اللہ نے آگ کے بھڑکنے کے بعد حضرت خلیل علیہ السلام پر ٹھنڈک اور سلامتی اور عطا کئے گئے انھیں کے

دَاوٗدُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ وَاُوْتِىَ بِهٖ سُلَيْمَانُ الْمُلْكَ وَحُسْنَ

طفیل داؤد علیہ السلام حکمت اور فصل خطاب اور دیا گیا انھیں کے طفیل سلیمان علیہ السلام کو ملک اور اچھا

الْمَاٰبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ٹھکانہ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ اُفْدِىَ بِهِ الذَّبِيْحُ وَكَانَ بِهٖ دُعَاۤءُ الْمَسِيْحِ ط وَ

کہ جس محبوب کے طفیل فدیہ دیئے گئے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور تھی انہیں کے صدقے میں دُعا مسیح علیہ السلام کی مقبول ۔ اور

كَشَفَ اللّٰهُ بِهِ الضُّرَّ عَنْ اَيُّوْبَ وَبِاسْمِهٖ رُدَّ يُوْسُفُ اِلٰى

دور کیا اللہ تعالیٰ نے بطفیل ان کے ایوب علیہ السلام سے بیماری کو ۔ اور انہیں کے نام کے صدقے میں لوٹایا گیا یوسف علیہ السلام کو

يَعْقُوْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

طرف یعقوب علیہ السلام کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ۣالَّذِىْ نَالَ الصَّبْرَ وَالرِّضٰى زَكَرِيَّا بِعُلَاهُ وَاٰنَسَ ذُو النُّوْنِ

کہ پایا صبر ورضا کو زکریا علیہ السلام نے ان کی برتری کے صدقے میں ۔ اور انس حاصل کیا ذوالنون علیہ السلام نے

مِنْ سَنَاهُ وَنَجَّى اللّٰهُ بِهٖ لُوْطًا وَّلَمْ يَكُنْ نَّبِىٌّ وَّهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اَللّٰهُمَّ

ان کے نور وضیاء سے اور نجات دی ان کے صدقے لوط علیہ السلام کو اور نہیں موجود ہوا کوئی نبی مگر وہ آپ کے ساتھ متعلق تھا ۔ اے اللہ

اعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِعِصْمَةِ شَرَفِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مجھے بچا شیطان رجیم سے اس محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت و شرف کے

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَلَا يَهْدِىْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ

طفیل ۔ اے اللہ مجھے ہدایت دے اچھے اخلاق کی اور نہیں ہدایت دیتا ان کی مگر

اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّىْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّىْ سَيِّئَهَا اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

تو ہی اور دور کر مجھ سے بُرے اخلاق کو اور نہیں دور کرتا انہیں مگر تو ہی ۔ اے اللہ

بَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطَايَاىَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

دوری پیدا فرما درمیان میرے اور میری خطاؤں کے جیسے کہ تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَاىَ بِالْمَاۤءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّنِىْ مِنَ الْخَطَايَا

اے اللہ دھو ڈال میرے گناہوں کو ساتھ پانی، برف اور اولوں کے اور پاک کر مجھے گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ

جیسے پاک کیا جاتا ہے کپڑا میل سے ۔ اے اللہ بخش دے میرے گناہ تمام چھوٹے اور بڑے

وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ نَفْسِىْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا

اوّل و آخر اور علانیہ و خفیہ ۔ اے اللہ عطا کر میرے نفس کو تقویٰ اور اسے پاک فرما

اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

تو ہی بہترین پاک کرنے والا ہے اس کا۔ تو ہی اس کا ولی اور مولیٰ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مِنْ مَّقَامِهِ الْاَنْبِیَآءُ

سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اسی محبوب کے مرتبہ ومقام کی بدولت انبیاء نے بلندی پائی

سَمَتْ وَمِنْ بِحَارِ جُوْدِهٖ غَرَفَتْ وَمَا نَالَ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِنْحَةً اِلَّا بِهٖ

اور انھیں کے جود و عطا کے سمندروں سے چلو بھرے۔ اور جس نے جو انعام پایا انھیں کے ذریعے پایا اور انھیں پر

وَاِلَیْهِ انْتَهَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ان انعامات کی انتہاء ہوئی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَدْرِ الْاَنْبِیَآءِ وَقُدْوَتِهِمْ وَصَفْوَةِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخِیْرَتِهِمْ

جو محبوب کہ انبیاء علیہم السلام کے صدر اور مقتدار ہیں اور مرسلین سے منتخب اور افضل ہیں

وَسَمَكِ صُعُوْدِهِمْ وَسَبَبِ وُجُوْدِهِمْ وَعَیْنِ کَمَالِهِمْ وَرِیَاضِ

ان کی ترقی کی انتہاء اور معراج ہیں۔ ان کا سبب وجود اور عین کمال ہیں۔ اور ان کے جمال

جَمَالِهِمْ وَمَهَبِّ رِیَاحِهِمْ وَعَنْبَرِ اَرْیَاحِهِمْ وَعِزَّةِ یُمْنِهِمْ وَ

کے باغات اور ان کے لیے اُٹھنے والی ہواؤں کا منبع ہیں اور ان کی خوشبوؤں کے لیے عنبر۔ ان کی برکتوں کی عزّت

بَهْجَةِ حُسْنِهِمْ وَمَحْضِ هِدَایَتِهِمْ وَعَیْنِ عِنَایَتِهِمْ وَقِبْلَةِ

ان کے حسن کی بہار۔ خالص ہدایت اور مجسّم عنایت، قبلۂ

صَلَاتِهِمْ وَمَدَدِ صِلَاتِهِمْ وَکَعْبَةِ طَوَافِهِمْ وَدَعْوَةِ اَسْلَافِهِمْ

صلوٰۃ اور ان کی عطیات کی افزائش (برکات) ان کے طواف کا کعبہ۔ ان کے اسلاف کی دعوت

وَمِفْتَاحِ خَزَآئِنِهِمْ وَیَنْبُوْعِ مَعَادِنِهِمْ وَنُوْرِ اَنْوَارِهِمْ وَسِرِّ

ان کے خزائن کی چابی۔ ان کے معادن کا سرچشمہ۔ ان کا نور انوار اور سر الاسرار

اَسْرَارِهِمْ وَتَاجِ رُءُوْسِهِمْ وَغِذَآءِ نُفُوْسِهِمْ وَعَلَمِ اَعْلَامِهِمْ

ان کے سروں کا تاج۔ نفوس کی غذاء، ان کے پرچموں کی زینت ہیں

وَمِسْکَةِ خِتَامِهِمْ وَعِقْدِ سِلْکِهِمْ وَشِرَاعِ فُلْکِهِمْ وَفَیْضِ مَنْهَلِهِمْ

ان کی مہر کی کستوری اور ان کی لڑی کا ہار ہیں۔ ان کی کشتی کا بادبان۔ ان کے گھاٹ کا فیضان

وَبَابِ مَدْخَلِهِمْ وَظِلِّهِمُ الْمَدِیْدِ وَحِصْنِهِمُ الْمَشِیْدِ وَفَجْرِهِمُ

ان کے داخل ہونے کا دروازہ۔ اور ان پر دراز سایہ۔ ان کا مضبوط قلعہ۔ ان کی چمکتی فجر

اللَّامِعِ وَطُوْرِهِمُ الْمَانِعِ وَحَجِّهِمُ الْمَبْرُوْرِ وَسَعْیِهِمُ الْمَشْکُوْرِ وَ

اور ان کا محافظ طور۔ ان کا مقبول حج۔ ان کی قابل شکر یہ سعی

حَظِّهِمُ الْوَافِیْ وَدَوَآئِهِمُ الشَّافِیْ وَسِرَاجِهِمُ الزَّاهِیْ وَطِرَازِهِمُ

ان کا خط کامل۔ ان کی دواء شافی۔ ان کا چمکتا چراغ۔ اور ان کا قابل فخر نقش و نگار

الْبَاهِیْ وَغُرَّةِ اٰفَاقِهِمْ وَلُبَابَةِ اَعْرَاقِهِمْ وَهُدٰی صَلَاحِهِمْ وَرُشْدِ

ان کے آفاق کی روشنی۔ ان کی ہڈیوں کا مغز۔ ان کی بہتری کی ہدایت۔ اور کامیابی کی

فَلَاحِهِمْ وَوُصْلَةِ مَوْصُوْلِهِمْ وَسُلَّمِ وُصُوْلِهِمْ وَحُلِیِّ اَجْیَادِهِمْ

رہنمائی۔ ان کی پیوستگی کا ذریعۂ وصل۔ اور ان کے وصول کی سیڑھی۔ اور ان کی گردنوں کے ہار اور زیورات

وَمَدَدِ اَمْدَادِهِمْ وَجَامِعِ شَمْلِهِمْ وَخِتَامِ مَحْفَلِهِمْ وَمَبْلَغِ شُیُوْنِهِمْ

ان کی امدادوں کا ذریعہ و وسیلہ۔ ان کی جمعیت کا سامان۔ ان کی محافل کا انجام اور ان کے اوصاف و کمالات کا منتہا

وَاِنْسَانِ عُیُوْنِهِمْ وَاُنْسِ اُنْسِهِمْ وَضِیَآءِ شَمْسِهِمْ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِمْ

ان کی آنکھوں کی پتلی۔ ان کے انس کا موجب۔ ان کے آفتاب کی ضیاء۔ اور ان کی بلندیوں کی چوٹی اور غایت

وَاِمَامِ اِمَامِهِمْ وَمِسْکَةِ حَبِیْبِهِمْ وَذَرِیْرَةِ طَبِیْبِهِمْ وَ

اور ان کے اماموں کے امام۔ ان کے حبیب کے کنگن۔ اور ان کے طبیب کی چھڑکنے والی دوائی اور

ضَوْءِ سِرَاجِهِمْ وَسُمُوِّ مِعْرَاجِهِمْ وَصَدْرِ صُدُوْرِهِمْ وَبَدْرِ

ان کے چراغ کی روشنی۔ ان کے معراج کی بلندی اور ان کے صدر الصدور۔ اور ان کے ماہتابوں کے

بُدُوْرِهِمْ وَمَشْرَعِ شَرْعِهِمْ وَمَجْمَعِ جَمْعِهِمْ وَقُطْبِ فَلَکِهِمْ وَ

ماہتاب۔ ان کے شرائع کا گھاٹ۔ اور ان کے اجتماع کا محل و مقام۔ ان کے فلک کا قطب اور

عَيْنِ كَتِيْبَتِهِمْ وَوَاسِطَةِ قِلَادَتِهِمْ وَبَيْتِ قَصِيْدَتِهِمْ وَنُقْطَةِ

ان کے لشکروں کے نگران۔ اوران کے ہار کا درمیانی قیمتی جوہر۔ ان کے قصیدہ کا بیت۔ ان کے دائرہ نبوت

دَائِرَتِهِمْ وَشَمْسِ عُلَاهُمْ وَهِلَالِ لَيْلَتِهِمْ وَرَأْسِ مَشْرَبِهِمْ

کا مرکز۔ ان کی بلندی و برتری کا آفتاب اور ان کی رات کا ہلال۔ ان کے مشرب کا اصل

وَغَايَةِ مَطْلَبِهِمْ وَبَدْرِ هُدَاهُمْ وَنَجْمِ عُلَاهُمْ وَنُوْرِ بَهَاهُمْ

اوران کے مطلب کی غایت۔ ان کی ہدایت کا بدر منیر۔ اور ان کی برتری کا ستارا اوران کے حسن کا نور

وَضَوْءِ سَنَاهُمْ وَيُمْنِ طَرِيْقَتِهِمْ وَغُصْنِ حَدِيْقَتِهِمْ وَمَرْكَزِ

ان کی روشنی کی ضو۔ ان کے طریقہ کی برکت۔ ان کے باغ کی تازہ شاخ۔ اور ان کے وجود کا

وُجُوْدِهِمْ وَفَلَكِ صُعُوْدِهِمْ وَمَدَدِ جَمَالِهِمْ وَسُؤْدَدِ كَمَالِهِمْ

مرکز۔ ان کی بلندیوں کا آسمان۔ ان کے جمال کا موجب افزائش اور ان کے کمال کی سیادت

وَمَنْهَلِ وُرُوْدِهِمْ وَخَالِصِ وُدِّهِمْ وَمَطْلَعِ أَنْوَارِهِمْ وَرَوْضَةِ

ان کا دریا، پیاس بجھانے کیلئے وارد ہونے اور وصول کا گھاٹ۔ ان کی محبت کا خلاصہ ان کے انوار کا افق مشرق ان کے پھولوں کا باغ

أَزْهَارِهِمْ وَعَرْشِ أَكْنَافِهِمْ وَجَوْهَرِ أَصْدَافِهِمْ وَحَبْلِ اعْتِصَامِهِمْ

ان کے اطراف و جوانب کے (محیط) عرش۔ ان کی سیپیوں کے جوہر۔ ان کے تمسک کے قابل حبل متین

وَنَتِيْجَةِ أَفْهَامِهِمْ وَرُكْنِهِمُ السَّدِيْدِ وَطَالِعِهِمُ السَّعِيْدِ وَصُبْحِهِمُ

ان کے افہام و عقول کا نتیجہ و ثمرہ۔ اور ان کا مضبوط سہارا۔ ان کا سعادت مند ستارا۔ ان کی واضح صبح سعادت

الْأَبْلَجِ وَحُسْنِهِمُ الْأَبْهَجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوران کا رونق افزا حسن۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ أُعْطِيَ خُلُقَ اٰدَمَ وَمَعْرِفَةَ شِيْثَ

اور آپ کی آل پر جس محبوب کو عطا کیا گیا ہے آدم علیہ السلام کا خلق۔ حضرت شیث کی معرفت

وَشُجَاعَةَ نُوْحٍ وَّشِدَّةَ مُوْسٰى وَخُلَّةَ إِبْرَاهِيْمَ وَلِسَانَ

حضرت نوح کی شجاعت۔ حضرت موسیٰ کی شدت حضرت ابراہیم کی خلت۔ حضرت اسماعیل کی

إِسْمٰعِيْلَ وَحُبَّ دَانِيَالَ وَرِضٰى إِسْحَاقَ وَزُهْدَ عِيْسٰى وَ

زبان فصیح۔ حضرت دانیال کی محبت۔ حضرت اسحاق کی رضا۔ حضرت عیسیٰ کا زہد

فَصَاحَةَ صَالِحٍ وَّحِكْمَةَ لُوْطٍ وَّجَمَالَ يُوْسُفَ وَبُشْرٰى يَعْقُوْبَ

حضرت صالح کی فصاحت۔ حضرت لوط کی حکمت۔ حضرت یوسف کا جمال۔ حضرت یعقوب کی بشارت

وَطَاعَةَ يُوْنُسَ وَجِهَادَ يُوْشَعَ وَصَوْتَ دَاوٗدَ وَعِصْمَةَ يَحْيٰى

حضرت یونس کی طاعت۔ حضرت یوشع کا جہاد۔ حضرت داؤد کی سریلی آواز۔ حضرت یحییٰ کی پاکدامنی

وَصَبْرَ أَيُّوْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور حضرت ایوب کا صبر علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ مَنْظَرُهٗ يَدُلُّ عَلٰى نُبُوَّتِهٖ وَخُلُقُهٗ

آل پر جن کا چہرہ اقدس ان کی نبوت پر دلالت کرتا تھا اور جن کا خلق حسن

يَدُلُّ عَلٰى حُسْنِ سِيْرَتِهٖ وَسَرِيْرَتِهٖ وَظَهَرَتْ أَنْوَارُ النُّبُوَّةِ عَلٰى

ان کے حسن کردار اور حسن باطن پر دلالت کرتا تھا اور ظاہر ہوئے نبوت کے انوار ان کی جبین اقدس پر

جَبِيْنِهٖ قَبْلَ الْبِعْثَةِ وَلَمْ يَتْرُكْ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا يَّرِثُهٗ وَرَثَتُهٗ

ان کی بعثت سے قبل۔ اور انہوں نے ترکہ میں نہ چھوڑا درہم و دینار کو جس کے وارث بنتے ان کے قریبی رشتہ دار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو

أُوْتِيَ مَقَالِيْدَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَلٰى فَرَسٍ أَبْلَقَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عطا کی گئیں آسمانوں اور زمینوں (کے خزائن) کی جابیاں چتکبرے گھوڑے پر (لادکر)۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ هُوَ عِمَادُ

اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ ستون ہیں

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَأَتَمَّ اللّٰهُ بِهِ الْكَلِمَةَ الْعُلْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

دین و دنیا کے اور کامل فرمایا ان کی بدولت اللہ تعالیٰ نے کلمہ علیا (کلمہ توحید) کو۔ اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بُغِضَتْ اِلَیْهِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مبغوض ٹھہرائے گئے طرف اس محبوب کے

فِیْ حَالِ صِغْرِهِ الْاَوْثَانُ وَاُعْطِیَ اَلْفَ قَصْرٍ مِّنْ لُّؤْلُؤٍ تُرَابُهَا

بچپن میں ہی اصنام اور عطا کئے گئے آپ کو ہزار محلات موتی سے جن کے صحن کی تراب (کی جگہ)

الْمِسْكُ وَالزَّعْفَرَانُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کستوری اور زعفران بچھا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ الْاَنْبِیَآءَ فِی الْمَعَادِ

سیدنا محمد کی آل پر کہ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو آخرت میں

تَلْجَاُ اِلَیْهِ وَجَعَلَ اللّٰهُ الْمَلٰٓئِکَةَ تُبَلِّغُهٗ صَلٰوةَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ

پناہ پکڑنے والے طرف ان کے اور متعین کر دیا ہے ملائکہ کو جو پہنچاتے ہیں انھیں درود و سلام درود و سلام

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

بھیجنے والوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ یَتَزَوَّجُ مَرْیَمَ وَاٰسِیَةَ فِی الْجَنَّةِ الْعَالِیَةِ اَللّٰهُمَّ

جو محبوب کہ نکاح فرمائیں گے حضرت مریم اور حضرت آسیہ کے ساتھ جنت عالیہ میں۔ اے اللہ

اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِیْمٌ اِنَّكَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اِنَّكَ

تو عظیم خالق ہے، تو ہی سننے جاننے والا ہے۔ تو ہی بخشنے رحم کرنے والا ہے۔ تو ہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّیْلِ

عرش عظیم کا مالک ہے۔ اے اللہ پھاڑنے والے صبح کے (شب تار کے بطن سے) اور بنانے والے

سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ

رات کو وقت سکون و استراحت کا۔ اور سورج و چاند کو ذریعہ حساب کا۔ ادا کر ہم سے قرض اور غنی کر ہمیں

مِنَ الْفَقْرِ وَقَوِّنِیْ عَلَی الْجِهَادِ فِیْ سَبِیْلِكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ

فقر سے۔ اور مجھے قوت دے اپنی راہ میں جہاد پر۔ اے اللہ۔ اے رب

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ

ساتوں آسمانوں کے اور رب عرش عظیم کے۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے

لَا شَرِیْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ

نہیں شریک تیرے لیے۔ اور تو ہی یکتا ہے نہیں ند مقابل تیرے لیے۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے ماسوائے تیری ذات کے

لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ

تیری ہر گز اطاعت نہیں کی جاسکتی مگر تیری توفیق سے۔ اور ہر گز نافرمانبرداری نہیں کی جاسکتی مگر تیرے علم سے۔ تیری اطاعت کی جاتی ہے پس تو جزائے خیر عطا فرماتا

وَتُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِیْدٍ وَّاَدْنٰی حَفِیْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

ہے اور تیری نافرمانبرداری کی جاتی ہے پس تو بخش دیتا ہے۔ قریب ترین گواہ ہے۔ اور قریب ترین گواہ ہے۔ اور قریب ترین

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ

محافظ، تو حائل ہو گیا نفوس کے آگے اور تو نے پکڑ لیا ہے سب کی پیشانیوں کو اور تو نے لکھوا دیا ہے آثار اور نشانات کو اور لکھوا دیا ہے عمروں کو

اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِیَةٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِیَةٌ اَلْحَلَالُ مَآ اَحْلَلْتَ

قلوب تیرے لیے پہنچانے والے ہیں (رازہائے دروں کو) اور پنہاں تیرے نزدیک آشکار ہے۔ حلال وہی ہے جس کو تو نے حلال ٹھہرایا

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّیْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَیْتَ وَ

اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام ٹھہرایا اور دین وہی ہے جس کو تو نے جاری کیا۔ اور امر وہی ہے جس کی قضا تو نے فرمائی۔ اور

الْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ

مخلوق تیری ہی مخلوق ہے۔ اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور تو ہی اللہ ہے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے وجہ کریم کے نور کے جس کی بدولت روشن ہو گئے آسمان اور زمین

وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ اَنْ تَقْبَلَنِیْ فِیْ

اور بطفیل ہر اس حق کے جو تیرے لیے ہے۔ اور بطفیل حق ان کے جو تیری بارگاہ کے سوالی ہیں کہ تو قبول فرمائے مجھے

هٰذِهِ الْغَدَاةِ وَالْعَشِیَّةِ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

اس صبح اور شام اور بچائے مجھے آگ سے اپنی قدرت کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا

اے اللہ اسے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے غیب وشہادت کے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّیْٓ اَشْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اے جلال و اکرام والے۔ میں شہادت دیتا ہوں طرف تیری اس حیات دُنیا میں

وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اِنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور تجھے گواہ بناتا ہوں" اور تو کافی ہے بطور گواہ کے" کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى

واحد و یکتا نہیں شریک تیرے لیے۔ ملک تیرا ہی ہے۔ اور حمد تیرے ہی لیے ہے۔ اور تو

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے اسم اعظم کے

الْمَكْتُوْبِ مِنْ نُّوْرِ وَجْهِكَ الْاَعْلٰى الْمُؤَيِّدِ الدَّآئِمِ الْبَاقِیْ

جو لکھا ہوا ہے تیرے وجہ اعلیٰ کے نور سے، جو تائید و تقویت دینے والا ہے اور دائم و باقی اور

الْمُخَلَّدِ فِیْ قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

ہمیشہ رکھا جانے والا ہے تیرے نبی محمد کے قلب انور میں۔ میں سوال کرتا ہوں بطفیل تیرے اسم اعظم کے

الْوَاحِدِ بِوَحْدَةِ الْاَحَدِ الْمُتَعَالِیْ عَنْ وَحْدَةِ الْكَمِّ وَالْعَدَدِ

جو متصف ہے احدیت والی وحدت کے ساتھ بالاتر ہے کمیت اور عدد والی وحدت سے

الْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ ۞ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞

اور مقدس و پاکیزہ ہے ہر ایک کے (رشتہ و تعلق) سے فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ تھا

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

اس کے لیے کوئی رشتہ دار اور ہم پلہ